ہندو کلاسیکل ڈکشنری

یعنی

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات

اور مشہور رشیوں راجاؤں اور

مصنفوں کے پرانک سوانح عمری

جس کو

جناب سردار ہری سنگھ صاحب سابق وزیر وزارت ریاست جموں رئیس

امرتسر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا

دسمبر ۱۸۹۳ء

تعداد جلد ۱۰۰۰

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام [illegible] طبع ہوئی

دیباچہ

مقصد اعظم اس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ تمام اشخاص اہل ہنود کو اپنے قدیمی دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ پہلے ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاوین۔ مگر اسمین یہ ایک امر محال نظر آیا۔ کہ ایسا کرنے مین دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی پڑیگی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاویگی۔ اور ہر ایک انسان کو چھ یا سات کتابین موجود رکھنی پڑینگی۔ راقم کو اس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا کہ بجائے چھ یا سات کتابون کے ایک ہی کتاب تصنیف کیجائے ٭

نظر بر آن تمام حالات بطور کلاسیکل ڈکشنری لکھے۔ جو مطلب کہ دلی تھا اس تصنیف سے حاصل ہوا۔ ایسی تصنیف سے لوگون کو بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ جس دیوتا یا رشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ بہت آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغات کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ مین معلوم کر سکتے ہین۔ اور یقیناً سابق ازین اس قسم کی مفید کتاب لوگون کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اس میرے کہنے کو تجربہ کلام خیال نہ کرینگے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگون کے مطالعہ مین آویگی ٭

اگرچہ یورپ مین اس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ الا سنسکرت اور ہندی بلکہ اردو مین ایسی تصنیف دیکھی نہین گئی۔ پس امید کی جاتی ہے۔ کہ شائقین بخواہش اور بشوق تمام اس کو زیر مطالعہ خود لاوینگے ٭

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندوؤن کی قدیم تاریخ مکمل اور مسلسل نہین ملسکتی اسکی وجہین اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہین۔ مگر کامل وجہ اسوقت تک ظاہر نہین کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا۔ رشی۔ مصنف۔ اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کتاب کرنا کیسا دقت طلب اور محال امر ہے - کہنے کو تو اٹھارہ
پوران - مہابھارت - رامائن - رگھوونش - ہری ونش - یہ کتابین تاریخ کی
ہین - لیکن ان مین سے اٹھارہ پورانون کا باہم اس قدر اختلاف ہے کہ ہرگز
ایک بیان جو ایک پوران مین آتا ہے - دوسرا پوران اُس کی تصدیق نہین کرتا
ایک راجہ کا ذکر ایک پوران مین ایک طرح پر ہے - دوسرے پوران مین اُسی راجہ
کی نسبت بالکل خلاف روایت درج ہے - سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح
کے اذکار و بیانات پورانون مین لکھے گئے ہین - جنکو پورانون مین دیکھکر لفظ
تاریخ پورانون کے واسطے موزون دکھلائی نہین پڑتا - البتہ مہابھارت راماین
رگھوونش وغیرہ کتابین اس قسم کی ہین - کہ جنمین پورے طریق پر حالات
درج کیے گئے ہین - یا یون کہو کہ یہی کتابین تاریخ کی ہین - بس ناظرین اور
شائقین قیاس دوڑا سکتے ہین - کہ جس حالت مین یہی کتابین ماخذ تصنیف
کی ہون - تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے مین کس قدر دقت پیدا ہوتی
ہے - اور کیسا مشکل امر ہے - مگر جہان تک امکان مین تھا - اس امر مین کوشش
اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مدنظر رکھکر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی -
اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا ✣

جس جگہ تمام اختلافون کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہان پر
بحوالہ کتب تمام اختلاف تحریر کیے گئے - تاکہ کوئی سقم کسی بیان مین پایا نہ جاوے -
اور جہان تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلہ کی جانب خیال رکھا گیا ہے ✣

دیوتون کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے - شائقین کو اُن
کے مطالعہ سے اس قدر حظ روحانی حاصل ہوگا - کہ جس کا اندازہ پڑھنے پر
ہی منحصر ہو سکتا ہے - اصلی ویدک اور پورانک بیانات کے سوا لغو یا فضول
باتون کو بالکل نظر انداز کیا گیا ہے ✣ یہ کہنا کہ فرد بشر کا دیوتون کے پورے
حالات سے بذریعہ پورانون کے واقفیت کا حاصل کرنا ممکن ہے - ذرا تامل مین
ڈالتا ہے - کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس ایشر پرماتما جوتی سوروپ کے ہی انس
یعنے جزو ہین اور وے واسطے پیدائش - پرورش حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتون مین برائے انصرام کار ظاہر ہوتے ہین - تو پھر اُن کے اصلی حال سے واقف ہونا بشری عقل سے بعید ہے - البتہ دانایان زمانہ سلف کہ جنکی عقل اور ذہانت بوجہ اُنکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کسی درجہ بڑھی ہوئی تھی - اور نیز دوربین تھے - جو کچھ کہ وے اِس زمانہ کے لوگون کے لیے لکھکر چھوڑ گئے ہین - بے شک قابل لحاظ ہین - اُنہین کو بہر حال ماننا پڑتا ہے - اُن سے بہتر اور زیادہ کوئی نہین بتلا سکتا - اکثر دانایان زمانہ حال ایسا کرتے ہین - کہ اُنہین کی تحریرات کو پیش نظر رکھکر اور اُن سے نئے عنوان پیدا کرکے اپنی عقل کے مطابق کمی و بیشی نکالکر دکھلا دیتے ہین - درحقیقت اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالمون کی تحریرات کو ہی اُلٹ پلٹ کر اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہین - کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر نہین کیا جاتا ✤

چونکہ دیوتون - اوتارون - اور رشیون کے حالات کا تعلق راجہ کشمیر کے اُن کا بڑا لگاؤ ہے - نیز گو وے شمار اور نام مین راجاؤن آتے ہین - الا حالات اُن کے حکمداری مین مثل راجاؤن ریاضت اور عبادت مین مثل رشیون طاقت و قوت مین مثل دلاوران زمانہ کے ہین - اِس لیے راجاؤن کے حالات بھی کہین کہین ضرورت تصور ہوئے - احاطہ تحریر سے باہر رکھنا - اور تمام اندازہ کرنا مناسب نہ سمجھا گیا ✤

ملک کے حکمرانون یعنے راجاؤن کی سوانح عمریون کے اندراج مین حتی الوسع فروگذاشت نہین کی گئی - بڑے اور مشہور راجاؤن کے وقایع شاید ہے - کہ لکھنے سے کوئی باقی رہا ہو - اور یہ حالات تواریخی کتابون کے مین مشابہ ہین کچھ تفاوت نہین ڈالی گئی ✤

اگرچہ اِس باب مین بہت سعی اور جد وجہد کی گئی - کہ مصنفون کے پورے پورے حالات لکھے جاوین - اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے مگر یہ مراد پوری نہ ہوسکی - (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی ہے) کیونکہ مصنفونکی کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہین گذری - علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا -

تو را جاوین رشیون وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کسی کی طبیعت اسطرف مائل اور راغب نہ ہوئی۔ کہ اُن عالمون اور مصنفون کے حالات بھی بطور سوانح عمری ہا تحریر کیئے جاوین۔ کہ جن کے نام تا قیامت صفحہ ہستی سے کبھی مٹنے والے نہین ہین۔ انھین لوگون یا بزرگون کی تواریخ ایک ایسی چیز ہے۔ جو کہ لوگون کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے۔ تاہم جہان تک ہوسکا۔ ادھر اُدھر ہاتھ پاؤن مار کر جس قدر مصالحہ ملا درج کتاب ہذا کرکے ذرا سی دلچسپی دیگئی ہے۔ مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام سے ہر ایک بشر آگاہ ہے۔ سوائے اُن کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہین ہوسکا۔ تو بھی اُن مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ کرکے اُن کے نام معہ اُن کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کیئے۔ امید کیجاتی ہے کہ اگر ایشر پرماتما کی کرپا ہوئی۔ تو طبع ثانی میں ضرور بمحنت شاقہ اس ہوس کو پورا کیا جائیگا +

اس کتاب کو جو کہ اُردو مین ایک نئے ڈھنگ پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ ہے۔ کہ اس کو ہندی مین بھی ترجمہ کرکے طبع کرایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ اُردو فارسی سے بے بہرہ ہین۔ اور سنسکرت کے پنڈت ہین دے بھی اس سے مستفید ہوسکیں۔ اگر مین غلطی پر نہین ہون۔ تو البتہ میرا کہنا بیجا نہ ہوگا۔ کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا کو تعلیم مین بڑا معاون تصور کرینگے۔ اور اسکو دلچسپی سے پڑھینگے۔ کئی ایک پنڈت ایسے بھی ہین کہ جنھون نے کل اٹھارہ پورانون۔ مہابھارت۔ اذرا مائن وغیرہ گرنتھون کو پڑھا ہوگا۔ پس اُن کے لئے یہ کتاب ایک رفیق واقف جملہ حالات ہوگی۔ پس امید ہے کہ دے ایک دم بھی اس کو اپنے سے جُدا نہ کرینگے۔ بہت پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہین کہ جنھون نے کل تو نہین البتہ انتہا درجہ چار پورانون اور مہابھارت تک پڑھا ہوگا۔ دے اس کے مطالعہ سے یقیناً متعجب ہین بیٹھینگے۔ کیونکہ جو کچھ کہ اُنھون نے کسی دیوتا۔ رشی۔ راجہ کی بابت انھین انتہا چار پورانون یا مہابھارت مین پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ کتاب ہذا مین کچھ اُس کے برخلاف لکھا گیا ہو۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ذیدون۔ پورانون۔ مہابھارت

اور رامائن وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانون مین اکثر اختلاف ہے۔ پس اختلاف کو دور کر کے اصلی حالات درج کئے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جو پنڈت صرف ایک یا چند پورانون کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانون کے برخلاف روایت دیکھکر یا اگر وہ روایت مطابق وید ہوگی تو معترض بننے کے بغیر نہ رہ سکیگا پس ایسی حالت مین بمقابلہ پنڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہین ہوسکتی۔ بلکہ عالم مذکو کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر موزون نہین ہوگا +

جبکہ راقم پہلے اس کام اہم کیواسطے مستعد ہوا۔ اور قلم اُٹھا کر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض نہایت مہربانون کی تحریک بھی ساتھ ہی شروع ہوگئی۔ کہ جہان تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کئی ایک امور اور رکاوٹین سد راہ اور مانع ہوجاتی ہین۔ اور کام اُدھورا رہ جاتا ہے۔ اُن کی اس ہدایت کو عین توجہ سے سُنا اور اوسپر عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسر انجام پہونچانے کے بعد الشیر پانیما کا شکریہ ادا کیا +

جسوقت کتاب ہذا بہمہ وجوہ تیار ہوچکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا فکر اور تردد ہوا۔ ہر چند تجسس کیگئی کہ سنسکرت زبان مین اسم بامسمی نام نکلے مگر ایسا نہ ہوسکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت مین اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہین تھا تو پھر کیونکر حسب حال نام ملتا۔ طوعاً وکرہاً اُردو مین تلاش ہوئی۔ وہان بھی ہمان آش در کاسہ مجبوراً ولاچاراً انگریزی زبان مین ہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی تشریح اُردو مین کیگئی۔ اور وہ نام یہ ہے۔

ہندؤن کی کلاسیکل ڈکشنری (یعنی)

دیوتون۔ اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات راکشسون
رشیون۔ راجاؤن۔ اور مصنفون کی پورانک سوانحات عمری +

قواعد

جسقدر کہ دیوتون - اوتارون - رشیون - راکشسون اور راجاؤن وغیرہ کے نام کتاب ہذا مین لکھے گئے ہین وے تمام سنسکرت کے ہین - اور سنسکرت الفاظون کا بحروف فارسی لکھنا دقت طلب امر ہے - اور تلفظ بھی صحیح بولا یا نہین جاسکتا ٭ چونکہ کتاب ہذا زبان اُردو مین تحریر ہوئی ہے - اسلئے اسمون کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لابدی ہوا - الفاظون کے صحیح لکھنے اور درستی تلفظ کے بولنے کے بارہ مین قواعد ذیل لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین انکی امداد سے صحیح تلفظ بولتا ہین ٭

حروف

فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت
ای	ए	اِی	ई	ا	अ
آی	ऐ	اُ	उ	آ	आ
او	ओ	اُو	ऊ	اِ	इ
اَو	औ	ن	ञ	ک	क
ن	न	ٹ	ट	کھ	ख
پ	प	ٹھ	ठ	گ	ग
ف پھ	फ	ڈ	ड	گھ	घ
ب	ब	ڈھ	ढ	ن	ङ
بھ	भ	ن	ण	چ	च
م	म	ت	त	چھ	छ
ی	य	تھ	थ	ج	ज
ر	र	د	द	جھ	झ

سنسکرت	فارسی
ल	ل
व	و
श	ش
ष	کھ
स	س
ह	ہ
क्ष	کش
त्र	تر
ज्ञ	گیہ

اوّل - جو حروف بغیر کسی اعراب کے ہو - اُس پر یہ (۸) علامت
کہ خط وحدانی کے اندر ہے - تحریر کی گئی ہے جیسا کہ "اِستر گھات" کی ن پر ہے +

دوم - ہر ایک لفظ کے ابتدا میں अ کی بجائے الف لکھا گیا
ہے - جیسا کہ "امرسنگھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر میں
आ آیا ہے تو بجائے الف کے حرف معروب پر صرف علامت (ـ)
ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گالو" کی لام اور واو پر ہے - اِلّا आ
کے عوض ہر سہ حالتوں میں الف ہی لکھا گیا ہے - ابتدائے حالت میں الف
کے اوپر مد ڈالی گئی ہے - اور دوسری دونوں حالتوں میں الف پر نشان
(ـ) زبر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آمہ" "دیاس" "سینا" +

سوم - ہر لفظ کے ابتدا میں इ کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا
ہے مثلاً "اِندر" اور درمیان میں صرف نشان (ـِ) زیر حرف مکسورہ
پر ڈالا گیا ہے - مثلاً "اِشر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر میں
واقعہ ہوا ہے - وہاں پر حرف "ی" بغیر علامت (ـِ) زیر کے لکھا
گیا ہے - جیسا "اگنی" + ہر لفظ کے شروع میں ई کے عوض اِی
لکھا گیا ہے - بصورت درمیان اور آخر پر واقعہ ہونے کے ی مکسور لکھی
گئی ہے جیسا "سینا" +

چہارم - ہر لفظ کے شروع میں उ کے عوض الف بمعہ پیش
(ـُ) لکھا گیا ہے - جیسا "اُگرسین" - اور لفظ کے درمیانی حرف معروب
پر نشان (ـُ) ڈالا گیا ہے - اور لفظ کے آخر میں واقعہ ہونے پر واو
بدون پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "کُنتی" - "سو" + ہر لفظ کے شروع میں
ऊ کے عوض اُو لکھا گیا ہے - درمیان اور اخیر میں واقعہ ہونے پر واو
بمعہ علامت (ـُ) پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "بھُو ماسُر" "دوجمبھو" +

پنجم - ष اور श دونوں کا تلفظ اکثر شش کے برابر ہوتا ہے
اور سنسکرت श اور ष بھی دو قسم کے ہیں - ان دونوں کا تلفظ بھی شش
رہی ہے - ہر چند غور کیا گیا کہ اِن تینوں کی شناخت کے لئے کوئی علامت

قایم کی جاوے تاکہ ہر ایک اِنسان اِن کی تفاوت دریافت کرسکے ۔ مگر ناظرین کو
زیادہ دقت پیش آنے کی وجہ سے پہلو تہی لیگئی ۔

ششم ۔ اِسی طرح ण اور ञ دو حروف ہیں ۔ اِن کے عوض
بھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ن ہے اِن کے لئے بھی کوئی علامت ایک
دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ محررہ بالا قایم نہ کی گئی ۔

ہندوؤں کی

کلاسیکل ڈکشنری

یعنے

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور رکشسوں رشیوں۔ راجاؤں اور مصنفوں کی پورانک سوانحات عمری

آبہا شیورس۔ आभास्वरस دیوتوں کے ایک گروہ کا نام ہے۔ تعداد مین ۶۴ چونسٹھ ہین۔ اِن کو جوگیی بھی کہتے ہین +

ابھی منیُو۔ अभिमन्यु ارجن کا بیٹا سبھدرا کے بطن سے اِسکو مادری نام کی نسبت سے سَوبہدر کہتے تھے۔ جنگ مہابھارت مین لڑائی کے دوسرے روز دُریودھن کے بیٹے لکشمن کو اِس نے مار ڈالا۔ میدان کارزار مین بہادرانہ اور دلیرانہ کارروائی نمایان کرتا ہوا۔ تیرھوین روز سخت دشمن کے ہاتھ سے مقتول ہوا۔ اِس کی عورت کا نام اُتّرا تھا۔ اور اُترا راجہ وراٹ کی لڑکی تھی۔ اِس عورت کے بطن سے اِس کا لڑکا مسمّی پرکشت پیدا ہوا۔ اور وہ ہستناپور مین تخت سلطنت پر بیٹھا +

ابھی نگپت۔ अभिनवगुप्त اِس نے شیومت کا ایک گرنتھ تصنیف کیا۔ علاوہ ازین اور گرنتھ بھی اِس نے تصنیف کئے + ڈیولر صاحب کی چھٹی کے مطابق سنہ ۹۹۲ء مین اس کا انتقال ہوا۔ علم موسیقی مین اُستاد تھا +

اپراجت۔ अपराजित شری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے

بطن سے +

اُپ ریچر - उपरिचर یہ ایک وسو تھا - اور اندر کے حکم سے چیدی کا راجہ بنا تھا - اسکے پانچ لڑکے تھے - ایک اپسرا مساۃ ادریکا کے ہمراہ بن پر رہنے کے لئے اسے حکم دیا گیا تھا - اسکے لڑکے کا نام مَتسیہ اور لڑکی کا نام سَتیہ وَتی تھا - یہی ستیہ وَتی ویاس کی والدہ تھی +

اپرنا - अपर्णा کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے - ہری ونش کے مطابق روایت اس طرح پر ہے - کہ اس کی دو بہنین اور تھین - ایک کا نام ایک پَرنا اور دوسری کا نام ایک پاٹلا تھا - ان تینون نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی - اس کی دونون بہنین ایک ایک برگ شجر کھا کر مشغول عبادت رہتی تھین - چنانچہ اُن کے نامون سے ہی واضح ہوتا ہے - لیکن اس نے اور زیادہ سخت طریقہ عبادت شروع کیا - یعنے بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی برگ کا کھانا بھی ترک کر دیا تھا - ایسی سخت عبادت سے شوجی کی خوب صورت عورت بنام اُما مشہور ہوئی +

آپس تمب - आपस्तम्ब قدیم زمانہ کا رشی - کرشن یجر وید اور دھرم شاستر کے متعلق سوترون کا مصنف تھا - سمرتی یعنے قوانین دھرم شاستر کا بنانے والا تھا - سمرتیون مین اکثر اس کا ذکر آتا ہے - +

اُپ سُندر - उपसुन्द یہ ایک دیت تھا - اس کا باپ نکمبھ تھا اس کے بھائی کا نام سُند - اور بیٹے کا نام مُوک تھا + (دیکھو سُند) +

اُتان پاد - उत्तानपाद منو اور ست روپا کا بیٹا تھا - اس کی عورت کا نام سُنرتا تھا جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے - اُن کے نام ہین - دھرو - کیرتی مان - ایُش مان - وسُو - بعض پرانون مین اس کی ایک دوسری عورت اور لکھی ہے - اُس کا نام سروچی تھا - اور اُس کے شکم سے ایک لڑکا مسمّیٰ اُتّم پیدا ہوا - (دیکھو دھرو)

اُپیل وِتل - उपलविल्वल یہ دونون دیت تھے برہما جی کی عبادت سے طاقت لا انتہا انھون نے حاصل کی اور نیز برہما جی سے ان کو یہ ور ملا

کہ تمہاری موت عورت کے ہاتھ سے ہوگی - اور کوئی تمکو نہ مار سکیگا - پس یہ نعمت غیر مترقبہ حاصل کرکے تینون جہان کو فتح کر لیا - اور دیوتون کو ایذا پہونچانے لگے آخر ایک روز نارد کی زبانی گرجا کی تعریف سنکر گرجا کو اپنی زوجہ بنانے کے فکر مین ہوئے - چونکہ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے - جبکہ گرجا اپنی سکھیونکی ہمراہ لہو و لعب مین مشغول تھی - تب یہ دونون دیت اتفاقیہ ہونے کے قابو مین گرفتار ہوکر بصورت گن براہ آسمان گرجا کے پاس گئے - گرجا نے اِنھین دیکھتے ہی پہچان لیا - وہ ہی گیند جو ہاتھ مین تھا - اُن پر مارا - اُس کی ضرب سے یہ آسمان پر گھومکر گر پڑے اور مرگئے +

اُتَتھیہ - उतथ्य یہ برہمن انگیرس کے خاندان مین سے تھا اِسنے نہایت حسین عورت بھدرا سے بیاہ کیا - اور وہ عورت سوم کی لڑکی تھی - چونکہ ورن دیوتا قبل از شادی - اِس عورت کا عاشق زار تھا - اِسلئے یہ شادی اِسکو نامرغوب ہوئی - اور جوش محبت مین عورت مذکور کو اِس برہمن کی جھونپڑی سے اُٹھا لیگیا - اِس برہمن نے اوّل نارد رشی کو عورت واپس لانے کے لیے ورن کے پاس بھیجا - لیکن جب ورن نے اِنکار کیا - تب اُتتھیہ کو اِس اِنکار سے بہت غصہ چڑھا تمام سمندر کا پانی نوش کر لیا - جب مراد بر نہ آئی - تو پھر ورن کی جھیل کا پانی اور تمام زمین کے دریا خشک کر دئے - جبکہ تمام ملک بے آب ہوگیا - تو ایسی خراب حالت دیکھکر ورن بمعہ عورت بھدرا کے اِس کے پاس حاضر ہوا - اُتتھیہ اپنی عورت کا وصال کرکے بہت خوش ہوا - ورن کی تکلیف اور دنیا کے مصائب سب دور کر دے - اور ملک مثل سابق کے پھر موجود ہوگیا +

اُتَر - उतर راجہ وراٹ کا لڑکا تھا - اور معرکہ جنگ مین شلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

اُتَرا - उतरा راجہ وراٹ کی لڑکی تھی - اور یہ ارجن کے بیٹے [illegible] سے بیاہی گئی تھی +

اَتری - अत्रि یہ مُن مہرشی کہلایا - اور پہلے زمانہ مین پرجاپتیون مین شمار کیا گیا تھا - برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - اُن سات رشیون مین سے ایک تھا - چونکہ

پہلے منو کے وقت مین ہوئے + رامائن مین لکھا ہے کہ سری رام چندرجی سمیت سیتا کے چترکوٹ مین اتری اور اُسکی عورت انسویا کی جھونپڑی مین داخل ہوئے۔ اسکی عورت کا نام انسویا تھا۔ اور وہ دکش کی لڑکی تھی۔ پورانون مین لکھا ہے کہ یہ سوم یعنے چندرما کا باپ تھا۔ اور عابد دتا تریہ دُرواسا بھی اسکی لڑکی تھی۔ اور یہ دونون انسویا کے شکم سے تولد ہوئے۔ چونکہ یہ سپت رکھ مین شمار کیا گیا ہے۔ اسلئے اسکا ستارہ آسمان پر ہے۔ یہ رشی رگ وید کے سوکت پانچوین منڈل کا مصنف تھا +

آتریہ - आत्रेय یہ رشی اُکھ کا شاگرد۔ اتری رشی کی نسل سے تھا + اس نے تتس یجر وید کی انوکرمنی لکھی +

اُگّر موجس - उग्रमौजस بڑا طاقت ور۔ دلیر۔ اور سپاہی راجہ پانڈو کا طرفدار تھا +

اَنگِرَس - अथर्वन् اس رشی کا نام رگ وید مین آتا ہے اور اس کو برہماجی کا بڑا بیٹا کہتے ہین اور یہ کہ اسی کو برہماجی نے پہلے برہم ودیا سکھلائی۔ پرجاپتیون مین بھی اسکا نام ہے۔ اور چوتھے وید کے گانون کا مصنف تھا۔ پچھلے زمانہ مین یہ انگرس کا یکسان بالمقابل تھا۔ اسکی اولاد کا نام اتھروان مشہور ہے۔ اور اکثر انگرس کے ساتھ لکھا ہے +

آتریہ - अज اس سے کا نیاتن پرنی ساکھ شکل یجر وید کرمتہ یہ سمجھا یعنے شرح لکھی +

آج - अज سورج بنسی خاندان کا راجہ رگھو کا لڑکا تھا۔ راجہ ودربھ کی لڑکی مسماۃ اندومتی کو سوئمبر مین سے جیت لایا تھا۔ دسرتھ اس کا بیٹا تھا۔ اور دسرتھ رامچندرجی کا دادا تھا۔ کتاب رگھو بنس مین لکھا ہے کہ جب راجہ سوئمبر کو جا رہا تھا۔ تو راستہ مین ایک ہاتھی نے تکلیف پہونچائی پس وہ ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا۔ اس کے مرنے پر اُس مین سے ایک سین عورت ظاہر ہوئی۔ اور اُس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک گندھرب تھا۔ ایک رشی کو تکلیف پہونچانے کے باعث اوسی رشی کی بد دعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا

اور نیز یہ پیشگوئی بتلائی گئی تھی کہ راجہ اج کے ہاتھ سے اِس ہاتھی کے جسم سے رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہوا۔ پس اُس گندھرو نے راجہ اج کو چند تیر دئے جنکی مدد سے راجہ نے سویمبر مین فتح پائی۔ راجہ دشرتھ کے جوان ہونے پر راجہ آج بہشت کو سدھارا ۔

اجات شترو - अजातशत्रु اِس نام کے چار شخص ہوئے ۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اُپ نشدون مین کیا گیا ہے ۔ اور یہ بڑا عالم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگیہ بالا برہمن لوگون کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

(۲) شوجی کا نام ہے۔ یعنے شوجی کا دشمن ناپیدا ہے ۔

(۳) نام یُودھشٹر کا ہے ۔

(۴) متھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعہد بدھ حکمران تھا۔

اجامل - अजामिल یہ برہمن ساکن قنوج تھا۔ ایک کمینہ درجہ کی عورت سے شادی کرلی تھی۔ اور اُس کا چال چلن بہت خراب تھا۔ لوٹ مار کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ سادھ فقیر اسکے گھر آئے۔ کھانا کھاکر جاتی دفعہ یہ ہدایت کر گئے۔ کہ تیرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس لڑکے کا نام نارایَن رکھنا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہوا۔ اور اُس کا نام نارایَن رکھا۔ حالت نزع مین نارایَن نارایَن پکارنے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہوگئی۔ اور سیدھا بہشت کو سدھارا ۔

اجے دت - अजयदत्त یہ شارح مدہان تیرھوین صدی عیسوی کے ہوا۔ شاکٹاین کے اوناوے سوترونکی ٹیکا لکھی ۔

اجے پال - अजयपाल یہ شخص سنسکرت کوش یعنے ڈکشنری کا مصنف تھا ۔

اجی گرت - अजीगर्त اِس برہمن رشی نے اپنا لڑکا شنہ سیپ واسطے قربانی نرمیدھا یگیہ کے راجہ امبریش کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور جس قدر اسکی قیمت لی تھی۔ اتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اجرت لیکر جلادی پر مستعد ہوا تھا۔ لیکن وہ لڑکا مسمی شنہ سیپ رشی وشوامتر کے کہنے سے بچ گیا تھا ۔

اَچیوت - अच्युत وشنو جی کا نام ہے - یعنے غیر فانی (دیکھو وشنو)

اُدّالک آرُونی - उद्दालक आरुणि - یہ رشی یجنہ ولکیہ رشی کا اُستاد تھا +

آدِتی - अदिति دیوتون کی والدہ اور کشیپ کی عورت تھی - اسکے آٹھ لڑکے ہوئے - چونکہ وامن اوتار مین وشنو جی نے اِسے بطن سے جنم لیا تھا - اِسلئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی - اِندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اِسکو جگت ماتا یا دیوتون کی ماتا کہتے ہین - متسیہ پوران مین لکھا ہے - کہ سمندر منتھنے کیوقت ایک جوڑا بالیونکا سمندر سے نکلا اُسکو اِندر نے آدتی کو دیدیا تھا - بعد ازان اِس جوڑا بالی کو نرک اسُر پراگ جوتش مین چُرا کر لیگیا - وہان سے سری کرشن جی نے واپس لا دیا تھا - سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آدتی کا اوتار کہتے ہین +

اُدّھو - उद्धव سری کرشن جی کا رفیق دِلی اور صلاح کار تھا از نسل یدوبنسی متھرا مین پیدا ہوا - بعض کی رائے ہے - کہ سری کرشن جی کا چچازاد برادر تھا - کیونکہ وسدیو کے بھائی دیو بھاگ کا لڑکا تھا - اِس کا دوسرا نام اُپن ویادھی بھی تھا +

اَدھی رتھ - अधिरथ کرن کا پرورش کنندہ باپ تھا - اِس نے کرن کو گود مین لیکر مثل اپنی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی - بعض کہتے ہین کہ یہ انگ کا راجہ تھا - اور بعض کا رائے ہے - کہ راجہ دھرتراشٹر کا سارتھی یعنے کوچبان تھا - شاید ہے کہ یہ راجہ بھی تھا - اور دھرتراشٹر کی کوچبانی کرتا ہو - +

اُدین - उदयन (۱) چندربنسی خاندان کا شاہزادہ سہسرانک کا بیٹا تھا - چونکہ وتس کا راجہ تھا - اِسلئے اِس کو وتس راج کہتے تھے - اِسکی دارالسلطنت کا نام کوشامبی تھا - راجہ چنڈسین والی اوجین کی شاہزادی مسماۃ واسودتا نے اِسے خواب مین دیکھا - اور نادیدہ عاشق ہوگئی فریب سے اسکو اوجین مین بُلایا - راجہ چنڈسین نے اِس راز سے اطلاع پاکر فوراً اسے قید کرلیا - لیکن بعد ازان وزیر دن کے مشورہ سے اِسکو رہا کردیا - جب یہ اپنے

ملک کو واپس لوٹا - تو راجہ چندسین سے شاہزادی واسودتا کو اپنے ہمراہ لایا
دم ، اگست کا نام ہے +

اِڑا - इडा پورانون مین ایسا لکھا ہے - کہ یہ منو دیو وسوت کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی - اور پرورو اس کا لڑکا تھا +
روایت اس طرح ہے - کہ منو دیو وسوت نے قبل از اولاد ورن اور متر کا یگیہ بمراد حصول اولاد کیا - تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو - لیکن یگیہ کی ترکیب مین ذرا غلطی واقعہ ہوئی - جسکی باعث بجائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ اڑا یا الا پیدا ہوئی - منو کی درخواست اور التجا کرنے پر اُن دونون دیوتون نے لڑکی سے لڑکا بنا دیا - اور اُسکا نام سُدیومن ہوا - ایکروز کا ذکر ہے کہ یہ شکار کھیلتا ہوا اس جنگل مین چلا گیا - کہ جس جگہ مین داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہوجاتا تھا کیونکہ شیوجی کا ایسا شاپ یعنے بد دعا ے تھی - پس یہ وہان داخل ہوتے ہی پھر عورت بنگیا - جسوقت اِڑا یا الا عورت تھی - تب اس نے چاند کی لڑکے بدھ سے شادی کی تھی - اور ایک لڑکا پرورو جنا - وشنوجی کی عنایت اور فضل سے پھر مرد یعنے سُدیومن ہوگیا - جبکہ یہ مرد تھا - تو تین لڑکے اسکے پیدا ہوئے +
دوسری روایت اس طرح پر ہے - کہ الا منو کا سب سے کلان فرزند تھا - اور شیوجی سے بد دعا دئے ہوئے جنگل مین جانے کے باعث عورت ہوگیا تھا - تب اس کا نام الا مشہور ہوا - پھر شیوجی کے لطف و کرم سے یہ رعایت اسکے ساتھ ملحوظ ہوئی - کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا - ایسی اور بھی بہت سی روایات ہین +

اِڈا وِڈا - इडा विडा ترن بندھو کی لڑکی المبوشا اپسرا کے بطن سے - پورانون مین اسکی بابت بڑا اختلاف ہے - دمی شروا کی عورت اور کوویر کی والدہ تھی - یا پلستیہ کی عورت اور دمی شروا کی والدہ تھی +

ارجن - अर्जुन راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے - پانڈو خاندان کا تیسرا شاہزادہ تھا - چونکہ پانچون بھائی دیوتون کی انس سے پیدا ہوئے تھے - اسلئے ارجن کا باپ اِندر تھا - اسی وجہ سے اسکو ایندری بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی۔ بڑے حوصلہ کا۔ فیاض۔ خوبصورت۔ سب بھائیوں
سے ہر دلعزیز اور قد آور تھا۔ اسکی کمانداری اور تیراندازی سے تیر و کمان
تک تعجب سے انگشت بدندان تھے۔ کئی فن سے تیراندازی کرتا تھا۔ جس وقت ایک تیر
گوشۂ کمان سے کڑا کڑا آتا۔ دس ہزار تیر ہو کر دشمن کی جانستانی کرتا۔ کبھی تیروں
سے باد و باران کا سلسلہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیروں سے
پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی لاغری اور کبھی
فربہی دکھلاتا۔ کبھی ظاہر کبھی نظر سے پوشیدہ ہو جاتا۔ ورون سے فن
سپاہگری حاصل کیا تھا۔ اور اسی فن کی کمالیت سے دروپدی کو سوئمبر
میں سے جیت لایا۔ بارہ برس کی جلاوطنی کے زمانہ میں جبکہ اس کو ایک
عہد شکنی اور عدول حکمی کے عوض اختیار کرنی پڑی پرسرام سے ملاقات کی
اور اسی زمانہ میں ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ الوپی سے شادی کی۔ اس
شاہزادی کے بطن سے ایک لڑکا بنام اراوت تولد ہوا۔ اور نیز منی پور کے راجہ کی
لڑکی چترانگدا سے شادی کی۔ اس شاہزادی کے شکم سے ببھرو واہن لڑکا
پیدا ہوا۔ پھر دوارکا میں جا کر سری کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی ہمشیرہ
سبھدرا سے بیاہ کیا۔ اسکے بطن سے ایک لڑکا ابھی منیو پیدا ہوا۔ ان شادیوں
سے فارغ ہو کر اگنی دیوتا سے گانڈیو دھنش حاصل کیا۔ چونکہ کھانڈو جنگل کے جلنے
کے وقت اگنی کو مدد دی تھی۔ انکے صلہ میں یہ دھنش اس مراد سے حاصل کیا تا کہ
اندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ یودھشٹر نے قماربازی
میں اپنی ریاست ہار دی۔ اور پانچوں بھائی تیرہ برس کے لئے جلاوطن ہوئے۔
اُس وقت ارجن براد تیرتھ جاترا بجانب کوہ ہمالہ چلا گیا۔ اور دلمیں یہ آرزو رکھی کہ
دیوتوں کو خوش کرکے بہشت کے ہتھیار واسطے کرنے جنگ کوروان کے لادے۔
وہاں پر شوجی سے جنگ کیا۔ اُس موقعہ پر شوجی بصورت کوہستانی یعنے کرات
کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اس راز سے آگاہ ہو گیا۔ اور شوجی کی پرستش کی
اور ستائشیں پڑھنی شروع کی۔ اس حرکت سے شوجی بہت رضامند ہوئے
اور اپنا خلعت اور ہتھیار موسوم بہ پشوپت اسکو عطا کیا۔ اسی طرح سے اندر کو ویر

نوتِرمَن - اور بیِم دیوتون کو بھی خوش کرکے اُن سے بھی ہتھیار لیئے بعد ازان اِندر اپنی رتھ پر سوار کرکے ارجن کو اپنی دارالسلطنت امراوتی مین لیگیا - جہان پر کئی سال تک ارجن فن سپاہگری مین مشق کرتا رہا - سمندر کے دیتون کو مارنے کے لیئے اِندر نے ارجن کو تعینات کیا - ارجن بعد مارنے دشمنون کے بہ فتح اور فیروزی امراوتی کو واپس ہوا - اِندر اِس کارروائی سے خوش ہوا - ایک زنجیر طلاء - ایک کلاہ شاہی - اور ایک سنکھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے تھی بطور تحفہ کے دیئے - جلاوطنی کے تیرھوین سال راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا اور بہ تبدیل لباس خواجہ سرا کا کام اختیار کیا - رقص اور سرود کی تعلیم کا اُستاد مقرر ہوا - مگر آخرکار راجہ مذکور کے قوی اور طاقتور دشمنون کے مغلوب کرنے مین اول نمبر رہا - مثلاً راجہ تریگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادرون سے یکہ تن لڑا اور اُنکو شکست فاش دی - اب اِس وقت سے کورون سے جنگ مہابھارت کا سامان شروع ہوا - جنگ مہابھارت مین ارجن کا مددگار اور حامی سری کرشن جی تھے - جنہون نے ارجن کی رتھ کی کوچبانی کی - قبل از اجرائے جنگ ارجن کو بھگوت گیتا سُنائی - لڑائی کے دسوین روز بھیشم کو سخت زخمی کیا بارھوین روز سوسرمن کو معہ اُسکے چار بھائیون کے شکست دی - چودھوین روز جیدرتھ کو قتل کیا - سترھوین روز اپنے بھائی یُدھشٹر کی طعنہ آمیز گفتگو سے طیش مین آکر ارجن نے چاہا کہ اُسکو مار ڈالے لیکن سری کرشن جی کے سمجھانے سے باز رہا - اُسی روز کرن کے ہمراہ جنگ کیا - اور اُس نے ارجن کو مار ڈالنے کی قسم کھائی تھی - ارجن عنقریب تھا - کہ شکست کھا جاتا - مگر اتفاقیہ ایک موقعہ یا وقفہ کرن کی رتھ متحرک ہونیکا ارجن کو ملگیا - کرن رتھ کو بجائے اصلی قائم کرنے کی فکر مین تھا - کہ ارجن نے وقت کو غنیمت جان کر اُسکو مار ڈالا - کورون کی شکست کے بعد درون کے بیٹے اشوتتھاما نے معہ دو کس دلاورون کے جو باقی بچے تھے پانڈون پر شب خون مارا - اور پانڈون کے بچون کو مار ڈالا - ارجن نے اشوتتھاما کا تعاقب کیا - اور وہ قیمتی جواہر جسکو اشوتتھاما بطور تعویذ سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا جبکہ بعد جنگ راجہ یُدھشٹر نے یگیہ اشومیدھ کا گھوڑا چھوڑا - تب ارجن معہ

افواج کثیر اسکے پیچھے ہولیا۔ کئی شہروں اور ملکوں سے گذرا اور راجوں سے لڑا۔ ترگرت کے ملک میں داخل ہؤا۔ بانتنا ررا ہ بڑی لڑائی لڑا۔ راجہ جبروت کے ساتھ جنگ کیا۔ اس راجہ کے پاس ایک مشہور ہاتھی تھا۔ اس کے بعد سندہودون سے جنگ آرا ہؤا۔ شہر منی پور میں اپنے بیٹے ببھرو واھن سے لڑا اور وہیں مارا گیا۔ لیکن اسکی عورت اُلوپی کے بتلائے ہُوئے ناگ منتر سے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بعدازان دکشن میں داخل ہؤا۔ وہاں پرنشدون اور دراوڑون سے لڑا۔ پھر بجانب مشرق گجرات میں گیا۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا۔ ہستنا پور میں واپسی پر بڑا یگیہ اشومیدھا طے کیا گیا۔ یادون کے باہمی جنگ کے وقت سری کرشن جی نے ارجن کو دوارکا میں بلوا بھیجا تھا۔ وہاں پر اس نے وسدیو اور سری کرشن جی کی رسوم ماتم ادا کیں۔ اسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑ کر کوہ ہمالہ پر چلا گیا۔ اس کا ایک لڑکا آراوت شاہزادی اُلوپی کے شکم سے تھا۔ دوسری عورت راجہ منی پور کی لڑکی سے ببھرو واھن ہؤا۔ اور وہ منی پور کا راجہ بنا۔ تیسری سبھدرا کے بطن سے ابھی مینو تھا۔ اور یہ لڑکا جنگ مہابھارت میں مارا گیا تھا۔ لیکن ہستناپور کی سلطنت اس کے بیٹے پریکشت کو حاصل ہوئی۔ ارجن کے بہت نام اور لقب تھے :۔ بی بہت سو۔ گڈاکیش۔ دھننجی۔ جشنو۔ کریٹی۔ پاک شاشنی۔ پھالگن۔ شو بہ ساچن۔ شویت ورہن۔ پارتھ ٭

اَرجُن۔ अर्जुन ملک ہے ہیں کے راجہ کرتا دیریہ کا لڑکا۔ اُس کا نام کرات دیریہ بھی تھا ٭

اَرِشٹ۔ अरिष्ट یہ دیت بلی کا بیٹا تھا۔ اس نے سری کرشن جی پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا۔ اور کرشن جی کے ہاتھ سے ہی مارا گیا تھا۔

اُرُن۔ अरुण سوریہ کی رتھ کا کوچبان ٭

اُرُندھتی۔ अरुन्धती وسشٹ کی عورت۔ صبح کا ستارہ ٭

اُروشی۔ उर्वशी یہ اپسرا نہایت حسین تھی۔ اسکی خوبصورتی کو مشاہدہ کرکے متر اور ورن کی نگاہ اس پر پڑی۔ جس سے رشی اگستیہ اور وسشٹ کی پیدائش ہوئی۔ اس کی کسی حرکت سے دونوں دیوتوں متر اور

ورُن کا غصّہ تیز ہوا۔ اُنھوں نے اِسکو بددعا دی۔ جس کے باعث اُروشی زمین پر راجہ پُرورو کی عورت ہوکر رہی۔ آخر کار راجہ اِندر کے طلب کرنے پر بجانب آسمان اُڑ گئی۔ اِس کی محبت کا قصّہ ہمراہ راجہ پُرُورَوَ کے پورانون مین مفصل اور طویل لکھا ہے۔ پُرُورو وکرم یعنے دلیر۔ اور اُروشی اپسرا کے باہم محبت کا قصّہ کالیداس شاعر نے ایک ناٹک مین بنام وکرم اُروشی کے تصنیف کیا ہوا ہے۔ (دیکھو پُرُورو)

آریہ بھٹ۔ आर्यभट्ट بموجب رائے کولبرک صاحب کی آریہ بھٹ کہ سنہ ۲۶ء مین ہوا۔ لیکن ایک کتاب اِس کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ اُس سے پایا جاتا ہے کہ سنہ ۴۷۶ء مین پیدا ہوا۔ اور کسم پور واقعہ شمالی ہندوستان مین رہتا تھا۔ یہ بڑا ریاضی دان اور الجبرا مین اوّل درجہ کا اُستاد تھا۔ بھاسکر آچاریہ اور برہم گپت نے علم ریاضی اِسی سے حاصل کیا تھا۔ اِسکے زمانہ مین معلوم ہوتا ہے۔ کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا۔ علاوہ ازین یہ ہیئت دان بھی تھا۔ اِس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اُسکے محور کے گِرد ہونا۔ (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور رات دِن کی کمی بیشی کا ہونا۔ پوری دلایل سے ثابت کیا ہے۔ نیز اِس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گِرد کم سے کم پانچ میل تک آتشو سفیر رہتا ہے۔ اِس نے اوایل عمر مین کتاب آریہ دش ریتی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۲۳ برس کی عمر مین تصنیف کی۔ کیرن نے اِن دونون گرنتھون کو ایک جا کر کے طبع کرایا اور اُس کا نام آریہ بھٹیہ رکھا۔ اِن گرنتھون مین کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اِس نے یہ بھی بیان با تشریح کر کے ہمکو سکھلایا ہے۔ کہ اعداد کے بدون حرفون سے بھی ہم شمار کر سکتے ہین۔ بڑا مشہور گرنتھ اِس کا جو کہ اِس نے آخر عمر مین تصنیف کیا اور سب کو مِلسکتا ہے آریہ سِدّھانت ہے۔ اِس مین ۱۸ باب ہین۔ ہال صاحب کا قیاس ہے۔ کہ یہ گرنتھ آریہ بھٹ کے بعد تصنیف ہوا۔ اور بینٹلی صاحب نے ثابت کیا ہے۔ کہ سنہ ۱۲۲۳ء تک تصنیف نہین ہوا تھا۔ اِس نے سوریہ سدھانت پر ٹیکا یعنے شرح لکھی۔ آریہ بھٹ راجہ یدھشٹر کے سمبت سے جیوتش لگاتا تھا +

اَرِیجِت - अरिजित - سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کی بطن سے +
آریہ من - अर्यमन - (۱) پتروں میں سے سب سے بڑا (۲) ادیتہ میں ایک کا نام ہے - (۳) دسوی دیوا میں سے ایک کا نام +
آشتیک - आस्तीक - یہ قدیمی مُن تھا - جتر کارو مُن کا لڑکا واسکی ناگ کی بہن کے بطن سے تولد ہوا - راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ کے وقت تکشک ناگ اس کی پناہ میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کر کے یگیہ موقوف کرایا - اور تکشک وغیرہ سانپوں کو جلنے سے بچایا +
اَسَ - अस - یہ سمرتی کا مصنف تھا - اس نے اپنے نام پر کتاب سمرتی تصنیف کی +
اَرسج - अरिज - گگ شیوت کی والدہ تھی - کتاب مہابھارت میں روایت ہے کہ آسج راجہ کلنگ کی رانی کی داسی یعنے ٹہلوانی تھی - راجہ نے اپنی رانی سے کہا کہ تو رشی دھیرگہہ تمس سے صحبت تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جائے لیکن رانی نے اپنی داسی آسج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے واقف تھا - اس نے داسی کو ہی قبول کیا - اور آسج کو لڑکا بخشا - گگ شیوت تولد ہوا گگ شیوت راجہ کی جانب سے کشتری اور دھیرگہہ تمس کی وجہ سے براہمن تھا +
آشمک - अश्मक - مدینتی کا لڑکا - اور مدینتی راجہ کلماش پاد (رشودرس) کی رانی تھی +
اسمنجس - असमञ्जस - سگر کا بیٹا کیشنی کے بطن سے وحشی اور شریر تھا - باپ نے اس کو جلا وطن کر دیا تھا - لیکن باپ کے مرنے کے بعد بجائے اس کی راجہ بنا - ہری ونس مین لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہوا تو طاقت اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا - اس کا نام پنچ جن پڑا +
آسنگ - आसंग - پلیوگ کا بیٹا تھا - یہ رشی دیوتوں کے بد دعا سے عورت بنگیا تھا بعبادت اور مغفرت کے میدہ رشی میدھا تتھی کی مدد سے پھر مرد ہو گیا تھا - پس میدھا تتھی کو اس نے دولت کثیر دی اور اکثر رچین

اُس سے منسوب کیں ۔

اُشا उषा ۔ بانا سر دیت کی لڑکی اور بلی کی پوتری اس کا نام پریتی جو شاہی تھا۔ خواب میں ایک شاہزادہ کو دیکھکر اُس کی محبت میں گرفتار ہوئی۔ اور اس کے دیکھنے کے فکر میں دلگیر ہوئی۔ اس کی ایک سہیلی چتر لیکھا فن تصویر کشی میں ماہر تھی۔ اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی شبیہ اس کے روبرو کھینچی اُشا نے انرودہ دلد پردیومن بن سری کرشن جی کو شناخت کیا۔ چتر لیکھا اپنی جادو کی تاثیر سے انرودہ کو دوارکا سے اٹھا لائی۔ انرودہ خفیہ اُشا کے گھر رہنے لگا۔ اس کا باپ غیر آدمی کو اُشا کی گھر رہنے کی خبر پاکر پرجوش ہوا۔ اور انرودہ کے مارنے کے فکر میں لگا۔ ایک سخت لڑائی کے بعد اسُر سی مایا کی زور سے انرودہ کو قید کر لیا۔ دوارکا میں انرودہ کے گم ہونے اور بانا سر کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پھیلی۔ پس سری کرشن جی۔ پردیومن۔ اور بلرام۔ اس کے چھوڑانے کے لئے آئے۔ اگرچہ بانا سر کے حامی شوجی اور سکند۔ آگ کا دیوتا تھے۔ تاہم اس نے ہزیمت اٹھائی اور انرودہ کو معہ اُشا کے دوارکا میں واپس لائے ۔

اشٹاوکر अष्टावक्र ۔ کہود برہمن کا لڑکا تھا۔ اور کتاب مہابھارت میں اس کا قصہ اسطرح پر لکھا ہے کہ کہود نے اودّالک اپنے اُستاد کی لڑکی سے شادی کی۔ بعد کرنے شادی کے ریاضت میں اس قدر غرق ہوا کہ اپنی عورت کی خبر لینی بھولگیا۔ جب اُس کی عورت حاملہ ہوئی۔ تو بچہ نے حمل میں ہی اپنے باپ کی غفلت پر ملامت کی۔ اس کا باپ اس بے لحاظی سے اسقدر خفا ہوا کہ بچہ کو ٹیڑھے عضو سے پیدا ہونے کی بد دعا دی پس یہ اسطرح سے آٹھ عضو ٹیڑھا پیدا ہوا۔ یعنے اشٹ (آٹھ) وکر (عضو)۔ متھلا کے راجہ جنک نے یگیہ کیا۔ کہود بھی وہاں گیا۔ بُدھ مذہب کا ایک بڑا رشی وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی اور کہود کے درمیان مذہبی مباحثہ شروع ہوا۔ اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق ہزیمت اٹھاوے وہ دریا میں ڈبویا جاوے۔ پس اس سزا میں کئی آدمی گرفتار ہوئے۔ اُن میں کہود بھی تھا جو کہ دریا میں ڈبویا گیا تھا۔ جب اشٹاوکر بارہ برس کا ہوا تو اس تمام کارروائی سے آگاہ ہوا۔ بڑی لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا۔ جس رشی نے فتح پائی حاصل

کرکے اس کے باپ کو ڈوبا دیا تھا۔ اُس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بدھ مذہب کی رشی پر غالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر یہ عذر کیا کہ وہ ورُن پانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور ورُن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں بھیجا ہے کہ براہمنوں کو مباحثہ اس شکست دیکر پانی میں ڈبو دی۔ اور اس نے اس بیان کو یہ نہایت عمدگی ظاہر کرکے راست ثابت کرد کھلایا۔ کہو دے نے اشٹ وکر کو دریاو سمنگا مین نہالی کی ہدایت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہوگئے۔ وشنو پوران میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ وکر پانی میں کھڑا ہوکر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکھا اور پرستش کی۔ ان کی اس کاروائی سے اشٹ وکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تمہاری آرزو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے درخواست کی کہ ہم نہایت حسین اور سب النساؤن سے عمدہ خاوند چاہتے ہیں۔ پھر اشٹ وکر پانی سے باہر نکلا اور اُن کی آرزو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالہ کیا جبکہ انہوں نے اس کو بدصورت دیکھا تو خندہ مارا۔ اس ناشائستہ حرکت سے اشٹ وکر بہت خفا ہوا +

اُشْمبِ۔　अश्मप　- پتر یا پتروں کی ایک جماعت (دیکھو پتری)

اُسْش تَنّس۔　उशनस　- (۱) شکر کا نام - (۲) دھرم شاستر کا مصنف بھی ایک اس نام کا تھا۔ اس کی ولدیت اور سکونت کا حال تا حال دریافت نہیں ہوا +

اَشْوتَہامَا۔　अश्वत्थामा　- درون اور کرپا کا لڑکا اور کوروں کا جنرل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے درونا ین تھا۔ مہابھارت کی لڑائی کے بعد جس مین درُیودھن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتہاما معہ دیگر دو دلاوروں۔ کرپ اور کرت ورمن کے باقی بچا۔ ان مین اشوتہاما افسر قایم کیا گیا۔ پانڈوان کے بالمقابل یہ سخت دشمن تھا دھرشٹ دیومن پر جس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تھا۔ عوض لینے کے لئے حملہ کیا۔ اُشوتہاما نے معہ دوسری دو بیماند دلاوروں کی پانڈواں کے افواج پر شبخون مارا۔ اسوقت دھرشٹ دیومن سویا ہوا تھا۔ اشو تہاما

نے بحالت خواب اس کو مارڈالا - بعد ازاں راجہ دروپدی کی دوسری بیٹی شکھنڈن
کو قتل کرکے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور اُن کی سر کاٹ کر دریودھن
کے پاس لیگیا - پھر پرکیشت کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا دوبارہ اس
کو برہم شستر سے مارا - اس کی ناشائستہ اور وحشیانہ حرکت کو ملاحظہ کرکے سری
کرشن جی نے ملامت اور لعنت دی - اور سری کرشن جی نے پرکیشت کو پھر زندہ
کیا - یہ تمام کارروائی انہوں نے رات کو کی - اور دوسری روز صبح ہوتی ہی وہاں
سے فرار ہوئی - دروپدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بیتاب ہوئی - اور ان کا
قصاص چاہا - بہت واویلا کیا - یدہشٹر نے سمجھایا کہ اشوتھاما برہمن ہے اور برہمن کی جان بچانی دھرم
ہے - اس پر دروپدی نے کہا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو اشوتھاما سر پر پہنتا ہے تم لے
لاؤ تو جان بخشوں گی - یہ سنتے ہی سری کرشن جی بھیم - اور ارجن نے تعاقب
کیا - ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا اور وہ قیمتی جواہر لیکر دروپدی
کو دیا - دروپدی نے اس جواہر کو اپنے پاس نہیں رکھا بلکہ یدہشٹر کو دیدیا کیونکہ
وہ خاندان میں بڑا تھا - اور یدہشٹر نے تاج میں جڑوا کر سر پر پہنا ÷

اشوسین - अश्वसेन - سری کرشن جی کا بیٹا ستیا
کے بطن سے ہے ÷

اشوک - अशोक - راجہ چندر گپت کا پوتا اور راجہ بندوسار
کا لڑکا - پاٹلی پتر میں سن عیسوی سے ۲۷۲ برس پیشتر اپنے باپ کے بعد
تخت پر بیٹھا - اپنے حقیقی بھائی تشی کو زندہ رکھ کر باقی تمام لڑکے بندوسار کے قتل
کر ڈالی - سن عیسوی سے ۲۶۹ برس پیشتر راج تلک ہوا - بعض روایت کے مطابق
اس نے ۳۶ برس راج کیا یعنے سن عیسوی سے پیشتر ۲۳۴ برس سے ۱۹۸ برس
تک - بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پر مشہور اور معروف ہوا جب
یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب براہمنی کا معتقد تھا - لیکن بعد ازاں براہمنوں
کا غرور اور جین مذہب والوں کی خودستی اور لاپرواہی دیکھ کر بدھ مذہب اختیار کیا -
اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ والوں کے عروج کا باعث تھا - بدھ مذہب
کے بعض بدھ فقیروں کو شرارت سوجنے لگی - کہتے ہیں - اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

سادہو جمع کئے اور عنت ۲ ہزار ستون تمام ہندوستان میں تعمیر کرائی - ایک
بڑا مجمع سادہوں کا اس کے اٹھارہویں سال جلوسی میں ہوا - اس مجمع کے بعد سادہو
واسطے ہدایات اور وعظ کے لنکا اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے - یہ راجہ مہہت
بہار پٹنہ کے تیرتھ جاترا کو گیا - جس درخت کے نیچے شاک منی گوتم بدہ کو گیان ہوا
تھا - اور نیز جس جگہ اس کا مرنا ہوا تھا - ہر دو جگہ پر ستوپ یعنے سینا رکھا
کرائے - اس کا لڑکا مہیندرا اور بیاور زادہ نگودہ - اوریادگن برہم تارک الدنیا ہوکر
جینیوں کی طرح جتی ہوگئے - اور لڑکی سنگھ متا تارک ہوکر گرنی ہوگئی - مہیندر ستھو
کہلایا - اور نگودہ ارہت ہوا - ارہت اور ستھو ر لوگوں نے ہر جانب مذہب بدہ کا اجرا
کیا - مہیندر نے لنکا میں جاکر بدہ مذہب کو چلایا - اس وقت لنکا کا راجہ دیوان پریشٹ
تھا - اشوک تمام ہند کا سمہنشاہ یعنے چکرورتی راجہ ہوا - اس کی حکومت سیدہی
افغانستان سے لنکا تک تھی - اس نے اپنے دہرم کا کتابہ اپنی سلطنت کی
سرحد پر اور بڑے بڑے شہروں میں پتھروں کے چٹان اور لاٹوں پر کھدوایا
پشاور کے نزدیک کپردی گیری ہیں - کٹک کے قریب دہولی ہیں اور گری نار کے
محاذ جوناگڈہ ہیں یہ چٹان اب تک موجود ہیں - سوائے ازیں دہلی اور جے پور کے
درمیان - بہدراٹ یا بہابہرا ہیں - ڈیرادون کے متصل کالسی ہیں اور گنجام میں بھی
پتا لگا ہے - اس کے لڑکے کا نام کنک وردہن تھا - یونانی پانچ بادشاہوں
سے اس کی دوستی تھی (۱) انٹی اوکس ثانی - یہ بادشاہ سیریا مصر کا ۲۴۷
برس قبل از سنہ عیسوی ہوا - (۲) ٹالمی ثانی - مصر کا بادشاہ ۲۸۵ برس قبل از
سنہ عیسوی ہوا - (۳) انٹی گونس - بادشاہ مقدونیہ ۲۴۳ برس قبل از
سنہ عیسوی ہوا - (۴) میگس - کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل از سنہ
عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کہتبوں سے پڑہا نہیں جاتا - اس
راجہ نے ستونوں - لاٹوں اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کھدوائے
(۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ بہل وغیرہ وکاشت درخت
وتعمیر چاہ (۳) دربارہ کفارہ یعنے پراسچت ہر پانچواں سال (۴) دربارہ قایمی
دہرم (۵) دربارہ مقرری اتالیق دہرم (۶) دربارہ تقرری عرض بیگی وقاعدہ گذارش

عرایض (۷) دربارہ عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب (۸) دربارہ ترک قماربازی و سیر و شکار (۹) دربارہ ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دہرم کے۔ (۱۰) ترک تمام حوصلہا سوائے حوصلہ تعلیم دہرم (۱۱) دربارہ ہدایت دہرم والہ (۱۲) دربارہ موافقت ہمراہ دیگر مذاہب وغیرہ وغیرہ۔ علیٰ ہذا القیاس۔ ہر ایک لاٹوں اور چٹانوں کے کتبوں میں تھوڑا سا فرق ہے ۔

اشوالاین अश्वलायन مگدہ دیس کے راجہ جنک کا یگیہ کرنیوالا تھا۔ شروت سوتر کو بارہ جلدوں میں اور گرہیہ سوتر کو چار جلدوں میں تصنیف کیا۔ شروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز یگیہ کرنے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا رواج ہندوستان کے پورب ہے اور گرہیہ سوتروں میں اس زمانہ کی کل رسومات از ابتدائے پیدایش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا گیا ہے مثلاً گرہ پوجا علم جوتش شکن شاستر۔ اگنی پوجا وغیرہ وغیرہ ایتریہ آرنیک کے چوتھے حصہ کا مصنف یہی تھا ۔

اشون अश्विन سوریہ کے توام بیٹے ویدوں کے دیوتا ہیں ہمیشہ جوان خوبصورت۔ تیز رفتار۔ چمکدار مثل طلا رہتی ہیں۔ ان کی سواری کی رتھ کو سنہری گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ یہ دونوں سوریہ کے لڑکے ایک اپسرا کے بطن سے ہیں۔ جو کہ بصورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی۔ اور تب اس کا نام اشونی ہوا۔ اور اسی نسبت سے ان کا نام بھی اشون یا اشونو ہوا۔ پانڈو خاندان کے شہزادہ نکل اور سہدیو کے باپ ہیں۔ ویدوں میں بہت سی رچائیں ان سے منسوب ہیں۔ سورگ کے حکیم یا طبیب ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں :-
دہسر۔ ناستیہ۔ گداگدو۔ سورہ بندو۔ ابدھی جو سمندر سے تولد ہوئے۔ پشکر سرج۔ بادوی۔ تو انہوں نے چیون رکھیشر کو بڑھاپے میں جوانی عطا فرمائی اور اس کی زندگی جبکہ بباعث پیرانہ سالی کے کم ہو گئی تھی اور بڑھا دی۔ بعوض اس عنایت کے چیون رشی نے سوم یگ میں اس کا حصہ مقرر کرا دیا۔ اگرچہ اسوقت اندر نے مخالفت کی تھی مگر کچھ پیش نہ گئی ۔

اشونو अश्विनौ دیکھو اشون +

اکرور अक्रूर یدو بنسی سوپھلک رشی کا لڑکا راجہ وائی کاشی کی لڑکی کے بطن سے متھرا میں پیدا ہوا تھا۔ اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔ کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانے کے واسطے گوکل میں بھیجا گیا تھا +

اکش अक्ष ۔ راون والیے لنکا کا سب سے بڑا بیٹا۔ ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا تھا (۲) گرودہ کا بھی نام تھا +

اکش مالا अक्षमाला نام ارندھتی کا +

اکشواکو अक्ष्वाकु یہ راجہ سورج بنسی نسل یعنے خاندان کا بانی تھا۔ شروع دور دوا پریگ میں اجودھیا میں حکومت کی۔ منو وہی وسوت کا بیٹا اور وسوت یعنے سوریہ کا پوتا۔ منو کے ناک سے بوقت چھینک پیدا ہوا۔ اس کے ایک سو لڑکے تھے۔ سب سے بڑے کا نام وکشی تھا۔ ایک اور لڑکا نیمی اس لیے زیادہ مشہور ہوا کہ وہ متھلا خاندان کے راجون کا بانی تھا +

اکوتی अकृति سویم بھومن اور شت روپا کی لڑکی اس کے اولاد تو آم یجن اور وکشنا پیدا ہوئی۔ یہ دونوں خاوند اور عورت بنے اور آگے اُن کے ۱۲ لڑکے یعنے یام دیوتا تولد ہوے +

اگرھ उग्र تتری کا شاگرد اور آتریہ کا اُستاد تھا +

اگر उग्र شوجی کا نام (دیکھو رودر)

اگرسین उग्रसेन ۔ متھرا کا راجہ۔ اس کی عورت کا نام کرنی تھا۔ اس کے دو لڑکے سمی کنس اور دیوک تھے۔ کنس نے اس کو تخت سے اتار کر قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا۔ مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگرسین کو پھر تخت پر بحال کیا +

اگستیہ अगस्त्य ۔ اس رشی کی بابت حکایات میں اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ رگ وید میں درج ہے کہ یہ رشی متر اور ورن کی اولاد ہے جن کا بیرج

یعنی نطفہ اُروسی اپسرا کیجانب نگاہ کرنے سے گرا تھا۔

سانگنا چاریہ کہتا ہے کہ اگستیہ پانی کے گھڑے میں سے مثل ایک ماہی رخشاں کے پیدا ہوا۔ اِس لئے اُس کے یہ نام ہوئے۔ کلسی سُت۔ کنبھ سنبھو گھٹ ودبھو۔ والدین کے نام سے مئی ترا ورنی اور آمدوسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے مان کہا جاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے کوہ وندیاچل کو ڈنڈوت کرنے کے لئے کہا چنانچہ کوہ مذکور نے تعمیل حکم کی۔ اور ڈنڈوت کرنے کے باعث اس کی بلندی جاتی رہی اس لئے رشی مذا کو اگست اور نیز وندیا کوسٹ کہتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک اور پیتا ودہی اس واسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر نے اس کو کسیوقت ایذا پہنچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اسوقت دیوتوں کو دشمنوں کے مقابل مدد دینا چاہتا تھا۔ جبکہ دیت سمندر میں جا چھپی تھی۔ ایک ستارہ کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ یہ پلستیہ کا بیٹا تھا۔ جس سے راکھچس پیدا ہوئی۔ برہم پوران کے راویوں میں سے یہ ایک ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا مہابھارت میں اس کی بابت یوں لکھا ہے کہ اس نے اپنے پتروں کو گھٹنوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا اور انہوں نے کہا کہ اگستیہ کے گھر لڑکا ہونے سے ان کی خلاصی ہو گئی۔ اس لئے اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصہ سے لڑکے بنائے اور ودربھ راجہ کے گھر میں داخل کر دیئے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے پڑھنے لگے۔ جب وہ جوان ہوئی۔ اگستیہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھکر شادی کر دی۔ اس کے یہ نام تھے۔ لوپا مدرا کو جنتکی۔ دریڑا اسی گرنتھ میں لکھا ہے کہ اگستیہ نے اول راجہ نہوش سانپ بنایا بعدہٗ پھر اسی حالت میں مبدل کیا رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی کوہ کنجر کے آشرم میں رہتا تھا۔ وکشن کے رکچھش اس کی تابع فرمان تھے۔ بلا مرضی اس کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چندر جی معہ سیتا اور لچھمن کے بایام جلاوطنی اس کے پاس گئے۔ یہ اُن کے ساتھ بامحبت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ

۔ا۔اور وشنو کی کمان اُن کو دی۔بوقت واپسی از جلا وطنی اجودھیا تک اُسن
۔اہ گیا۔رکِش میں اگستیہ کی شہرت ہوئی۔کیونکہ اُس مُلک میں وراوڑی
۔سنے پہلے علوم اور فنون سکھلائے۔یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں۔کہ پانسو یا چھ
سنہ عیسوی ہوا +

اگنائی अग्नायी اگنی دیوتا کی عورت +

اگنی अग्नि قدیمی اور متبرک دیوتا۔تین صورتوں قرار ذیل میں ظاہر ہوتا ہے (۱) آسمان میں سوریہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر آگ۔ویدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ویدوں میں بہ نسبت دوسرے دیوتوں کے بہت رچین اس کی جانب مخاطب کئے گئے ہیں بڑے دیوتا تین ہیں۔سوریہ۔وایو۔اگنی۔دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان آگ تجویدار ہے۔اور نیز ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے۔اس لئے شادی وغیرہ موقعہ پر اگنی کو اور ہون یعنے بلایا جاتا ہے۔پرستش میں آگ کی بڑی عزت کیجاتی ہے۔کیونکہ یگیہ کا کام یہی پورا کرتی ہے۔آگ کی سات زبانیں ہیں اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔وہ گھی جو کہ ہون میں ڈالا جاتا ہے۔اُس کو چاٹتی ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔آٹھ لوک پالوں میں ان کا شمار ہے اور یہ اُن میں سے ایک ہے۔اس کے علاقہ کا نام پرجیوتش ہے۔مہابھارت میں لکھا ہے کہ بہت بلی کھانے سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نابود ہو گئی تھی۔پس اپنی طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لئے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔مگر اندر نے اس کو اس حرکت سے روک دیا۔تاہم سری کرشن جی اور ارجن کی مدد سے اندر پر فتح پاکر جنگل مذکور کو کھا لیا یعنے جلا ڈالا۔وشنو پران میں اس کو ابھی مانی۔برہما کا بیٹا کہا ہے۔اس کی عورت سوہا تھی۔اس عورت سے اس کی تین لڑکیاں پیدا ہوئیں (۱) پاوک (۲) پوماں (۳) شوچی۔اور پھر آگے ان تینوں کے پینتالیس لڑکیاں ہوئیں۔یہ کل انچاس ہوئیں انہیں کو وایو پران میں انچاس علیحدہ علیحدہ سمجھا گیا ہے۔ہری ونس میں یہ لکھا ہے۔کہ اس کا لباس سیاہ رنگ کے کپڑوں کا ہے۔اور دھواں اس کا علم سر کا تاج ہے۔اس کے چار ہاتھ

ہیں - اور روشن سانگ ہاتھ میں پکڑے رہتا ہے - سرخ رنگ کی گھوڑی اس کی رتھ کے آگے جوتی جاتی ہے - سات ہوائیں اس کی رتھ کے پہیے ہیں - ایک سیڈھہ اس کے ساتھ رہتا ہے - اور بعض اوقات اس پر سواری بھی کرتا ہے - لیکن پرانن کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں - وہنی - انل - پاوک - دئی شوتر - یعنے سورج کا پتر - اگنی ہست - دہوم کتو - ہوتاش - ہت بھج - بھوجی - لنکر - روہتاشو - چھاگ رتھ - جات ویدس - سپت جوا - تومروہر +

اگینیہ - अग्नेय (۱) اگنی کا لڑکا - (۲) کارتک کا نام - (۳) منی اگستیہ اور اوروں کا نام ہے +

اگنی وگدھ अग्निविदग्ध ایک جماعت پتروں کی جب یہ زندہ تھے گھروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے - اور جو ایسا کام نہیں کرتے تھے - ان کا نام وگدھ تھا - (دیکھو پتری)

اگنی دھر अग्निध्र راجہ پریہ ورت کا بیٹا اپنے باپ کے بعد جمبھو دیپ کا راجہ بنا - پورب جتنی اپسرا سے اس کا بیاہ ہوا - بہت سال جمبھو دیپ کا راج کیا - اس کے نو لڑکے تھے - نابھہ - کم پرش - ہری ورش - ایلاورت - رمیاک - ہرن منی - کرو - بھدراشو - کیت مال - اگنی دہر نے ملک جمبھو دیپ اپنے نو لڑکوں کو بانٹ دیا - پس جمبھو دیپ کی نو کھنڈ انہیں نو لڑکوں کے نام سے پڑے +

اگنی سوامی - अग्निस्वामी لاٹیائن سوتر کی ہدایت عمدہ شرح یعنی ٹیکا کا مصنف +

اگنی شواتا - अग्निष्वात्ता پتروں میں سے ایک کا نام (دیکھو پتری)

اگنی ویش अग्निवेश اگنی کا لڑکا (۲) علم طب میں عالم و فاضل سب سے اول یہی شخص ہوا - اندر کا شاگرد تھا - ایک گرنتھہ لکھا - تیز تنتر تصنیف کئے +

اگھاسُر अघासुर بکاسُر اور تبتاسُر وتبنُونکا بھائی کنس کی فوج کا جرنل تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا۔ پس اس نے اپنا جسم مثل بڑے اژدہا کے بنایا۔ اور جنگل میں مثل پہاڑ کے پڑ گیا۔ جھاڑی کھولدی سری کرشن جی معہ گوال اور بچھڑوں کے اُسی جنگل میں آئے۔ اس دیت نے تمام گوالوں اور بچھڑوں کو معہ سری کرشن جی کے نگل لیا۔ سری کرشن جی نے اس کی یہ ناقص کارروائی دیکھکر پیٹ میں ہی اس کا دم بند کر دیا۔ پس دم بند ہوتے ہی دیت اگھاسُر مر گیا۔ سری کرشن جی معہ گوالوں اور بچھڑوں کے صحیح سلامت باہر نکل آئے ✦

اِل۔ اِلا۔ इड-इडा دیکھو اڑا ✦

اِلاوِلا इडाविडा دیکھو اڑاوڑا ✦

الایدھ अलायुध یہ ایک رکھشس تھا ✦ مہابھارت کی لڑائی میں سخت معرکہ کے بعد گھٹوتکچ کے ہاتھ سے مارا گیا ✦

المبش۔ अलम्बुष یہ بڑا راکشش جنگ مہابھارت میں ساتیہ کی کے ہاتھ سے خراب کیا گیا۔ اور گھٹوتکچ نے مارڈالا کہتے ہیں کہ رشی سشرنگی کا بیٹا تھا ✦

اُلوپی उलूपी ناگوں کے راجہ کورویہ کی لڑکی تھی اس سے ارجن نے بیاہ کر لیا تھا۔ اپنی سوتیلی بیٹی ببھرووہن کو دودھ پلاتی تھی۔ اور اس پہ مہربان تھی۔ اس کے بطن سے بھی ایک لڑکا مسمیٰ اراوت تھا ✦

اُلوک उलूक کتو کا لڑکا۔ اسی نام کے ملک کا یہ راجہ تھا۔ کورواں کا مددگار تھا۔ اُن کی جانب سے ایلچی بنکر پانڈوں کے پاس گیا تھا ✦

اِلولا इल्वला دیکھو اتاپی ✦

اُما۔ उमा ۔ پاروتی کا نام ہے۔ شوجی کی زوجہ (دیکھو شوجی)

اُماپتی उमापति شوجی کا نام۔ یعنے اُما کا خاوند ✦

امر - अमर - سمرتی کا مصنف تھا - ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

امر چند - अमरचंद - یہ شاعر اور مورخ سن عیسوی کی گیارہویں صدی کے درمیان زندہ تھا - اس نے دو گرنتھ (۱) جینی - (۲) مہابھارت بنام بال بھارت تصنیف کئے - دوسرے گرنتھ میں ۱۰ سرگ - یعنے باب ہیں اور ۶۵۰ شلوک یعنے شعر ہیں - اور شعر انشٹپ چھند کے ہیں - نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں +

امر سنگھ - अमरसिंह - اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے - امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی - ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکرمادیتہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا - ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتے ہیں - بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے - اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتے ہیں +

آمہ - आम: - سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اناد - अनाद - سری کرشن جی کا لڑکا متر بندا کے بطن سے تھا +

اناذھرشٹی - अनाधृष्टि - اگر سین کا لڑکا اور یادوں کی فوج کا جرنیل تھا +

ان پرنیشوری - अन्नपूर्णेश्वरी - حسب خواہش وسنشٹ جی کے شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا - تو اس وقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے پس وہاں پر پاربتی جی کا نام ان پرنیشوری مشہور ہو - ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں - اسیواسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

انجنا - अंजना - ہنومت (ہنومان) کی والدہ سورگ دلوبا +

اَمَر - अमर - سمرتی کا مصنف تھا - ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

اَمر چند - अमरचंद - یہ شاعر اور مورخ سن عیسوی کی گیارہویں صدی کے درمیان زندہ تھا - اس نے دو گرنتھ (۱) جیمنی - (۲) مہابھارت بنام بال بھارت تصنیف کئے - دوسرے گرنتھ میں ۶۵ سرگ - یعنے باب ہیں اور ۶۵۰۰ شلوک یعنے شعر ہیں - اور شعر انشٹپ چھند کے ہیں - نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں +

اَمر سنگھ - अमरसिंह - اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے - امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی - ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکرمادتیہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا - ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے - بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے - اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتی ہیں +

آمَہ - आम: - سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اَنَاد - अनाद - سری کرشن جی کا لڑکا متر بندا کے بطن سے تھا +

اَنادھرشٹی - अनाधृष्टि - اگرسین کا لڑکا اور یادوان کی فوج کا جرنیل تھا +

اَنّ پرنیشوری - अन्नपूर्णेश्वरी - حسب خواہش دیتا ہے شو جی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا - تو اسوقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے - جب وہاں پر پاربتی جی کا نام اَنّ پرنیشوری مشہور ہوا - ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں - اسواسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

اَنجنا - अंजना - ہنومت (ہنومان) کی والدہ سو کہ دلوتا +

اِندر - इन्द्र - آسمان - ہوا - بادل - سورگ - اور اپسراؤں کا مالک - وید میں سب دیوتوں سے اس کا بڑا درجہ لکھا ہے - ویدوں میں بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں - اگنی کے سوا اور کسی سے اسقدر رچیں منسوب نہیں ہیں - اِندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو طویل ہیں یہ اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کرسکتا ہے - اس کی سواری کا رتھ چمکیلا ہے - اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں - اس کے ہتھیار وجر دست راست میں - کمان - جال - دشمنوں کو گرفتار کرنے کے لیئے ہیں - امرت کو خوش کرنے پر بہت خوشی حاصل کرتا ہے - دشمنوں کے ساتھ جنگ کرتا رہتا - اور دیگر فرایض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے - چونکہ ہواؤں کا مالک ہے - اس سے لیئے موسموں کا انتظام - اور بارش کا کرنا اسی کے اختیار میں ہے - برق اور رعد کو حسب موقعہ تعینات کرتا ہے - رشیوں کی مادہ گاؤ ایک اُسر مسمی پنی - یا - ولؔ - چرا لیگیا تھا - اندر نے اطلاع پانے پر مادہ گاؤ مذکور کو پنجہ اُس سے چھوڑوایا - اور راکشس مذکور کو قتل کیا - اس باعث اندر کا نام ولؔ بھد پڑا - بموقعہ جنگ اس کی لشکر کے ہمراہ اکثر اوقات مرؔد منتہ اور وشؔو ہوتے ہیں - اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے - بارش کا برسانا اور اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی میں داخل ہے - اس حالت میں جبکہ یہ برق رفتار اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے - خوفناک تصور کیا جاتا ہے - اُسروں کے ہمراہ اکثر جنگ کیا کرتا ہے - ورترجن کو قتل کیا - یہ جن براہمن خیال کیا گیا تھا - وجہ یہ تھی کہ جن مذکور اصل میں راجہ نہوش تھا جن کے لباس میں اندر کی عورت لے نے کی خواہش کی اور اندر کے ہاتھ سے مارا گیا - برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں اندر چھپ گیا اور یگیہ کرتا رہا تاوقتیکہ اُس کا گناہ دور ہوا - جبکہ چیون رشی نے رشیوں کے لئے سوم یگیہ کا حصہ مقرر کرنا چاہا تو اندر نے انکار کیا - مخالفت کرنے کے بعد آخر کار رشی مذکور کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی کی عورت مسماۃ اہلیا کو ورغلانے کی کوشش کی تھی - جب راز فاش ہوگیا تو رشی مذکور نے اندر کو بددعا دی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جائے مخصوصہ عورت

جسم کی آرزو میں تو نے ایسا بدکام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہو گیا۔
شکی پڑا لیکن بعد ازاں یہ نشانات مبدل بشکل آنکھ ہو گئے پھر
ی سے سری کرشن جی نے ہزار چشم پڑ گیا۔ راماین سے واضح ہوتا ہے
عاملی کی اندر سے جنگ کیا۔ اندر شکست یاب ہوا۔ میگھناد لڑا اور
لے انکا [illegible] آیا اس باعث سے میگھناد کا نام اندرجیت پڑا۔
ی دیوتا اندر کی رہائی کے لئے لنکا میں گئے۔ اور راون کو غیر فانی رہنے
ور دان دلا لائے۔ اسوقت برہما جی نے کہا کہ اہلیا کو درغلانے کے عوض یہ
تمہارا سپ تھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں
فرق ڈالنے کے لئے اپسراؤں کو اُن کے پاس روانہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ اندر ہاتھی
پر سوار تھا کہ راستے میں درواسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا پھولوں کی دی۔
اندر نے اس مالا کو ایک طرف پھینک کے ہاتھی کے سر پر رکھ دی۔ اس
ناشایستہ حرکت سے درواسا خفا ہوا اور اندر کو بددعا دی کہ تیری سلطنت اور
حشمت غارت ہو۔ اس کے تھوڑی ہی بعد دیتوں اور اسروں نے (راجہ پرو
کے پوتے [illegible]) نے اندر کو شکست فاش اٹھائی اور اس قدر حقیر ہوا۔ کہ سوائے
کا دیوتا ایک چھوٹے چھپر کے لئے کسی سے مانگتا پھرتا تھا۔ ادھر اس کے دشمن
فتحمندی کے غرور میں اپنے فرائض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقعہ پاکر
اندر نے پھر ان سے سلطنت چھین لی۔

برج کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے
انھوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس نافرمانی سے ناراض ہوا
اور بارش و باراں کا طوفان اُن کی سزا کے واسطے نازل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے
کوہ گوردھن کو اپنے ہاتھ کی انگلی پر اٹھا لیا۔ تمام برج باسی کوہ مذکور کے نیچے آکر
پناہ گزین ہوئے۔ سات روز تک سری کرشن جی کی اسقدر توانائی اور جلال دیکھکر
اندر کمزور رہا اور سری کرشن جی کی پرستش کرنے لگا۔ ایک دفعہ سری کرشن جی پارجات
درخت لانے کے واسطے سورگ میں گئے۔ جب اندر نے درخت مذکور دینے
سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے زک اٹھائی سری کرشن جی فتحمند

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ سے لیگئے - دِتی کے حمل میں دخل ہوکر اُس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا - اور اُنہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے - اندر سفید ہاتھی پر سوار ہوتا ہے - وجر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے - اس کی عورت کا نام اندرانی ہے - اور بیٹی کا نام جینت ہے - لڑکی نام جینتی - اندر کے بہت نام ہیں - مہندر - شکر - میگھ واہن - بہکش - واسو - ارسہ - ونیتہ - دوسرے نام یعنے لقب یہ ہیں - ورترہن - ورتر کو مارنیوالا - وجرپانی جس کے ہاتھ میں وجر ہے - میگھ واہن سبادلوں کا سوار - پاک شاہن - پاک کو مطیع کرنے والا - شت کرتو - سو یگیہ کرنیوالا - دیوپتی - سُرادھیپ - یعنے دیوتوں کا سردار - وِدس پتی - ہوا کا مالک - سورگ پتی - بہشت کا مالک - جشنو - پورن ورہ فنا کنندہ اُلوک +

اِندر کا آسمان سورگ - دار السلطنت - امراوتی - محل وئی جینت - اور باغ نندن کند سار - پاروشیہ ہیں - سواری کے ہاتھی کا نام ایراوت - گھوڑی کا نام اُچی شرورتھ کا نام وِمان - رتھ بان کا نام ماتلی ہے +

اندرانی - इंद्राणी - اندر کی عورت - جینت اور جینتی کی والدہ - اس کا نام شچی اور ائیندری بھی ہے - پرانوں اور رامایین میں لکھا ہے کہ یہ دیت پلومن کی لڑکی ہے اس کا نام پدری نسبت سے پولومی ہے - اس کا ذکر رگ وید میں آیا ہے - یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاوند کبھی نہیں مریگا باعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ نہش اس کا عاشق ہوگیا تھا - اور یہ اس کی پنجہ سے بمشکل تمام بچی +

اِندر پرمتی - इंद्रप्रमति - اولین زمانہ کے رگ وید کا تعلیم دہندہ - اس نے ایک سنگھتا براہ راست رشی پَیل سے حاصل کی +

اِندرجت - इंद्रजित - میگھ ناد ولد راون کا نام جب راون ہمراہ جنگ کرنے ہمراہ اندر کے سورگ میں گیا - تو میگھ ناد ہمراہ تھا اور بڑی دلیری سے لڑا - جب اندر نے اپنی فوج کو ناطاقت اور کمزور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہوا میگھہ ناد اُس منتر یعنے افسون کی تاثیر سے جس کو اُس نے
شوجی سے حاصل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اور راندر کو باندہ کر لنکا میں لے آیا تب
برہماجی اور دوسری دیوتا واسطے رہائی اندر کے لنکا میں گئے اور میگھہ ناد کو اندرجیت یعنے
فاتح اندر کا خطاب دیا۔ اس پر بھی میگھہ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔ اور عیز فانی ہونے
کی مزید بخشش چاہی برہماجی نے انکار اور اوس نے اسرار کیا۔ آخر مراد حاصل کی +
راماین میں لکھا ہے۔ کہ اندرجیت کو لکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا

اندرسین۔ इन्द्रसेन ۔ راجہ نل کا لڑکا۔ رانی دمینتی کے
بطن سے +

اندرسینا इन्द्रसेना ۔ راجہ نل کی لڑکی۔ رانی دمینتی کے
بطن سے +

اندو۔ इन्दु ۔ چاند (دیکھو سوم) +

اندومتی۔ इंदुमति ۔ راجہ بھوج والی ددربھ کی ہمشیرہ۔ اس
نے سویمبر میں شہزادہ اج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ ایک دفعہ دمینتی سوئی ہوئی تھی کہ رشی
نارد کی مالا اس پر گری اور مرگئی +

اندھک۔ अन्धक ۔ (۱) دت کا لڑکا عجیب صورت
وشکل کا تھا۔ یعنے اس کے ہزار سر و ہزار آنکھیں۔ بازو اور پاؤں تھے۔ صاحب جلال
جسیم اور رحیم تھا۔ اگرچہ اس کی بینائی درست تھی۔ لیکن مثل اندھوں کے ادہر ادُہر
جھکے ہوئے چلتا۔ اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔ اسیوجہ سے
اس کا نام اندھک مشہور ہوا اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ
اور فساد شروع کیا تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام
جہان اسکی تابع ہو گیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں شوجی رہتے تھے اس جنگل
پر قبضہ کرنے کو چڑہا۔ اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوے اور ترسول
اندھک کی چھاتی پر مارا۔ اندھک نے شیوجی کے حمد اور ستایش پڑھی شوجی
خوش ہوئے اور جب استدعا اس کی عادات وحشیانہ دیتوں کی اس سے دور
کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ ایک روایت کے مطابق درخت پارجات کو

لانے کے واسطے سورگ میں گیا تھا وہیں شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) کرودھری کا پوتر اور چندراجیت کا بیٹا ۔ اندھک راسشے اور اس کا بھائی درشنی یادو خاندان کے بانی اور بزرگ ہیں ✤

آنرتیہ ۔ आनर्तीय ۔ آنرتیہ دار دردت نے سانکھیہ شاستر سوتر پر بھمدرا یعنے شرح لکھی ۔ اس کی شرح کے تین ادھیائے یعنے نہم ۔ دہم ۔ اور یازدہم کہیں گم ہوگئے تھے ۔ لیکن واس سرامنیج تونونے ویسی ہی تین ادھیاؤں کی شرح لکھکر نسخہ کو کامل کر دیا تھا ۔ اور آخر کے دو ادھیاؤں یعنے ستارہ اور اٹھارہ کے ٹیکا گوبند نے لکھے تھے ✤

انرودھ ۔ अनिरुद्ध ۔ پردیومن کا لڑکا اور سری کرشن جی کا پوتا تھا ۔ باناسر کی لڑکی مسماۃ اُشا نے اس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق ہوگئی ۔ اپنی سہیلی چترلیکھا کے معرفت دوارکا سے اس کو اٹھوا منگوایا ۔ اور چار برس اپنے گھر میں رکھا ۔ جب باناسر کو اطلاع ہوئی ۔ نہایت رنجیدہ خاطر ہوا ۔ اور غضب سے انرودھ کے پکڑنے کے لئے فوج مامور کی ۔ لیکن انرودھ نے باناسر کے تمام داداور اور بہادر قتل کر ڈالے ۔ تب باناسر خود چڑھا اور انرودھ کو مقید کیا ۔ جب انرودھ کے گم ہو جانے کی خبر دوارکا میں ہوئی ۔ تو سری کرشن جی بلرام اور پردیومن معہ افواج جرار واسطے رہائی کے کوچ کیا ۔ باناسر کے ہمراہ خوب جنگ شروع ہوئی ۔ اگرچہ باناسر کی پشت پناہ اور مددگار شوجی اور لڑائی کا دیوتا سکندھ تھے تاہم باناسر زیر کیا گیا ۔ شوجی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی ۔ اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے ۔ اس کی لڑکی اُشا کا بیاہ انرودھ کے ہمراہ کر کے اپنے ہمراہ دوارکا میں لائے ۔ اس کی بیٹی کا نام وجر تھا ۔ دو نام اس کے اور تھے ۔ ایک جھشانک دوسرا اُشاپتی ✤

انرنیہ ۔ अनरण्य ۔ اکشواکو کی نسل سے اجودھیا کا راجہ تھا ۔ راماین میں اس طرح لکھا ہے ۔ کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے راون کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے عوض تابعداری کے جنگ قبول کیا ۔ جنگ کے وقت اسی کی فوج راون کی فوج پر غالب رہی ۔ مگر پرمیشر کو ایسا

منظور نہیں تھا اتفاقیہ تو در تھ سے نیچے گر پڑا - ایسے موقعہ کو غنیمت جانکر اور اپنے دشمن کو گرا ہوا پاکر راون نے اس پر فتح پائی - بدقسمتی سے اس کو شکست نصیب ہوئی نہ کہ راون زور اور طاقت سے فتح یاب ہوا اس کی اولاد یعنے سری رام چند کے ہاتھ سے راون کی موت ہوئی +

انسومت - انسومان - अंशुमत - अंशुमान - اسمنجس کا بیٹا - اور راجہ سگر کا پوتا - سگر کے اسومیدھ یگیہ کا گھوڑا جو پاتال میں کپل مُن کے آشرم میں بندھا ہوا تھا - اس کو وہاں سے واپس لایا - راجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکے جو کہ کپل مُن کی غصہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہو گئی تھی - اُن کی لاشوں کا حال دریافت کرالایا +

انسویا - अनसूया - اتری مُن کی عورت - رامائن میں اسکا ذکر اس طرح پر آیا ہے کہ چتر کوٹ کے جنگل میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہتی تھی بڑی زاہدہ اور مشغول ریاضت تھی جس کے باعث اس کو کرامات حاصل ہو گئیں - سیتاجی نے جب اس کی اور اس کے خاوند کے ساتھ ملاقات کی تب یہ بڑی توجہ اور خاطر و تواضع سے پیش آئی - اور ایک قسم کا ایسا عجیب مرہم سیتا کو عطا کیا کہ جس کے استعمال سے وہ ہمیشہ کے لئے خوبصورتی کو قایم رکھ سکے - یہ شکنتلا کی سہیلی اور درواسا کی والدہ تھی +

آنک دُندُبھی - आनकदुन्दुभि - وسودیو کا نام - کیونکہ وسودیو کے تولد ہونے کے وقت آسمان سے باجوں کی آواز آئی تھی اسی سے یہ نام مشہور ہوا +

انگد - अंगद - (۱) انگدی کے راجہ لکشمن کا بیٹا - ہمالہ کے قریب مقام انگدی اُس ملک کا دار السلطنت ہے (۲) گد کا بیٹا ورہاتی کے بطن سے - گد کہتے ہیں کہ سری کرشن جی کا بھائی تھا - (۳) بالی والی کشکندہ نگری کا بیٹا - راجہ بالی بندر کی نسل سے تھا - سری رام چندر جی نے اس کو مدد دی تھی اور یہ راون کے مقابل سری رام چندر جی کی طرف سے لڑا تھا +

انگی رس - अंगिरस - رگ وید کی رچا اس کے نام کی ہیں

ساتوں رشیوں اور دسوں پرجاپتیوں میں اس کا نام آیا ہے۔ پہلے زمانہ میں انگی رس نے سمرتی یعنے قوانین بنائی۔ اور علم ہیئت کی بابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انگی رس ردر کا لڑکا آگنیئی کے بطن سے تھا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حسب قرار ذیل تہیں۔ (۱) سمرتی یعنے یادداشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سردھا یعنے ریاں کردم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی یعنے راستی۔ (۵) دو اور دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں وید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشمت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکے اور لڑکیاں تہیں جیسا کہ:- اوتہیہ۔ برہسپتی۔ مارکنڈیو +

اَنِل:- अनिल - سری کرشن جی کا بیٹا متربیدا کے بطن سے ہو +

اَنَنت۔ अनन्त - (۱) شیش ناگ کا نام۔ (۲) وشنو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ مورخ رنگینی عبارت کے لئے مشہور تہا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرق آجاوے لیکن رنگینی عبارت کو نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے ایک گرنتھ موسوم ویروت تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں وکرماد یتہ اور شالواہن کے لڑکوں کے لڑائیوں کا تذکرہ مندرج ہے۔ عین لڑائی کیوقت ایک تیسرا شخص مسمیٰ دواک نے درمیان ہردو فریق کے آکر راجہ بالو ولد وکرماد یتہ کو مدد دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرا دیا۔ اس گرنتھ میں بے اصل بیان زیادہ مندرج ہیں اور اصل واقعہ کا کم لحاظ رکھا گیا ہے +

آنند گری۔ आनन्दगिरि - دسویں سنہ عیسوی کے درمیان گذرا۔ علم بیدانت کا جاننے والا شنکر آچاریہ کا شاگرد اور پیرو کار تھا شنکر آچاریہ کے مسئلوں کو یکجا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی ایک گرنتھ موسوم بہ شنکر وجے تصنیف کیا +

اَننگ۔ अनंग - کام دیو کا نام +

اَنُو۔ अनु راجہ بیات کا لڑکا سرمشٹا کے بطن سے تہا۔

راجہ بیات نے اپنا بڑھاپا اس کی جوانی کے ساتھ تبدیل کرنا چاہا۔ بجواب اس نے انکار کیا۔ اس نافرمانی کے عوض راجہ بیات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم رکھا نیز بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی۔ اُن کے نام یہ تھے۔ انگ۔ بنگ۔ کلنگ۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے وے ملک بھی مشہور ہوئے +

اَنُوبھُوتی شورُوپاچارئیہ अनुभूतिस्वरूपाचार्य

سارسوت کا مصنف +

اَنُووِنْد۔ अनुविन्द - اوجین کا راجہ (دیکھو وِند)

اوتمی۔ औत्तमि - نام بھنیر ی منو کا - (دیکھو منو)

اوجا۔ ओजा - سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُورْدھوگہہ۔ ऊर्ध्वगः سری کرشن جی کا لڑکا لکشمن کے بطن سے +

اُورْملا۔ ऊर्मिला - راجہ جنک کی لڑکی۔ سیتا کی ہمشیرہ۔ اور لکشمن کی زوجہ تھی۔ گندھرو ی سومدا کی والدہ تھی +

اَوُرو۔ और्व - یہ رشی اُرو کا بیٹا اور بھرگو کا پوترہ تھا۔ اور مہابھارت میں اس کو رشی چیٹون کا بیٹا اُروشی اپسرا کے بطن سے لکھا ہے اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو بھارگو کہتے ہیں۔ ایک راجہ مسمی کرت وریہ اپنے خاندان کے پروتہوں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا۔ اور اس کی پروہت از قوم بھرگو تھے۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ وے غنی ہوگئے عمر کے پورا ہونے پر راجہ مرگیا۔ راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد نادار اور مفلس ہوگئی۔ انہوں نے اپنے پروہتوں قوم بھرگو سے امداد چاہی۔ چونکہ دولت سب کو عزیز ہوتی ہے پروہتوں نے دولت بچے دینے سے انکار کیا۔ بلکہ بعضوں نے

زرکو زمین میں دفن کرکے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں یعنے راجہ کی اولاد پر یہ سارا
حال اُن کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے بدیں خیال کہ ہماری
راجہ متوفی کی بدولت انہوں نے اسقدر دولت حاصل کی اور بوقت مصیبت اور
ضرورت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشایستہ حرکت سے
طیش میں آکر بہرگو نسل کو مار ڈالنا شروع کیا۔ بلکہ حمل کے بچہ تک کو زندہ نہ چھوڑا
ایک عورت حاملہ نے بمحبت مادری بچہ کو اپنے ران میں پوشیدہ کیا۔ کشتریوں
کو اس امر کی بھی اطلاع ہوگئی۔ اس کی تلاش شروع کی۔ لیکن عندالتلاش بچہ
مذکور خود ہی ران مادر سے باہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا بڑا جلال تہا۔ اس
کے جلال سے اُس کے قاتل اندھے ہوگئے پس اُرو سے تولد ہونے کے باعث
اُس کا نام آورو پڑا۔ اور وہ یہی آورو تہا۔ اس کے غصہ سے دیوتا اور انسان دونوں
خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا غصہ برخلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک قرونہ ہوا
لیکن پتروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا غصہ سمندر میں پھینک دیا وہاں سے
ایک شکل جیسکا سر گھوڑے کا تہا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے شرس تہا۔ جس زمانہ
میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تہا۔ اس وقت راجہ باہو کی عورت راجہ کی لاش
کے ہمراہ ستی ہونے لگی۔ اس نے رانی مذکور کو ستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سات
سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی جلنے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع
ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تہا۔ اس کا اتالیق یہی رشی آورو تہا۔ اس رشی نے
آگنیہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتحیاب ہوا
جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے +

اس رشی کا بیٹا مسمی رچیک تہا۔ اور اس کا بیٹا رشی جمدگنی تہا۔ ایک اور روایت
اس کی اولاد کی بابت اسطرح پر ہے کہ آورو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا
کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اور سب کو
نابود کرے گی۔ پس اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہوتے ہی یہ آواز
نکلی کہ میں بہو کہا ہوں۔ مجھے دنیا کے جلانے کی اجازت ہو یہ کہکر دنیا کو جلانا شروع
کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی خلقت کو بچانے کے لئے

اگ مذکور کو روکا۔ اور ایک جگہ واسطے رہایش کے دینے کا وعدہ کیا اور وہ جگہ بڑوا مکھ یعنے سمندر کا منہہ مقرر کی۔ برہماجی سمندر سے پیدا ہوئے اور رہیں رہتے ہیں۔ پس برہماجی اور یہ نو پیدا شدہ آگ کلپ کے آخر دنیا کو نابود کریں گے۔ تمام مخلوق۔ دیوتا۔ اُسر وغیرہ کو نیست کریں گے۔ اس کے نام اور بھی ہیں۔ (۱) بڑوانل۔ (۲) سمورتک۔ (۳) کاک دھوجا کیونکہ اس کے ہاتھ میں ایک جھنڈا ہے جس پر ناغ کی شبیہ ہے +

اُورْوَ और्व رچیک کا باپ اور جمدگنی کا بابا +

اَہراَوَن अहिरावण ۔ پاتال کا راجہ تھا۔ اور ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ روایت اس طرح پر ہے۔ کہ سری رام چندر جی کے ہاتھ سے میگھ ناد اور کمبھ کرن کے مر جانے پر راجہ راون والی لنکا گھبرا کے واسطے امداد کے اس کے پاس آیا۔ اہراون نے وعدہ امداد دیکر اس کو رخصت کیا اور ایفاء وعدہ کے لئے بدلباس وبہیکشن آراستہ ہوکر سری رام چندر جی کے لشکر میں بوقت شب داخل ہو گیا۔ سب نے اس کو وبہیکشن ہی تصور کیا اور اس کے داخلہ کیوقت کوئی مانع نہ ہوا۔ اُس وقت سری رام چندر جی اور لکشمن جی سوئے ہوئے تھے۔ پس دونوں بھائیوں کو غافل پاکر اُسی حالت میں دونوں کو اٹھا کر پاتال میں لیگیا۔ اور اپنی دیوتا کے سامنے ان دونوں کو قربانی کرنے کا ارادہ کیا۔ اس مطلب کے واسطے سری رام چندر اور لکشمن جی کو اشنان کرایا اور بڑی دہوم دہام سے تیاری شروع کی۔ اُدہر لشکر میں سری رام چندر جی اور لکشمن جی کے گم ہو جانے سے بڑی کھلبلی اور گھبراہٹ پہیلی۔ اصل وبہیکشن براور راون کے پتہ لگانے پر ہنومان جی پاتال میں گئے۔ اہراون کے دارالسلطنت کے دروازہ پر مکر دہوج سدراہ ہوا۔ پس محافظ مذکور کو ہنومان جی نے مذکورہ کی دُم سے باندہا۔ اور آپ شہر میں داخل ہوئے۔ اندر جاتے ہی کھلبلی مچادی تمام سامگری یعنے سامان یگیہ کہاڑ ڈالا۔ اہراون کو قتل کیا سری رام چندر جی اور لکشمن جی کو کندہوں پر اُٹھا کر اپنے لشکر میں واپس لائے۔ اور بوقت واپسی مکر دہوج کو بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

اَہلیا ۔ अहिल्या ۔ گوتم رشی اور ستپشوی کی عورت اور

یہ بڑی حسین تھی - راماین میں لکھا ہے کہ برہما جی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی آندر اس کو ورغلا کر لیگیا جس کی پاداش میں آندر کو سزا ملی - ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اندر کو چاہتی تھی اور اس کی خوشامدانہ باتوں میں پھنس گئی - دوسری شارح کا یہ بیان ہے کہ اندر نے اس کے خاوند کی صورت بناکر اہلیا کو دھوکا اور فریب دیا - تیسرا شارح اس طرح بیان کرتا ہے کہ آندر نے چندرما سے مدد لی - چندرما یعنے ماہ سوم نے مرغ کی شکل بناکر بانگ دی اُس کی آواز سے گوتم صبح کی پوجا کے لیے اُٹھا - تب وقت کو غنیمت جانکر اندر مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قائم مقام بنا - جب گوتم کو یہ فریب معلوم ہوگیا - فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا یعنے جھونپڑی سے باہر نکالدیا - اور تمام دنیا میں اُس کے نہایت خوبصورت ہونے کی شہرت کو دور کرکے اس کو پوشیدہ کردیا - سری رام چندرجی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو پہنچکر گوتم کے پاس گئے +

کمارل بھٹ لکھتا ہے کہ آندر نے رات کا سایہ دور کردیا - اس واسطے رات کے لفظ سے اسکا نام اہلیا پڑا +

اَیْلیش - प्रथम - پرُوُرو کا پہلا لڑکا اُروشی کے بطن سے - اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں - تہنش - کشترورِدھ - رمبہ رجی - سانن +

اِیشان - ईशान - شوجی کا نام (دیکھو رُودر)

اِیشْوَر - ईश्वर (۱) شوجی کا نام - (۲) گاندھرو ودیا کا عالم - اور ویادیہ پُستکوں کا مصنف - اور علم موسیقی کا اچارج تھا +

اِیشْوَر کرِشن - ईश्वरकृष्ण - سانکھیہ شاستر کا مصنف تھا اس کی تصنیف سانکھیہ کارک گرنتھ ہے +

ایک پرن - एकपर्णा - یہ اور اس کی بہن ایک پاٹل سے اپنی ہمشیرہ اپرنا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں - انہوں نے بڑی سخت ریاضت کی - ان کی عبادت سے دیوتا اور دانو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کا نپ اوٹھے ایک پترن اور ایک پاٹلا ایک ہی برگ بطور غذا کے کھاتی تھیں - اور اپرنا بغیر کھانے کسی چیز کے شب و روز ریاضت مین مشغول تھے - اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوئے - ایسی حالت کو دیکھکر اُن کی والدہ بہت متفکر ہوئی - اور اُس کی زبان سے نکلا اے دیوی یعنے اُما ایسا مت کر - پس اپرنا شوجی کی عورت بن گئی +

ایک دنت - एकदन्त - گنیش کا نام (دیکھو گنیش)

ایکل - एकल: - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

ایک لویہ - एकलव्य - دیو شرو کا پوتا اور رودھ دسدیو کا بہائی تھا - اور یہ شتر دگھن کا بہائی تہا - بچپن میں ہی یہ خطرات کی حالت میں ڈالا گیا تھا - اور نشاردن نے اس کو پالا تھا - پھر اُنہیں کا راجا بنا - اور دوارکا پر شب خون مارا - سری کرشن جی نے ایک بڑا چٹان اس پر گرا کر اس کو جان سے مار ڈالا +

اینندری - ऐन्द्रि - اندر کا لڑکا - ارجن کا نام ہے +

آیو - आयु - سری کرشن جی کا لڑکا بہدرا کے بطن سے +

ب

باورائن - बादरायण - یہ نام ویدویاس جی کا ہے ویدانت مت کے گرنتھ تصنیف کرنے کے باعث یہ نام ویاس جی کا پڑا - برہم سوتر ویدانت میں تصنیف کئے +

بالی - बाली - پمپاپور کشکندہ کا راجہ اور سگریو کا بڑا بہائی تہا - ایک روز ایک دیو خونخوار واسطے کرنے جنگ ہمراہ بالی کے آیا - بالی اُس سے لڑا مگر وہ دیو تاب مقابلہ نہ لایا اور راہ فرار اختیار کیا - ایک غار میں جا چہپا - بالی بھی تعاقب میں گیا - اندر جاتی دفعہ سگریو کو کہہ گیا کہ اگر پندرہ روز تک

واپس نہ نکلا تو تم نے سمجھا کہ مر گیا تب تخت سلطنت پر بیٹھ گیا۔ سگریو نے ایک ماہ
کامل انتظار کیا۔ بعد ایک ماہ کے جب بالی نے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا
جب اس کے منہ غار سے خون باہر نکلا تب سگریو سمجھا کہ بالی مارا گیا۔ اور اس خوف
سے کہ دیو غار سے نکل کر مجھ کو بھی پکڑ کر نہ کھا جائے غار کا راستہ ڈھک دیا ایک سنگ کلاں
غار کے منہ پر رکھ کر شہر میں واپس آ کر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ ادھر جبکہ
بالی نے دیو کو قتل کیا تھا بعد فتح و نصرت باہر آیا غار کے منہ پر سنگ کلاں دیکھکر
سگریو کی جانب سے مشتبہ ہوا۔ شہر میں داخل ہو کر سگریو کو جب تخت پر
بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑھا۔ غضب میں چاہتا تھا کہ سگریو کو مار ڈالی
لیکن وہ بھاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور بالی حکومت کرنے لگا۔ بالی بڑا صاحب
زور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تار تھا۔
سری رامچندر جی اور لچھمن جی بتلاش سیتا جی اس جنگل میں گئے۔ جہاں سگریو
رہتا تھا۔ سگریو ان کے حضور حاضر ہو کر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی
مدد کی اور بالی کو مار ڈالا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشکندہ کا راج سگریو کو بخشا۔ بالی
کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا ؀

بالی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالوں سے پیدا ہوا اسلئے
اسکا نام بالی پڑا ؀

بان۔ बाण ۔ (۱) ۔ اسر راجہ بل دالی کاشی نگر کا
بیٹا تھا۔ اس کے ہزار بازو تھے۔ شیو جی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوؤں سے
تانڈو نرت شیو جی کے آگے ناچتا تھا۔ شیو جی اس پر بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی
لڑکی مسماۃ اوکھا نے انرودھ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پر نادیدہ عاشق ہو گئی جبکہ
لیکھا اپنی سہیلی کی معرفت اسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ باناسر کو جب یہ معلوم ہوا
کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ انردھ کے پکڑنے کو
سپاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے ہزیمت اٹھائی۔ باناسر اس کی طاقت
سے حیران ہوا۔ آخر اسری مایا سے انردھ کو گرفتار کر قید کیا۔ ادھر سری کرشن جی
بلرام۔ اور پردیومن نے۔ واسطے رہائی انرودھ کے دوارکا سے کوچ کیا باناسر سے

جنگ شروع ہوئے ۔ اس کے مددگار شونی اور سکندھ آگ کا دیوتا تھے ۔ لیکن سری کرشن ہی فتحیاب ہوئے ۔ اور سوائے دو بانڑوں کے باقی تمام بانڑ اس کے کاٹ ڈالے لیکن شو جی کی سفارش سے جان بخشدی ۔ شو جی نے اس کو گنوں میں شامل کرلیا اور مہاکال اس کا نام پڑا ۔ سری کرشن جی انرودھ کو رہا کرا کر معہ اوشا کی دوارکا کو واپس ہوئے ۔ اس لڑائی میں سری کرشن جی شو جی پر غالب رہے اور سکندھ آگ کا دیوتا زخمی ہوا ✤

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا ۔ اس کی تصنیفات کادمبری ہرش چرت ۔ دو گرنتھ ہیں ۔ دوسری گرنتھ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں ✤

باہو ۔ बाहु ۔ یہ راجہ سورج بنسی خاندان کا راجہ اور ہریا شچندر کی نسل سے تھا ۔ اس کی بیٹی کا نام سگر تھا ۔ اس کی اولاد نہ تھی ۔ اگرچہ اس نے کئی عورات سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی ۔ رشی نارد نے راجہ کی تفکر کا حال دریافت کر کے ایک آئینہ راجہ کو دیا ۔ وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اُسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی ۔ رانی نے آئینہ میں اپنا منہہ دیکھا ۔ پس منہہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا ۔ حمل کی قائمی سے راجہ رانی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اُسی کے پاس رہنے لگا ۔ دوسری تمام رانیوں نے حسد کھایا ۔ اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا ۔ مگر ایشر کی کرپا سے اوس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا ۔ تھوڑے ہی دنوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا ۔ اور ملک چھین کر راجہ کو نکالدیا ۔ راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم ہوا ۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ وہیں مرگیا ۔ تمام رانیئیں سوائے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں ۔ حاملہ رانی کو اَوَر رشی نے جلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا بہادر لڑکا تولد ہوگا ۔ پس وہ رانی اَوَر رشی کے پاس ہی رہنے لگی ۔ جب اُس رانی سے بچہ پیدا ہوا ۔ تو اُس کا نام سگر رکھا ۔ بعد ازاں یہی راجہ سگر مشہور ہوا ✤

باہُک ۔ बाहुक ۔ راجہ نل کا نام ۔ یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ نل بحالت پست قد ہوگیا تھا ✤

بجرنگ - वज्रांग - کشیپ کا لڑکا دیت کے بطن سے تہا -
اس نے خلاصہ ریاضت وعبادت برہما جی سے سیکھا نیز برہما جی نے براںگی نام ایک
عورت سے اس کا بیاہ کرا دیا - بجرنگ سمندر کے بیچ بیٹھکر عبادت کرنیلگا اور براںگی کنارہ
پر عبادت میں مصروف ہوئے - اندر نے براںگی کی عبادت میں خلل ڈالنے کے لئے
کئے ایک تدابیر کیں - مگر کچھ پیش نہ گئی - بجرنگ جب عبادت سے فارغ ہوا تب اپنی
عورت کو طلب کیا - ایک روز عورت نے اس سے کہا کہ اندر ہمارا دشمن ہے
اس سے بدلہ لینے والا لڑکا عنایت کرو - اس مطلب کے لئے برہما جی کی عبادت
کی - عبادت سے فارغ ہوا اور عورت حاملہ ہوئی - پس وہ لڑکا جو کہ حمل میں تہا -
اپنے آثار خوفناک حمل میں ہی ظاہر کرنیلگا - یعنے حمل میں ہی حد سے زیادہ بڑہ
گیا تھا - چونکہ والدین کے رنج کو دور کرنے والا تھا - اس واسطے اس کا نام
تارک رکہا +

ببہرو واہن - वभ्रुवाहन - ارجن کا بیٹا چترانگدا کے
شکم سے - اس کے نانے نے اس کو متبنّیٰ بنایا تھا - اور یہ بعد فوت ہونی نانے کے
منی پور کا راجہ مقرر ہوا - منی پور میں اس کے محل شاہانہ بنے ہوئے تھے - دولت
اور فوج بے شمار تھے - اشو میدہ یگیہ کے گھوڑے کی حفاظت میں ارجن بمعہ فوج منی پور
پونچا - ارجن اور ببہرو واہن کے درمیان گھوڑے مذکور کی بابت فساد ہو پڑا - اور اس نے
اپنے باپ ارجن کو تیر سے مار ڈالا - ایسے برے فعل کے عوض میں اس نے چاہا کہ
خودکشی کرے - لیکن اس کی سوتیلی والدہ مسماۃ الوپی نے (ناگ خاندان کی شاہزادی)
ایک قسم کا جواہر اس کو دیا - اس جواہر کی برکت اور تاثیر سے ارجن نے دوبارہ زندگی
حاصل کی - ببہرو واہن اپنے باپ ارجن کے ہمراہ ہستنا پور میں واپس آیا +

بدھ - बुद्ध - شاکیہ منی گوتم بدھ - سورج بنسی کشتری
راجہ شُدّھودھن کا بیٹا - سنہ عیسوی سے ۶۲۳ برس پیشتر پیدا ہوا تہا - اصلی
نام اس کا سدہارتھ تہا - اس کی والدہ مر گئی تھی - اس کی خالہ گوتمی نے پالا تہا
اس کو چونسٹھ ۶۴ علوم پڑہائے گئے تھے - جب یہ سولہ برس کا ہوا - راجہ نے تین ۳
موسم کے تین محل اس کے رہنے کے واسطے بنوا دئے - اس کی پٹ رانی کا نام

راستے میں ایک بوڑھے کو دیکھا۔ اداس ہوا۔ کہ یہ زندگی جا
دمی ضعیف۔ مگر دوسرے کے اختیار میں پڑجاتا ہے۔ دوسر
ور بھی بڑھی۔ سوچا کہ یہ جسم دکھ کا گھر ہے۔ سو کچھ اس میں گز
ردہ پر نگاہ جا پڑی۔ تب کامل یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان
غرور سے برے بھلے کا کچھ لحاظ نہیں کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔
عزیز رکھا
آخر ایک روز بھی کا یہ آتا ہے۔ انہیں اندیشوں میں لڑکا تولد ہونے کی خبر پہونچی کچھ
خوشی نہ کی۔ رات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو بامید حصول گیان جنگل کی راہ لی۔ اور گیا
کے پہاڑوں پر برہمنوں سے چھ شاستر پڑھے۔ جب ان سے بھی تسلی نہ ہوئی تو شاک
قوم کے پانچ طالب علموں کو ساتھ لیکر چھ برس تک ریاضت کی۔ بدن کمزور ہو گیا۔
سوچا کہ بدن کی کمزوری سے عقل کمزور ہو جاتی ہے اور گیان حاصل نہیں ہوتا۔ بھیک
مانگ کر بدن کو تازہ کیا۔ یہ حالت دیکھکر چیلوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا بدھ جنگل
میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا
غرض سنہ عیسوی سے ۵۸۸ برس پہلے بنارس میں آیا۔ اپنے پانچوں چیلوں کو بلایا۔ دھرم
کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان کے یہ ہیں۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کا ڈنکا
بجاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پھیلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ بغیر گیان نجات نہیں۔ جان
کشی اور جو ہنسا کی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب
برنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے۔
بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ بمبار۔ راجہ مالوہ۔ راجہ کوشل۔ راجہ پرسین جت۔ وشالی
کی رانی۔ کہ اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا
مذہب پھیلاتے ہوئے بمقام کشی نار پہنچے۔ اس جگہہ شاکیہ منی گوتم بدھ نے سنہ عیسوی
سے ۵۴۳ برس پیشتر اسی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے انتقال کیا۔ آخر
وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرنے میں
دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ درون برہمن نے اس راکھ کے
آٹھ حصہ لگا کر مگدھ اور ترہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دئے۔ نویں حصہ میں چتا کے
کوئلہ دیئے۔ اور دسویں حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ ہڈی ناپی گئے تھے۔ حسب ذیل

مقامات پرکھہ کر ستون بنائے گئے تھے۔ راجگرہ۔ وشالی۔ کپل وستت رام گرام۔ ویھدنا پاوا۔ کشنیار۔ پپہلی بن۔ کالنگ دیس اور دنت پور میں بھی ایک ایک ستوپ بنایا گیا۔ راجہ اجات شترو نے کچھ دن بعد تو حصوں کو اکٹھا کر کے ایک عالیشان ستون بنایا مگر جب اشوک راجہ ہوا۔ اُس نے اُس کو تمام ہندوستان میں تقسیم کردیا۔ جابجا ستون بنادیئے کاشیپ اس کا جانشین ہوا +

بُدھ۔ बुध ۔ سوم کا بیٹا تارا عورت برہسپتی کے بطن سے بعض روہنی کے بطن سے قرار دیتے ہیں۔ روایت اس طرح پر ہے۔ کہ چندرماں ہرشنہ جہاں میں عظمت اور حشمت پاکر غرور میں ہوا۔ عقل خراب ہو اور راے بدبہم پہنچائی۔ برہسپتی نے اپنی گورو کی عورت تارا کو بہکا کر اپنے گھر میں ڈال لیا۔ ہرچند برہسپت نے اپنی عورت مانگی۔ دیوتوں نے سمجھایا۔ جنگ کی مگر چندرماں نے عورت مذکور کو نہ دیا۔ آخر تمام دیوتوں نے ملکر سخت جنگ کی تب عورت کو واپس کیا۔ اس عرصہ میں تارا حاملہ ہوگئی تھی۔ جب لڑکا تولد ہوا۔ چونکہ نہایت حسین تھا برہسپت اور چندرماں میں لڑکے کی بابت تکرار ہو پڑے۔ لیکن اس کا تصفیہ تارا نے کیا یعنے برہماجی کے حکم سے تارا نے اس کو چندرماں کا قرار دیا۔ اور چندرماں نے اس کا نام بُدھ رکھا بُدھ نے منو دہی وسوت کی لڑکی ایلا سے شادی کی۔ اور اُس سے پُرُورَوَا لڑکا پیدا ہوا۔ بدھ رگ وید کی رچہوں کا مصنف بھی ہے۔ اس کے نام یہ ہیں۔ سَومیہ۔ رَوہنیہ۔ پُر ہرسُت۔ رودھن شیامانگ یعنے سیاہ چشم +

بُدھ داس۔ बुधदास ۔ راجہ سنگلدیپ کا تھا اس کا زمانہ ۳۳۹ء بیان کیا گیا ہے۔ علم طب میں ماہر تھا۔ اس علم میں ایک گرنتھہ موسوم بہ سارتھ سنگرہ تصنیف کیا۔ آجتک سنگلدیپ میں اسی گرنتھہ کے مطابق طبابت ہوتی ہے۔ وہاں کے باشندے اسکا استعمال بخوشی اور بخوبی کرتے ہیں +

برکھہ۔ वृक्षः ۔ (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

برکھاسُر۔ वृषासुर ۔ بڑا طاقت ور اور بہادر دیت تھا شکل اس کی بیل کی تھی۔ کنس نے سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اس کو بھیجا۔ اس نے سری کرشن

جی کے نزدیک جاکر بڑی خوفناک صورت بنائی پونچھ ٹیڑھی کرکے سر
تک سے آیا سر اور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہہ سے کف جاری
تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سینگوں پر اٹھا لیوے لیکن سری
کرشن جی نے اس کے سینگ پکڑ کر آگے اور پیچھے دہکیلا اور زور سے گردن مروڑ
کر مار ڈالا +

برکھہ بہان - वृषभान - گوال ساکن گوکل یا برندابن تھا - اس
کی زوجہ سادھوی تھی - اس کے گھر سری رادہا جی کا جنم ہوا - رادہا جی سری کرشن جی کی
پیاری پٹ رانی تھے - برندابن مین سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں +

برہدبہانو - वृहद्भानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما ماں
کے شکم سے +

برہدرتہہ - वृहद्रथ - موریہ خاندان کا دسوان بادشاہ -
اس خاندان کا بانی چندر گپت تہا +

برہسپت - वृहस्पति - دیوتوں کا پروہت ہوتا یعنے یگیہ
کرانیوالا - اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کرکے اُن کی عفو کو فرد
کرانے والا - یہ رشی ہے اور گرہ بھی ہے - گرہ کی حالت مین نیتی گوش گاڑی پر سوار ہوتا ہے
اور اس گاڑی کو آٹھہ زرد رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں - انگی رس سے پیدا ہوا اسواسطے
اسکا نام آنگی رس ہے - چونکہ دیوتوں کا اتالیق تہا - اس واسطے اس کے یہ نام ہین -
اچاریہ - چکشس - اجیہ - اندر سجیہ - اس کی زوجہ کا نام تارا ہے - تارا کو سوم
یعنے چاند اُٹھا لیگیا تھا - اسباعث دیوتونکا بڑا جنگ ہوا - اور اُس جنگ کا نام تارکامے بڑے
تنے سوم کے مددگار اسُر - دنس - رُدور - تمام دیوتا اور دانو تھے - برہسپت کے طرفدار - اندر اور
بقیہ دیوتا تھے - جنگ بڑا خوفناک تھا - زمین اپنے مرکز پر کانپے - اور برہما جی نے انجام
اور برہما جی نے تارا برہسپت کو واپس دلوائی بعدازان تارا سے ایک لڑکا پیدا ہوا - سوم
اور برہسپت ہر دو دعویدار ہوئے - لیکن تارا نے برہما جی کے ارشاد کے مطابق راست کہا
کہ وہ سوم کا بیٹا ہے - اور اسکا نام بدھہ رکھا گیا - بہردواج بھی اسیکا بیٹا ممتا کے شکم سے تھا
ممتا اُتتہیہ کی عورت تھی +

بموجب تحقیقات یورپین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی صدی سنہ عیسوی کے قایم ہوتا ہے ۔ سوریہ سدہانت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں ۔ اس نے دی مسئلہ حل کر کے دکھلائے جو کہ یورپ والوں کو سولھویں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں ہوئے تھے ۔ الجبرا کا مشہور مصنف یہی تھا ۔ اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے ہمعصروں سے الجبرا میں بہت بڑھے ہوئے تھے ۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ سنہ ۵۲۰ میں ہوا ۔ کیونکہ برہم گپت اپنے مصنفہ گرنتھ برہم سدہانت میں لکھتا ہے کہ شکنٹ پال یا شکنٹ پانت سے ۵۵۰ برس بعد تیس برس کی عمر میں یہ گرنتھ تصنیف کیا اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا لڑکا تھا ۔ اور شری چارشوگک کے خاندان سے راجہ سری دیاگھر سکھہ کے راج میں رہتا تھا ۔ پانچویں سدہانتوں یعنے سوریہ سدہانت پولش سدہانت ۔ وششٹ سدہانت ۔ رومک سدہانت شد سدہانت کو ایک جا کر کے ایک نیا سدہانت تالیف کیا جس کو لوگ پنچ سدہانت کہتے ہیں ۔ لیکن برہم گپت نے اس کا نام کرن رکھا تھا ۔ اس گرنتھہ کی تالیف سے اس کی بڑی شہرت و ناموری ہوئی ۔ اپنے گرنتھوں میں آگدیا گرت کا نام لکھتا ہے ۔ کہ اس کی کتابیں ماخذ تھیں تا

برھی شد ۔ बर्हिषद - پتیروں کی ایک جماعت کا نام ہے ۔ (دیکھو پتیری)

بکاسر ۔ बकासुर - اس دیت کی صورت بگلہ کی تھی اور کنس کے حکم سے دریائے جمنا کے کنارہ اس مطلب سے بیٹھ رہا کہ جب سری کرشن جی آویں انھیں نگل جاوے ۔ چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً ان کو نگل گیا لیکن اس کا اندر دھا اتنا تھا کہ پیٹ جلنے لگا ۔ مارے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینکدیا ۔ سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چونچ سے پکڑ کر اسکو چیر ڈالا +

بل ۔ बल : سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

بلبھاچاریہ سوامی ۔ बलभाचार्य स्वामि ۔ سنہ ۱۵۳۵ میں پیدا ہوا ۔ اس نے سری رادھا کشن جی کا راس بلاس ایسا دکھلایا کہ اس نے

سب کی دل ستیا رام جی کی طرف سے ہٹا کر سری رادہا کرشن جی کی طرف لگائے خصوصاً عورتوں کا عقیدہ اس پر بہت ہوا۔ اسی باعث اس کی ترقی جلد ہو گئی +

بلدیو۔ बलदेव ۔ سری بلرام جی کا نام۔ (دیکھو بلرام)

بلرام۔ बलराम ۔ وسدیو کا لڑکا دیوکی کے بطن سے سری کرشن جی کا بڑا بھائی۔ اگر سری کرشن جی کو وشنو تصور کریں تو بلرام جی کو ساتواں اوتار قایم کر سکتے ہیں۔ یعنے سری کرشن جی خود وشنو اور بلرام جی اُن کا اوتار تھے۔ بلرام جی کی پیدایش کا حال اسطرح پر ہے کہ وشنو جی دنیا پر دو رنگ سیاہ اور سفید میں ظاہر ہوئے یعنے بلرام جی۔ اور سری کرشن جی دونو دیوکی کے بطن سے تولد ہوئے۔ بلرام جی کا رنگ گورا اور سری کرشن جی کا رنگ سیاہ تھا۔ جب بلرام جی پیدا ہوئے اُسیوقت ظالم کنس سے بچانے کے لئے گوکل میں پہنچائے گئے۔ اور وہاں پر نند کی گھر روہنی کا بیٹا تصور ہو کر پرورش پائی۔ بلرام جی اور سری کرشن جی نے اکٹھے یکجا پرورش پائی۔ لڑکپن کے کھیل اور بہادرانہ کاموں میں سری کرشن جی کے ہمراہ رہے پہلے بلرام جی نے بڑے راکشس دھینک کو مارا اس کی شکل گدھے کی تھی۔ اور راکشس مذکور نے بلرام جی پر حملہ کیا۔ لیکن بلرام جی نے اس اپنے دشمن کو لاتوں سے پکڑ کر سر کے اوپر چاروں جانب گھمایا۔ اور اسقدر زور کیا کہ اس کی جان بدن سے نکل گئی۔ اور جسم کو ایک درخت کے اوپر پھینکدیا۔ ایک روز ایک راکشس نے چاہا کہ بلرام جی کو اپنے مونڈ ہے پر اٹھا کر لیجاوے۔ اور مار ڈالے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ لیکن بلرام جی نے جبکہ ان کو مونڈ ہے پر اٹھایا گیا گھونسوں سے اُس کا مغز سر سے نکالدیا۔ بلرام جی کرشن جی کے ہمراہ گوکل سے متھرا میں گئے۔ اور ہر ایک تدبیر اور کوشش میں کنس کے مرنے تک سری کرشن جی کے ہمراہ رہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بلرام جی بادہ نوشی سے مدہوش تھے۔ اسوقت دریا جمنا کو اپنے پاس بلایا تاکہ اُس میں غسل کریں۔ جب ادہر سے انکاری جواب ملا۔ تب بلرام جی نے ہل کا ایک حصہ پانی میں ڈبو کر اپنے پیچھے کھینچا۔ جس جگہ بلرام جی گئے۔ دریائے جمن اُن کے پیچھے روان ہوا۔ اس سے بلرام جی کا نام جمنا بہد۔ اور کالندی کرشن مشہور رہا۔ مسمی سانمب فرزند سری کرشن جی بمقام ہستناپور دُریودہن کے ہاتھ میں بطور قیدی کے پکڑا گیا تھا۔ بلرام جی نے مذکی رہائی چاہی۔ جب دریودہن نے انکار کیا۔ تب بلرام جی نے ہل کو

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھکر اپنی جانب شہر کو کھینچا - اس کارروائی سے لاچار ہو کر کوروان نے سیامب کی رہائی کردی - دویدی ورد بندر کو مار ڈالا - کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے ہتھیار چھین لیگیا تھا - بلرام جی کی حصلت انسانی تھی - دریودھن اور بھیم کو گدا کا استعمال سکھلایا - مہابھارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی پانڈوان کے طرفدار تھے - مگر ہر دو فریق ان سے خوش تھے بھیم اور دریودھن کے باہم لڑائی کی گواہ تھے - سری کرشن جی سے پہلے ایک بڑ کے درخت کے نیچے جو کہ دوارکا کے حدود کے اندر تھا بلرام جی کا انتقال ہوا - بلرام جی کو شیش ناگ جی کا اوتار کہتے ہیں - جسوقت بلرام جی کا انتقال ہوا اس وقت اُن کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا - بلرام جی کو شراب بہت عزیز تھی - اور سری کرشن جی پرہیزگار تھے - اُن کی طبیعت میں تندمزاجی زیادہ تھی - بعض اوقات سری کرشن جی سے بھی جھگڑ پڑتے تھے - بلرام جی کی صرف ایک عورت مسماۃ ریوتی راجہ ریوت کی لڑکی تھی - اُسی کے شکم سے دو لڑکے نشٹھ اور اولمک تولد ہوئے - بلرام جی کے ہتھیار ہل [illegible] اور موسل تھے - اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے - ہہال - ہال - [illegible] - [illegible] - سنکرشن - موسلی - سوائے ازیں اور نام ہیں - گپت چر - کام پال - [illegible] +

بلوال - बलवल - یہ راکشس بڑا طاقتور نیز فسادی تھا - اس کا ہمیشہ یہی کام تھا - کہ براہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور اُن کی ریاضت و عبادت میں فرق ڈالنا - اُن کی ہوں میں گوشت اور خون ڈالکر بربادی کرنا برہمنوں اور رشیوں کا کوئی ہون یا یگیہ کامل نہیں ہونے دیتا تھا - جب بلرام جی واسطے تیرتھ جاترا کے گئے تب برہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھ سے دق ہو کر عرض کیا کہ کسیطرح سے اس کو مار کر ہم کو اس کے پنجہ سے چھوڑا دیں - پس حسب التجا اُن کے بلرام جی نے راکشس مذکور سے مقابلہ کیا - اور ہل کی نوک سے سر اُن کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیوں کو اس کے مارے جانے سے بدرجہ کمال خوشی ہوئی +

بلی - बलि - بروچن کا لڑکا - پرہلاد کا پوتا اور ہرنیہ کشیپ کا پڑپوتا تھا - دیتوں کے خاندان میں نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ تھا - اس نے شکر کی ہدایت سے اشومیدہ یگیہ کیا - اور دیوتوں سے سخت جنگ

شروع کیا۔ چونکہ دیوتوں نے امرت پیا ہوا تھا اس لئے اس جنگ میں مرنے سے بچ رہے
الا شکست فاش اٹھائی۔ دیتیوں نے تین لوک کا راج چھین لیا نیز اندر کو ہزیمت
دی۔ قائمی سلطنت کے لئے شکرنی راجہ بلی کو سو یگیہ کرنے کی ہدایت کی چنانچہ راجہ
بلی یگیوں میں مصروف ہوا جب ننانویں (۹۹) یگیہ کر چکا اور ایک یگیہ باقی رہ گیا تب
بلی کو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ ادھر اندر اور دوسری دیوتوں کو زیادہ خوف پیدا ہوا
پس دیوتوں کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے۔ وشنو جی نے ادِتی کے بطن سے وامن اوتار لیا
جبکہ راجہ بلی پریاگ میں یگیہ کر رہا تھا۔ تو سری وامن اوتار جی اس کے پاس گئے اور تین
قدم زمین راجہ بلی سے مانگی۔ راجہ نے زمین دینے کا قول یعنے اقرار کیا۔ پس وامن جی
نے مطابق اقرار کے دو قدم بڑہا کر ایک سے یہ دنیا اور دوسرے سے سورگ لے لیا
باقی ایک قدم کے عوض راجہ بلی کو باندھ لیا۔ لیکن بعد ش راجہ بلی کی نیک خصلت
اور پرہلاد کی نیکیوں کی جانب خیال کر کے بلی کو چھوڑ دیا۔ اور اپنی خوشنودی ظاہر
کر کے کہا کہ تجھکو پاتال کی سلطنت عطا کی چنانچہ راجہ بلی معہ عیال و اطفال وہاں چلا گیا۔
مہابلی بھی اس کا نام آتا ہے۔ اس کی دار السلطنت کا نام مہابلی پور ہے۔ تین قدم کا
حال رگ وید میں بھی آتا ہے +

بِندُسار۔ विन्दुसार ۔ چندر گپت کا لڑکا پاٹلی پوتر کا راجہ تھا۔
اُس کی سولہ رانئیں تھیں۔ اُن سے ایک سو ایک لڑکے پیدا ہوئے۔ اُن میں سے اشوک
بڑا اور تیز فہم تھا +

بُودھایَن۔ बोधायन ۔ قدیم زمانہ کا رشی۔ یجر وید شروت
سوتر کا مصنف۔ اس کے نام کی سنگھتا اور اُپنشد مشہور ہے۔ دھرم شاستر
اس کی مصنفہ سوتروں کا ایک حصہ ہے۔ یجُر وید کے گرہیہ سوتر بھی اس نے
لکھے تھے +

بھارَتی۔ भारती ۔ سرسوتی کا نام ہے +

بھارَدواج۔ भारद्वाज ۔ (۱) یہ رشی صاحب ریاضت
تھا۔ علم جنگی اور فنون سپاہ گری میں کامل تھا۔ دھنور وید۔ گاندھارو وید۔ ارتھ شاستر
وادیہ کلا۔ سانکینک کلا۔ کا جاننے والا تھا۔ نیز بہت گرنتھ ان علوم میں تصنیف کئے

وید کے گرنتھ سوتروں کا مصنف تھا۔ (۲) وردان کا نام۔ (۳) بھردواج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک ویاکرن اور سوتروں کا بھی مصنف تھا +

بھاروی - भारवि - دسویں صدی سنہ عیسوی کا یہ شاعر تھا۔ اس نے کراتارجنیہ گرنتھ اٹھارہ سرگوں یعنی حصوں میں تصنیف کیا اس گرنتھ میں ارجن اور شوجی بصورت کرات کے جنگ کا حال درج ہے +

بھارگو - भारगव - بھرگو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے۔ چیون۔ شونک۔ جمدگنی۔ کو اسی نام سے پکارتے ہیں۔ مگر اکثر یہ نام جمدگنی اور پرشورام کے واسطے عام بولا جاتا ہے +

بھاسکر آچاریہ - भास्कराचार्य - بارہویں صدی سنہ عیسوی کا ریاضی اور ہیئت دان۔ الجبرا کا مصنف۔ اس نے الجبرا کا ایک ایسا مسئلہ ایجاد کیا جس کو لارڈ صاحب پیلین نے ستارہویں صدی سنہ عیسوی میں دریافت کیا۔ اور وہ مسئلہ یہ تھا۔ اس کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ (س۲ + ب) ایک غیر مربعی جملہ ہو) اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ ۱۱۱۴ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔ (۱) سدھانت شرومنی علم ہیئت میں درمیان ۱۱۵۰ء کے ختم کی۔ (۲) کرن کتوہل ۱۱۷۸ء میں ختم کی (۳) لیلاوتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنی ریاضی۔ (۵) گنت ادھیائے۔ (۶) گولادھیائی۔ گولادھیائے سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے باپ کا نام مہیشور تھا۔ ہندوستانی علم ریاضی اور ہیئت جاننے والوں میں سے بھاسکر سب سے پچھلا یا آخری ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ بھی اس سے بڑھ کر ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے زمانہ میں جیوتش ودیا ایک دفعہ پھر اپنے پوری عروج پر ہوگئی تھی +

بھاگیرتھ - भागीरथ - یہ راجہ دلیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنسی تھا۔ اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانے کی امید پر ریاضت کرتے کرتے مر گئے اور مراد پوری نہ ہوئی اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے۔ اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر اول ہی عبادت کی جانب منہ کیا۔ اور سخت عبادت کرکے سورگ سے

گنگا جی کو لایا۔ اور مطابق التجا بھاگیرتھ کے شوجی نے گنگا جی کو سورگ سے گرتے ہوئے اپنی جٹا میں لیلیا۔ پھر جب اُس کا زور کم ہوا۔ زمین پر بہادیا۔ اسی سبب شوجی کا نام گنگادھر پڑا۔ پھر بھاگیرتھ گنگا جی کو ہمراہ لیگیا اور بزرگوں کے روحوں کو مُکت یعنے نجات دلوائی اس کام سے فارغ ہوکر بھاگیرتھ جنگل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول ہوا۔ نہایت عمدگی سے حکمرانی کی۔ اس کا ایک لڑکا سی شرو داس تھا +

بھال چندر ۔ भालचन्द्र ۔ گنیش کا نام۔ (دیکھو گنیش) +

بھانو ۔ भानु : ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاماں کے بطن سے +

بھانومان ۔ भानुमान् : ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاماں کے شکم سے +

بھانومتی ۔ भानुमती ۔ بھانو کی لڑکی ۔ اور بھانو یادو خاندان میں ایک سردار تھا۔ جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا۔ تب ایک جن یادونے اسے دوارکا میں نکالدیا تھا۔ اور اس جن کا نام نکمبہ تھا +

بھٹاچاریہ ۔ भट्टाचार्य ۔ ایک مشہور مہانساسنا ستر کا استاد اور بُدھ مذہب کا مخالف تھا۔ اپنے خیالات اور زور سے بُدھ مذہب کی اس نے بیخ کنی کی۔ یہ شنکراچاریہ کا پیشرو تھا۔ اُس کے ظہور ہونے پر اس نے اپنے کو جلا دیا۔ اس کا نام کمارل بھٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

بھٹ کوشنک بھاشکر مشتر ۔ भट्टकौशिकभस्करमिश्र

کہتے ہیں کہ یہ شاشناچاریہ سے چارسو برس پہلے ہوا۔ اُس نے یجروید کی سنگھتا پر بڑی ٹیکا لکھی۔ اور وہ ٹیکا گیان یگیہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اپنی پوتھی میں بھدسوامی کا حوالہ دیتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ آتریہ خاندان سے اسکا تعلق تھا +

بھٹ نارائن ۔ भट्टनारायण ۔ اس ناٹک کے مصنف کی بابت بعض کی رائے ہے۔ کہ چھٹویں صدی اور بعض کی رائے کہ ۔۔

دسویں صدی عیسوی میں ہوا - بھٹی سنگھار ناٹک اس نے تصنیف کی - اس گرنتھہ میں ناٹک کے پیرایہ میں کرشن مت کے لوگوں کا حال مشرح مرج کیا ہے +

بھٹوجی دیکشت भट्टोजीदीक्षित - دیاکرن یعنے صرف نحو کا مصنف تھا - اسکا زمانہ سنہ ۱۶۳۰ء بتلایا گیا ہے - اس نے گرنتھہ سدھانت کومدی تصنیف کی +

بھٹی - भट्टि - یہ مشہور شاعر تھا - اس نے اپنے نام پر بھٹی کاویہ گرنتھہ تصنیف کیا - اس گرنتھہ کے بارہ سرگ یا حصہ ہیں یہ گرنتھہ مہاراجہ شری دھرسین چھٹویں صدی کے درمیان بلبھی میں تصنیف کیا گیا - اس گرنتھہ میں رام کی کتھا اور دیاکرن دونوں مندرج ہیں +

بھدر - भद्र - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

بھدرا - भद्रा - (۱) اَت ہتھیہ کی زوجہ - (۲) سری کرشن جی کی رانی اور راجہ سوکرت کی لڑکی - اس کی بطن سے سری کرشن جی کے دس فرزند تولد ہوئے - (۱) سنگرام جت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہرن (۵) ارجت (۶) جے - (۷) سوبھدر - (۸) وام (۹) آیو (۱۰) ستیک +

بھدرچارو - भद्रचारु: - سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی جی کے بطن سے تھا +

بھدرکالی - भद्रकाली - دیوی کا نام - زمانہ حال مین درگا کے نام سے منسوب کیا گیا ہے +

بھرت - भरत - (۱) رکھبھ دیو کا بیٹا تھا - باپ کے مرنے پر بھرت کھنڈ کا راجہ ہوا - نہایت خوبی اور انتظام سے حکومت کی - اس کے پانچ لڑکے تھے - سُمتی - راشٹربھرت - سودرشن - آورن - دھومرکیت - پورانوں سے اسطرح پر روایت ہے کہ جب لڑکے جوان ہوئے - راجہ ترک سلطنت کرکے تمام گورکشیتر مین وشنو جی کی عبادت مین مشغول ہوا - ایک روز اپنی کٹیا سے دریا نہانے کے واسطے گیا - وہانپر اس نے دیکھا کہ ایک ہرنی معہ بچہ کے شیر سے

خوف کھا کر بھاگ گئی۔ اور اس کا بچہ پانی میں گر پڑا۔ اس راجہ نے ہرنی کے بچہ کو فوراً پانی میں سے باہر نکالا۔ اور اپنی کٹیا میں لاکر پرورش کرنے لگا۔ اُس بچہ کے ساتھ راجہ کی بڑی محبت ہوگئی۔ آخر راجہ مرگیا۔ اُس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھ کر شل لڑکے کے رو رہا تھا۔ اُدھر راجہ - روح پرواز ہونے کا وقت تھا۔ مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچہ کی طرف لگ گیا۔ اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا ثمرہ دور ہوگیا۔ اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا۔ لیکن پہلے جنم کا کل حال معلوم رہا۔ پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غلطی کو یاد کرکے بہت افسوس کر رہا تھا۔ ایک مدت گذرنے پر ہرن مرگیا اور یہ راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا۔ لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہتا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتا۔ اس لئے اس کا نام جڑ بھرت مشہور ہوا۔ اُس وقت کے راجہ نے اس کو پالکی اٹھانیوالا کہار بنایا۔ لیکن یہ دسشنوجی کا پورا بھگت تہا اور عقل نیک رکھتا تھا۔ راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کرکے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا۔ اس جنم میں اس نے اسقدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بہت پرانے زمانہ کا عالم اور دانا تھا۔ اس نے ناٹکوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی۔ علاوہ ازیں سنگیت اور النکار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دسرتھ کا بیٹا کیکئی کے بطن سے۔ سری رامچندر جی کا سوتیلا اور چھوٹا بھائی تھا۔ زیر سایہ اپنے نانے راجہ اشوپتی والی کے کیہ کے تعلیم پائی۔ سیتا کی بھتیجی مسماۃ مانڈوی سے شادی کی۔ اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چندر جی کو جلاوطن ملنے اور اپنے بیٹے یعنے بھرت کو راج تلک لانے میں بڑی کوشش کی۔ اور کامیاب ہوئے۔ لیکن بھرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چندر جی قریباً راج کے حق سے محروم کئے گئے ہیں۔ اس لئے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے انکار کیا۔ اُدھر سری رام چندر جی اجودھیا سے جنگل کو کوچ کر گئے۔ اور راجہ دسرتھ کا اُن کے فراق میں انتقال ہوگیا۔ پس بھرت جی نے راجہ دسرتھ کے رسم و رسوم ماتم داری سے فراغت پاکر معہ لشکر اور اُمراء کے سری رام چندر جی کو اجودھیا میں واپس لانے

کی غرض سے کوچ کیا۔ چتر کوٹ میں سری رام چندر جی سے ملاقات کی۔ ہر چند بھرت جی نے زور لگایا کہ سری رام چندر جی واپس ہو کر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ درمیان دونوں بھائیوں کے طویل گفتگو ہوئی سری رام چندر جی نے واپسی سے انکار کیا۔ اور کہا جب تلک ایام جلا وطنی ختم نہ ہوں اجودھیا میں واپس نہ جاؤنگا۔ اور بھرت جی نے سری رام چندر جی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخر الامر فیصلہ اس بات پر ہوا کہ بھرت جی واپس اجودھیا ہوں اور ایک جوڑا کھڑاواں سری رام چندر جی کا ہمراہ لے جاویں۔ جوڑہ مذکور کو بہ لحاظ نشانی بزرگی سری رام چندر جی تخت پر رکھکر خود بھرت جی بطور قائمقام یا نائب سری رام چندر جی حکومت کریں۔ چنانچہ بھرت جی اجودھیا میں واپس آکر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بھرت جی نے کئی لاکھ گندھرو مارے اور تمام ملک پر ایک سکے رائج کرنے لگے سری رام چندر جی کے جلاوطنی سے واپس آنے پر اُن کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندر بنسی نسل کا راجہ دشینت کا لڑکا شکنتلا کے شکم سے تھا۔ اسکی نو پشت بعد کورو پیدا ہوا اور کورو سے چودہ پشت بعد شانتنو پیدا ہوا۔ شانتنو کا بیٹا وچتر ویریہ تھا وچتر ویریہ لاولد مر گیا۔ اور دو بیوہ عورت چھوڑ گیا۔ ویاس جی اس کا قدرتاً بھائی تھا۔ بپابندی دھرم شاستر ہر دو بیوہ عورات سے ویاس جی نے دو لڑکے دھرتراشٹر اور پانڈو پیدا کئے۔ انہیں کی اولاد کورو اور پانڈو ہوئی۔ جن میں جنگ عظیم یعنے مہابھارت ہوا تھا۔ پس بھرت کی اولاد میں سے یہ شاہزادے خاصکر پانڈو بھارت کے نام سے مشہور ہوئی +

بھرتری ہری۔ भर्तृहरि ۔ مشہور شاعر اور صرف نحو کا مصنف راجہ وکرما دتیہ کا بھائی تھا۔ اس نے تین شتک یعنے سو سو اشلوک کا ایک گرنتھ تصنیف کئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیتی شتک اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضمون میں۔ یہ گرنتھ اس نے تب تصنیف کئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑ کر۔ مذہبی زندگی اختیار کی تھی۔ اس نے ایک اعلےٰ درجہ کا ویاکرن موسوم بہ واکیہ پدیہ تصنیف کیا۔ اور گرنتھ بھٹی کاویہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

بھردواج - भरद्वाज - بہت ویدکی رچین اس رشی سے منسوب ہیں - یہ رشی برہسپتی کا لڑکا ممتا کے شکم سے تھا - اور اس کا لڑکا درون تھا - درون پانڈوان کا استاد تھا - آتریہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ رہا - اور غیر فانی ہو کر بہشت میں ہم مقابل سورج چلایا گیا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ یہ ہردوار پر رہتا تھا - راماین میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پر رہتا تھا وہاں پر اس نے رام چندر جی اور سیتا جی کو اپنے آشرم پر ٹھہرایا - اور ہری ونش میں لکھا ہے کہ یہ رشی راجہ بھرت کا متبنیٰ لڑکا ہوا - اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ یہ ہے - کہ اس کی والدہ (اُتتھیہ کی عورت) اپنے خاوند اور برہسپتی سے حاملہ ہوئی - اس کے لڑکے دیرگھتمس نے اس کو والدہ کے شکم سے قبل از وقت باہر نکالا - اُسوقت برہسپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا - بھر - دوا - جم - یعنے اس دو باپ کے بچے کی پرورش کر۔

بھرگو - भृगु - ویدوں کا رشی - پرجاپتی - اور شبارشی - بھرگو یا بھارگو قوم کا بانی - دکش کے یگیہ منعقدہ مقام دکھن کا ہوتا یعنے کرانیوالا تھا - اس کی ڈاڑھی شوجی نے کھینچی تھی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے راجہ نہش کے ظلم سے بھرگو کی جان بچائی تھی - راجہ نہش سب سے اعلےٰ ہو گیا تھا - رشیوں کے کندھوں پر پالکی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتک آمیز کلمات کہے - راجہ نہش کی نظر بچا کر بھرگو اگستیہ رشی کے بالوں میں چھپ گیا - جب کہ اُس ظالم نے اگستیہ کو اپنی رتھ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اُسے تیز چلنے کو ضرب لگائی - اُس وقت بھرگو نے بددعا دی - اُس بددعا کی تاثیر سے نہش فوراً سانپ ہو گیا - لیکن راجہ کی التجا پر بددعا کی حد مقرر کر دی - پورانوں میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں میں سے مطابق وید اور شاستر کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بھرگو اس کام پر تعینات ہوا کہ دیوتوں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہو گیا - اول شوجی کے پاس گیا - چونکہ شوجی اُس وقت اُما یعنے اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس سے انکو اس صفت کے لایق نہ دیکھ کر لوٹ آیا اور اُن کو اندھیری حالت میں تھکر بھرگو نے

کہا کہ لنگ کی صورت ہوجا اور تیرے پیشکش کچھ نہ ہوگا۔ زاہد پرستش نہ کرینگے
اس کے بعد برہماجی کے پاس گیا۔ برہماجی بڑے بڑے رشیوں کے درمیان
بیٹھے ہوئے تھے۔ اور بھرگو کی اچھی طرح تواضع نہ کی۔ بھرگو نے کہا کہ تیری پرستش
برہمن نہ کریں گے۔ سب کے بعد وشنوجی کے پاس گیا۔ وشنوجی اُسوقت سوئے
ہوئے تھے۔ بھرگو نے بایاں پاؤں وشنوجی کی چھاتی پر مارا اور جگا دیا۔ وشنوجی خلاف
اس کے کہ خفگی ظاہر کرتے۔ بھرگو کے پاؤں دبانے لگ گئے۔ اور یہ الفاظ زبان سے
نکالے۔ میری بڑی عزت ہوئی۔ اور آپ کے پاؤں کو تکلیف ہوئی۔ بھرگو اُن کی
نیک مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ وشنو ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش
کیئے جانے کے لایق ہیں۔ تمام رشیوں نے مطابق رپوٹ اور رائے بھرگو کے
فیصلہ کر دیا +

بھلو۔ भल्लु ۔ تسیدیس کا رہنے والا تھا۔ یجروید کے
برہمن موسوم بہ بھالوتو براہمن کا مصنف تھا +

بھوانی۔ भवानी ۔ پاربتی یا شوجی کی زوجہ کا نام
(دیکھو دیوی) +

بھوبھوتی۔ भवभूति ۔ اول درجہ کا ناٹک لکھنے والا
اس نے تین ناٹک تصنیف کیئے (۱) مہاویر چرت (۲) اُتررام چرت (۳) مالتی
مادھو۔ یہ شری کنٹھ (گلوئے فصاحت) کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ ایک برہمن
ساکن بیدر یا برار کا تھا۔ آٹھویں صدی سنہ ع میں اس کا نشو و نما ہوا۔ اس کے
ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے۔ اُن کی رائے ہے کہ
عام نظر سے اسکی ناٹک عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں +

بھوتیہ۔ भौत्य ۔ چودھواں منو۔ (دیکھو منو)

بھوج۔ भोज (۱) دہار انگریزی دہار کا راجہ ۹۹۳ء
میں ہوا۔ راجہ بھوج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا
دربار ہر وقت پنڈتوں سے بھرا رہتا تھا۔ ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک
لاکھ تک انعام دیتا تھا۔ اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا۔ بھوج

کوئی بڑا راجہ نہ تھا۔ لیکن علم کی قدر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے مہاراجوں کو مات کر دیا۔ اُن سب کو دنیا بھول گئی اور اس کا نام آجتک چلا جاتا ہے +

(۲) یہ راجہ درمیان ۵۶۷ ء کے ہوا تھا +

(۳) یہ راجہ درمیان ۶۶۵ ء کے ہوا تھا +

(۴) یہ راجہ یادون کی نسل سے تھا۔ ملک مالوہ میں دریائے پرناش کے کنارہ مرتی تک وتی اسکی راجدھانی تھی۔ اس کو مابھوج بھی کہتے ہیں +

بھوری سورس۔ भूरिस्रवस **۔ قوم باہلیک کا راجہ۔ کورؤں کا مددگار تھا۔ اور مہابھارت کی جنگ میں مارا گیا +**

بھوشوامی۔ भवस्वामी **۔ بودھاین سوتر پر ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +**

بھوم۔ भोम **۔ زمین کا لڑکا منگل دیوتا کا نام ہے۔ (دیکھو منگل)**

بھوماسر۔ भूमासुर **۔ (۱) نہایت طاقتور اسر تھا۔** کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعینات کیا پس یہ دیت لڑکے کی صورت بناکر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شامل ہو کر کھیلنے لگا۔ اور گوالوں کو چرا کر پہاڑ کی غار میں چھپانے لگا۔ جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا تب بھوماسر کو گردن سے پکڑا۔ اس نے فوراً اپنا جسم بڑھایا۔ اور زور کیا۔ لیکن چھوٹ نسکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

(۲) یہ دیت بڑا طاقتور اور شجاع تھا۔ اس نے تینوں لوک فتح کر لئے۔ اندر کو اندرپوری سے نکال دیا۔ اور سورگ میں اپنا نائب بٹھلا کر اپنی دارالسلطنت پراک جوتش میں چلا آیا یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا۔ کئی ایک راجوں کی لڑکیاں پکڑ کر قید کی ہوئی تھیں اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تھیں۔ دیوتا بھی اس سے تنگ تھے۔ سری کرشن جی اندپوری کا درخت ستیہ بھاماں کو دکھلانے کیواسطے روانہ سورگ ہوئے۔ راستے میں بھوماسر سے جنگ شروع ہوگئی سخت معرکہ ہوا۔ تمام دیت بھوسر کے مارڈالے آخر بھوماسر کو بھی راستہ دکھلایا۔ چونکہ پرتھوی یعنے زمین اس کی والدہ تھی اُس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لئے نہائی۔ پس سری کرشن جی نے اس کو مکتی یعنے نجات عطا فرمائی۔ اور سولہ ہزار رانیوں کو اپنے ہمراہ دوارکا میں لیگئے ÷

بھیرو۔ ۱۱۹ ۔ شوجی کا نام بحالت خفگی۔ جبکہ شوجی خفگی کی حالت میں ہوں۔ تب ان کی آٹھ نام قرار ذیل ہوتے ہیں۔ (۱) استیانگ یعنے سیاہ عضو۔ (۲) سنگھار یعنے مہلک (۳) ردرو۔ یعنے سگ۔ (۴) کال یعنے سیاہ (۵) کرودھ یعنے غصہ۔ (۶) تامرچوڑا۔ یعنے سرخ جٹا۔ (۷) چندر چوڑا یعنے چاند پیشانی (۸) مہا یعنے بڑا۔ علاوہ ازیں اور بھی نام ہیں۔ کپال۔ رودر۔ بھیشن۔ اُن مت۔ کپتی۔ ایسی حالت میں شوجی یعنی بھیرو سگ۔ یعنے کتے کی سواری کرتے ہیں۔ اس لئے اُن کا نام شواشو ہے یعنے جسکا گھوڑا کتا ہے ÷

پورانوں میں اسطرح پر روایت ہے کہ ایک دفعہ تمام دیوتا جمع ہوئے اور پرم برہمہ کی بابت تکرار ہوا۔ برہماجی نے کہا کہ میں ہی پرم برہمہ ہوں مجھسے اعلٰے کوئی نہیں ہے۔ و شوجی نے کہا کہ میں ہی سب سے اعلٰے ہوں برہماجی میری ہی کمل نابہہ سے تولد ہوا ہے۔ چونکہ یہ دونوں سب میں اعلٰے تھے اندونوں میں مباحثہ شروع ہوا۔ جب ان کا غرور فرو نہ ہوا۔ تب شوجی کو بڑا غصہ چڑھا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ سوزاں ظاہر کیا۔ تمام زمین روشن ہوگئی۔ اُس کے درمیان سے ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا۔ برہماجی دیکھکر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل رودر کے جوکہ برہماجی کے ابرو سے نکلے تھے کہاں سے پیدا ہوئے۔ اور اپنے پانچویں منہہ سے اُس صورت ظاہر شدہ یعنے شوجی کی مذمت شروع کی۔ اور بہت نیک و بد کہا۔ جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے برہماجی کے منہہ سے نکلے۔ تو شوجی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اس قسم کا کہ جس کے جسم پر سانپ لپٹے ہوئے تھے تین سرخ آنکھیں۔ چندرماں اور پیشانی کے۔ پیدا کرکے حکم دیا کہ تمہارے اتنے نام ہیں (۱) کال راج۔ یعنے کال کی مانند دکھلائی دینیوالا (۲) بھیرو یعنے جہان کی پرورش کرنیوالا۔ (۳) کال بھیرو۔ یعنے کال تمسے خوف کرنیوالا (۴) آمرادک یعنے تمیع دُکھہ کے مٹانے والا۔ (۵) بھکشنی۔ یعنے بھگتوں کے پاپ کہانے والا۔ اور پھر فرمایا کہ اول برہماجی کو اور پھر دیگر مخالفین کو سزا دو۔ بعدہ کاشی میں چلے جاؤ وہاں کے تم کوتوال ہوئی۔ یہ تعمیل ارشاد بھیرو نے اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

برہماجی کا پانچواں سر کہ جس سے شوجی کی مذمت کی تھی کاٹ ڈالا یہ حال دیکھکر برہماجی اور وشنوجی کا مباحثہ فرو ہوا۔ کہ پرم برہم او رہے نیز دیگر دیوتوں کی بھی تسلی ہوئی۔ پر بھیرو کاشی میں چلے گئے۔ ان کا آو رہن یعنے سواری کتا ہے۔ اور بھیروجی شراب کا بہت استعمال کرتے ہیں +

بھیروی - भैरवी - (۱) پاروتی کا نام۔ جبکہ شوجی کا نام بھیرو ہوتا ہے۔ تب اُس حالت میں پاروتی کا نام بھیروی ہوتا ہے -
(۲) اس شاعرنے کرات آرجینہ گرنتھہ تصنیف کیا +

بھیشم - भीष्म - راجہ شانتنو والی ہستناپور کا بڑا لڑکا گنگا کے بطن سے تھا اس لئے اس کے نام شانتنو گنگا نگینہ۔ اور نرنج یعنے دریا سے پیدا شدہ ہیں۔ جب اس کی والدہ گنگا بباعث عہد شکنی کے ناراض ہو کر راجہ سے چلی گئی اُس وقت اس کا باپ یعنے راجہ بوڑہا تھا۔ اور اس نے جوان خوبصورت عورت سماۃ ستیہ وتی سے شادی کرنی چاہی - اس کی والدین نے شادی کردینے سے بدیں وجہ انکار کیا کہ راجہ کے بعد بھیشم وارث تاج و تخت ہوگا - اگر ستیہ وتی کی اولاد ہوئی تو وہ محروم از تخت رہیگی۔ تب بھیشم نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راج کا مالک نہ بنوں گا۔ بلکہ میرے بہائی جو کہ میری سوتیلی والدہ ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہونگے مالک تاج و تخت ہونگے۔ سوائے ازیں میں شادی بھی نہ کرونگا - یہ اقرار اس نے صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا اور اُس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چترانگد دوسرا وچترویریہ - اس لئے اس نے بعد مرنے باپ کے اپنے سوتیلے بہائی چترانگد کو راج تلک دیا۔ جب وہ ایک لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بہائی وچترویریہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔ اور خود بھیشم بطور سربراہ اور اتالیق کے کاروبار کرنے لگا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی کی تین لڑکیاں سوئمبر میں سے جیت لایا۔ ایک اُن میں سے سماۃ امبا چلے گئے اور دوسری دونوں امبکا اور امبالکا کا بیاہ وچترویریہ سے کردیا۔ جب وہ بھی جوان اور لاولد مرگیا۔ تب بیواؤں کی سربراہی کرنے لگا - اور اپنی سوتیلی والدہ ستیہ وتی کو کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کرونگا۔ اور نہ سلطنت لونگا تم نیاس

جی کو بلا کر چتر ویریہ کی بیواؤں سے اولاد پیدا کراؤ - چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور
چتر ویریہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پانڈو اور دھرتراشٹر پیدا ہوئے بھیشم نے ان دونوں
کی پرورش اور تعلیم بخوبی کی - اور ہستناپور میں بطور اُن کے قایمقام کے حکومت کرتا رہا
اس کی اولاد کورو اور پانڈو کے نام سے مشہور ہوئی - اُن کی خبر گیری کرتا رہا - جسوقت
ہر دو فریق کے درمیان نفاق پیدا ہو رہا تھا - تو یہ دونوں کو صلح کا مشورہ دیتا تھا - جنگ
مہابھارت کے شروع ہونے پر یہ دھرتراشٹر کی اولاد کوروکا طرفدار ہوا اور انہوں
نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قایم کیا - جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے
قوانین مرتب کئے اور قسم کھا کر کہا کہ مجھکو ارجن کے مقابل نہ لڑانا - لڑائی کے دسویں
روز دریودھن سے جنگائی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا - شکھنڈن کے ہاتھ سے سخت زخمی
ہوا - ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم چھید اگیا - یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو
انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھلائی نہ دیتے تھے - جسوقت رتھ سے نیچے گر پڑا تب
تیروں کو کھڑا کر کے اُن پر اُس کو سولایا گیا - گویا کہ برچھیوں کے پلنگ پر سویا ہوا تھا -
اُس کو مہلک زخم لگے تھے - تاہم اس میں اسقدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر
مستقل مزاجی رہا - اسی حالت میں اٹھاون یوم گذر گئے - اور اس عرصہ میں عمدہ اور
نصایح آمیز گفتگو کرتا رہا - بھیشم اپنے ایام زندگی میں ایماندار - اور عابد بنا رہا اس کے
یہ نام تھے (۱) تال کیتو - (۲) تریتیچھو یعنے کھجور کا علم +

بھیشمک - भीष्मक - (۱) شوجی کا نام ہے +
(۲) یہ بدام ویس کا راجہ تھا - بڑا دھرم دان - اور منتظم - اس کے پانچ بیٹے بڑے لایق
اور بہادر تھے - سب سے بڑے کا نام رُکمیا تھا - ایک لڑکی تھی اُس کا نام رُکمنی
تھا - یہی رُکمنی سری کرشن جی کو بیاہی گئی تھی - اس راجہ کی دار السلطنت کا نام
کندن پور تھا +

بھیم - भीम - (۱) پانڈو کا دوسرا شاہزادہ وایو دیوتا کا نسل
یا لڑکا تھا - بڑے قد کا انسان - طاقتور - بہادر - خوفناک - تند مزاج - اور بیرحم
دشمن تھا - بھیم بہ نسبت یدھشٹر کے خوبرو اور تنومند تھا - جس درخت پر ہاتھ
لگایا - اس کی جڑ کو دو ڈالی ہندور سرنچہ سے ہاتھی کا منہہ پھیر دیا گرز افگنی اور کشتی

گیری میں بے نظیر تھا عجب پیچ کا انسان تھا۔ اشعار

عجب شان و شوکت کا تھا یہ جواں ... جسے دیکھ چکر میں تھا آسماں
نہ تھا آدمی بلکہ تھا شیر نر ... نہ تھے تیغ و گرز اُس پہ کچھ کارگر

خورندہ بڑا بھاری تھا۔ اس لئے اُس کا نام واکودر یعنی بھیڑیئے کے پیٹ والا تھا تمام خاندان کا نصف کھانا یہ کھاتا تھا۔ اور بقیہ نصف سے خاندان کے کل آدمی یعنے چار بھائی اور ایک والدہ سیر ہوتے تھے۔ اس کا ہتھیار گدا تھی۔ درون اور بلرام جی سے فن سپہ گری حاصل کیا۔ اس کے اعلے درجہ کی طاقت دیکھکر دریودھن نے حسد کی آگ سے جلکر اُس کو زہر دیدیا۔ اور دریائے گنگا میں ڈالدیا۔ لیکن دریا مذکور میں بہکر سانپوں کے ملک میں پونچا۔ وہاں پر پھر اس کو طاقت اور زندگی حاصل ہوئی۔ اور بہیم ہستنا پور کو واپس آیا۔ اپنے ہتھیاروں کے امتحان کرنے کے لئے دریودھن اور بہیم بمقام ہستنا پور باستعمال گرز جنگ مصنوعی کرنے لگے۔ لیکن جلد ہی یہ مصنوعی جنگ ایک سخت معرکہ ہو گیا۔ اور اس جنگ کو درون نے زور سے فرو کیا۔ اسی وقت بہیم نے کرن سے اُس عداوت کا بدلہ لیا جو کہ کرن پیشتر سے پانڈواں کے ہمراہ رکھتا تھا۔ جس وقت بہیم اور اس کے بھائی بنباس لیئے گئے اور دریودھن نے بہیم اُن کے گھر میں جلا دینے کی تجویز کر رکھی تھی پس وہ شخص کہ جس نے ان سب کو جلنے سے بچایا یہی بہیم تھا۔ پروچن کو معہ اس کے گھر کے جلا دیا۔ یہی پروچن اِن کو جلانے کی تدبیر دریودھن کو بتلانے والا تھا اور اسی نے ارادہ جلانے کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی بہیم نے ہڈمبہہ اسر کو مارا اور اوس کی ہمشیرہ ہڈمبا کے ساتھ شادی کی۔ پھر ایک اور اسُر مسمی وک کو مارا اور اس کو ٹانگوں سے پکڑ کر چیر ڈالا۔ بعد ازاں اُس کے بھائی کرمیر اور دوسری اسروں کو مارا۔ اندر پرستھ میں پانڈوں کی استقامت ہونے پر بہیم گدہ کے راجا جرا سندہ سے لڑا تھا۔ اور اس نے اس کی تابعداری سے انکار کیا تھا۔ ہوا کا بیٹا ہونے کے باعث بہیم ہنومان جی کا بھائی تھا اس لیے یہ بڑی تیزی سے اوڑنے کے قابل تھا۔ اس طاقت اور ہنومان جی کی امداد سے یہ کودیر کے ملک میں جو کہ کوہ ہمالہ پے واقع ہے گیا +

جبکہ راجہ جیدرتھ دروپدی کو لیجانے کے ارادہ میں ناکامیاب رہا تب ارجن اور
بہیم نے اُس کا تعاقب کیا۔ بہیم نے مذکورہ کو بالوں سے پکڑکر رتھ سے نیچے ڈالدیا
اور اس قدر اُس کو مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا مگر ارجن کے کہنے سے اُس کو جان سے نہ مارا تاہم
اس کے سر کے بال مونڈوا لیے۔ اور پانچ جگہ پر بالوں کے گچھے یعنی لٹار رہنے دیں
اور عام خلقت کے روبرو پانڈوں کی غلامی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا۔ ارجن کے کہنے
پر کچھ لحاظ نہ کرکے دروپدی کے کہنے سے جیدرتھ کی رہائی کی۔ دوسری جلاوطنی میں
پانڈواں نے راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کی۔ بہیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور
ایک ہاتھ میں کرچھی لیکر باورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا۔ دروپدی رانی وراٹ
کی ملازمت میں داخل ہوئی مسمی کیچک راجہ وراٹ کے سالہ یعنی خسر پورہ کی محبت
سے دروپدی کی جانب کشش کی۔ دروپدی نے اُس کے ارادوں کو روکا۔ اور اس نے
دروپدی کو لعنت دی اور بیرحمی سے مارا۔ چونکہ دروپدی نے دیکھا کہ اسوقت اس کے
خاوند بدلہ نہ لینگے۔ بہیم سے درخواست بدلہ لینے کی کی۔ بہیم نے منظور کیا اور تجویز بتلائی
پس دروپدی نے حسب الہدایت بہیم کی ملاقات کرنیکا وقت ہمراہ کیچک کے قایم
کیا۔ جسوقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے۔ چونکہ بہیم تاک میں تھا فوراً آموجود ہوا۔ اور
تھوڑی لڑائی کی بعد بہیم نے کیچک کو مار ڈالا۔ اور تمام اُس کے استخوان توڑ کر
گولا سا بنا دیا۔ کسی نے نہ سمجھا کہ اُس کو کس نے مارا ہے۔ لیکن یہ بات جبکہ ثبوت
کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں دروپدی بھی ضرور شامل تھی اسپر دروپدی کو زندہ
جلادینے کا فتوا قایم کیا گیا۔ جب دروپدی کو چتا کے پاس لیگئے تب اس کو بچانے
کیواسطے بہیم نے سر کے بال کہولکر منہ پر بکہیرے تاکہ پہچانا نہ جاوے اور ایک درخت
جڑ سے اکھاڑکر ہاتھ میں پکڑا۔ اور اُس مجمع کی جانب چلا جہاں دروپدی تھی سب
نے اس کو بڑا طاقتور گندھرو خیال کرکے انبوہ عام میں سے راستہ دیدیا۔ پس
اسطرح سے دروپدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلادی۔ کیچک راجہ وراٹ
کی فوج کا جنرل تھا۔ اس کے مرنے کے بعد۔ راجہ سوسرمن والی ترگرت نے
بمعہ دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ وراٹ پر حملہ کیا راجہ وراٹ کو
شکست دیکر قید کرلیگئے۔ مگر بہیم نے تعاقب کرکے اُس کا مقابلہ کیا اور راجہ وراٹ

کو چھوڑ الا یا +
جنگ مہا بھارت میں بھیم نے بڑے بڑے معرکے کئے - پہلے روز بھیشم کے مقابلہ میں لڑا - دوسرے روز کلنگ دیش کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا - بعدازاں راجہ کو معہ اس کے فیل سواری والہ کے ایک ضرب یا صدمہ سے ہلاک کیا - چودھویں اور پندرہویں روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہمراہ تا علی الصبح لڑتا رہا - لیکن دھرتراشٹر کے دیومن نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کی وجہ سے دو پہر تک معرکہ بڑھ گیا سترہویں روز وہ ساسن کو ہلاک کر کے اس کا خون نوش کیا - کیونکہ مدت سے پدی کی حقارت اور بے عزتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی - اٹھارہویں روز دریودھن ایک غار میں چھپ گیا - مگر تھوڑی دیر کے بعد پانڈوں کی جانب سے طعنہ آمیز گفتگو کے سننے سے برافروختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑوں گا نہ کہ مثل سابق بہت آدمیوں سے پھر دریودھن اس غار سے باہر نکلا - اور بھیم کے ہمراہ گدا سے معرکہ آرا ہوا - لڑائی سخت اور طویل تھی - ہر دو فریق ہم پلہ تھے - اب بھیم نے ناقص کارروائی شروع کی یعنے یہ کہ فریب سے ایک ایسی ضرب لگائی - کہ جس سے دریودھن کا ران چور ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا - اس فعل سے بھیم نے اپنی قسم پوری کی اور دروپدی کا بدلہ لیا - فتحمندی کے جوش میں گرتے ہوئے دشمن کے منہ پر خوب ضربیں لگائیں بڑی بیرحمانہ کارروائی کی یدھشٹر اس حرکت سے ناراض ہوا - اور بھیم کے منہ پر طمانچہ مار انیز ارجن کو حکم دیا کہ بھیم کو رزمگاہ سے باہر نکال دے - بھیم کے ایسے ناقص جنگ سے بلرام جی کو بھی بڑا غصہ چڑھا - اور پانڈواں پر حملہ کرنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے روکدیا - بلرام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے بھیم ملقب جہم یودھن (فریب سے لڑنیوالا) پکارا جاوے +
لڑائی کے ختم ہونے پر بوڑھی دھرتراشٹر نے کہا کہ بھیم کو میرے روبرو لاؤ - چونکہ اس کا بیٹا دریودھن بھیم کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اور اس کا غم اس نابینا دھرتراشٹر کے دلمیں بہت تھا - سری کرشن جی نے ان تمام باتوں کی طرف خیال کر کے اس کا دلی ارادہ معلوم کر لیا اور بھیم کو سامنے نہ کیا - عوض اس کے ایک

آہنی صورت سامنے کر دے دہرتراشٹر نے اس بت کو اپنی بغل مین دبایا اور بھیم کو معافی نہ دے بلکہ نا ملایم اور ہتک آمیز کلمہ کہے - اس کے بعد بوڑہا راجہ جنگل کو سدہارا - بھیم کی ایک استری عورت ہڑمبا کے بطن سے گہٹوتکچ لڑکا تولد ہوا - دوسری عورت مسماۃ بلندہرا کے شکم سے ایک لڑکا بنام سروگ یا سروت رنگ پیدا ہوا - یہ دوسری عورت راجہ والی کاشی کی لڑکی تہی - اس کے یہ نام تھے - بھیم سین - باہوشالن - یعنے درازبازو - جراسندجت - یعنے جراسند کو مارنیوالا +

(۲) دم ہنی کا باپ +

(۳) رودر کا نام +

بھیم سین - भीमसेन - بھیم کا نام +
ز نامیم

بھیم اشنکر - भीमशंकर - بارہوں لنگوں میں سے
ز نامیم

ایک کا نام +

پ

پاتنجلی - पातंजलि - یوگ شاستر کا بانی اور صرف و نحو دان تھا - اس نے مہابہاشیہ گرنتھ تصنیف کیا جس میں اس نے کاتیاین کے وارتکاس پر نکتہ چینی کی - اور پانینی کی جو غلطیان یا کمیئین کاتیاین نے بیان کین تہیں عمدگا اون کو رد کیا - پاتنجلی بہت مشکوری کے قابل ہے کہ اس نے صرف و نحو یعنے ویاکرن پر ایک ایسی کتاب لکہی جو کہ کسی ملک کی زبان سے نہیں ہو سکتی غالباً یوگ لکہنے والا پاتنجلی اور تھا - پاتنجلی کاتیاین اور پانینی اور کوئی کتاب صرف و نحو میں مستند نہیں ہے دو سو برس قبل از سن عیسوی اس نے کتاب لکہی - ایسا ثابت کیا گیا ہے - اس کا نام گونردیہ اور گونیکا پتر بہی تہا - روایت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چہوٹے سانپ کے پانینی کے ہاتھ پر گرا اس واسطے اس کا نام پت (گرا) اور انجلی (کف) مشہور نام ہوا +

پارتھہ - पार्थ - پرتھا یا کنتی کی بیٹی پانڈوں کا لقب ہے - لیکن خاصکر ارجن کیواسطے مستعمل ہے +

پارسکار - पारस्कार - قشکل یجروید کے کا یتھہ گریہہ سوتر جس کے تین حصے ہیں اس نے تصنیف کیئے - یجروید کی ایک سنپردا یعنے خاندان اسی نام کی ہے - ایک کایتہ سمرتی شاستر بھی اس کی تصنیف ہے +

پاروتی - पारवती - شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) -

پاروتی نندن - पारवतीनंदन - کارت کیہ کا نام - یعنے پاروتی کا بیٹا +

پاشوپتی - पाशुपति: - رودر کا نام ہے (دیکھو رودر) +

پاک شاسن - पाकशासन - (۱) اندر کا نام + (۲) ارجن کا نام - کیونکہ اندر کی انس سے اس کی پیدایش تھی +

پاک کاپیہ - पाककाप्य - بہت پرانے زمانہ کا رشی - اس نے طبابت پر کچھ لکھا تھا +

پانچالی - पांचाली - درروپدی کا نام - یعنے پنچال کی شاہزادی +

پانڈو - पांडु - ویاس جی کے تخم اور راجہ وچتر ویریہ کی بیوہ مسماۃ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا - چونکہ ویاس جی سے خوف کھاکر اس کی والدہ کا رنگ زرد ہو گیا تھا - اور ویاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا - اس لیئے پانڈو یعنے زرد رنگ کا لڑکا پیدا ہوا - اسکا سوتیلا بڑا بھائی آنکھوں سے اندھا تھا - اس واسطے اہلکاروں کی صلاح سے یہی راجہ بنا - اس کا سوتیلا برادر خورد مسمی ودور وزیر بنایا گیا - اس کی دو عورتیں تھیں ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی - دوسری مادری راجہ بھدردیس کی شاہزادی - کنتی کے بطن سے قبل از شادی بذریعہ منتر سورج کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا ہوا تھا - راجہ ادھرشٹ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی - پانڈو نے فرمانروائی میں سرفرازی حاصل کی - اپنے خاندان کے بچے کھچے ملکوں کو از سر نو فتح کیا

اس راجہ نے زورِ سرپنجہ سے سرکشان اطراف کا پنجہ پھیر از بردستی سے سارا ملک زیر کیا۔ طبیعت اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید افگنی میں مصروف رہتا۔ ایک دفعہ یہ راجہ شکار کو گیا۔ جنگل میں ایک مُن اور اُس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے۔ کہ راجہ نے بہ نشانہ تیر دونوں کو ہلاک کیا۔ نزع کے وقت مُن مذکور نے راجہ کو بددعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا معہ عورت مر جاویگا۔ راجہ پانڈو نہایت متفکر ہوا۔ اور بحالت پریشانگی ریاست سے کنارہ کش ہو کر جنگل میں گوشہ نشین ہوا۔ ہر دو رانیئیں بھی ہمراہ گئیں۔ وہاں پر عبادت اور ریاضت میں مصروف ہوا۔ چونکہ از روئے شاشتر بلا اولاد نجات نصیب نہیں ہوتی۔ اس واسطے رانی کُنتی نے حسب اجازت راجہ کے بذریعہ اُس متبرک منتر کے جو کہ درواسا سے حاصل کیا ہوا تھا۔ دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی۔ چنانچہ دہرم سے یدہشٹر۔ اندر سے ارجن۔ اور ہوا سے بھیم پیدا ہوئے۔ یہ حال دیکھکر دوسری رانی مادری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی۔ پس کنتی نے بموجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لیئے منتر دیا۔ مگر مادری نے ازراہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اُس ایک ہی منتر سے دیوتا اشونا کو بلا کر اولاد پیدا کرائی۔ اس سے دو لڑکے نکل اور سہدیو تولد ہوئے۔ ان پانچوں لڑکوں کا نام پانڈو مشہور ہوا۔ چونکہ مُن مذکور کی بددعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی۔ پس ایک روز رانی کنتی کہیں باہر گئی۔ اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لاچار ہوا۔ اور جبراً مادری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا۔ ہرچند مادری انکار کرتی رہی لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی۔ فوراً راجہ مرگیا۔ اور مادری بھی ہمراہ چلی۔ اس واقعہ کے بعد کنتی واپس آئی بہت روئی بیٹی۔ بددعا کی تاثیر ہونی ہی تھی۔ آخر صبر کیا۔ منیوں نے راجہ کا سنسکار کیا۔ اور کنتی کو معہ پانچوں لڑکوں کے ہستناپور میں چھوڑ گئے۔ دریودھن نے بباعث کینہ اور بغض پانڈو کی اولاد ہونے میں شبہہ کیا۔ لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا۔ بھیشم پتامہ چچا کے بھائی نے تعلیم اور تربیت اون کی شروع کی۔ اُنہوں نے بمقتضائے استعداد جبلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کیئے۔ فن سپاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز تلوار کے داؤ گھات سیکھ لیئے غلاصہ ہر بات میں ناموری حاصل کی ۔

پانڈو۔ पांडव ۔ پانڈو کی نسل یا اولاد ۔

پانِنی۔ पाणिनि ۔سب سے پہلے دیاکرن یعنے سنسکرت کا ویاکرن لکھنے والا یہی ہوا۔ پانِنی کا ویاکرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے اور دوسرا ملک صرف نحو کے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں تبلا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو +

پانِنی پنِن کی اولاد میں سے تھا۔ اور دیول مُن کا پوتزہ تھا۔ اس کی والدہ کا نام واکشی تھا۔ اس واسطے اس کا نام واکشیہ پڑا۔ مقام شالاطور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جائے پیدایش ہے۔ اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی انجمنوں سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض کی رائے ہے کہ پانِنی چھہ سو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا۔ پانِنی کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ اور اُن کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو اُن سے امداد ملے نہ کہ طالب علموں کو۔ پانِنی نے سوتر تعداد میں تین ہزار نو سو تراسی تصنیف کئے۔ لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں اُن کی تعداد ایک ہزار سات سو بیس ہے۔ اُس کتاب کا نام اشٹادھیائی ہے یعنے اشٹ (آٹھہ) ادھیا (باب) پر منقسم ہے۔ اس نے سکشا شاستر دیدانگ بھی تصنیف کیا۔ پانِنی کی بابت ایسا ہی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت سُست اور بھول لڑکا تہا۔ اس لئے مدرسہ سے باہر نکالا گیا تھا لیکن شوجی کی کرپا اور عنایت سے بعد ازاں سب سے اول درجہ کا عالم ہوا اور پہلے زمانہ میں رشی کے درجہ تک کہلایا +

پاوَن۔ पावन ۔سری کرشن جی کا مٹیا ستر بید اسکے بطن سے +

پِتامَہہ۔ पितामह ۔ برہماجی کا نام +

پِتْری۔ पितृ ۔تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہماجی کے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے۔ برہماجی نے اُن کو بد دعا دی کہ تم جاہل رہوگے لیکن پھر اُن کی معذرت کرنے اور عفو تقصیر کی درخواست پر اُن کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلاوینگے۔ پس اُن کی لڑکوں نے اُن کو طریقہ پرستش سکھلایا اور اُنہوں نے انکو پتری کے لفظ سے پکارا اس لئے یہ پہلے پتر ہوئی +

یہ پتر تعداد میں سات ہیں۔ خلقت کے ابتدا میں برہماجی نے یہ سات پتر پیدا کئے

ان میں سے چار تو مورت دہارن کئے یعنے مجسم رہتے ہیں - اور تین پیچ روپ یعنے
حسب خواہش جسم میں آتے ہیں - اور جو تیج روپ ہیں اُن کے یہ نام ہیں (۱) ویراج
(۲) اگنی شواتا - (۳) برہی شد - ان ہرسہ کا ایک ایک نام اور بھی ہے یعنے (۱) سوبہاشو
(۲) سوم سہار - (۳) سوئمیہ - دوسری چار جو مجسم ہیں - اُن کے یہ نام ہیں (۴) سوکالن
(۵) آنگیرس - (۶) سوسوادہا - (۷) سوم پس - ان ہرچہار کا بھی ایک ایک نام اور ہے
(۴) ہاس - (۵) ہوشمت - ہور ہوج ادپ ہوت - (۶) کادیہ - آج جیپ - (۷)
وشمپ - اب ان میں سے ویراج - زاہدوں اور تارک الدنیا اشخاص کا پتری ہے اگنی
شواتا دیوتوں کا پتری ہے برہی شد اسروں کا پتری ہے - سوم
پس برہمنوں کا ہوشمت کہتریوں کا - آج جیپ - دیشوں کا - سوکالن شودروں کا
پتری ہے - لیکن ہری ونش پوران کے مطابق سوم پس - سوروں کے اور سوکالن
برہمنوں کے پتری ہیں - یم راج تمام پتروں کا راجہ ہے - اور سودہا بعض اوقات انکی
والدہ اور بعض اوقات اُن کی عورت کہلاتی ہے +

پتری پتی - पितृपति - مردوں کا مالک یعنے یم راج

پدما - पद्मा - لکشمی کا نام +

پدماوتی - पद्मावती - لکشمی کا نام +

پراشر पराशर - قدیم زمانہ کا رشی - رگ وید میں
بعض رچائیں اس سے منسوب ہیں - بڑا صاحب ریاضت ہوا - اندر کا شاگرد تھا اور
اور علم طب میں کامل تھا - اس نے وشنو پوران کی تعلیم پُلستیہ سے پائی اور پہر میں
تریہ کو سکھلایا - کپل کا پیر دیا شاگرد تھا - اس کا بیٹا متسیہ اوودی کے بطن سے کرشن
دویپدیاس تھا - کتاب دہرم شاستر موسوم بہ پراشر سمرتی تصنیف کی - اس کے زمانہ میں
اختلاف ہے - یعنے ۵۷۵ اور ۱۳۹۱ برس قبل از سنہ عیسوی کہتے ہیں - نروکت
کے مطابق یہ وسشٹ کا بیٹا تہا - مہابھارت اور وشنو پوران کے مطابق شکتری کا بیٹا
اور وسشٹ کا پوترہ تھا - مہابھارت میں اس کی پیدایش کا حال اسطرح پر لکھا ہے
کہ شکتری کا گذر ایک تنگ راستہ سے ہوا - راجہ کلماش پاد بھی قضارا اُسی راستہ
سامہنی طرف سے آتا ہوا ملا - اور رشی مذکور کو راستہ چھوڑنے کے واسطے کہا لیکن نکونہ

نے انکار کیا - راجہ نے غصہ سے چابک مارا - اس حرکت کو اپنی بے عزتی اور راجہ کی گستاخی دیکھکر رشی نے بد دعا دی - اُس بد دعا کی تاثیر سے راجہ آدم خور ہو گیا - اول شکتری کو کھا ڈالا - شکتری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت شینتی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا - یہی لڑکا پراشر تھا جب جوان ہوا - باپ کے مرنے کی کیفیت سنکر چاہا کہ راکشسوں کو نابود کرے - اس مطلب کے واسطے یگیہ کی تیاری کی - لیکن وسشٹ اور دوسرے رشیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا - اس نے یگیہ کی آگ کو کوہ ہمالہ کے شمالی جانب پھینکدیا +

پَرَبَل - प्रबल - سری کرشن جی کا بیٹا - لکشمنا کے بطن سے +

پَرَبھانو - प्रभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاماں کے بطن سے +

پَربھاوتی - प्रभावती - پردیومن کی عورت +

پَرَتَرْدَن - प्रतर्दन - راجہ دِوودَاس والئے کاشی کا لڑکا - راجہ ویت ہویہ نے راجہ دِوودَاس کے کل خاندان کے آدمی مار ڈالے تھے - اس لئے راجہ دِوودَاس نے دلگیر ہوکر بھرگو کی معرفت یگیہ کیا - اس یگیہ سے اُس کو ایک لڑکا یہی پرتردن حاصل ہوا - پرتردن بڑا طاقتور - اور بہادر نکلا - اس نے اپنے باپ کے دشمن سے خوب بدلا لیا - راجہ ویت ہویہ لاچار ہوکر رشی بھرگو کی پناہ میں گیا - رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا درجہ عطا کیا +

پَرِتھا - पृथा - کنتی کا نام +

پَرِتھو - पृथु - (۱) ایک راجہ اکشواکو کی نسل سے سورج بنسی خاندان میں سے تھا +

(۲) راجہ پرتھی وئے نیہ کا نام - (دیکھو پرتھی)

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے +

پرتھی وی ئی میھہ - पृथ्वीवैन्य - وین کا لڑکا تھا - اور بینے انگ کا پوتا تھا - اسی کے نام سے زمین کا نام پرتھوی پڑا - یہ سب سے

اول راجہ ہوا - روایت اسطرح پر ہے کہ رشیوں نے باہم اتفاق کر کے وین کو زمین کا راجہ بنایا - مگر اس کے عادات خراب نکلے لوگوں کو اس نے بہت تکلیف پونچائی عام کو بُرے راستہ پر چلایا - برہمنوں کو پرستش سے روکا - چوروں کا زور ہو گیا - یہ خرابی دیکھکر برہمنوں نے باہم صلاح کر کے بذریعہ منترا در گُشا کے راجہ کو مار ڈالا - راجہ کی لاش کا ران رگڑنے سے ایک لڑکا چھوٹے قد اور چپٹی مُنہ کا پیدا ہوا - یہی نشاد ہوا - اس کو لایق ریاست خیال نہ کر کے دوبارہ لاش کا راست بازو رگڑا - وہاں سے حسین اور مثل آگ کے روشن ایک لڑکا پیدا ہوا - یہی وین کا لڑکا تھا اور اس کا نام پرتھو رکھا - اور راجہ مقرر کیا گیا - اس نے عرصہ دراز تک سلطنت کی پہلے راجہ وین کے بدنیت سے زمین پر کچھ پیدا نہیں ہوتا تھا - درختوں میں پھل نہیں لگتا تھا - جو تخم زمین میں ڈالا جاتا - پھر نہیں اُگتا تھا - دنیا میں بڑا قحط پڑا - ایسی حالت سے پریشان ہو کر تمام رعایا راجہ پرتھو کے پاس نالشی آئی - راجہ پرتھو کو زمین پر غصہ آیا اور ہاتھ میں کمان لیکر زمین کو مارنے کے واسطے چلا - زمین گائے کی صورت بنا کر بھاگ گئی - جب کہیں پناہ نہ ملی تو خود حاضر ہوئی - سب کچھ دینے کا وعدہ کیا - اور کہا کہ مجھے ایک بچھڑا ملے تاکہ اُس کے ذریعہ مجھ سے دودھ دوہا جاوے - چنانچہ سوئمبھو منو اس کو بچھڑا دیا گیا اُس نے گائے کو اچھی طرح سے دوہا - اس کے بعد راجہ نے زمین پر شہر قصبے گاؤں ہر جگہ آباد کئے - غلہ میوہ وغیرہ ہر چیز زمین سے پیدا ہونے لگی - اس راجہ کے پانچ بیٹے تھے - راجہ کے مرنے کے بعد بیٹوں نے ملک بانٹ لیا - زمین کی جان بچانے کے باعث یہ زمین کا باپ کہلاتا ہے - اسی کے نام پر زمین کا نام پرتھوی پڑا ۔

پُرتی بہانو - प्रतिभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے ۔

پرتیپ - प्रतीप - یہ راجا چندر بنسی خاندان میں سے والی ہستناپور تھا - ایک روز یہ راجہ دریا کے کنارے سورج کی حمد میں مصروف ہوا ایک عورت پانی سے نکلکر اسکی ران پر بیٹھ گئی اور راجہ سے شادی کرنیکی التجا کی - راجہ نے کہا کہ چونکہ تو میری داہنی ران پر بیٹھ گئی ہے اسواسطے شادی کرنیکے قابل نہیں کیونکہ یہ جگہ واسطے لڑکی یا بہو کی ہوتی ہے میرا لڑکا ہم

شادی کر لیگا یس عورت غائب ہوگئی - اصل میں یہ عورت گنگا تھی اور برہما جی کی بددعا سے عورت ہوئی تھی - کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا - اس کا نام شانتنو تھا - جب وہ جوان ہوا - راجہ نے اس عورت کا تمام قصہ ظاہر کرکے اور اس کی ہمراہ بیاہ کرنے کی اجازت دیکر آپ تارک الدنیا ہوا - اور جنگل میں جاکر ریاضت میں مشغول ہوا اور وہیں انتقال کیا +

پرجاپتی - प्रजापति - (۱) ویدوں میں - اندر - سوم - سوتری ہرینہ گربہ - اور دیوتا وغیرہ پرجاپتی ہیں +

(۲) منو میں برہما جی کو پرجاپتی لکھا ہے +

(۳) دس پرجاپتی برہما جی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں - ان کے نام یہ ہیں - (۱) مریچی - (۲) اتری (۳) انگی رس (۴) پلستیہ (۵) پلاہ (۶) کرتو - (۷) وسشٹ - (۸) پرچیت (دکش) (۹) بھرگو (۱۰) نارد - کئی گرنتھوں میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کسی گرنتھ میں اکیس کی - تعداد درج ہے +

پرجنیہ - पर्जन्य - (۱) ویدوں میں بارش کا دیوتا لکھا ہے اور اندر کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدیتہ کا نام ہے +

پرچیت - प्रचेत - (۱) پرجاپتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سمرتی کا مصنف +

(۳) دس پرچیت بیٹے تھے پراچی برہی کے - اور راجہ پرتھو کے پردادا - وشنو پران سے واضح ہے کہ انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں وشنو جی کی ریاضت کی - وشنو جی کی عنایت سے انسانوں کے بزرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کنڈو کی لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام دکش تھا (دیکھو دکش)

پردیومن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

پردیومن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا لڑکا رکمنی کے بطن سے - دراصل یہ کامدیو کا اوتار تھا - اور شمبر اکشس کی کامدیو کے ساتھ عداوت

تھی - جبکہ پردیومن چھ روز کا تہا تو راکشس مذکور نے اسے چورا کر سمندر میں ڈالدیا وہاں پر مچھلی نگل گئی - اس مچھلی کو ایک ماہی گیر نے پکڑا - اور سمبھر راکشس کی نذر کر کے انعام لیا - سمبھر نے مچھلی کا پیٹ چاک کیا - اس میں سے لڑکا نکلا - اُسے پہچان کر سمبھر حیران ہوا - مسماۃ رتی کے حوالہ واسطے پرورش کے کیا - یہ رتی مایاوتی کامدیو کی عورت تھی - اس کو بھی چورا کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا - نارد نے مایاوتی کو جتلا دیا کہ یہ لڑکا تیری خاوند کا اوتار ہے - یہ اطلاع پا کر وہ خبرداری سے پرورش کرنے لگی - جب پردیومن جوان ہوا - تو رتی ایاوتی نے اپنی اصلیت اور سمبھر کے قبضہ میں آنے کا سارا حال جتلا دیا - اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس تمہارا دشمن ہے پہلے اس کو قتل کرو - چنانچہ پردیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا پھر مایاوتی کے ہمراہ ہوا میں اُڑ کر باپ کے اندرونی محل میں فروکش ہوا - سری کرشن جی اسکو اور مایاوتی کو رُکمنی کے پاس لیگئے اور بڑی خوشی ظاہر کی - اور جتلایا کہ یہ رتی دیوی ہے +

پردیومن نے رُکمیا کی لڑکی کگدمتی سے شادی کی - اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی انرودھ پیدا ہوا - پردیومن دوارکا میں روبرو اپنے باپ کے ایک بادہ نوشی کی مجلس میں مارا گیا تہا - اگرچہ پردیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا - مگر بموجب روایت کے یہ کام دیو یعنے محبت کا دیوتا تھا - اور یہ شوجی کے شعلہ آگ سے جلگیا تھا اور یہ نام پردیومن کا بجائے کام دیو کے تہا - نارد نے رُکمنی کو جتلا دیا تہا - کہ یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے - اور رتی مایاوتی تیری بہو ہے ہری ونس کے مطابق اس کی ایک اور عورت پربہاوتی راجہ وجرنابھ کی لڑکی تھی - جبکہ پردیومن پہلی اس کو دیکھنے گیا - تو وہ بصورت مگس پھولوں کے ہار میں پوشیدہ ہو گئے تھے +

پرسُوتی - प्रसूति - منو کی لڑکی اور دکش کی عورت +

پرسین - प्रसेन - نگنہن کا لڑکا اور ستراجیت کا بہائی - ایک شیر نے اس کو مار ڈالا تہا - (دیکھو سمینتک م) -

پرھوش - प्रघोष - برہما جی کا نام +

پرشت ۔ प्रष्त ۔ دروپد کا باپ +

پرش وصر ۔ पृषध्र ۔ منو وئی وسوت کا بیٹا ۔ اس نے اپنے پروہت کی گائے مار ڈالی تھی ۔ اس واسطے شودر ہوگیا تھا +

پرشرام परशुराम ۔ وشنو جی کا چھٹا اوتار ۔ ورن کا برہمن جمدگنی رشی کا پانچواں لڑکا رینو کا کی بطن سے تھا ۔ پرشرام باپ کی جانب سے بھرگو کی نسل سے تھا ۔ اسلئے اس کا نام بھارگو مشہور ہوا اور والدہ کی جانب سے شاہی خاندان کشک کی نسل سے تھا +

اس کا ظہور ترتیا یگ میں کشتریوں کا ظلم دنیا سے دور کرنے کی غرض سے ہوا ۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے ارجن کو فن سپاہ گری سکھلایا اور بھیشم کے ہمراہ جنگ کی جس میں یہ اور وہ دونوں برابر نکلے ۔ کوروں کی جنگی کونسل میں شریک تھا ۔ پرشرام جی چھٹا اوتار اگرچہ سری رام چندر جی ساتویں اوتار سے پہلے ہوا تاہم دونوں ایک ہی وقت میں زندہ تھے ۔ پرشرام جی کے دل میں سری رام چندر جی کی نسبت حسد تھا اس کا باپ اپنی عورت رینو کا پر کسی امر سے خفہ ہوا تمام بیٹوں کو اسے قتل کرنے کو کہا ۔ لیکن ان میں سے صرف پرشرام جی نے ہی بہ تعمیل حکم اپنی والدہ کا سر کاٹ ڈالا ۔ جمدگنی اس پر بہت خوش ہوا ۔ اور پرشرام جی کو انعام مانگنے کے واسطے کہا ۔ پرشرام جی نے یہی مانگا کہ میری والدہ زندہ ہو جاوے اور میں لڑائی میں فتحمند رہوں چنانچہ یہ دونوں باتیں منظور کی گئیں ۔ پرشرام جی کشتریوں کا دشمن اور برہمنوں کا رفیق تھا ۔ اس نے ۲۱ دفعہ کشتریوں کو قتل کیا اور زمین برہمنوں کو دی ۔ اس عداوت کی اصلیت یہ تھی کہ کارت ویریہ راجہ ہے ہاس جس کے ہزار بازو تھے ۔ جمدگنی رشی کی کٹیا میں گیا اس وقت رشی وہاں موجود نہ تھا ۔ اس کی عورت رینو کا نے مہمان نوازی کی ۔ بوقت مراجعت یگیہ کی گائے کا بچہ جبراً ہمراہ لیگیا ۔ اس امر سے پرشرام جی کو اسقدر غصہ آیا کہ راجہ مذکور کا تعاقب کیا اور ہزار بازو اس کے کاٹ کر جان سے مار ڈالا ۔ ایک روز اس راجہ کے خاندان کے لوگوں نے پرشرام کی غیر حاضری میں جمدگنی رشی کو مار دیا ۔ پس پرشرام جی نے ان کی اس حرکت سے خفہ ہو کر قسم کھائی کہ قاتلوں کو مار کر کل دنیا سے کشتریوں کو نابود کر دونگا +

اکیس دفعہ کشتریوں کو قتل کر کے اُن کے خون سے پانچ بڑی جھیلیں موسوم بہ سمنت پنچک پر کین۔ بعدۂ تن کشیپ کو دیکر خود کوہ مندر پر چلا گیا اور وہاں ارجن سے ملا +

راماین میں لکھا ہے کہ جب سری رام چندرجی نے بخانہ راجہ جنک دہنش یعنے کمان توڑی اور چونکہ وہ کمان شوجی کی تھی اور پرشرام جی شوجی کا بھگت تھا۔ اس واسطے تب یہ سری رام چندجی کے پاس آیا۔ آتے ہی بے حس ہوا۔ اور آسمان کو مدد ہارا اس کے نام یہ ہیں۔ کہا ۔ دھ پرشو۔ یعنے کلہاری مارنیوالا۔ اور نیاکسن +

پرلنب۔ प्रलम्ब ۔ یہ دیت کنس کا حامی تھا۔ سری کرشنا جی کو مار دینے کے مطلب سے بصورت کودک اُن کی گوالوں میں شامل ہو کر کھیلنے لگا بلرام جی نے اس سے بازی جیتی۔ اور حسب قرارداد شرط اس راکشس کے اوپر سوار ہو کر طرف بندرابن کے چلے۔ اس نے جسم اپنا بڑھایا اور بلرام جی کو مارنا چاہا۔ مگر بلرام جی نے سری کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے تبلادیا۔ تب بلرام جی ہنسے اور اپنی ہر دو رانوں سے اس کا سر کچل ڈالا۔ اور طمانچہ سے آنکھیں اور دماغ نکال ڈالا۔ یہ دیت مر گیا اور زمین پر گر پڑا +

پرم لوچا۔ प्रम्लोचा آسمانی اپسرا۔ رشی کنڈو کی ریاضت میں فرق ڈالنے کے واسطے اندر نے اسے بھیجا تھا۔ کئی برس اُس کے ہمراہ رہی۔ مگر کنڈو کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی۔ جسوقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ ہوا فوراً اس کو نکالدیا۔ لیکن اس اثنا میں یہ حاملہ ہو گئی تھی۔ بوقت واپسی اس کے جسم سے قطرات عرق نکلے انکو اس نے درخت کے پتوں پر رکھدیا۔ فوراً منجمد ہو گئے اور بڑے حسین اپسرا بنام مارشا ظاہر ہوئی +

پرنجے۔ पुरंजय ۔ سورج بنسی نسل سے وکُکشی کا بیٹا تھا۔ یہ راجہ نہایت طاقتور تھا۔ اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی۔ روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ کیا۔ اُس جنگ میں دیوتوں نے انتہا تک ہزیمت اُٹھائے اندر نے لاچار ہو کر حسب ہدایت وشنوجی کے راجہ پرنجے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں وشنوجی

کا کچھ حصہ ہے - اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عذر نہیں ہے - لیکن لڑائی کے موقعہ پر مجھ میں اسقدر طاقت اور قوت ہو جاتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا متحمل نہیں ہو سکتا - اگر تمہارا سردار یعنے اندر بصورت بیل ہو جاوے اور میں اس پر سوار ہوں تو البتہ ساتھ چلتا ہوں - پس حسب خواہش اس کے ویسا ہی کیا گیا - راجہ مذکور دیوتوں کے ہمراہ دیتوں سے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور نہایت دہی دیوتوں کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیا - بیل پر سوار ہونیکے باعث اسکا نام ککت ستھہ پڑا +

پرُو - पुरु - چندر بنسی نسل سے چھٹا راجہ - راجہ ییاتی اور اُس کی عورت شرمشٹہا کا سب سے چھوٹا لڑکا یہ اور اُس کا بھائی یدو چندر بنسی خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں - اس کی اولاد کا نام پورو ہوا - اسی قوم سے کورو اور پانڈو ہوئی - یدو کی نسل سے یادو اور اُن میں سری کرشن جی ہوئے -

پرُوجِت - पुरुजित - سری کرشن جی کا بیٹا جاموتی کے بطن سے +

پرُوچَن - प्रोचन - دریودہن کا جاسوس تہا - اس نے پانڈو کو اُن کے گھر میں جلا دینے کا قصد کیا تھا - لیکن مثل مشہور ہے چاہ کن را چاہ درپیش بھیم اس راز سے آگاہ ہو گیا - اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا +

پرُورَوَ - पुरुरव - بُدہ کا بیٹا - منو کی لڑکی الا کے بطن سے - اور چندرماں کا پوتا تھا - چونکہ اس کی والدہ کا نام الا تھا - اس واسطے اس کو ائیل بھی کہتے تھے - اس راجہ کا قصہ وکرم اُروشی ایک ناٹک کی کتاب میں اسطرح پر ہے وکرم یعنے بہادر یہی راجہ تہا - اور اُروشی ایک اپسرا تھی - متر اور ورن کے حکم سے یعنے اُن کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے گرا دئے گئے تھے بزمین پر راجہ پرُورَوَ پر عاشق زار ہوئی - اور راجہ اُس پر فریفتہ ہوا راجہ کے ساتھ شرائط ذیل پر اُروشی نے رہنا قبول کیا - (۱) یہ کہ یہ دو میڈہ جنکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں میرے بستر کے قریب ہر وقت باندھی رہیں - اور ان کی پوری خبرگیری کی جاوے تاکہ کوئی لے نجاوے - (۲) سوائے وقت خاص کے تو نے میرے روبرو برہنہ بدن نہیں ہونا (۳) روغن زرد صرف میری خوراک کے لئے دیا کرنا - کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

کو اُروشی کی واپس بلانے کی خواہش ہوئی - اروشی کو واپس لانے کے لئے گندھرو مقرر ہوئی - انہوں نے راجہ اور اروشی کے ہمراہ عہدہ نامہ کی شرایط سے آگاہ ہوکر اندھیری رات کے وقت ہردو میڈھا چرا لئے - راجہ اُس وقت برہنہ تھا - ایسی حالت میں جو رونکا تعاقب مناسب نہ سمجھا - خاموش ہو رہا - مگر اروشی نے بہت واویلا مچایا اور شور و غل کیا - پس مجبوراً ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر اُن کے پیچھے دوڑا - تب گندھروں نے موقعہ پاکر برق چمکائی اُس روشنی میں اُروشی نے پُرورو کو برہنہ بدن دیکھا پس عہد ٹوٹ گیا اور اُروشی فوراً غائب ہوکر سورگ میں چلی گئی - راجہ نہایت مضطرب ہوا - اُسی کے غم میں آوارہ پھرنے لگا - آخر کار کورکشیتر میں اُروشی کو دیکھا کہ معہ چار دیگر اپسراؤں کے غسل کر رہی ہے - تب اس نے راجہ سے ظاہر کیا کہ میں حاملہ ہوں - اور یہ بھی بتلایا کہ سال کے گذرنے پر میں تیرے پاس آؤنگی - ایک لڑکا تم کو دونگی - اور ایک رات تمہارے پاس قیام کرکے واپس چلی جاؤنگی - اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی اور دار السلطنت کو واپس آیا - سال کے گذرنے پر حسب وعدہ اُروشی آئے ایک لڑکا راجہ کو دیا - ایک ہی رات ٹھہر کر پھر واپس چلی گئی - یہی راجہ کا بڑا لڑکا تہا - اور اسکا نام آیُس تھا - سالیانہ ملاقاتوں کے ہونے سے اُروشی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے - ایک روز اُروشی نے راجہ کو خبر کی کہ گندھرو تجھکو اس قسم کا تحفہ دیا چاہتے ہیں - کہ جس قسم کی تو خواہش کرے - چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اُروشی کے ہمراہ کاٹنے چاہتا تھا - اس لئے اس نے یہی خواہش ظاہر کی - پس گندھروں نے راجہ کو یگیہ کرنے کیواسطے کہا چنانچہ اس نے ویساہی کیا اور گندھروں کے ملک میں اُروشی کے ساتھ رہنے لگا ✦

پُرُوکُتس - पुरुकुत्स - راجہ مان دہاتری کا بیٹا - پاتال کے گندھروں بنام مونیہ کو مارنے کی غرض سے وشنوجی اس کے جسم میں داخل ہوئے دریائے نربدا کے کنارے اسکی سلطنت تھی ✦

پُرَدیُمن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا بیٹا - بہدر کے بطن سے ✦

پَرہلاد - प्रह्लाद - ہرنیہ کشیپ کا چوتھا لڑکا اور راجہ بلی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشپ راکشس تھا۔ دیوتوں سے لڑا اور فتح پا کر اندر کی سلطنت تک قبضہ میں لایا۔ اور بخوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلاد بچپن میں ہی نارائن کا بڑا بھگت بھلا شبھ ورد اس کو سوائے بھجن نارائن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے اُستاد کے پاس بٹھلایا۔ مگر وہاں پر بھی سوائے بھجن ایشر کے اور کچھ نہ پڑھتا تھا۔ بلکہ ہم مکتب لڑکوں کو بھی یہی ہدایت اور تلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ اُن کو بھی ادھر لگایا۔ اس حرکت سے ہرنیہ کشپ کو بڑا غصہ چڑھا اور طیش میں آکر کہا کہ نارائن ہمارا دشمن ہے تو اس کو کیوں یاد کرتا ہے۔ تو ہماری کل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہرچند سمجھایا مگر پرہلاد پر ذرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے راکشسوں کو کہا کہ اس کو جان سے مار ڈالو۔ راکشسوں نے بہتیری کوشش کی۔ پہاڑ سے نیچے پھینکا۔ دریا میں ڈبویا۔ آگ میں ڈالا تمام قسم کے ہتھیاروں سے کام کیا۔ سانپوں سے ڈسوایا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔ سب جگہ نارائن بھجن کی تاثیر سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشپ نے پھر کہا کہ اے بیٹا میرے گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں تو ہر وقت لگا رہتا ہے اور باز نہیں آتا۔ بس اب میں خود تجھکو مارتا ہوں ورنہ دکھا کہاں تیرا نارائن ہے۔ پرہلاد نے جواب دیا مجھ میں اور تجھ میں اور ستون میں بھی موجود ہے۔ جوں ہی ہرنیہ کشپ نے پرہلاد کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اُٹھائی اور پرہلاد نے نارائن کو یاد کیا۔ فوراً کھمبہ یعنی ستون پر نرسنگھ جی ظاہر ہوئے۔ یعنے نارائن جی نرسنگھ اوتار میں ہویدا ہوئے۔ ہرنیہ کشپ کو مارا اور اپنے بھگت کی جان بچائی اور پرہلاد کو بجائے ہرنیہ کشپ کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

پدم پوران میں لکھا ہے کہ گذشتہ جنم میں پرہلاد ایک برہمن بنام سوم شرمن تھا۔ اور شو شرمن کا پانچواں لڑکا تھا۔ اس کے چاروں بھائی مر کر وشنو میں لین ہوئے تھے اس نے بھی اس مطلب کے واسطے ریاضت کی لیکن باثناء ریاضت ایک بیت سے خوف زدہ ہوا۔ اور پھر دیتیوں میں اس کا جنم ہوا دیوتوں اور دیتیوں کے جنگ میں وشنو جی کے چکر سے مارا گیا۔ اور ہرنیہ کشپ کے گھر تولد ہوا +

پریکشت परीक्षित ۔ یہ راجہ۔ ابھی منیو کا بیٹا اوترا کے بطن سے ارجن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جنمیجے تھا۔ اشوتھاما نے اس کو والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مردہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی برکت سے پھر زندہ کیا۔ اور اشو تہاما کو ملامت کی +

راجہ یودہشٹر کے کوہ ہمالیہ پر چلے جانے کے بعد ہستنا پور میں حکمرانی کرنیوالا بڑا نیک مزاج راجا تہا اسی کے عہد میں دور کلجگ کا آغاز ہوا۔ ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ شرنگی رشی سمادہی (مراقبہ) لگائے بیٹھا تھا۔ راجہ اُس کی کوٹیا پر گیا چونکہ رشی مذکور مراقبہ میں تھا راجہ سے مخاطب نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی۔ اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈالدیا تب بھی رشی نہ جاگا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ من کے بیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھکر راجہ کو بد دعا دی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اُس کو آج سے ساتویں روز سانپ کاٹیگا۔ راجہ کو اس بد دعا سے اطلاع ہوگئی بہت سی تدابیر اور تجاویز بچاؤ کیواسطے کیں مگر پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز تکشک ناگ نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مرگیا۔ اس کا لڑکا جنمیجے تھا وہ نابالغ تھا اس لئے وزیروں نے راجہ کے کریاکرم شاستر کے مطابق کی راجہ نے سری مت بہاگوت پوران سات دنوں میں دل لگا کر سنا تھا +

پْرِیَہ وْرَت۔ प्रियव्रत ۔ سیمبہو مُن نے اس کو پیدا کر کے راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک الدنیا ہوکر گوشہ نشین ہوا۔ جب سیمبہو مُن اُس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پریہ ورت نے راج قبول کیا۔ کردم رشی کی لڑکی مسماۃ کامیا سے اُس کا بیاہ ہوا۔ اور اُس کے بطن سے دس لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیدھر (۲) آدم جوہ (۳) یگ باہو (۴) مہا بیر (۵) ہرن ریتا (۶) گہرت پرشٹ (۷) سون (۸) میدہا تہتی (۹) دیتی ہوتر (۱۰) کبی ان میں تین۔ مہابیر۔ سون۔ کبی۔ نے نو برہم چرج دہارن کرلیا۔ راجہ نے رتہہ پر سوار ہوکر کل دنیا کی سیر کی جس جس جگہ رتہہ پہر وہاں پر دنیا کے حصے ہوکر حد قایم ہوگئی۔ چنانچہ سات دویپ اور سات سمندر بنائے گئے۔ جمبہو دویپ۔ پلکش دویپ شالملی دویپ۔ کُشش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ ساک دویپ۔ پشکر دویپ۔ مہاراجہ پریہ ورت نے عرصہ دراز تک سلطنت کی۔ بعدہ ساتوں بیٹوں میں ساتوں دویپ تقسیم کئے۔ اور آپ گوشہ نشین ہوا +

پُشْپ دَنْت۔ पुष्पदन्त ۔ شوجی کے دربانوں کا سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غیر حاضری میں پاربتی جی کے ہمراہ ہنسی کی گفتگو کر رہا تہا۔

کرشنو جی نے دیکھکر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بد دعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گر پڑا اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف نحو دان بنام کاتیاین مشہور رہا +

پُشپ مِتر۔ पुष्पमित्र ۔ شُنگ خاندان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پاٹلی پوتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پاتنجلی عالم کا موجود ہونا خیال کیا جاتا ہے +

پُشپوتکٹا۔ पुष्पोत्कटा ۔ یہ راکششی ذھنو کی عورت راون اور کمبھکرن کی والدہ تھی +

پُشکر۔ पुष्कर ۔ (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قمار بازی کھیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اس کے قبضہ میں تھا اس کے پاس ہار دیا +

(۲) بھرت کا بیٹا۔ اور سری رام چندر جی کا برادر زادہ۔ اس کی حکومت گاندھار پر تھی +

پُلستیہ۔ पुलस्त्य ۔ (۱) ایک پرجاپتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک بڑا رشی ساتوں میں سے۔ اس کے ذریعہ چند پران انسانوں کو سنائے گئے۔ اس نے وشنو پران برہما جی سے لیا۔ اور پراشر رشی کو دیا۔ اس نے آگے انسانوں کو سنایا۔ وشرو کا یہ باپ تھا۔ اور وشرو کی بیٹی۔ کرو یعنی راون۔ کمبھکرن وغیرہ اور دیگر راکشس تھے +

پُلہ۔ पुलह ۔ (۱) ایک پرجاپتی کا نام +

(۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام +

(۳) اس نام کا ایک گندھرو بھی مشہور تھا +

پُلومن۔ पुलोमन ۔ مننل کا دانو۔ اور اندر کی زوجہ شچی کا باپ تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو اندر زبردستی اوٹھا کر لیگیا۔ اس نے اندر کو بد دعا دینی چاہی کہ اندر نے اسی کو مار ڈالا +

پنچ جن - पञ्चजन - اسٹمبس کا نام +

(۲) ایک جن یا راکشس بصورت سنکھ سمندر میں رہتا تھا - مسمی ساند یپنی کی لڑکی پکڑ کر لیگیا - چونکہ ساند یپنی نے سری کرشن جی کو فن سپاہ گری کی تعلیم دی تھی - اس لئے اُس کا اُستاد تہا - سری کرشن جی نے سمندر میں جاکر اس عفریت کو مارا اور لڑکی کو چہوڑا لائے - اسکا سنکھ بطور بگل کے استعمال کرتے رہے +

پنچ چوڑا - पञ्चचूडा - رنبا کا نام +

پنڈری کاکش - पुंडरीकाक्ष - وشنو جی کا نام +

پنگل - पिंगल - (۱) چہند شاستر ویدانگ کا مصنف - اسکا شاستر دیاکرن اور سکشا دونوں ایک ہی معلوم پڑتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دو سو برس قبل از سنہ عیسوی گرنتھہ تصنیف کیا +

(۲) سانپوں کا راجہ تھا +

پنیہ شلوک - पुण्यश्लोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +

(۲) یدہشٹر کا نام +

(۳) راجہ نل کا نام +

پنیہ شلوکا - पुण्यश्लोका - (۱) دروپدی کا نام +

(۲) سیتا کا نام +

پوتنا - पूतना - راکشسی - بلی کی لڑکی - اس نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلا کر سری کرشن جی کو مار ڈالے - لیکن سری کرشن جی نے اسکا مافی الضمیر دریافت کرکے اسی کو مار ڈالا - یعنے خود ہی چوسی گئی +

پورن بہدر - पूर्णभद्र - رتن بہدر کا بیٹا - اس راجہ کی راس فوج اور تجمل شاہانہ سب کچھ حاصل تہا - الا کوئی لڑکا چراغ سلطنت نہ تھا - بدیں وجہ راجہ کمالی مغموم اور محزون رہتا تہا - اس کی عورت کا نام کنک کند لا تہا اُسنے صلاح دی - کہ برائے حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہتر ہے چنانچہ پورن بہدر نے کاشی میں جاکر شوجی کی ریاضت وعبادت کی اور چونکہ دنیا میں بڑا ہوشیار تہا - ناگہ شوجی کو خوش کیا شوجی کی کرپا اور عنایت سے اسکے ہاں لڑکا تولد ہوا اسکا نام ہار کیس کہا +

پَوْرَن نامش - पूर्णमासम - سری کرشن جی کا لڑکا کالندری کے بطن سے +

پَوْرَو - पवरो - راجہ پُرو کی اولاد چندر بنسی خاندان سے +

پولش - पोलश - پولش سدہانت کا مصنف +

پولوم - पोलोम - کئی ہزار راکشس کشیپ کے پلوما کے بطن سے جوکہ دانو مشہور ہوئی - وہ تمام طاقتور بہادر اور وحشی تھے - اور یہ سب ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے +

پوَن - पवन - ہوا کا دیوتا - (دیکھو وایو)

پونڈرک - पोण्ड्रक - یہ راجہ والئی کاشی تھا - اس نے سلطنت کے غرور میں اپنا وکیل سری کرشن جی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا - کہ میری تابعداری قبول کرو - ورنہ جنگ کے لیئے تیار رہو - سری کرشن جی نے تابعداری سے انکار کیا وکیل کے واپس چلے جانے پر سری کرشن جی معہ افواج کثیر دوارکا سے روانہ ہوئے اور کاشی میں جاکر سخت لڑائی کے بعد سودرشن چکر سے اسکو مار ڈالا - اسکا بیٹا سودکشن تخت سلطنت پر بیٹھکر حکمرانی کرنے لگا +

پونڈرک - पोण्ड्रक - کسی آدمی مسمی وسودیو کا لڑکا تھا - اور واسدیو ہونے کے غرور پر سری کرشن جی ولد وسودیو کے مقابل ہوا - اس کی کمک میں راجہ والئی کاشی تھا - لیکن سری کرشن جی نے بعد جنگ جدل دونوں کو قتل کیا اور کاشی کو جلا دے +

پھالگن - फाल्गुन - ارجن کا نام (دیکھو ارجن)

پی پلاد - पिप्पलाद - اتھروید کی سنگھتا کا مصنف اس کی سنگھتا کشمیر میں ملتی ہے +

پیتامبر - पीताम्बर - وشنو جی کا نام +

پی جون - पेजवन - راجہ سود اس کا نام پدری نسبت سے اسکے باپ کا نام پی جون تھا +

پیپل - पिप्पल - بہت پورانی زمانہ کا اچاریہ - اس نے دھرم شاستر کے گرنتھ تصنیف کئے - مگر وہ گرنتھ آجکل دستیاب نہیں ہوتے - اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ عالم زمانہ قدیم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا اس نے دو حصوں میں ان کو ترتیب دیا - شاید یہ ویاس جی کا مددگار ہو۔

ت
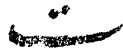
تارا - तारा - (۱) برہسپتی کی عورت۔
(۲) بندروں کے راجہ بالی والی کشکندھا پور کی عورت - جب سری رام چندر جی نے اس کے خاوند مسمی بالی کو مار ڈالا تب اس کا بیاہ سگریو مسمی شنکر راج برادر خورد بالی سے ہوا - اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند بالی کے نطفہ سے تھا۔

تارک - तारक - وجر انگ کا لڑکا مسماۃ ورانگی کے بطن سے تھا - اس نے شوجی کی سخت ریاضت کر کے شوجی کو خوشنود کیا اور یہ قول لیا کہ سوائے آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جاؤں - دیوتوں سے بڑی بھاری لڑائی کی - ایک جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا - کل ملک دیوتوں کا اپنے زیر کر لیا جس جگہ ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے - وہاں پر دارالسلطنت قایم کی اور تمام ممالک پر اپنے افسر مقرر کئے - وشنو جی کی نصیحت سے دیوتوں نے طریقہ تدبیر کر کے تارک کو خوش کیا - اور اس کی قید سے رہائی پائی۔

آخر کو دیوتوں کی التجا سے شوجی نے کارتک کیا ایک فرزند پایا کہا کہ اسروں کے مارنے کے واسطے شوجی نے شکتی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا - کارتک نے ہمراہ دیوتوں کے ہو کر دیتوں سے جنگ کیا اور تارک اسر کو راہ فنا دکھلایا - اس کے تین بیٹے تھے - (۱) کملاکش - (۲) تارکاکش - (۳) ودیت مالی۔

تاڑکا - ताड़का - یکش نسل کی بیٹی سکیتو یا سرسند کی لڑکی تھی۔ ماریچ راکشس اسی کا لڑکا تھا۔ اگستی رشی کی بددعا سے یہ راکشس ہو گئے تھے اور یہ تاڑکا جنگل میں دریائے گنگا کے کنارہ دریائے سرجو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائگی کے ملک کو اس نے ویران کر رکھا تھا۔ وشوامتر رشی سری رام چندر جی کو اس لئے سپوت یگیہ بغیر انجام پہنچائے یگیہ کے ہمراہ لے گیا۔ راستے میں اس کو مارنے کے واسطے عرض کیا۔ سری رام چندر جی نے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا اور تجویز سوچی کہ اس کی طاقت بجز کسی ایذا پہنچانے کے زائل کر دی جاوے۔ اس لئے اس کے دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ لکشمن جی نے اس کی ناک اور کان بھی کاٹ ڈالے لیکن وہ جادو کے عمل سے سری رام چندر جی اور لکشمن جی پر پتھروں کی بارش کر کے ان کو حیران کر دیا آخر کار وشوامتر کے حکم سے سری رام چندر جی نے ایک ہی تیر سے اس کو مار ڈالا ۔

تاڑکا - ताड़का - (دیکھو تارکا) ۔

تال جنگھ - तालजंघ - سہسرارجن کے نواسے اونتی کا بیٹا - ہیہیو نسل سے تھا۔ قوم تال جنگھ کا بانی یہی راجہ تھا ۔

تال دھوج - तालध्वज - بلرام جی کا لقب ۔

تال کیتو - तालकेतु - (۱) بھیشم کا لقب ۔ (۲) اس نام کا ایک دشمن سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ۔

تامس - तामस - چوتھا منو (دیکھو منو)

تتری - तित्तिरि - قدیمی رشی یاسک کا شاگرد اور ادکھ کا استاد۔ تتری خاندان کا بانی تھا۔ اس نے یجروید کی تتری سنگھتا اور تتری اپنشد تصنیف کیں۔ اپنشد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشاولی۔ دوسرے کا نام آنند ولی تیسرے کا نام بھرگو ولی۔ آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام وارونی اپنشد کہا ۔

ترپر - त्रिपुर - (۱) شوجی کا نام ۔ (۲) بان راکشس کا نام ہے۔ اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوجی برہما جی

اور دو شنوجی سے تین شہر حاصل کیئے۔ اور شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بعد ازاں اسکا نام ترپراسر ہوا +

رسم ہتارک اسر کے تینوں بیٹے اس نام سے مشہور ہوئے انھوں نے برہماجی کی ریاضت سے تین شہر حاصل کیئے۔ بڑے آرام سے حکومت کرنے لگے۔ لیکن دیوتوں کو دیتوںکا زور میں رکھنا منظور نہ تھا۔ شوجی سے التجا کی۔ جنہوں نے اول تینوں شہروں کو ایک ہی تیر سے بیدھا۔ بعد ازاں تارک اسر کے تینوں بیٹوں کو قتل کیا +

ترت آپتیہ त्रित:आपत کو چاپ دیوتا۔ رگ وید میں انکا ذکر اکثر آتا ہے۔ اگنی نے ہڈوں کے کوئلے وغیرہ پانی میں ڈالدیئے۔ وہاں سے تین بھائی۔ ایکت۔ دوت ترت۔ (پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا) پیدا ہوئے چونکہ ان کی اصلیت آپ یعنے پانی سے تھی اس واسطے انکا نام آپتیہ ہوا روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پینے گیا۔ اور اسی چاہ میں گر پڑا ایک اسر نے چاہ مذکور کے منہ پر ایک پتھر رکھدیا تاکہ نکلنے نپاوے۔ لیکن ترت بڑی آسانی سے نکل آیا +

نیتی منجری میں اس کا قصہ یوں تحریر ہے۔ کہ ایکت۔ دوت اور ترت اثنا سفر جنگل پیاس سے لاچار ہوئے متلاش پانی ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکالنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بھائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بھائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں پھینکدیا تاکہ اس کی جائداد کو باہم تقسیم کریں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پہیہ رکھدیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑا اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت دیوتوں کی یاد میں دل سے مصروف ہوا۔ اور دیوتوں کی مدد سے باہر نکلا +

ترجٹا۔ त्रिजटा نیک مزاج راکشسی جسوقت راجہ راون نے سیتاجی کو لنکا میں قید کیا۔ تب یہ سیتاجی کی رفاقت میں ہوئی۔ اس کا نام دھرم اجنا بھی ہوا +

ترسدسیو۔ त्रिसदस्यु شاہی خاندان کا رشی اور منتر جوپں کا مصنف۔ سائناچاریہ کی شرح کے مطابق پرکتس کا لڑکا تھا جبکہ

اس کا باپ قید تھا۔ تو یہ تولد ہوا۔ ایک روایت یوں ہے کہ پروکنس نیرنگی زمانہ سے قید ہوا اس کی عورت نے ساتوں رشیوں سے ہدایت طلب کی کہ کیونکر اس کے گھر لڑکا تولد ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قایم ہو۔ رشیوں نے اندر اور ورن دیوتاوں کی پوجا کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا۔ اور ترسدسیو لڑکا پیدا ہوا۔ اسکی فیاضی مشہور عالم ہوئی ؛

ترشیرے त्रिशिर (۱) ویدوں میں توشنتر کا بیٹا لکھا ہے۔ اس کا نام وشوروپ بھی تھا ؛

(۲) کوبیر خزانوں کے دیوتا کا نام ؛

(۳) ایک اسُر تھا۔ اور وشنوجی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛

(۴) راون کا بیٹا یا دوست۔ اسکو سری رام چندجی نے ہلاک کیا تھا ؛

ترشنکو त्रिशंकु ۔ راجہ ستیہ ورت کا نام ؛

(دیکھو ستیہ ورت)

ترناورتا तृणावर्त اس اسُر نے بموجب حکم کنس کے واؤ ولے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اوٹھا لیگیا لیکن سری کرشن جی اسپر غالب آئے اور اسی کو مار ڈالا ؛

ترُوش۔ तुर्वश یا تروشو۔ بھی اس کو کہتے ہین

یَیاتی کا بیٹا دیونیتی کے شکم سے۔ اس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنے پر برداشت کرنا قبول نہ کیا۔ یعنے باپ کا بڑھاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل نہ کیا۔ اس واسطے اس کے باپ نے اسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی۔ ییاتی نے کچھ حصہ اپنی سلطنت کا اسے دیدیا تھا۔ لیکن چند پشتوں کے بعد اس کی نسل ہمراہ پرو شامل ہوگی۔ اور پرو نے بہ تعمیل ارشاد باپ کے اس کی بددعا کا متحمل بنکر اپنی جوانی بعوض بڑھاپے کے باپ کو دے دی تھی ؛

ترِوِکرم त्रिविक्रम تین قدم زمین لینے کے باعث یہہ نام وشنوجی کا پڑا۔ اور اس نام کا استعمال رگ وید میں کیا گیا ہے۔ شارح

تین قدموں سے سورج کی تین حالتوں سے تین زمانہ مراد لیتے ہیں (۱) طلوع (۲) دوپہر (۳) غروب - ایک قدیمی شارح اسطرح بیان کرتا ہے - کہ وشنو جی نے تین قدموں سے علیحدہ علیحدہ تمام دنیا کو ناپا - یعنے ایک قدم زمین پر - ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنے ہوا میں اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر آگنی زمین اور آسمان کے درمیان وآیو - اور آسمان پر سورج - سائینا چاریہ شارح جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنو جی کے تین قدموں کو وامن اوتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید یہی صحیح ہو ؎

تروبرن - त्रयरुण اکشواکو کے خاندان سے ترورش کا بیٹا

تھا یہ راجا رتھہ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پروہت ورش کوجبان کا کام کیا کرتا تھا - ایک روز یہ دونوں رتھہ پر سوار ہو کر سیر کو نکلے - رتھہ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گذر گئی اور وہ لڑکا مر گیا - اب تحقیقات شروع ہوئی - کہ برہمن طفل کے مارے جانے کے عوض ان دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے - اکشواکو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قایم ہوئے - اوس مجلس میں یہ تصفیہ ہوا - کہ ورش پروہت جو کہ کوجبان تہا - مجرم ہے - اس حکم کو سنکر پروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پھر زندہ کر دیا - اور اس انصاف سے اپنی ناراضامندی ظاہر کی شاہی خاندان کے کل کاروبار باورچیخانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لینا موقوف کر دیا - لیکن بعد ازاں اکشواکو نسل کے اصحاب کی عرض معروض سے پھر آگ انکو دی گئی - یہ قصہ سائینا چاریہ بحوالہ ستا ئیاٹن لکھتا ہے ؎

تریمبک त्रयम्बक (۱) شیو جی کا نام ؎

(۲) رودر کا نام ؎

(۳) بارہوں لنگوں میں سے ایک لنگ کا نام ؎

تکشک - तक्षक (۱) سانپوں کا سردار کدرو کا بیٹا

اس نے راجہ پریکشت کو بموجب بد دعا منی کے کاٹکر مار ڈالا تہا - راجہ جنمیجے ولد پریکشت نے تکشک سرپ یگیہ واسطے فناہ کرنے سانپوں کے کیا تہا - اوس یگیہ میں سے یہ

بہ طفیل آستینک کے جلنے سے بچا ؛

(۲) بہرت کا بیٹا ۔ سری رام چندجی کا برادر زادہ ۔ اور گندہا کا راجہ تہا ۔ غالباً تکش شلا پنجاب کا بانی بھی راجہ ہوا ؛

(۳) وستوامتر کا نام ؛

تلادھار तलाधार اس ویش تجارت پیشہ کا ذکر مہا بہارت میں آیا ہے ۔ اور لکہا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تہا ۔ اس کے پاس مسمی جاجلی جاہل برہمن بموجب ہدایت اکاس بانی یعنے آسمانی آواز کے عقل سیکہنے آیا تہا ؛

تلوتما तिलोत्तमा یہہ اپسرا اصل میں برہمنی تہی اور ایک نامناسب موسم میں نہانے کے الزام میں اس کو اپسرا کی جنس میں پیدا ہونے کی سزا ملی اور یہہ سزا اس مطلب سے تہی کہ وہ باعث دو طرفہ ہلاکت سُند اور اُپ سُند کا ہووے ؛

تمبرو तम्बुरु گندہرو کا نام ۔ (دیکہو ویراد ہ)

تُنڈ तुण्ड یہہ راکشش صاحب زور تہا ۔ اس کو آیس نے ہلاک کیا تہا ۔ اس کا بیٹا وتُنڈ تہا اور وہ بہگوتی یعنے درگا کے ہاتہ سے مارا گیا تہا ؛

تنڈو ۔ نداسنری شوجی کا دربان یا حاضر باش ۔ اس نے تانڈو نرت یعنے رقص ایجاد کیا تہا ۔ اور راجا اشٹا اشٹا اور اگ میں قتل کیا گیا تہا ؛

توسل لک तोसलक کنس کے دربار کا پہلوان ۔ کنس کی حکم سے عام اکہاڑہ یعنے دنگل میں سری کرشن جی کے مقابل ہوا ۔ اور وہیں ان کے ہاتہ سے مارا گیا ؛

توشٹری त्वष्टृ ۔ یہہ دیوتا تمام دیوتوں کا بڑہئی یا ستری اور نہایت عقلمند کاریگر ہے ۔ اس کے تعلق یہہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور اوٹہانا ۔ اندر کا وجر تیار کرنا ۔ خاوند اور جورو کا ایک دوسرے کے واسطے بہم پہونچانا ۔ از روز حمل انسانوں حیوانوں کی صورتوں اور شکلوں کو درست کرنا ۔ یہہ خود بڑا خوبصورت اور دانا ہے ۔ شت پتہہ برہمن میں اس طرح پر ذکر آیا ہے کہ ایک قسم کی فلاحت کو یہہ دیوتا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے ۔ اس نے بہسپتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

کیا۔ آسمان۔ زمین۔ کے ساتھ اگنی اور پانی کو پیدا کیا۔ سب سے اول پیدا شدہ محافظ اور رہنما ہے۔ جو شخص اس کی پرستش کرتا ہے اوسکو دولت اور حشمت بخشتا ہے ٭

اس کے بیٹے کا نام وشوروپ یا ترشرے ہے اوسکے تین سر تین منہ اور چھ انکھیں ہیں۔ خاصکر وہ اندر کو ناگوار تھا۔ اور اسی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔ اس کی ایک لڑکی مسماۃ سرن یو تھی اور وہ وشوت کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اوسکی بطن سے رشون دیوتا پیدا ہوئی پورانون مین تونشٹری کو وشوکرما مانا گیا ہے۔

(۲) بعض اوقات اسکو پرجاپتی کہتے ہین ٭

(۳) رودر کا نام ٭

(۴) آدیتیہ کا نام ٭

(۵) ایک راجہ از نسل بہرت ہوا تھا ٭

ج

جابالی जाबालि برہمن راجہ دشرتھ کا پروہت یا پنڈت تھا۔ اسکی رائے اور دلیل ناقص ہوا کرتی تھی۔ رامائن مین ذکر آیا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے سری رامچندر جی کو جلاوطن ہونے کی واسطے فیصلہ دیا۔ جبکہ سری رام چندر جی کو جلاوطن کیا گیا۔ تو اس نے جتلایا کہ اسکی ناقص رائے یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تھی۔ اور یہ کہ اسکی دلیل پنڈتون اور عابدون سے بالاتفاق تھی۔ نیایہ شاستر کا عالم تھا ٭

جاجلی जाजलि اس برہمن نے ریاضت کے زور سے طاقت حرکت مکان حاصل کی۔ اس مین تکبر اور غرور پیدا ہوا۔ اور یہ سمجھتا تھا کہ مین سب انسانون سے اعلی اور دانا ہون۔ اسپر آواز غائب اسکو سنائی دی کہ مسمی تلادھار دیشن اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے ٭ یہ آواز سنکر تلادھار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتین عقلمندی کی حاصل کین۔ مہابہارت مین اسکا ذکر آتا ہے۔

جارِتا जारिता مادہ پرند از قسم شارن گیکا اسکا قصہ مہابہارت مین طرح پر لکھا ہے کہ رشی مندپال کی اولاد نہ تھی۔ پس رشی مذکور نے صورت پرند نر تبدیل کرکے اس مادہ پرندے چار لڑکے (۱) جرتاری (۲) سارسرکت (۳) ستمب متر (۴) درون پیدا کئے بعد ازان

اُسکو ترک کرکے چلا گیا - جب کہانڈو جنگل کو آگ لگی تب اسنے اپنے بچون کی حفاظت کے لئے
بڑی عبادت اور ریاضت کی - وے لڑکے رشی مندپال کی مہربانی سے آگ سے بچگئے - یہ
چارون وید کے عالم تہے - رگ وید کی بعض رچون مین دروشٹری اور تیسری کا نام آتا ہے -

جالندہر जालन्धर سمندر کا بیٹا روایت یون ہے کہ اندر حشمت کی غرور
مین باجاہ وجلال واسطے درشن شوجی کے چلا - شوجی بصورت اودہوت بہیال فرو کرنے
غرور اندر کے راستہ مین پڑا تہا - ظاہر ہوئے - اندر نے شوجی کا گن تصور کیا - اور شوجی کا
حال اُن سے دریافت کیا - جب کچہہ جواب نملا - اپنا وجر شوجی کی گردن پر مارا - اس حرکت
وحشیانہ سے شوجی کا جلال تیز ہوا - ہر چہار جانب جہان جلنے لگا - گرو کی ہدایت سے اندر نے شوجی کی
حمد پڑہی - شوجی رضامند ہوئے - اندر کی جان بخشی - اور جلال کی آگ کو سمندر مین پہینکدیا - سمندر
سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا - آواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا - دیوتون کی استدعا سے برہماجی
واسطے دریافت کرنے حال کے گئے - سمندر نے لڑکے کو گود مین ڈالدیا - اُس نے برہماجی کی
داڑہی اس زور سے پکڑی کہ اشک ریزی کی نوبت پہونچی - اسواسطے اسکا نام جالندہر رکہا
اور کہا کہ بڑا صاحب قوت ہوگا + اسکا بیاہ کال نیم کی لڑکی سے ہوا - جالندہر نگری دار
السلطنت قائم کی - تمام دانو - اُسر دیتیہ اسکی تابعداری مین حاضر ہوئے - ایک روز
اندر کو بلایا - سر دیکہکر دیوتون کی [illegible] مین قائم ہوئی - دیوتون پر چڑہائی کی سخت جنگ
کے بعد کل ملک چہین لیا - نارد رشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا - شوجی ناراض ہوئے
اور غصہ سے اسکا سرتن سے جدا کیا -

جامب وت जामवंत ریچہون کا راجہ مشہور جواہر منی
سیمنتک سورج نے راجہ ستراجت کو دی تہی - راجہ مذکور نے اس خوف سے کہ باسری کرشن
جی چہین لیوین اپنے بہائی پرسین کو دیدی - اس جواہر کی یہ خاصیت تہی - کہ نیک وقت
مین پہننے والے کو اچہی حالت مین رکہتی - اور بد حالت تباہ کرتی - پرسین شریر آدمی تہا
جنگل مین شیر نے اُسکو مار ڈالا - اور یہی مذکور کو شیر اپنے منہہ مین ڈالے لئے جاتا تہا کہ جامب وت
نے شیر کو مار ڈالا - اور منی اپنے گہر لیجا کر لڑکے کو کہیلنے کے واسطے دی - ادہر پرسین کے گم ہو
جانے سے ستراجت نے سری کرشن جی کو تہمت لگائی - کہ جواہر مذکور کے طمع مین پرسین کو مار ڈالا ہے
سری کرشن جی جماعت کثیر کے ساتہ واسطے تلاش پرسین کے نکلے - اور دریافت کیا پرسین کو شیر نے

اور شیر کو ریچھہ نے مار ڈالا ہے - ریچھہ کی تلاش میں سری کرشن جی جامب وت کی غار میں داخل ہوئے - جامب وت دیکھکر غضبناک ہوا - اور سری کرشن جی کے ساتھہ لڑائی شروع کی - سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ غار کے باہر کھڑے تھے - سات آٹھہ روز انتظار کھینچ کر واپس چلے گئے اور رسوم ماتم ادا کین - اکیس روز تک لڑائی رہی - آخر جامب وت سری کرشن جی کے مطیع ہوا - اور منی نکو بطور نذر پیش کی - علاوہ ازین اپنی لڑکی جامب وتی کی شادی کر دی - جامب وت نے ریچھون کی فوج کے ساتھہ سری رام چندجی کی مدد مین لنکا پر چڑھائی کی - ہمیشہ رشیون کی صحبت مین رہتا تہا -

جامب وتی जाम्बवती سری کرشن جی کی رانی جامب وت کی لڑکی

جام دگنیہ जामदग्नय پرس رام جی کا مادری نام +

جانکی जानकी سری رام چندجی کی رانی راجہ جنک کی لڑکی - سیتاجی کا نام پدری نسبت سے + (دیکھو سیتا)

جاوالی जाबालि (دیکھو جابالی)

جٹاسر जटासुर یہ راکشس بلباس برہمن راجہ یدہشٹر لشکر مین رہتا تہا - اور دروپدی کو اوٹہا کرلے چلا تہا - لیکن بہیم نے مقابلہ کیا - اور قتل کر ڈالا +

جٹایو जटायु جانورسان کرگس کا بادشاہ + رامائن مین اسکو گرڑ کا لڑکا لکہا ہے - اور بعض ارون کا لڑکا کہتے ہین - سری رام چندجی کا بہگت اور مددگار تہا - جب راون والی لنکا سیتاجی کو چرا کر لئے جاتا تہا - راستہ مین اس نے روکا - اور سیتاجی کو چہوڑانے کے واسطے لڑا - لیکن راون کے ہاتہہ سے مہلک زخمی ہو کر گر پڑا - سری رام چندجی اور لچھمن جی تلاش سیتاجی وہان پہونچے - اُس نے تمام حال سیتاجی کا اُن کو سنایا - اور مر گیا اونہے اسکو جلایا - پورانون مین لکہا ہے کہ یہ راجہ دشرتہہ کا دوست تہا - جب سیتاجی سنیچر سے بہوڑانیکے واسطے راجہ گگن مین گیا تو شنی کی روشن آنکہہ سے راجہ کا رتہہ جلکر گر پڑا - جٹایو نے گرتے ہوئے راجہ کو پکڑا اور بچا لیا +

جٹیلا जटिला گوتم کی لڑکی - مہابہارت مین اس عورت کو نیک خصلت اور سات شوہرون کی عورت لکہا ہے +

جراسندھ जरासन्ध یہ راجہ والی مگدہ دیس ولد راجہ برہدرتہ تہا - برہدرتہہ کی دو عورتین تہین - کئی برس تک اُن رانیون سے کچہہ پیدا نہ ہوا - آخر رشی طولا

نصف نصف بچہ دونون کی بطن سے تولد ہوا - یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی
اور باہر پہینک دی گئی - ایک آدم خور راکشسی مسماۃ جرا قریب کے جنگل مین رہتی تہی
راکشسی مذکورہ نے اُن دونون ٹکڑون کو اُٹھا لیجانیکے ارادہ پر اکٹھا جوڑا - ایسا کرنے
پر لڑکا سالم ہوکر زندہ ہوگیا - راجہ اور ہر دونون رانئین اس حال کو مشاہدہ کرکے فوراً اُس
موقعہ پر آئین - راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہونیکی ظاہر کی - لڑکا مذکور حوالہ راجہ
کے کیا - اور آپ چلی گئی - راجہ نے اُسکا نام جراسندھ رکہا یعنے جرا راکشسی سے سندھ
(جوڑا گیا) اسکی اقبالمندی کی پیش گوئی بتلائی گئی - یہ راجہ شوجی کا بڑا بہگت ہوا - اپنے رپوتے
کی مہربانی سے بہت راجون سے لڑا اور سب پر فتحمند رہا - نیز سری کرشن جی کے ہم مقابل
جنگ آرا ہوا - اسکی دونون لڑکیان کنس کو بیاہی گئی تہین - جب سری کرشن جی سے
کنس کو قتل کیا - تب اُسکی عورت اپنے باپ جراسندھ کے پاس گئی - اور قاتل سے اپنے
خاوند کا بدلا لینے کو کہا - راجہ جراسندھ نے منظور کیا - اور متہرا پر حملہ آور ہوا - چنانچہ اٹھارہ
دفعہ برسر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا - اور اکثر شکست کہائی - لیکن ان متواتر حملات سے
سری کرشن جی اسقدر کمزور ہوگئے تہے - کہ مجبوراً دوارکا کو والیس آنا پڑا - جراسندھ نے
بہت راجے قید کر رکہے ہوئے تہے - کال جون اسکا ہادر اور دلاور مددگار راجہ مچکند کی
نظر قہر آلودہ سے جلکر خاکستر ہوا - کچہہ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوارکا سے لوٹے ارجن
اور بہیم کو ہمراہ لیکر دارالخلافت جراسندھ مین آئے - تاکہ دشمن کو مارکر مقید راجون کو
رہا کرادین - جراسندھ نے راجون کی رہائی سے انکار کیا - اور شخصی لڑائی قبول کی - بہیم سے
مقابلہ آرا ہوا - اور اُسکے ہاتہہ سے مارا گیا +

بعد فتح جنگ مہابہارت راجہ یدہشٹر راج سوئیگیہ کرنے لگا - تمام راجون کو مطیع کرنے
کے لئے تجویزات کین - سری کرشن جی ارجن اور بہیم بلباس برہمن جراسندھ کے پاس گئے
اور دہرم یدھ کے طلبگار ہوئے - چنانچہ بعد قول و اقرار جراسندھ کے ساتہہ بہیم سین دہرم
یدھ کرنے لگا - برابر ستائیس روز جنگ رہا - ہر دو فریق ہم پلہ تہے - آخر کو سری کرشن جی
نے ایک تنکا گہاس کا چیرکر اشارہ کیا - بہیم نے فوراً جراسندھ کا ایک پاؤن اپنے پاؤن
کے نیچے دبایا - اور دوسرا پاؤن اپنے ہاتہہ مین پکڑا - اور چیرکر دو ٹکڑہ کر ڈالا - جراسندھ
بہادر دلیر اور طاقتور راجہ تہا - اُس کے زمانہ مین اُسکے برابر کوئی راجہ نہ تہا - قعل کا

ادرا تہا - اسکا لڑکا سہدیو تہا +

جرت کارو जरत्कारु تہبی رشی اسنے واسکی ناگ کی ہمشیرہ سے
بیاہ کیا تہا - اور استیک رشی اسی کا لڑکا تہا +

جرس जरस اس شکاری کے ہاتہہ سے سری کرشن جی ہلاک
ہوئے تہے - اس نے وہ تیر دیدہ و دانستہ نشانہ پر نہین چلایا تہا - ایشر کی مرضی ہی
اسی طرح پر تھی +

جشتک जुष्क ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +

جشنو जिष्णु ارجن کا نام +

جگدہاتری जगद्धात्री سرسوتی اور درگا کا نام یا لقب +

جگن ماتری जगन्मात्री شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو پاربتی) +

جل شاین जलशायिन وشنوجی کا لقب یا نام - کیونکہ ایسا
کہا جاتا ہے - کہ موسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنوجی سانپ کے بستر پر پانی کے
اوپر سوتے ہین +

جلوک जलोक یہ راجہ ولد کنال بن اشوک والئی کشمیر تھا
شوپرست - صاحب حوصلہ اور طاقت ور تہا - اس نے باختر کے یونانی راجہ یوتھیڈیمس کو
شکست دی - اس راجہ کی سمدہی یونانی زوجہ - انتی اوکس نے جلوک کے ساتھہ وہی قول
و اقرار بحال رکہا - جو کہ اشوک کے ساتھہ کیا گیا تہا +

جمب जम्भ (۱) یہ راکشس دیوتون سے لڑا اور اندر کے
ہاتہہ سے قتل ہوا - اسی باعث اندر کا نام جمب بہیدن پڑا +
(۲) ایک اور راکشس اسی نام کا ارجن کے ہمراہ لڑا - اور سری کرشن جی کے ہاتہہ
سے مارا گیا تھا +

جمبومالی जम्बुमालि یہ راکشس راون کی فوج کا جرنیل تہا -
اسکو قتل کیا تہا +

جمدگنی जमदग्नि یہ رشی بہرگو کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ وتی
… سب سے چہوٹا اور بڑا مشہور بنام پرشرام تہا

اُسکی والدہ ستیہ وتی راجہ گادھ قوم کشتری کی لڑکی تھی - وشنو پوران مین لکھا ہے
کہ جب ستیہ وتی حاملہ ہوئی - تب اسکے خاوند مسمی رچیک برہمن نے ایک رکابی کھیر از کھانا
ستیہ وتی کے کہانے کے واسطے تیار کی - تاکہ اسکے حمل کا لڑکا برہمنون کے اوصاف حمیدہ
سے موصوف پیدا ہوا - نیز اسنے ایک رکابی ستیہ وتی کی والدہ کو دی کہ جسکے کہانیسے
اُسکا لڑکا کالصفات بہادرانہ تولد ہوگا - لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابیین باہم
تبدیل کرلین - پس حمدگنی - برہمن رچیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا - اور وشوامتر
کشتری گادھ کا لڑکا کالصفات برہمن تولد ہوا - مہابہارت مین لکھا ہے - کہ حمدگنی
گھری مطالعہ مین مصروف ہوا اور ویدون کو حاصل کیا - سورج بنسی خاندان کے راجہ
سونیو یا پرسین جت کے پاس جاکر اُسکی لڑکی مسمات رینوکا کی درخواست کی راجہ مذکور
نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا مین اُسے لے آیا وہان پر رینوکا اسکی ہمراہ
ریاضت مین مشغول ہوئی - اُسکے بطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے - (۱) رُمنشوت
(۲) سوکھین - (۳) وسو (۴) وشواوسو - (۵) پرسُرام - وے اپنے کار منصبی
اور فرائض مین پورے تہے - ایک روز رینوکا نہانے گئی - وہان پر دو کس باہم محبت
سے کہیل کود مین مصروف تہے - اُنکی خوشی - اسنے حسد کی نگاہ سے دیکہی - اور خراب
خیالات سے پراگندہ ہوکر گھر پر واپس آئی - حمدگنی اس حال سے آگاہ ہوکر غصہ ہوا -
غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنوبت کہا کہ رینوکا کا سر کاٹ ڈالین - لیکن قدرتی
مادری محبت کے باعث چہار بیٹون نے انکار کیا - حمدگنی نے اُن کو بددعا دی جسکی تاثیر سے
وے چارون مادرزاد بیوقوف ہوگئے - اس کے بعد پرسُرام جی باہر سے آئے - جب
ان کو باپ نے ویساہی حکم دیا - تو انہون نے فورًا بہ تعمیل ارشاد والد کلہاڑی سے والدہ
کا سر تن سے کاٹ کر جدا کیا - اسپر حمدگنی کا غصہ رینوکا کی جانب سے فرو ہوا - اور پرسرام
جی پر خوش ہوکر کہا کہ کچھہ انعام مانگو - پرسرام جی نے کہا - کہ ایک میری والدہ پھر زندہ
ہوجاوے - اور دوسرے بہائیون کو عقل بدستور رہتا ہو - چنانچہ حمدگنی نے قبول کیا
اور ویسا ہی کردیا - راجہ کارت ویریہ سہے بہ جسکے ہزار بازو تہے - حمدگنی کی کٹیا مین آیا
رینی اور لڑکے موجود نہ تہے - عورت نے حسب درجہ تواضع و تکریم کی - بدوقت واپسی
راجہ نے شرہی گاؤ مادہ کے مدمت گرد جوار کے تمام درخت اوکہاڑ ڈالے - اور شہری

گائی جسکو جمدگنی نے ریاضت سے حاصل کیا ہوا تہا - لیگیا - اسکے بعد پرشرام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہوکر راجہ کارت ویریہ کا تعاقب کیا - اُسکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مار ڈالا - کچہہ عرصہ کے بعد موقع پاکر کارت ویریہ کے پسماندگان اور لڑکے اونکا عوض لینے کی غرض سے جمدگنی کی کٹیا مین گئے - پرشرام جی کو موجود نہ پاکر عابد رشی کو بیرحمی سے مار ڈالا - جب وے ایسا کرکے چلے گئے تب پرشرام جی آئے - باپ کو جلایا - اور قسم کہائی کہ قوم کشتری کو نابود کرونگا - کارت ویریہ کے تمام لڑکے مار ڈالے بعدہ اکیس دفعہ کشتریون سے دنیا کو صاف کیا *

جناردن जनारदन سری کرشن جی کا نام یعنے انسانون سے پرستش کیا گیا *

جنک जनक (۱) سورج بنسی خاندان مین سے یہ راجہ والئی متہلا تہا - اسکا بزرگ نیمی لاولد مرگیا - کوئی وارث تخت نرہا - رشیون نے اُسکے جسم کو رگڑ کر شاہزادہ پیدا کیا - چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تہا - اسواسطے اسکا نام جنک رکہا گیا یہ جنک اول تہا * اور راجہ جنک والد سیتاجی سے - بیس پشت پہلے گذرا *

(۲) ودیہہ کا راجہ اور سیتاجی کا باپ تہا - اس نے نہایت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی - اور نیک مزاج تہا - رعایا خوش تہی - کوئی سرکش ملک مین نہ تہا اس کی لڑکی سیتاجی سری رام چندجی کی رانی تھی - اسکا نام شیرد ہوج یعنے ہل علم بہی تہا - کیونکہ اسکی لڑکی سیتاجی ایک کہیت سے پیدا ہوئی - جبکہ راجہ جنک بامید حصول اولاد یگیہ کی تیاری مین ہل چلا رہا تہا - رشی یاجن ولکیہ اسکا پروہت اور ناصح تہا - برہمن مین لکہا ہے کہ اس نے یگیہ مین براہمنون کو صدر ہوتا کی دعوت کو نامنظور کیا - اور بجائے اُن کے اپنا حق برائے سرانجام وہی رسومات یگیہ بلا داخلت پروہتون اور پنڈتون کے قائم کیا - یہ اپنے ارادہ مین کامیاب نکلا - کیونکہ یہ راجہ عالم - صاف اور نیک مزاج تہا - اسواسطے براہمن ملکہ راجرشی بنا - اس نے اور اس کے ناصح پروہت یاجن ولکیہ نے کہتے ہین کہ بدھ مذہب کا راستہ بنایا - اس نے سیتاجی کی شادی کے واسطے سوئمبر قایم کیا - اور شرط یہ قائم کی - کہ دہنش کلان حطایات شوجی کو جو کہ میرے گہر مین ہے اوٹہا کر توڑے - وہ سیتاجی کا خاوند بنے

تمام جوانب و اطراف کے راجے جمع ہوئے - وشوامیتر کے ہمراہ سری رام چندر جی - اور
لکشمن جی بھی سویمبر میں آئے - سب نے زور آزمائی کی - کسی سے دہنش یعنے کمان نہ
اٹھا - آخر الامر سری رام چندر جی نے اُٹھا کر کمان کے تین ٹکڑے کر ڈالے - سری رام چندر
جی کا بیاہ سیتا جی سے ہو گیا - اور راجہ جنک کی دوسری لڑکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا
اور راجہ جنک کے ایک بھائی کی دو لڑکیوں کی شادی ہمراہ بھرت اور شترگہن کے ہوئی

جنمیجے जनमेजय یہ مشہور راجہ ولد پریکشت بن ارجن تھا -
پریکشت کے مرنے پر یہ بہت چھوٹا اور نابالغ تھا - جس طرح عمر میں بڑھتا گیا اسی طرح عقل
اور فراست میں بھی بڑھتا گیا - اس راجہ کو ویشمپاین نے مہابھارت کی کتھا سنائی
اور راجہ نے اُس میں سے برہمن کو قتل کرنیکے گناہ کا پراشچت یعنے کفارہ سُنا - اسکے
باپ راجہ پریکشت کو سانپ نے کاٹا تھا اوتنگ مُنی کی ہدایت کی موجب راجہ نے بڑا
ناگ یگیہ کیا - تکشک کے ناگوں کو جیت لیا - تکشک ناگ نے آستیک رشی کی پناہ لی - اور
آستیک نے یگیہ موقوف کرا کر تکشک کو بچا لیا +

جہنو जह्नु یہ رشی اصل میں چندر بنسی خاندان راجہ پرو کی
نسل سے تھا - یہ ریاضت میں مستغرق تھا - کہ دریائے گنگا سے اسکا مراقبہ چھوٹ گیا - اور
خیالات پراگندہ ہو گئے - اسنے اس سے دریائے گنگا کو نوش کر لیا - بعد ازاں جب نرم
دل ہوا تو گنگا کو اجازت دی کہ کان کے راہ سے نکل جاوے - پس گنگا کان سے نکلکر
بدستور بہنے لگی - اسی سے گنگا کا نام جاہنوی پڑا - یعنے جہنو کی لڑکی +

جے जयः سری کرشن جی کا بیٹا بھدرا کی بطن سے +

جیامگھہ ज्यामघ چندر بنسی خاندان کا راجہ اپنی عورتوں کے
تابع فرمان خاوندوں میں سے یہ اول تھا - اسکی رانی کا نام شیبیا تھا - اور وہ عقیمہ تھی
جیامگھہ دوسری عورت بیاہنے کے فکر میں تھا - کہ ایک دشمن کے مقابل جنگ کرنے کا اتفاق
پڑا دشمن پر غالب آکر اسکے ملک سے نکال دیا - اور مفتوحہ راجہ کی لڑکی کو قید کیا - چونکہ وہ
خوبصورت تھی - اُسکے ساتھ شادی کرنیکی خواہش ہوئی - مگر اپنی رانی کی اجازت کے
سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا - اسواسطے جیامگھہ عورت مذکور کو رتھ پر بٹھلا کر واسطے حاصل
کرنے اجازت رانی کے محلوں میں لایا - شیبیا دوسری عورت کو دیکھتے ہی حسد کی آگ سے

جلگئی - اور غصہ سے کہا کہ یہ روشن دل عورت ہے - راجہ گھبرا گیا اور نہایت عاجزی سے جواب دیا کہ یہ اُس تمہارے لڑکے کی عورت ہے - جسکو تو تولد کریگی - کچھہ عرصہ کے بعد راجہ کے لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام وِدُرتھہ رکھا - اور اُسی کے ساتھہ مفتوحہ راجہ کی لڑکی کا بیاہ کردیا ✤

جَیَدرتھہ जयद्रथ چندربنسی خاندان سے ولد برہمن سن سندھو ملک کا راجہ تھا - اسلیئے اسکا نام سیندھوون اور سوبیرون کا راجہ پڑا - سندھو اور سوبیر دو قومین دریائے سندھ کے کنارہ آباد تھین جَیَدرتھہ نے دہرتراشٹر کی لڑکی دُہ شلا سے شادی کی - اور کوروون کا رشتہ دار بنا ✤

جبکہ پانڈو بحالت جلاوطنی جنگل مین تھے - تو ایک روز جب وے اپنے مقام بود و باش سے برائے شکار باہر گئے ہوئے تھے - اور صرف دروپدی اکیلی پیچھے موجود تھی - جَیَدرتھہ اُن کے مکان پہنچا - اُسوقت راجہ کے ہمراہ چھہ بھائی اور فوج کثیر تھی - لیکن پانڈون کی تدبیر ایسی تھی - کہ دروپدی نے اُن کی غیر حاضری مین حسب دستور اور باقاعدہ حسب طریق اپنے شوہرون کے سب چیز مہیا کی - یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ جَیَدرتھہ نے سورج کی عبادت اور ریاضت سے اس قسم کی ایک سِدّھا حاصل کی تھی کہ بوقت ضرورت [illegible] زمانہ مین تمام [illegible] ایام جلاوطنی پانڈون کے کام آوے ✤

جَیَدرتھہ مسمات دروپدی پر فریفتہ ہو گیا - اور اُسنے دروپدی سے اپنی ہمراہ چلے چلنے کی ترغیب دی - دروپدی کے عاجزانہ انکار پر زبردستی اُسکو اُٹھا لیگیا - پانڈو جب مکان پر واپس آئے - کیفیت سے واقف ہوئے - جَیَدرتھہ کا تعاقب کرکے مقابلہ کیا - بلکہ اُسکو شکست دیکر قید کر لیا - یدہشٹر کے حکم سے اُسکی عزت بچائی گئی - تاہم بھیم نے اُسکو خوب زدوکوب کیا - سر اور موچھہ مونڈ ڈالی - اور اُسکو اجازت دی کہ یہ کل پانڈون کے روبرو ہوکر اپنے آپ کو غلام ظاہر کرے - دروپدی کے کہنے پر اُسکو رہائی دی گئی - جنگ مہابھارت کے چودھوین روز ارجن کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا ✤

جَیدیو जयदेव یہ شاعر ناٹک کا بھی مصنف تھا - ناٹک مین پرسن راگھو اور نظم مین گیت گوبند تصنیف کیئے - گوڑ کے راجہ لکشمی سین کے زمانہ

مین یہ شاعر زندہ تہا - اُس راجہ کا تانبے کا ایک پترہ ۱۱۶۳ کا اتنک موجود ہے - اور بتھلا مین اُسکا شاک اتبک جاری ہے - ۱۱۰۷ سے شروع ہوتا ہے +

جے رام जयराम کاتیہ گرہیہ سوتر مصنفہ پارسکار پر ٹیکا لکہنے والا تہا +

جیمنی जैमनि مشہور رشی ویاس جی کا شاگرد یا پیرو تہا - اس نے شام وید کو اپنے اُستاد سے پڑہا - اور پہر اُسکا پرکاش یعنے شیوع کیا - اُس کی تصنیف پُورو میمان سوتر مین - پورانون مین لکہا ہے کہ شام وید کو مشتہر کرنے والا یہی تہا - لیکن ویدون مین اسکا کہین ذکر نہین آیا - برہم تنتر کے مطابق ایک ہاتھی اسکی ہلاکت کا باعث ہوا +

جی مُوت जीमूत بڑا کشتی باز پہلوان - اسکو بہیم نے راجہ وراٹ کے دربار مین قتل کیا تہا +

جی مُوت واہن जीमूतवाहन (۱) اندر کا نام (۲) دایہ بہاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اِس نام کے ہوئے +

جینت जयन्त اندر کا لڑکا - اس کا نام جے بھی ہے -

جینتی जयन्ती اندر کی لڑکی اسکی نام جینتی دیوسینا اور تادیشی بھی ہے +

جیور जीव برہسپتی کا نام شوجی کے غضب سے اندر کی جان بچانیکے باعث یہ نام پڑا +

جے وجے जय विजय دو گن یعنے دربان سری وشنو جی کے دروازہ کے ہر وقت ڈیوڑھی پر کھڑے رہتے ہین - ایکدفعہ سنت کمار کو اندر جانے سے روکا - انہون نے بد دعا دی - جس کے باعث تین دفعہ راکشسون مین پیدا ہوئے - مرکر پھر اپنے درجہ پر واپس آئے - پہلے ہرنیہ کشپ اور ہرنا کش پہر راون اور کمبہ کرن تیسری دفعہ شسپال اور دنت بکر ہوئے +

ج

چارُو चारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُوچندر चारुचन्द्र: سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے تہا +

چارُودت चारुदत्त برہمی جہکتی ناٹک کا دلیر براہمن +

چارُودیشن चारुदेष्ण سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُودیہہ चारुदेह سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چاروگپت चारुगुप्त سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُومتی चारुमती سری کرشن جی کی لڑکی رکمنی کے بطن سے +

چارواک चारुवाक بہدراکشس دُریودہن کا دوست تہا

برہمن کا بہیس بدلکر یدہشٹر کے پاس گیا - اور اُسکے جرمون کی بابت لعنت اور ملامت

کی - جسوقت کہ راجہ یدہشٹر جنگ مہابہارت سے بعد فتح مندی ہستناپور کو واپس آرہا تہا

تب برہمنون نے اسکا فریب دریافت کرلیا - اور اپنی آنکہون کی آگ سے چارواک کو جلادیا -

چاکشش चाक्षुष چہاسنون (دیکہو منون)

چامُنڈا चामुण्डा چنڈ اور منڈ دیتون کے مارنے کے وقت دیوی

کی پیشانی سے اسکا خروج ہُوا - مارکنڈی اور دیوی پران مین - مشرح بیان مندرج ہے

کہ چنڈ اور منڈ دیتون سے غضبناک ہوکر آمبکا کے چہرہ کا رنگ شام یعنے سیاہ ہوگیا - ایسی

پرخوف حالت مین امبکا کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا - اُس وقت کی حیثیت

یہ تھی - شیر چرم کے کپڑہ پہنے ہوئے فیل چرم کا انگوچہا - منڈون کی مالا زیب تن - نہائت

خوفناک شکل - کھڑگ - پہانس - ترسول ہاتہہ مین لئے ہوئے منہہ کشادہ اِدہر اُدھر

زبان لپ لپاتی ہوئی - لگی دیتون کو کھانے اور چبانے مُردون کو اور نیز زندون کو مع گہوڑا

اور فیلون کے کہانا شروع کیا - رکت بیج کی لڑائی مین دُرگا کو بڑی مدد دی چنڈ منڈ

مارنے کے باعث چامنڈا لقب پایا +

چانکیہ चानक्य بڑا مشہور برہمن تہا - اس نے راجہ نند کو تباہ کیا

اور بجائے اُسکے چندرگپت کو تخت پر بٹہلایا - یہ شخص بڑا دانا زمانہ - اور عالم تہا - علم اخلاق اور

انتظام سلطنت کے باب مین ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکہا - مدرا

راکشس ناٹک اسکی مشہور تصنیف ہے - اسکو وشنوگپت اور کوطلیہ بھی کہتے ہین +

چانُور चानूर پہلوان ملازم کنس تہا اور سری کرشن جی کے ہاتہہ

سے مار اگیا تہا +

چترہ انگد चित्रांगद راجہ شانتنو کا بیٹا - اور بہیشم کا سوتیلا برادر خورد - جب راجہ شانتنو مرگیا تب یہ تخت ہستناپور مین جلوس آرا ہوا - بڑا طاقت ور راجہ تہا - اِلّا متکبر اور مغرور تہا - ایک روز شکار کہیلنے گیا - جنگل مین چترانگد گندہرب سے مقابلہ ہوا - مقام کورکشیتر مین عرصہ دراز تک جنگ رہی - آخر کار گندہرو مذکور نے اس کو مار ڈالا - بہیشم نے گندہرب سے عوض لینے مین آرزو ظاہر کی - لیکن وزیرون کے روکنے سے باز رہا - اور اسکے برادر خورد مسمی وچترویریہ کو تخت پر بٹھلایا +

چترانگدا चित्रांगदा راجہ چترت واہن والئی منی پور کی لڑکی ارجن سے بیاہی گئی - اور اُسکے شکم سے ببرو واہن لڑکا پیدا ہوا +

چتررتہہ चित्ररथ گندہرون کا راجہ +

چترسین चित्रसेन (۱) دہرتراشٹر کے کیصد لڑکون مین سے یہ بہی ایک تہا +

(۲) ایکشون کا بڑا سردار +

چترکیتو चित्रकेतु سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے شکم سے

چترگپت चित्रगुप्त آدمیون کے افعال نیک اور بد کو درج رجسٹر کرتے ہین - اور یم راج کے حضور ظاہر کرتے ہین - مردون کے کاتب اعمال ہین +

چترگو चित्रगुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے +

چترلیکہا चित्रलेखा فن مصوری مین پوری - جادو مین علامہ روزگار - اور دانا زمانہ - آوشا کی سہیلی - اور معتمد تہی - اس نے بموجب کہنے آوشا کے انّی رودھ کو دوارکا سے اوٹہا کر آوشا کے حوالے کیا تہا + (دیکہو اوشا)

चरक

چرک चरक حکیم حاذق و طبیب کامل تہا - اگنی ویش کے بعد یہی بڑا مشہور طبیب ہوا - اپنے نام پر ایک گرنتہہ موسوم بہ چرک تصنیف کیا - اگنی ویش کے قانون کو دوبارہ لکہا - تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تہا - اور اگنی ویش نے آتریہ سے حاصل کیا تھا - اسکو شیش ناگ کا اوتار بھی کہتے ہین +

چمپ चम्प پرتہو لاکش کا بیٹا - اور راجہ بیاپتی کی چوتہی - بیٹے کی اولاد سے تہا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - +

چندر चन्द्र (۱) سوم کا نام (دیکھو سوم) +

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے +

(۳) ویاکرن یعنے صرف و نحو کا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات یہین (۱) پری بہاشیہ (۲) ورن سوتر (۳) کھڑ بہاشہ چندر کا (۴) چندر ویاکرن سوتر +

چندر بہانو चन्द्रभानु سری کرشن جی کا بیٹا سیتا بہاما کے بطن سے

چندر کیتو चन्द्रकेतु (۱) لکشمن جی کا بیٹا +

(۲) راجہ والی شہر چکور +

چندرگپت चन्द्रगुप्त راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماۃ مرا شودری تھی - اسکے پایہ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا + چانک برہمن نے نند کو قتل کرکے چندرگپت کو تخت پر بٹھلایا - تمام ہندوستان مین سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ کہلایا - اس نے ایک نہائیت عظیم الشان سلطنت کو غارت کرکے اپنا راج قائم کیا - قوت جوان تہا - سکندر سے بھی لڑا - اُسکو ہندوستان سے باہر نکالدیا - اور اپنا حکم برقرار رکہا ہندوستان کو پردیسیون کے قبضہ سے باہر نکالا - چندرگپت بڑا بہادر اور دلیر تہا - اسکے بعد سلیوکس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو ہاتھی اور اپنی لڑکی اور دریائے سندھ کے بائین کنارہ کا ملک اُسے دیکر صلح کرلی - اُسکا ایلچی اسکے دربار مین رہنے لگا - اُس ایلچی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکھی ہے - اسکے زمانہ مین رتہون مین لڑائی کے وقت گہوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تھے - سڑکون کی برابر درستی اور مرمت ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچہا تہا - نہرین برابر جاری تھین - اور آبپاشی کا انتظام بوجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور محکمہ علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تہا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتہائی لیتا تھا یہ راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن عیسوی مرگیا - اور ۳۱۵ برس قبل از سنہ عیسوی تخت پر بیٹھا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بندسار رہا - دوسرا لڑکا اسکا امترگہات تھا - راجہ اشوک اسکا پوترہ تھا +

چندرگپت وکرم

चन्द्रगुप्त विक्रम اس مہاراجہ کا زمانہ سنہ ۳۹۵ء اور سنہ ۴۱۳ء کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے - یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا - شاید آخری بدھ پرست چکرورتی راجہ یہی ہوا - سمندرگپت پراکرم کا بیٹا تھا - چندرگپت اسکا دادا تھا - اس کے دادا کے دادا گپت سے گپت سمت گنا جاتا تھا - بیچ مین غائب ہوگیا - پہر اس نے جاری کیا - اسواسطے وکرم کا سمت کہلایا - اس نے ماترگپت کو بہیجکر کشمیر فتح کیا - راجہ وہان کا تورمان قید ہوگیا - لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماترگپت کے کاشی واس کو نیکو چلے آنے پر تورمان کے بیٹے پربرسین نے کشمیر سے نکلکر وکرم کے بیٹے شیلادیتہ کو گرفتار کرلیا - اور جسطرح نادرشاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا - اوسی طرح وکرم کا بتیس پتلیون کا سنگہاسن اوٹہا لیگیا +

ورامہر کا زمانہ سنہ ۵۰۵ء ٹہیک ثابت ہوچکا ہے - وہ اسی وکرم کے وقت مین ہوا - امرسنگہ کوش والا اور کالی داس شاعر بھی وراہ مہر کے ساتہ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھی ایک پنڈت ماترگپت مندر تھا +

چندرہاس

चन्द्रहास ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مرگئے تھے - اور یہ مصیبتون مین گرفتار رہا - آخر مختلف قسم کی کوششون کے بعد تخت حاصل کیا +

چنڈمنڈ

चण्ड - मुण्ड یہ دونون دیئت برادر حقیقی تہے - اور شمبہ دیئت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے - بعد سخت معرکہ چنڈی یعنے درگا کے ہاتہ سے قتل کیئے گئے - +

چنڈی

चण्डी درگا دیوی - خاصکر یہ نام اُسوقت کا ہے - کہ جس وقت مہش اسر کو مارا تھا +

چھایا

छाया سورج کی لونڈی - سورج کی عورت سنجنا تھی - اور سنجنا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چھایا کو قایم مقام چہوڑکر آپ چلی گئی - سورج نے چھایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا - اور اُسکے بطن سے تین لڑکے پیدا ہوئے - (۱) شنی یعنے گرہ شنی (۲) منوساورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی - چھایا کا نام تپنی پر سو بھی پڑا - سورج کا بیٹا یم سنجنا کے بطن سے تہا - چھایا اپنی اولاد کی طرف داری

کیا کرتی تہی - یم اس حرکت سے برانگیختہ ہوا - اور چہایا کو پاؤن سے مارنے لگا - چہایا نے اُسکو بد دعا دی کہ تیری لات مین ونبل ہون اور کیڑے پڑین - ان واقعات سے سورج پر ظاہر ہوا کہ یہ سنجنا یم کی والدہ نہین ہے - پس سورج اُسکی تلاش مین نکلا - اور سنجنا کو واپس لایا
کسی پوران مین ایسا بھی لکہا ہے کہ چہایا وشوکرما کی لڑکی - اور سنجنا کی ہمشیرہ تھی -

چیکی تان चेकितान یہ راجہ دہرشٹ کیتو کا بیٹا والئی کیکیہ تھا اور پانڈوان کا رشتہ دار تھا +

چیون च्यवन رشی چیون ولد بہرگو صاحب ریاضت اور بعض رچون کا مصنف تھا - پورانون اور مہابھارت سے واضح ہے کہ رشی چیون دریائے نربدہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت مین اسقدر غرق ہوا - کہ دیمک نے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنا لیا - صرف اسکی آنکھین دو سوراخون مین سے چلکتی نظر آتی تھین - گویا اسکا بدن مٹی ہو گیا ہوا تھا +

ایک روز راجہ سریات جو کہ منو کی نسل سے تہا - اُسی جنگل مین برائے سیر و شکار آیا اُسکی لڑکی سوکنیا ہمراہ تھی - لڑکی نے ناواقفیت سے بنابر دریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار مین چمکیلی چیز کیا ہے دو کانٹے سوراخون مین ڈالے - وہ رشی کی آنکہون مین چُبہے - اور وہ اندہا ہو گیا - اُسنے راجہ کو بد دعا دی - راجہ کا معہ لشکر پیشاب بند ہو گیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چیون سے معافی مانگی - رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجہے دے تو مین معافی بخشتا ہون - راجہ نے اپنی لڑکی مسماۃ سوکنیا کی شادی رشی چیون سے کر دی اور معہ فوج کے رہائی پائی +

رشی مذکور ریاضت مین مشغول ہوا - سوکنیا خدمتگذاری مین حاضر رہی - کئی برس کے بعد اشونو وہان پہونچے - لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ بوڑہا اور بدصورت چیون تیری خاوندی کے لائق نہین ہے - ہم دونون مین سے ایک کو پسند کر لے تو اچھا ہے - لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا - اور اُسی خاوند کی خدمتگذاری مین جسکے ساتھ بیاہ ہو چکا تہا رہنا پسند کیا - اشونو نے اُسکی ثابت قدمی پر خوش ہو کر کہا کہ ہم دیوتون کے طبیب مین تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہین - لیکن بایں شرط کہ ہم فلان تالاب مین سے غسل کر کے باہر نکلتے ہین - بعد ازان تینون مین سے جسکو تو پسند کرے وہی

تیرا خاوند ہوگا۔ سوکنیا نے یہ شرط قبول کی۔ القصہ چیون اور اشونو نے ایک تالاب مین غوطہ لگایا۔ اور یکسان خوبصورت باہر نکلے۔ ہر ایک شوہر بننے کا دعوی کرتا تہا۔ لیکن سوکنیا نے چیون کو ہی پسند کیا۔ چیون نے اشونو کا شکریہ ادا کیا۔ اور سوم یگیہ مین اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازین اُن کو یگیہ سے حصہ نہین ملتا تہا۔ چیون نے خود یگیہ کیا۔ تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چیون کی تمام دیوتون نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کر لیا۔ الا آندر نے نہ منظور کیا۔ اور کہا کہ اور دیوتا جسطرح چاہین اُسطرح کرین مگر مجھے ان کا حصہ دینا منظور نہین ہے کیونکہ یہ طبیب ہونیکے باعث عقدار نہین ہین۔ چیون نے جبراً منظور کرانا چاہا۔ اسپر اندر غضبناک ہوا۔ ایک ہاتہہ مین پہاڑ اور ایک ہاتہہ مین وجر لیکر چیون کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لپکا چیون نے پانی پر منتر پڑہ کر آندر کی طرف چھینٹا مارا۔ وہین آندر کھڑا رہگیا۔ اور اُسی پانی سے ایک دیو خونخوار کشادہ منہہ مسمی مد جسکے دانت اور داڑہین نہائت لمبی۔ اوپر کا جبا آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگا ہوا تھا۔ ظاہر ہوا۔ تمام دیوتا معہ آندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اسطرح معلوم پڑتے تہے۔ کہ گویا دریائی دیو کے منہہ مین مچھلیان پڑی ہین۔ اس سے آندر بھی خوف زدہ ہوا۔ اور چیون کی خواہش پوری کی۔ اور اشونو کا حصہ قایم کیا۔ چیون آروشی یا سوکنیا کا خاوند اور آورو کا باپ تہا۔ ہاریت کا باپ بھی اسیکو قیاس کرتے ہین رِگ وید مین نام چیوان کا آتا ہے +

د

داروک दारुक سری کرشن جی کا رتھہ بان۔ اور آخر ایام مین اُنکا رفیق کہلایا +

داکشایینی दाक्षायणी اوِدِتی کا نام جبکہ اُسکو دکش کی لڑکی کہین +

داکشیہ दाक्षेय پانِنی کا نام (دیکھو پانِنی) +

داشارہ दाशार्ह قوم داشارہ کے لوگون کا راجہ یعنے سری کرشن جی کا نام۔ اور قوم داشارہ قوم یادو کی ایک شاخ تھی +

دامودر दामोदर سری کرشن جی کا نام۔ یشودا نے ان کی پیٹ دا اودر کو

رسی ردام ؟ سے باندھا تھا - اسواسطے نام دامودر پڑا +

دتاتریہ दत्तात्रेय اتری رشی کا بیٹا انسویا کے بطن سے جسمین برہما وشنو اور شوجی کا انس یعنے حصہ تہا اور خاصکر وشنو کا ہی اوتار تہا اُسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دیت (۳) درُواسا پیدا ہوئے - یہ تینون دیوتون کی انس سے تھے یہ رشی صاحب مرتاض - عارف کامل - اور ولی کامل تعظیم تھا - یہ کارتِ ویریہ کا مربی تھا - اور اُسنے ہزار بازو اسکو دیئے +

اس نے قرار ذیل چوبیس گورو یعنے مرشد بنائے - اور اُنہین کی ہدائت سے عارف کامل بنا - (۱) زمین (۲) ہوا (۳) اکاس یعنے اسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چندرما (۷) سورج (۸) کبوتر (۹) اجگر (۱۰) نمک (۱۱) پتنگ یعنے پروانہ (۱۲) مگس شہد (۱۳) فیل مست (۱۴) زنبور سیاہ (۱۵) آہو (۱۶) ماہی (۱۷) پنگلا طوائف (۱۸) گِدہ پرند (۱۹) مالک (۲۰) کماری (۲۱) تیر گر (۲۲) سانپ (۲۳) عنکبوت (۲۴) - -

انہین چوبیس گرُون سے دتاتریہ نے خلاصہ ویدون کا حاصل کیا +

دِتی दिति دکش کی لڑکی - اور کشپ کی عورت کل دیت اسی سے پیدا ہوئے - لیکن مرت دیوتا بھی اسکی اولاد ہین - پورانون مین اسکی روائت اسطرح پر لکھی ہے - کہ جب اسکے بیٹے یعنے دیت دیوتون اور اندر کے ہاتھ سے مارے گئے - اور باقیماندون مین سے کوئی بھی تابل مقابلہ دیوتون کے نرہا - تب لاچار ہو کر دِتی نے کشپ سے التجا کی - کہ مجھے ایک لڑکا ایسا ہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے - یہ آرزو اُسکی منظور کی گئی - لیکن بایں شرط کہ یہ ایک سو برس تک ایام حمل مین پاکیزگی اور زہد سے رہے - ہرگز اسکے برخلاف نہ ہو اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہ ہوگا - اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا - دِتی کی خدمت مین حاضر ہو کر خدمت گذاری کرنے لگا - اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد مین فرق آوے - تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کردن صدی کے آخر سال ایک رات دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اُسوقت اندر کو موقع ہاتھ لگا - کہ اپنے دشمن کو قبل از تولد تباہ کرون - فوراً حمل مین داخل ہو کر جنین کے سات ٹکڑہ کر ڈالے - دے ساتون ٹکڑہ مثل بچہ رونے لگے - اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہوگئے - پہر غصہ سے ہر ایک ٹکڑہ کے سات سات ٹکڑہ کر دیئے - وہ بھی مثل سابق رونے لگے - تب اندر نے اور زیادہ ٹکڑے کرنے سے ہاتھ اُٹھایا - اور انکا نام مرت (مار رودیہ یعنے مت رو) رکھا - چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار تھے - اسواسطے ہوا کا دیوتا قرار دیئے گئے - اور اندر نے ان کو چپ کرایا +

دَدِھیچ دधीच ویدون کا رشی - اتھروَن کا بیٹا - اندر نے اسکو بعض علوم میں باین اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکہلا ویگا تو اس کا سر کاٹ لیا جاویگا - اشون اس کے پاس آئے اور اُن کے حاصل کرنیکی بابت بہت اصرار کیا - اور اندر کے غضب سے دَدِھیچ کو بچانیکے لئے اشون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کر لیا - اور بعوض اُسکے گھوڑیکا سر لگا دیا - ایسا کرنیکے بعد جب دَدِھیچ کے سر کے کاٹے جانے کا خوف دور ہوا تو وے علوم اشون کو سکہلا دیئے - اندر عہد شکنی سے غضبناک ہوا - اور رشی نہ اکا مصنوعی سر کاٹ لیا - تب اشون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگا کر زندہ کر دیا +

ایک روائیت یہ ہے کہ جسوقت دَدِھیچ زمین پر رہتا تھا - تو تمام دیئت اور آسُر اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تھے - لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اسُر اور دیئت تمام دنیا پر پھیل گئے - اور دیوتون کو لاچار کیا - وِرِت اور دیگر اسُرون سے تنگ آکر دیوتون نے دَدِھیچ سے التجا کی - کہ تیرے جسم کی ہڈیون کے وجر سے ہم اسُرون اور وِرِت کو مار سکتے ہین - سوائے ازین اور کوئی صورت نہین ہے - اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی پس اندرا اور دوسرے دیوتون نے اسکی ہڈیون سے وجرا ور شستر تیار کئے - وِرِت اور دیگر اسُرون کو مار کر فتح حاصل کی - اسکو دَدِھینچ بھی کہتے ہین +

دَدِھینچ दध्यञ्च دَدِھینچ کا نام + (دیکھو ددھیچ) -

دراہیایَن द्राह्यायण پورانے زمانہ کا رشی اپنے نام پر سام وید کا سوتر موسوم بہ دراہیاین سوتر تصنیف کیا - ان سوترون اور لاٹیاین سوترون مین کچھ تھوڑی سی تفاوت ہے - اسکے نام پر سام وید کا گرہیہ سوتر بھی ہے -

دُرُپدَ द्रुपद راجہ پرشٹ کا بیٹا والئی پنچال - اسکا نام یجن سین بھی تھا - پانڈون اور کورون کے استاد - درون کا ہم مکتب تھا - اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کر کے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہونچایا - درون نے اپنے شاگردون کو دُرپد کی قید کرنیکا حکم دیا - کورو حملہ کر کے ناکامیاب رہے - الا پانڈوان نے جرأت سے قید کر لیا - نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا - درون نے اُسکی جان بچا کر نصف ملک اُسکے لئے اُسی کو دیدیا - دُرپد غصہ سے بدلا لینے کی امید پر چلتا ہوا - اپنے ملک مین نا امید آیا - اور دو برہمنوں کو

بلاکر یگیہ کیا - اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی - لڑکے کا نام دھرشٹ دیومن اور لڑکی کا نام کرشنا رکھا - لیکن لڑکی کا نام آخر دروپدی مشہور ہوا - جبکہ دروپدی نے سوئمبر مین ارجن کو اپنا خاوند بنایا - اور باپ کی اجازت سے پانچون پانڈون کی زوجہ بنی - تب راجہ درپد پانڈون کا خسر اور رشتہ دار ہوا - جنگ مہابھارت مین یہ راجہ برابر لڑتا رہا - چودہوین روز درون نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا - دوسرے روز اسکے بیٹے دھرشٹ دیومن نے درون کو قتل کر ڈالا - کیونکہ درپد نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کرکے بیٹا حاصل کیا تھا - دھرشٹ دیومن اور دروپدی کے سوا راجہ درپد کا ایک چھوٹا لڑکا نام شکھنڈہ اور لڑکی نام شکھنڈی تھی +

دَرشَن दर्शः سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

دُرشَن دُوَتی दृशद्वती راجہ وردوواس کی رانی +

دُرگ दुर्ग (۱) یہ دیت کمال طاقت ور تھا + اس نے دیوتون کو تکلیف پہنچائی - تینون جہان کو مغلوب کر لیا - دھرم نابود ہوگیا - اسکو بخشش تھی - کہ مرد کے ہاتھ سے نہ مریگا - اسواسطے پاروتی جی نے وندواسنی ہوکر اسکو قتل کیا - درگ دیت کو قتل کرنیکے باعث اسکا نام درگا پڑا - دیوی پوران مین ایسا لکھا ہے
(۲) یہ مصنف ۱۲۳۰ء کے درمیان ہوا - اس نے یاسک کے نرکت پر ٹیکا مفصل لکھی یہی ٹیکا نرکت کی آجتک جاری ہے +

دُرگا दुर्गा دیوی کا نام دُرگ دیت کو مارنیکے وقت پاروتی کا یہ نام پڑا - (دیکھو دیوی) +

دُرمُکھہ दुर्मुख (۱) دھرتراشٹر کے یکصد بیٹون مین سے یہ ایک تھا -
(۲) سری رام چندر جی کی افواج بندر کا ایک افسر تھا +

دُرْوَاسَا दुर्वासाः اتری رشی کا بیٹا - انسویا کے بطن سے شوجی کی انس سے پیدا ہوا - بعض شوجی کا بیٹا قرار دیتے ہین - ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے - اور کئی انکی بددعا مین پڑے - یہی دُرواسا جی تھے - جو کہ شکنتلا کے دروازہ پر گئے جبکہ شکنتلا اُس وقت سوئی ہوئی تھی - اس لئے ان کو نہ پہچانا - اُنھون نے بددعا دی - وہ یہی بددعا شکنتلا اور راجہ دشینت کی جدائی کا سبب ہوئی - کنتی کو انھون نے برکت یعنے

منتر عطا کیا۔ جس سے اُسکے گھر پانڈو تولد ہوئے۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا۔ دَروپدی کا امتحان لیکر مالا مال کر دیا۔ وشنون پران مین لکھا ہے کہ انہون نے اندر کو پہولون کی مالا عطا کی۔ اندر نے بے احتیاطی سے ہاتھی کی پیشانی پر رکھدی۔ دُرواسا جی نے خفا ہوکر بد دعا دی کہ تینون دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہووے۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا۔ اس باعث سے کام دیوتا اور اندر کمزور ہوگئے۔ اَسرون نے تمام ملک چھین لیا۔ آخر شوجی کی ہدایت سے سمندر کو۔ متھلہ امرت کو معہ دیگر چودہ رتنون کے نکالا۔ مہابھارت مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے اُنکی مہمان نوازی کی۔ لیکن بعد کھانا کھانیکے رشی ند لکے پاؤن سے کھانے کی جوٹھہ جھاڑنے سے چوک گئے اِتنی پر خفا ہوکر دروا سانے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی *

دروپدی द्रौपदी

راجہ درپد والی پنچال کی لڑکی۔ پانڈون کے پانچ شاہزادون کی رانی تھی۔ اگرچہ دروپدی کا رنگ مائل بسیاہی تہا۔ تاہم خوب صورتی مین بے مثل اور شہرہ آفاق تھی۔ گویا کہ دیوتون کے ملک سے اُتری ہوئی تھی۔ اسی باعث کئی راجون اور شاہزادون کی درخواستین واسطے شادی کرنے کے آئین۔ لیکن اُسکے باپ راجہ درپد نے بہت درخواستون کو دیکھکر تجویز سوئمبر کی قرار دی۔ سوئمبر مین کُل راجے اور شاہزادے طلب کئے۔ دروپدی جسکو چاہے واسطے شادی کے پسند کرے۔ فوراً سوئمبر کی تیاری کی گئی۔ اور عام اشتہار دیا گیا۔ تمام ملکون کے راجے اُس مجلس مین جمع ہوئے۔ بروز مقررہ سوئمبر کے سب راجے اسی فکر مین تھے کہ دیکھا چاہئے کہ دروپدی کس کو شوہریت مین پسند کرتی ہے۔ لیکن آخرکار ایک دنگل یعنے اکھاڑہ کا پہلوان اسکا خاوند ہوا۔ ہرچند تمام راجون نے تعجب انگیز اور عجیب ہنر اپنے اپنے ہتھیارون کے دکھلائے۔ لیکن ارجن ہی اپنی کمان کی قابلیت اور عجیب ہنر ظاہر کرکے شوہر قائم ہوا اسطرح پانچون بھائی بعد فتح مندی اپنی جائے رہائش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت مین۔ واپس حاضر ہوئے۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ چیز پیدا کرکے لائے ہین۔ اُنکی والدہ نے چونکہ اصل معاملہ سے ناواقف تھی۔ یہ کہا کہ تم پانچون باہم تقسیم کرلو۔ اس حکم سے وے نہایت مشکل اور مصیبت مین پڑے۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کرین تو کیونکر کرین۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے گناہ کشی اختیار کرین تو کیونکر۔ اسی وسوسہ مین تھے کہ ویاس جی نے

پاس آگئے اور تمام کیفیت گوشگذار کرکے اسطرح فیصلہ کردیا کہ پہلے سے ہی دیوتون نے دروپدی کو ایسا فرمایا ہوا ہے کہ تیرے پانچ خاوند ہونگے - پس تم پانچون بہائی اسکو اپنی زوجہ بناؤ - اس تصفیہ سے دروپدی پانچون بہائیون کی عورت ہوئی - اور یہ تجویز قرار پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دو روز متواتر رہائش کیا کرے - اور ان دنون مین سوائے حقدار کے دوسرا کوئی اسکے مکان مین ہرگز دخل نہ دیا کرے - ارجن پر یہ زیادہ فریفتہ تھی - کیونکہ جب ارجن نے سری کرشن جی کی ہمشیرہ سوبہدرا سے شادی کی - تب اسکو حسد اور رشک بہت ہوا تہا - یدہشٹر نے بمقام ستہناپور اثناء کہیل قماربازی کے کورون کے پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چارون بہائی اور اپنی رانی دروپدی کو بلکہ ذات خاص کو بہی ہار دیا - اس حالت مین دروپدی انکی لونڈی ہوگئی - اور دریودہن نے دروپدی کو مکان مین جہاڑو دینے کو کہا - اس نے انکار کیا - اسوقت وہ شاسن اسکو سر کے بالون سے پکڑ تالیان مجلس کے روبرو کہینچتا ہوا لایا - اور طعنہ سے کہا کہ یہ غلام زادی ہے اور اسکی بابت کسی کو دعوی نہین - اور نہ کوئی دوسرا آدمی اسکو ہاتہہ لگانیکا حق رکہتا ہے - سوائے ازین اسنے دروپدی کو بے پردہ یعنے برہنہ کرنا چاہا - پارجات پہاڑ ڈالے - اور دشنام دہی علاوہ برین کی - دریودہن نے اسکو اپنی رانون پر بیٹہنے کو سر دربار بلایا - لیکن سری کرشن جی نے دروپدی کے ایسے حال زار اور نازک وقت پر رحم کرکے دستگیری کی - اور امداد دی یعنے وہ شاسن نے جب دروپدی کے کپڑے اوتارے اور پہاڑے سری کرشن جی نے اور کپڑے خفیہ مہیا کردیئے - جس سے یہ بردہ دری سے بچی - دروپدی نے زور سے اپنے شوہرون کو محافظت کے لئے پکارا - اگرچہ سب آمادہ ہوئے کہ اسکی محافظت کرین - الا یدہشٹر نے انہین روکا - بہیم بڑے غضب مین ہوا - مگر وہ بہی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت کرنے نہ پایا - تب بہیم نے قسم کہائی اور بڑی بلند آواز سے کہا کہ مین وہ شاسن کا خون نوش کرونگا - اور دریودہن کی ران توڑونگا چنانچہ یہ قسم اسنے مہابہارت کی لڑائی مین پوری کی - اور دروپدی نے یہ قسم کہائی کہ مین سر کے بال کہلے رہنے دونگی - تاوقتیکہ وہ شاسن کے خون کے آلودہ ہاتہون سے بہیم میرے سر کے بالون کو باندہے - القصہ قماربازی کا یہ نتیجہ نکلا - کہ پانڈوان کو معہ دروپدی کے بارہ برس کا جلاوطن ملا - اور نیز یہ کہ تیرہوین سال پوشیدہ حالت مین رہین - تیرہ برس کے گذرنے پر

پانڈو معہ دروپدی واپس آنیکے مجاز تھے - جلاوطنی کے بارہ سال اُنہون نے جنگلون مین گذارے - اس اثناء مین راجہ جیدرتھہ والئ سندھ پانڈوان کے مقام بود و باش مین آیا۔ پانچون بھائی گھر مین موجود نہ تھے - صرف دروپدی اکیلی تھی - اس نے راجہ مذکور کی تواضع وتکریم اچھی طرح کی - راجہ نے اس کے حسن مین دام گرفتہ ہوکر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی دروپدی کے متواتر انکار پر جبرًا پکڑ کر رتھہ پر بٹھلا کر لے گیا - بعد ازان پانڈوان مکان پر آئے - تمام حال سے آگاہ ہوئے - راجہ مذکور کا تعاقب کیا - راجہ جیدرتھہ نے دروپدی کو تو گھبرا کر پھینکدیا - اور آپ جان بچا کر بھاگا - بھیم نے اسکو پکڑ لیا - اور سزا دینے کو مستعد ہوا اُسوقت یدہشٹھر نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے - اسکو قتل کرنا واجب نہین ہے لیکن دروپدی نے بدلا لینے کے واسطے بڑا شور اور غوغا کیا - تب بھیم اور ارجن پھر مستعد ہوئے بھیم نے جیدرتھہ کو گاڑی سے نیچے گھسیٹا - اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا - مگر جان سے نہ مارا اُسکے سر کے تمام بال سوائے پانچ گچھون کے مونڈ ڈالے - تاکہ عام مین مشہور رہے کہ یہ غلام ہے - دروپدی کا عوض لیا گیا - اب دروپدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی +

تیرھوین سال جبکہ اُنکو پوشیدہ رہنا مناسب تھا - راجہ وراٹ کی ملازمت مین حاضر ہوئے - اور دروپدی راجہ وراٹ کے محلون کی لونڈی بنی - لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ پانچون کے ظاہر نہ کیا - اور یہ شرط کر لی کہ پاؤن دھونیکی خدمت نکرونگی - اور نہ کسی کا جوٹھا کھاؤن گی - کیونکہ میرے محافظ پانچ گندھرو ہین - وے مجھے ایسی نازیبا حرکتون سے روکتے ہین - رانی وراٹ اس امر سے خوف زدہ ہوئی - کچھ عرصہ دروپدی نے آرام سے بے خوف وخطر کاٹا - مگر بعد ازان مسمی کیچک رانی وراٹ کا بھائی - دروپدی کے حسن سے فریفتہ ہوکر عاشق ہوگیا - کیچک راجہ وراٹ کی افواج کا سپہ سالار اور تمام ریاست مین چیدہ آدمی تھا + دروپدی اُسکی ناشائستہ حرکتون سے لاچار ہوئی - جب اُسکو رانی وراٹ کی طرف سے بھی حفاظت کی صورت نظر نہ آئی تو یدہشٹھر سے گلہ کیا - یدہشٹر نے اسکے گستاخانہ اور بے ادبانہ الفاظ سنکر - اُلٹا دروپدی ہی کو ملامت کی - چونکہ اسکی آتش غضب بدلا لینے کے بارہ مین تیز ہوگئی تھی - اور یہ بھی جانتی تھی کہ بھیم کا غصہ جلد بھڑک اُٹھتا ہے - فورًا بھیم سے درخواست کی - بھیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا - اور صلاح بتلادی - بھیم کی

صلاح سے دروپدی نے کیچک کے ہمراہ القصال کا وقت مقرر کرکے بہیم کو آگاہ کیا - جب
یہ دونو ایک جگہہ اکٹھی ہوئی - بہیم نے جوکہ موقع کا منتظر تہا - فوراً کیچک کو پکڑ کر مار ڈالا
اور اُسکے گوشت اور ہڈیون کا گولا سا بنا دیا - تاکہ اُسکی موت کا باعث معلوم نہو - دوسے
الصبح کیچک کے مرنیکی اطلاع ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ دروپدی کے گندھرون نے مارا ہے
اس لئے فتوا لگایا گیا - کہ دروپدی کیچک کے ہمراہ چتا پر جلائی جاوے - دروپدی کو ہمراہ لاش
چتا پر لیگئے - تب بہیم نے اپنی شکل تبدیل کرکے ایک درخت مع شاخ و بیخ اوکھاڑ کر ہاتہہ مین
لیا - اور دروپدی کو بچانیکے لئے موقعہ پر پہونچا - سب نے اُسکو گندھرو تصور کیا - ہر ایک
متنفس اسکے آگے بہاگ گیا - اسطرح دروپدی کی رہائی ہوئی - بعد ازان دونون مختلف رستون
سے شہر مین داخل ہوئے +

جلاوطنی کا زمانہ گذرنے پر پانڈوا اور دروپدی واپسی کے مجاز تہے - دروپدی بہ نسبت
پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تھی - +

دروپدی نے سری کرشن جی کے آگے بر وقت ملاقات بعد از عہد جلاوطنی یدہشٹر
کی انسانیت اور نیک ارادون کا بیان ظاہر کیا - دروپدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے
ایک ایک تہا - یعنی یدہشٹر سے پرتی وندہیہ بہیم سے شرت سوم ارجن سے شرت کیرتی -
نکل سے شتانیک سہدیو سے شرت کرمن - جنگ مہابہارت کے اٹہارہوین روز بوقت شب
دروپدی انہین پانچون بیٹون کو ساتہہ لئے کیمپ مین موجود تھی - اور اسکے پانچون خاوند
مفتوح دشمنون کے خیمون مین گئے ہوئے تہے - کہ اشوتہاما معہ دو اور ہمراہیون کے
پانڈوان کے ڈیرہ مین گہس آیا - اور پانچون لڑکون کے سر کاٹ لئے - اور جو اُسکو وہان
نظر آیا قتل کیا +

دروپدی نے اشوتہاما کا بدلا لینے کے لئے فریاد کی - اور یدہشٹر نے دروپدی کا غصہ فرو
کرنیکی بہتیری کوشش کی مگر بے سود - تب دروپدی نے بہیم سے فریاد کی - ارجن نے اشوتہاما کو جا پکڑا اور
اُس سے وہ جواہر جسکو وہ سر پر پہنے رکہتا تہا - لیکر چہوڑ دیا - اور وہ جواہر بہیم کو دیا تاکہ وہ دروپدی
کے حوالہ کرے - اس جواہر کے پانے سے دروپدی کا غصہ فرو ہوا - اور اُسنے وہ قیمتی جواہر
یدہشٹر کو دیدیا +

دروپدی اپنے خاوندون کے ساتہہ کوہ ہمالہ پر ہمراہ جانے سرگ کے چلی گئی - اور

سب سے پہلے یہی برف مین گلی +

درَوپدی کا اصلی نام کرشنا تہا - باپ کے نام سے اس کو درَوپدی اور باجن سینی دادا کے نام سے پرشت - ملک کے نام سے پانچالی - راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کرنیسے سیرندری - پانچ خاوندن کی زوجہ ہونیسے پنچمی - مدام جوان رہنے سے نت یودنی - کہتے تہے - یہ اتنے نام اسکے تہے +

دُرودِڑ دھرم: سری کرشن جی کا بیٹا جاسب دلی کے بطن سے

دُرون द्रोण درن کا برہمن بہردواج کا بیٹا - چونکہ یہ ڈول مین پیدا ہوا - اسواسطے اسکا نام درون پڑا - بہیشم کی سوتیلی ہمشیرہ کرپا سے بیاہ کیا اُسکے بطن سے ایک لڑکا اشوتہاما تولد ہوا - کوروان یا پانڈون کا استاد یا اچاریہ تہا اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تہا - اس باعث اسکا نام درونا چاریہ مشہور ہوا - راجہ دُرپد نے اسکی تحقیر کی - جس سے درون اسکا دشمن ہوگیا - پانڈون کی مدد سے اس نے راجہ دُرپد کو قید کرلیا - اور مذکورہ سے نصف ملک اُسکا لیلیا - اُس کو جان سے نہ مارا اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا - یہ پرانی عداوت ایسی سخت قایم ہوئی - کہ ہردو کی موت کا باعث ہوئی +

جنگ مہابہارت مین درون طرفدار کوروان کا رہا - اور بہیشم کے مرجانے پر کوروان کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا - اپنی افسری کے چوتہے روز اس نے راجہ دُرپد کو قتل کیا - اور پھر اسکو دھرشٹ دیومن ولد دُرپد نے لڑکر مارڈالا - کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا عوض لینے کی قسم کہائی تھی - اس لڑائی مین دھرشٹ دیومن نے درون کو کہا کہ تیرا بیٹا مارا گیا - اس خبر وحشت اثر سے درون اسقدر گھبراہٹ مین پڑا کہ اسنے اپنے ہتہیار ڈالدیے دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فوراً اُسکا سر کاٹ ڈالا - چونکہ درون برہمن اور اچاریہ تہا - اسواسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تہا - ظاہر کیا گیا ہے کہ درون سرگ مین مثل آفتاب درخشان و تابان ہے - اور دھرشٹ دیومن بے جان جسم سے سورگ مین گیا - درون کا نام کوٹ جا بھی تہا - پدری نام سے اسکا نام بہاردواج تہا - کوٹ کے عام معنے چوٹی کوہ کے لیکن یہانپر پانی تولد ہوئی کے مین +

درییھو द्रुह्यु ببالی کا بیٹا سرمشٹا کے بطن سے تھا -

اور سرشتہ دستیون بیچ راجہ ورِش پروَن کی لڑکی تھی - درمیانہ نے اپنے والدکی بد دعا ینے بڑہاپے کو اپنی جوانی سے تبدیل کیا اسواسطے راجہ بیاتی نے اسکو بد دعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی - راجہ نے کچہہ حصہ سلطنت اسکو دیا - لیکن اُسکی اولاد وحشی نکلی ملک اُن کے قبضہ سے نکل گیا +

دُریودھن दुर्योधन

راجہ دہرتراشٹر کا سب سے بڑا بیٹا دریودھن رویئین تن تھا - کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تہا - اسکی شجاعت اور نہوری کا اندازہ ممکن نہین - درحقیقت فرد تھا +

جنگ مہابہارت مین کوروں کا افسر کل افواج تھا - اسکی پیدائش کا عجیب وغریب حال ہے (دیکھو گاندہاری) دہرتراشٹر کے بہائی پانڈو - جب مرگیا تب اُسکے پانچون بیٹون کو دہرتراشٹر اپنے پاس لے آیا - اور تعلیم دینے لگا - اس باعث کوروں اور پانڈوان کے درمیان حسد او بغض پہیلا - دریودہن کا زیادہ تر حسد - بہیم کی نسبت تھا - کیونکہ بہیم کو فن گدر کمالیت کے درجہ پر آتا تہا - اسواسطے ہر ایک پر حسد کی نگاہ سے دیکھتا تہا - اسنے بہیم کو زہر دیکر دریائے مین ڈالدیا - لیکن خوش قسمتی سے بہیم ڈوبتا ہوا ناگون کے ملک تک چلا گیا - جس جگہہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کرلی - جسوقت دہرتراشٹر نے یہ ارادہ کیا کہ یدہشٹر کو وارث راج اور تخت کردن - اُسوقت دریودھن نے بڑے زور سے رد کا - اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلا وطنی اختیار کرنی پڑی - اس پر بھی بس نہ کرکے - دریودہن نے اُنکی ہر گھر مین اُنہین جلانیکی تجویز کی - مگر پانڈو وہان سے بچکر نکل گئے - اور اپنا بدلا - اُسی جاسوس سے لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان مین تہا +

جب پانڈو جلا وطن سے واپس آئے اور اندرپرست مین دارالسلطنت قایم کی - تب پھر دریودمن کے دل مین حسد اور کینہ تیز ہوا - راجہ یدہشٹر کے راج سُو یگیہ کرنیسے زیادہ حسد کی آگ بہڑکی - دہرتراشٹر کو اپنے ساتھہ شامل کرکے پانڈوان کی قماربازی کے لئے ہستناپور سے دعوت کی - یدہشٹر کے ہمراہ قماربازی شروع کی - دریودھن نے اپنے رفیق شکنی کی مدد سے راجہ یدہشٹر سے سب کچہہ جیت لیا - آخرالامر یدہشٹر - چارون بہائیون اور دروپدی کی آزادی بھی جیت لی - دریودہن نے خوشی سے دروپدی کو مکان مین جہاڑو دینے کے لئے بلایا - دروپدی کے انکار کرنے پر وہ شاہزادہ اسکو سر کے بالون سے پکڑ کہینچتا ہوا

سرور بار لایا - اور دریودہن نے اپنی رانون پر بیٹھنے کے واسطے درودپدی کو کہا - اُس حرکت سے بہیم نے غصہ مین آکر قسم کہائی کہ مین ایک روز دریودہن کی رانون کو توڑ ونگا - دہرتراشٹر نے اس معاملہ مین دخل دیکر طرفین کو سمجہایا - اور آخر قماربازی کا نتیجہ یہ نکلا - کہ پانڈو تیرہ سال اور جلاوطن کئے گئے - جس زمانہ مین پانڈو بحالت جلاوطنی جنگلات مین پہرتے تہے - تب دریودہن جنگل مین اس مطلب سے گیا کہ پانڈون کی مفلسی دیکہکر اپنی عداوتانہ خوشی کو دوبالا کرے - مگر جنگل مین پہونچا ہی تہا کہ ایک گندہرو نے اسپر حملہ کیا اور قید کر لیا - پانڈون نے ہی دریودہن کو گندہرو کی قید سے رہائی دلوائی - اس معاملہ سے دریودہن کو نہایت ندامت اُٹہانی پڑی - پانڈوان کی جلاوطنی اختتام کو پہونچی جنگ قایم ہوا - طرفین سے تیاری ہونے لگی - دریودہن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش کی - لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی - کہ اسنے بجائے بذات خاص سری کرشن جی کے طلب کرنیکے اُن کی فوج کی امداد طلب کی - اپنی فوج کے ہمراہ میدان جنگ مین آیا - جنگ مہابہارت کے اٹہارہوین روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہوگئی - تب دریودہن ایک پانی کی جہیل کے نیچے غوطہ مار کر چہپ گیا - اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن یاد تہا - اسکی پوشیدگی ظاہر ہوگئی - اور اسکو باہر نکلنے کے لئے طعنہ اور ملامت آمیز کلمات کہے گئے - القصہ اس بات کو قایم کرکے کہ بہیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے - پہر لڑائی ان دونون کے درمیان مین عجیب اور طویل تہی - دریودہن اچہی طرح لڑتا تہا - اگرچہ بہیم بہی اچہا لڑتا تہا - لیکن آخر ایک گدا فریب سے دریودہن کے ران پر ماری کہ جس سے اُسکی ران ٹوٹ گئی - اور دریودہن گر پڑا - بہیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تہی - کہ مذکورہ قسم یاد آگئی تہی - پہر بہیم نے اسکے سر پر ضربین ماری - اور فتح حاصل کی - میدان کارزار مین دریودہن اکیلا پڑا ہوا تہا - کہ اشوتہاما ولد درون معہ دو اور دلاورون کے جو باقی بچے تہے - وہان پہونچا اور اسکو اس حالت مین دیکہا - دریودہن نے بدلا لینے کی خواہش ظاہر کی - اور اُن کو ہدایت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو - خاصکر بہیم کا سر کاٹکر میرے پاس لاؤ - یہ تینون بقیہ دلاور پانڈون کے ڈیرہ مین داخل ہوئے اور انہون نے پانڈون کے پانچون بیٹون کو قتل کر ڈالا اور ان پانچون کے سر دریودہن کے پاس لیگئے وقت قبل طلوع آفتاب کا تہا اسواسطے دریودہن اُن کو شناخت نکرسکا مگر اس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ بہیم کا سر میرے ہاتہ پر رکہا جاوے - جب دریودہن پر اُن بچون

کی قتل کا حال واضح ہوا - بہت غمگین ہوا - اور دریودہن نے اشوتہاما کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا - اور آخری دم کے وقت دریودہن نے کہا کہ میری دشمنی پانڈوان سے تہی نہ کہ ان معصوم بچون کے ساتہہ - اسکا نام سویودہن یعنے اچہا لڑنے والا بہی تہا +

دُشَر दश्र ہردواشفنو ئوبین سے بڑے ایک کا نام ہے - اور دونون کا نام دسرو ہے +

دَشانن दशानन راون کا نام یعنے دس منہہ والا +

دَشَرتہہ दशरथ سورج بنسی راجہ دشرتہہ ولد راجہ اج از خاندان اکشواکو والی اجودہیا تہا - اس راجہ کی تین رانیان تہین - ایک کوشلیا - دوسری کیکئی تیسری سمترا - مگر ان تینون بانیون سے اولاد نہ ہونیکے باعث راجہ رات ودن متفکر اور پریشان حال رہا کرتا تہا - بہ جب ہدایت وسشٹ اپنے گورو کے اشومیدہ یگیہ کیا - اور دفق دستور شاستر کے بڑی رانی کوشلیا قربانی شدہ گہوڑے کے ساتہہ ایک رات برابر سوئی رہی - اور دوسری دونون رانیان اسکی ایک جانب پڑ رہین - رامائن مین مندرج ہے کہ وشنوجی نے دیوتون سے وعدہ کیا تہا - کہ آدمی کے جسم مین اوتار لیکر راون کو قتل کرونگا - پس وشنوجی نے راجہ دشرتہہ کا گہر پسند کیا - اور وقت پر یگیہ سے باہر نکلکر راجہ کو ایک رکابی پر از کہیر دی - راجہ نے اُس کہیر کو ہرسہ رانیون مین تقسیم کر دیا - یعنے نصف حصہ کوشلیا کو اور چہارم حصہ کیکئی اور ایک چہارم سمترا کو دیا - اُسکے کہانے پر سب رانیون کا حمل قائم ہوا - اور وقت معہود پر ایک ہی روز اور وقت مین سری رام چندرجی کوشلیا کے بطن سے - اور بہرت جی کیکئی کے بطن سے لکشمن جی اور شترگہن جی سمترا کے شکم سے توام تولد ہوئے - سری رام چندرجی مین نصف حصہ وشنوجی کا - اور ایک چہارم حصہ بہرت جی مین اور آٹہوان آٹہوان حصہ لکشمن جی اور شترگہن جی مین تہا - اور وشنوجی نے اپنا انس اسطرح سے ہر چہار مین تقسیم کیا (اور باقی دیکہو رام چند) +

دُشینت दुश्यन्त یہ چندربنسی راجہ پرو کی نسل سے تہا - شکنتلا اسکی رانی تہی - اُسکے شکم سے بہرت لڑکا تولد ہوا - اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے بیز راجہ اور شکنتلا کی ہجرت ومہجوری اور مچہلی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا - یہ سب

حال مسمی کالیداس شاعر کے ناٹک موسوم بہ شکنتلا مین لکہا ہے +

دِگپال दिकपाल آٹھون سمتون کے محافظ (دیکہو دگ‌گج) +

دکش दक्ष برہماجی کا مانسی لڑکا راست انگوٹھی سے پیدا ہوا + پرانون کے مطابق دکش ہر کلپ مین پیدا ہوکر تباہ ہوتا ہے۔ الا وید مین لکہا ہے کہ دکش سے اَدِتی اور اَدِتی سے دکش پیدا ہوا - یاسک نروکت مین ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید دیوتون کے خاصہ کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہون +

دکش وشودیو بہی ہے - اور پرجاپتیون مین بھی شمار ہوا ہے - بعض اوقات اُنکا سردار کہلاتا ہے - برہماجی کے پہلے دس لڑکون مین سے ایک ہے - منو کی تیسری لڑکی مسماۃ پرسوتی سے دکش کا بیاہ ہُوا - بعض کہتے ہین کہ پرسوتی برہماجی کی انگوٹھی جیپ سے پیدا ہوئی تھی - پورانون مین لکہا ہے کہ پرسوتی پریہ ورت کی لڑکی اور منو کی پوتی تھی - ایک پوران مین لکہا ہے کہ منو کی لڑکی تھی - دکش کی ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین - منجملہ ان کے دس لڑکیان دھرم راج کو بیاہ دین - اور ستائیس سوم یعنے چاند کو یہی نکشتر کہلاتی ہین - اور تیرہ کشیپ کو جن سے دیوتا - اسر - انسان - پرند - سانپ - اور تمام ذی روح پیدا ہوئی - چار تارچھک کو - بہوت رنگیرس دکرت کو دو دو لڑکیین بیاہ دین - ان تمام لڑکیون سے بافراط اولاد پیدا ہوئی - بعدازان دکش نے کئی ہزار مانسی سرشٹ پیدا کی مگر وے سب باعث ورغلانے ناردرشی کے گھر چھوڑکر باہر چلے گئے - دکش غضبناک ہُوا - نارد کو بددعا دی - کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا - اسواسطے مین بھی تجھکو بددعا دیتا ہون کہ تم ایک جگہہ قائم اور برقرار نرہسکے ہمیشہ متحرک رہا کروگے - اسکے بعد ویرپرجاپت کی لڑکی مسماۃ وِیرنی سے بڑی دہوم دہام کی شادی کی - اور اُماسری جگدمبا کا النس بموجب بردان یعنے اقرار کے اسکے گھر پیدا ہوئی - اُما کا بیاہ شوجی سے کردیا - جب برہما نے دکش کو تمام پرجاپتیون پر اختیار دیکر سردار بنایا - تب دکش نے دریاگنگا کے کنارہ بڑا یگیہ کیا تمام - دیوتا - من - رشی - برہمن - وغیرہ جمع ہوئے - صرف شوجی ہی کو یگیہ کا حصّہ پانے سے محروم رکہا - اور اُن کی دعوت نکی - شوجی اور اُما دونون کو باعث عداوت نہ بلایا - بہرگ من یگیہ ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا مقرر ہوا - اگرچہ دوھیچ ولد برہما نے شوجی کے بلانے کے واسطے تاکید اور بزور کہا - مگر دکش نے نہ مانا - بلکہ اور زیادہ شوجی کی

مذمت کہنی شروع کی۔ اودہر اُمانے یگیہ کی تیاری کی۔ خبر پاکر محبت والدین شوجی سے اجازت حاصل کی۔ اور یگیہ مین آپہونچے۔ لیکن وہان پراپنی بے وقری اور نیز شوجی کی بے حرمتی اور بیغرتی ملاحظہ کرکے اُمانے آپنے آپ کو جلا دیا۔ شوجی اس واقع جانگاہ سے غضبناک ہوئے اور ویربہدر کو معہ فوج لاتعداد واسطے خرابی اور بربادی یگیہ روانہ کیا۔ ویربہدر جب روانہ ہوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان ٹکرائے۔ زمین کانپی۔ ہوا گونجی۔ اور سمندر پہیلے۔ ویربہدر نے جاتے ہی یگیہ ویران کیا۔ اندر کو نیچے گرا دیا۔ یم کو زدوکوب کیا۔ سرسوتی اور ماتری کی ناک کاٹی۔ متر کی آنکھین نکال ڈالین پوشن کے دانت حلق مین اوتار دیئے۔ اگنی کے ہاتھ کاٹ دیئے۔ بہرگو کی داڑہی سونڈ ڈالی چاند کو بھی لتاڑا۔ برہمنون کو پتھرون سے مارا۔ مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب سزادی اور دکش کا سر کاٹ کر ہون مین ڈالدیا۔ اس کارروائی کے بعد حضور شوجی رپورٹ کی۔ بعدازان تمام دیوتا اور رشی وغیرہ سراسیمہ و حیران حضور شوجی حاضر ہوئے۔ معافی مانگی۔ طول وطویل ستائیش پڑہی۔ اون کی ستائیش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ دکش بکری کے منہہ سے زندہ رہکر خوش رہے۔ پھر حسب التجا دیوتون کے یگیہ مین تشریف لائے۔ دکش نے بموجب ارشاد شوجی از سرنو یگیہ ترتیب دیا۔ اور شوجی نے اچہی طرح سے بانجام پہونچایا۔ اور تمام دیوتا کو معافی بخش کر سب کے عضو بدستور برابر کر دیئے +

ایک جگہہ پورانون مین نیز مہابہارت مین لکہا ہے کہ دکش دوسری دفعہ دوسری منونتر مین پرچیتیس کا لڑکا ماریشا کے بطن سے پیدا ہوا۔ اور آگے اس کے سات لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) کرودھ (۲) تم (۳) دم (۴) وِکرت (۵) انگیرس (۶) کردم (۷) رشو اور دوسرے جنم مین شوا کے داماد ہوئے۔ ہری ونس مین اور ہی کیفیت لکہی ہے یعنے یہ کہ وشنو خود دکش ہوئے۔ اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی۔ یعنے کہ خالق ہوئے۔ پہلے دکش مذکر تہا۔ پہر یوگ کی خاصیت سے خوبصورت عورت بن گیا۔ اور بہت سی خوبصورت لڑکیان تولد کین۔ اور انکا بیاہ دیوتون وغیرہ سے کردیا۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ دکش دکش دہرم شاستر کا مصنف۔ اور اٹہارہ دہرم شاستر کے مصنفون مین سے یہ ایک تہا۔

دکش ساورن दक्षसावर्णि نوان منو (دیکہو منو) +

دِگ گجس दिग्गजस आٹھ فیل جو آٹھون سمتون کے محافظ ہیں (۱) آئی راوت (۲) پنڈریک (۳) درمن (۴) مگڈ (۵) انجن (۶) پشپ دنت (۷) سرو بھوم (۸) سوپرتیک - +

دِگمبر दिगम्बर شوجی کا نام یا لقب +

دِلیپ दिलीप راجہ سورج بنسی ولد راجہ انشمت نہایت منصف اور رعایا پرور تہا - سری رام چندرجی کا جدامجد تہا - اس راجہ نے ایک موقع پر سُرھبی گائی کی تواضع وتکریم نکی - گائی مذکورہ نے راجہ کو بد دعا دی - کہ تیرے گھر اولاد نہ ہوگی - لیکن تو اور تیری عورت مسماۃ سدکشنا اگر سُربہی گائی کی لڑکی نندنی کی دل وجان سے نگہبانی کروگے تو اس بد دعا کا عمل دور ہوگا - پس راجہ معہ رانی کے اُسی دن نندنی کی حفاظت مین مصروف ہوا - ایک روز شوجی کا شیر بچھیڑہ مذکورہ کو کہانے لگا - راجہ دلیپ نے بعوض اُس بچھیڑہ کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈالدیا - ایسا کرنا تہا کہ اُسی وقت بد دعا کا اثر دور ہوا - اور ایک لڑکا مسمی رگہو تولد ہوا - رگہوونس مین یہ حال مندرج ہے - +

(۲) کہٹوانگ کا نام - (دیکہو کہٹوانگ) +

دم दम یہ سورج بنسی راجہ مُرت کا بیٹا اور وشنو پوران کے مطابق دیوتا تہا - اسنے اپنی حریفون سے نئی بیاہتا عورت کو چہوڑ آیا - اُن مین سے ایک مسمی دشپمت نے مُرت کو مار ڈالا - اور اپنی بیٹی کو تخت سلطنت پر بٹہلا آپ جنگل مین چلا گیا +

دَم نے باپ کے خون کے عوض دشپمت کو قتل کیا - اور اُسکا خون مُرت کے ماتمی رسومات مین لگایا - تہوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا - مابقی پکا کر اُن براہمنون کو کہلایا جو کہ راکشسون کی نسل مین سے تہے - +

دَمہا سُر दम्भासुर بپر جیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا - وشنوجی کا بڑا بہگت تہا - بباعث لاولد ہونیکے بمقام پُشکر گیا - اور وشنوجی کی ریاضت مین مشغول ہوا - اس ریاضت کے ثمرہ مین اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام سنکہہ چوڑ رکہا جب اُس کا لڑکا جوان ہوا سلطنت اُس کے سپرد کرکے آپ عبادت مین مصروف ہوا -

دَمبھود بھو दम्भोद्भव بڑا مغرور اور متکبر راجہ تہا +

مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکہا ہے کہ اس راجہ کا یہ کلمہ ورد زبان تہا کہ میری طاقت کی برابری کوئی نہین کرسکتا - اگرچہ برہمن اسکو ہر وقت روکا کرتے اور کہتے کہ نرا ور نارائن جو کہ گندہ مادن پر ریاضت کر رہے ہین - کوئی بھی اُن کی برابری نہین کرسکتا - اور تیری کیا حقیقت ہے - راجہ نے کچھ نہ سُنا اور نر و نارائن پر چڑہائی کردی - ہرچند براہمنون نے منع کیا - مگر یہ کب مانتا تہا - اور لڑائی کے لئے آمادہ ہو ہی گیا - اُسوقت نر نے اسکا تکبر دور کرنیکے لئے - ایک مٹھی کُشا کی ہاتھ مین لیکر اس کی طرف پہینکی - تمام ہوا سفید ہوگئی - اور دشمن کی آنکہون - ناکون اور کانون مین گہس گئی - آخر جبکہ دمبہو دبہو نے عاجز ہوکر پناہ اور امن مانگی - تب اسکی خلاصی کی - +

دَم گہوش दमघोष یہ راجہ والئی چیدی یا چندیری نگری کا تہا - اپنے عہد مین تمام راجگان سے اعلی درجہ اور زور آور شمار کیا جاتا تہا - گویا تمام راجہ اسکے ماتحت تہے - سِشُپال اسکا لڑکا تہا - +

دَمیَنتی दमयन्ती راجہ نل کی رانی - مادری نام سے اسکو بہیمی کہتے تہے - نل دمینتی کے قصہ مین مفصل حال اسکا آتا ہے - (دیکھو نل)

دَنت وَکتر दन्तवक्र دالوکون کا راجہ والئی کُروُش - اور وِردھ شرم کا بیٹا تہا - یہ سری کرشن جی کے مقابلہ مین لڑا - اور اونہین کے ہاتھ سے مارا گیا +

دَنت وَکر दन्तवक्र دم گہوش والئی چندیری نگر کا بیٹا - اور سِشُپال کا برادر خورد تہا - جب اسکا بہائی ہستناپور مین سری کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - تو یہ معہ فوج سری کرشن جی کے ہمراہ لڑنے کے لئے دوارکا مین گیا - اور وہین سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

دَنڈ پالی दंडपाणि ہارکیس کا نام - (دیکھو ہارکیس)

دَنڈ دھر दंडधर یم کا لقب +

دَنڈ وِناَیک दंडविनायक ہارکیس کا نام - (دیکھو ہارکیس)

دَنڈی दण्डी اس شاعر کا زمانہ گیارہوین صدی سمہ ع ظاہر کیا گیا ہے - کتاب دس کمار چرت کا مصنف ہے - کتاب مذکور مین دس راجون کا حال لکہا ہے +

دُوشَن दूषण سوروپ نکہا کا بہائی اور دلاور دیئیت تہا - سوروپ نکہا - کا ناک کاٹے جانے پر - سری رام چندر جی - اور لکشمن جی کے ساتہہ لڑا - بعد سخت معرکہ کے سری رام چندر جی کے ہاتہہ سے مبہ اپنے بہائی کہر کے قتل ہوا - راون کی فوج کا جرنیل تہا +

دُوِوِد द्विविद (۱) ایک اسُر بشکل لنگور تہا - دیوتون کا دشمن جانی تہا - اِسنے بلرام جی کا ہتہیار چرالیا - بلرام جی نے اسکو اٹہاکر دے مارا - جس پہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا - اور یہ بھی مرا +

(۲) سری رام چندر جی کی افواج بندرون کا سردار +

دُوودَاس दिवोदास (۱) رگ وید مین اس راجہ کو بڑا زاہد سخی - عادل راجہ ظاہر کیا ہے - اندر نے اسکی خاطر ایک سو شہر دیتیون کے ویران کئیے -

(۲) ایک برہمن اہلیا کا توام بہائی تہا - یہ برہمن بڑا فیاض یگیہ کرنیوالا مشہور ہوا +

(۳) کاشی کا راجہ اور بہیم رتہہ کا بیٹا - اسکی بیٹی کا نام پرتردن تہا - اسپر راجہ دیئیت ہو یہ کے لڑکے حملہ آور ہوئے - اور اسکے تمام لڑکے مارے گئے - پہر اسنے برائے حصول اولاد یگیہ کیا - یگیہ کرانیوالا برہمن بہردواج تہا - اُس یگیہ کے ثمرہ مین - پرتردن لڑکا تولد ہوا - یہ راجہ علم طب مین کامل تہا - اسلئے اسکو دہنونتری بھی کہتے تہے +

دُوَیپاین द्वैपायन ویاس جی کا نام - (دیکہو ویاس) -

دھاتری धात्रि (۱) رگ وید مین دہاتری اُس دیوتا کا نام ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے - اور نیز اُن کی تندرستی کی حفاظت کرتا ہے - کہتے ہین کہ سورج چاند آسمان زمین اُسی کی صنعت ہے +

(۲) وشنو جی اور سری کرشن جی کا نام +

دھاوک धावक بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعہد راجہ سری ہرش والی کشمیر ہوا - اور راجہ کے دربار کا پنڈت تہا - راجہ سری ہرش کی تصنیفات جسقدر مشہور ہین وہ درحقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہین +

دُھرِتراشٹر धृतराष्ट्र وچتر ویریہ کا بیٹا - اُسکی بیوہ مسماۃ امبکا کے بطن سے ویاس جی کے تخم سے پیدا ہوا - چونکہ ویاس جی کو دیکہکر امبکا نے آنکہین بند

کرلین تہین - اسواسطے دہرتراشٹر جنم کا اندہا تولد ہوا - اگرچہ پانڈو اسکا برادرخورد تہا - مگر نابینا ہونیکی وجہ سے بصلاح وزرا پانڈو برادرخورد ہی تخت سلطنت پر سربرآرا ہوا -
اسکی دو رانیین تہین - ایک گاندہاری دختر راجہ والئی سبل - اور دوسری ایک ویشیا جو کہ گہر کے کام مین نہایت ہوشیار تھی - گاندہاری کے بطن سے ایک سو لڑکے پیدا ہوئے - اور بڑے کا نام دُریودہن تہا - ویشیا کے بطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی یُکتش پیدا ہوا - اسکے بیٹون کو کورو کہتے تہے - جب پانڈو جنگل مین چلا گیا - تب اُسکی غیر حاضری مین دہرتراشٹر جو کہ بے بصری کے عالم کا سورنہا بمقام ہستناپور جہانداری کا کام کرنے لگا -
دریودہن اور پانڈوون کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونون کو تقسیم کر دیا - اور آپ کنارہ کش ہوا - اسی ملک کی بدولت کورون اور پانڈوون مین جنگ عظیم مہابہارت ہوا - اسکے بیٹے کورو - تمام مارے گئے - دہرتراشٹر کو بہیم سین طعنہ آمیز باتین کہا کرتا تہا اُس کی باتون کے سُننے کی تاب نہ لا کر یدہشٹر سے رو بیہ لیا - اور اپنے بیٹون کی رسوم کریا کرم ادا کین - اور آپ جنگل مین چلا گیا - گاندہاری اسکی رانی - اور کنتی پانڈوون کی والدہ سنجے اور ودُر ساتہہ گئے - گنگا جی کے کنارہ گہاس کی کٹیا یعنے جہونپڑی بنا کر رہنے لگی - ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے - جب واپس ہوئے - جنگل کو آگ لگ گئی - دہرتراشٹر معہ گاندہاری اور کنتی کے جل مری +

دھرشٹ دیومن धृष्टद्युम्न برادر دروپدی اور سپہ سالار افواج پانڈوان کا تہا - اس نے درون کو قتل کیا - کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تہا اس نے اپنے والد کا عوض لیا - درون کے بیٹے اشوتتہامانے موقعہ پا کر رات کے وقت جبکہ دھرشٹ دیومن سویا ہوا تہا - پاؤن کی ضربون سے مار کر والد کا عوض لیا -

دھرشٹ کیتو धृष्टकेतु (۱) دھرشٹ دیومن کا بیٹا +
(۲) راجہ شِشپال والئی چیدی یا چندیر نگری کا برادر - اور پانڈوان کا قرابتی +
(۳) راجہ والئی کیکیہ - اور پانڈوان کا قرابتی تھا +
(۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا +
(۵) نرگ کا بیٹا +

دھرم धर्मदेव یم کا نام +

دھرم پتر धर्मपुत्र یدہشٹر کا نام یعنے دھرم کا بیٹا +

دھرم راج धर्मराज یم کا نام یعنے مردو نکا راجہ +

(۲) یدہشٹر کا نام یا لقب کیونکہ وہ دھرم یعنے یم کا بیٹا تہا +

دھرم ساورنی धर्मसावर्णि گیارہوان منو (دیکھو منو)

دھرم وردہن धर्मवर्धन کنال کا نام (دیکھو کنال)

دھرم ویادھ धर्मव्याध مہابہارت مین اسکی بابت لکہاہے کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تہا - سور اور ہرنیے کا گوشت بھی بیچا کرتا تہا - باوجود اس پیشیہ اور ایسی کاروبار کے - وید اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑہا ہوا تہا - اسکی بابت یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ سابقہ جنم مین برہمن تہا - اور اسنے شکار مین ایک برہمن کو زخمی کیا تھا - اُس برہمن کی بد دعا سے اس جنم مین پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا +

دھرنی धरनी پرشرام کی عورت +

دھرو ध्रुव وشنو پوران کے مطابق منو سوایم بہو کے دو بیٹے پریہ ورت اور اُتان پاد تہے - راجہ اُتان پاد کی دو رانئین تہین - ایک سروچی اور دوسری سُنیت - سروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی - اسواسطے وہ بڑی مغرور اور بد مغز تھی - اور رانی سُنیت کی سوبہاؤ بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی - سروچی کا بیٹا مسمی اُوتم تہا - اور مسمی دھرو رانی سُنیت کی بطن سے تولد ہوا - تہا - ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر چڑہنے کی نیت کی تاکہ راجہ اُتان پاد کی گود مین بیٹہے - مگر اُسوقت رانی سروچی موجود تہی راجہ چونکہ اُسکا مطیع تہا - لہذا بپاس خاطر سروچی دھرو کو اپنی گود مین لینے سے انکار کیا - اور سروچی نے کلمات سخت اور نا ملایم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے - نیز یہ کہا کہ حقدار تخت نہین - یہ الفاظ دھرو کے سینہ مین مثل تیر کے چبہے - اور روتا پیٹتا اُلٹے پاؤن اپنی والدہ کے پاس گیا - رانی سُنیت نے کل حال سنکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو سب سے برتر اور اعلی ہو اُسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے - اے دھرو ایشر کی اطاعت کرو - اور نہایت غم الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا - بجواب دھرو نے کہا اے والدہ افسوس مت کرو - یعنی وہ پدوی یعنے درجہ حاصل کرونگا - جو آجتک کسی نے حاصل نہ کیا ہو یہہ کہا - اور اسنے جنگل کا لیا وشنو جی کی سخت ریاضت کرکے وشنو جی کو خوشنود کیا - اور

حسب مراد عبادت کے مکمل ہونے پر اپنے گھر واپس آیا - راجہ اُتّان پاوُ اور رانی اُسکی
والدہ بہت خوش ہوئے - راجہ نے دہرو کو راج تلک دیا - اور برائے عبادت گوشہ گزین
جنگل ہوا - کئی برس دھرو نے حکم رانی کی - بعد ازان وارث کو تاج و تخت سپرد کر کے
آپ دھرو لوگ مین چلا گیا +

دھرُو سندھی ध्रुवसन्धि یہ راجہ ولد راجہ پُشپت والئی
اجودہیا - از سلسلہ سورج بنسی تہا - رعایا پرور اور فیاض تہا - چور اور چغل خور اس کے
ملک مین نام کو نہ تہے - اس کی دو رانیین تہین - ایک منورما راجہ ویرسین والئی کلنگ
دیس کی لڑکی - اور دوسری لیلاوتی - راجہ یُدھاجت والئی اوجین پوری کی لڑکی تہی -
کچہہ عرصہ کے بعد رانی منورما کے بطن سے نہایت حسین مگر کم گو لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام
سُدرشن رکہا - اور اُسی مہینہ رانی لیلاوتی کے بطن سے فصیح گو لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام
شترجت رکہا - جب دونون لڑکے جوان ہوئے - تو شترجت بباعث فصیح گوئی کے
ملازم اور رعایا دونون کو عزیز ہوا - اور سُدرشن بدقسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا - راجہ دھرو
سندھی - شکار دوست تہا - ایک روز اثنائے شکار شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - سُدرشن چونکہ فرزند
کلان تہا - اُسکے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی - لیکن شترجت کے نانا راجہ یدھاجت نے
شترجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی - اُدھر سُدرشن کا نانا راجہ ویرسین اپنی نواسہ کا
مددگار اور معاون ہوا - راجہ ویرسین اور یدھاجت مین جنگ عظیم ہوا - آخر کار راجہ یدھاجت
نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے اپنے نواسہ مسمی شترجت کو تخت پر بٹہلایا - +

دُہ شاسن दुःशासन دہرتراشٹر کا بیٹا - منجملہ یکصد بیٹون کے
جس وقت پانڈون نے قمار بازی مین - دریودہن کے پاس دروپدی اپنی رانی کو ہار دیا -
تب دُہ شاسن از راہ عداوت دروپدی کو سر کے بالون سے گہسیٹتا ہوا - سر دربار لایا - علاوہ
ازین اور بہت سی ناشائستہ حرکات کین - اس سے بہیم کا غصہ چمکا - اور اُسنے قسم کہائی
کہ مین دُہ شاسن کا خون نوش کرونگا - چنانچہ جنگ مہابہارت کے سولہوین روز بہیم نے
اُسکو قتل کر کے خون پیا اور قسم پوری کی +

دُہ شلا दुःशला دہرتراشٹر کی لڑکی راجہ جیدرتہہ کی رانی +

دھن پتی धनपति کوویر کا نام یعنے خزانون کا مالک +

دُھنَد धनद کوویر کا نام - خزانون کا دیوتا - یعنے دولت دینیوالا

دُھن دھو धुन्धु اس اُنسر نے اتنگ رشی کی عبادت مین خرابی ڈالی اور آپ ریگستان کے نیچے چھپ گیا - راجہ کول یاشو نے اس کو ریگستان سے باہر نکالا - اور قتل کر ڈالا - نیز اسکے ۲۱۰۰۰ لڑکے قتل کئے - مگر ان مین سے تین بچ رہے - اس اسُر کو قتل کرنیکے باعث راجہ کا نام دُھن دھو مار پڑ گیا +

دُھن دھو مار धुन्धुमार راجہ کول یاشو کا نام +

دَھننج धनञ्ज دسوین صدی سنہ عیسوی کا یہ عالم تھا کہ دش روپ گرنتھہ اسکی تصنیف ہے - اس گرنتھہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے - کہ ڈرامی کے زبانہ تک لکھنے کے دو طریق ظاہر تھے - ایک گوڈیتی دوسرا ویدربھہ ریتی - اُس زمانہ کے بعد اور چار ریتین - یعنے طریق بڑھ گئے - (۱) پنجابی (۲) لاٹی (۳) ماگدھی (۴) آونتکا - مسمی باڻ شاعر نے اپنی تصنیفات مین پنجابی طریق کو اختیار کیا تھا - اور دُنڈن نے ویدربھہ طریق کو اپنی تصنیفات مین مستعمل کیا تھا - +

دھننجے धनञ्जय ارجن کا لقب یعنے دولت کا فاتح +

دَھنونتری धनवन्तरि (۱) دیوتون کا طبیب سمندر کو متھن کرنے پر - دوسرے رتنون کے ساتھہ یہ بھی سمندر سے نکلا - اس نے علم طب سب کو سکھلایا - اور آیور وید کا مصنف بھی تھا - دوسرے جنم مین وہ راجہ دیرگہ تمس کا لڑکا تھا - اور تمام علوم سے ماہر تھا - سمندر سے سوم جو امرت ہاتھہ مین لیکر نکلا - اس واسطے اسکا نام سُدھا پانی پڑا - +

(۲) دھنونتری بعہد راجہ وکرما دتیہ ہوا - اور راجہ مذکور کے ۹ نو رتنون مین شمار کیا گیا +

دُھنیشور धनेश्वर (۱) کوویر کا نام یعنے دولت کا دیوتا +

(۲) یہ شخص سب سے عمدہ قصہ نویس تھا - راجہ شلادیت کے عہد اور چھٹوین صدی سن عیسوی کے آخیر کا تھا - اسکی تصنیف نثر دیو مہاتم ہے - اُس مین ۱۶ سرگ یعنے حصہ ہین جیسی کہ عمدہ باتین اسکی تصنیفات مین سے ملتی ہین - ویسی دیگر قصص نویسون کی کتابون مین سے کم ملتی ہین - اسکے گرنتھہ چیدہ اور عمدہ قصون مین سے بھرے پڑے ہین +

دُھورتَ سوامی धूर्तस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

ڈہومرجٹی धूर्जटि رودر یا شوجی کا نام +

ڈہومرکیتو धूम्रकेतु گنیش کا نام (دیکہو گنیش) +

ڈہومرلوچن धूम्रलोचन بڑا ہادر اور دلیر دیو تہا۔ اسکے ماتحت کئی دیئت تہے۔ شمبہ اور نشمبہ دیتون کی امداد مین درگا یعنے دیوی سے لڑا۔ بعد سخت ہنگامہ کے ہلاک ہوا +

ڈہوم ورن धूम्रवर्ण ناگون کا راجہ۔ کتاب ہری ونس مین لکھا ہے۔ کہ راجہ یدو یانی خاندان یادو واسطے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا۔ راجہ مذکور کو دہوم ورن اپنی دار السلطنت مین لے گیا۔ اور اپنی پانچ لڑکیین راجہ یدو کو بیاہ دین۔ اُن سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے۔ یعنے اُن کی اولاد سے سات قومین دنیا پر پہیلین +

ڈہومیہ धौम्य (۱) دیول کا برادر خورد اور خاندان پانڈوان کا پنڈت +

(۲) ایک سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

دہینک धेनुक اس راکشس کی صورت گدہی کی تہی۔ اور اسکی ماتحت راکشس بھی اسی شکل کے تہے۔ برندابن کے کسی حصہ مین رہتا تہا۔ اسکی جائے رہائش کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تہا۔ اُسکے گرد درخت میوہ دار بکثرت تہے۔ لیکن راکشس مذکور کے خوف سے کوئی وہان جا نہین سکتا تہا۔ ایک روز سری کرشن جی۔ اور بلرام جی مع گوالون کے کہیلتے ہوئے تالاب مذکور پر پہونچے۔ یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑہا۔ اور اپنے دونون سم بلرام جی کی چہاتی پر مارے۔ بلرام جی نے غصہ سے گدہے کو اُٹھا لیا۔ اور سر کے اوپر سے گہما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا۔ اسی طرح اور دوسرے راکشسون کو بہی جو کہ اس کے مددگار تہے۔ ایسی ہی حالت کو پہونچائے کوئی زندہ نہ بچا +

دیرگہہ تمس दीर्घतमस اسکی ولدیت کی بابت اختلاف ہے۔ مہابہارت کے مطابق راجہ والیٔ کاشی کا بیٹا تہا۔ رگ وید کے مطابق اُچاتہیہ کا بیٹا۔ اور پورانون کے مطابق اُتتہیہ کا بیٹا ممتا کے بطن سے تہا۔ چنانچہ اسکے نام اوچ تنہیہ۔ اور مامتیہ بہی تہے۔ یہ مادرزاد اندہا تہا۔ لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی۔ گکشیوت اور

دمنونتری اسکی بیٹی تھی +

وشنو پوران مین لکہا ہے - کہ اسکے اور پانچ لڑکے بلی کی زوجہ مسماۃ سودلشنیا کے بطن سے پیدا ہوئے - (۱) انگ (۲) بنگ (۳) کلنگ (۴) پنڈر (۵) شوہم +

دیرگہہ شروس दीर्घश्रवस दیرگہہ تمس کا لڑکا ہونے کے باعث یہ رشی تہا - لیکن رگ وید مین اسکو تاجر اسواسطے لکہا ہے کہ ایک دفعہ اس نے بایام قحط گذارہ کرنے کے لئے - بیوپار کیا تہا +

دیوراٹ देवरात (۱) سورج بنسی خاندان کا شاہی رشی ودہیہ کا باشندہ تہا - راجہ جنک کا ملازم تہا - اسکے سپرد شوجی کی کمان تھی - جسکو راجہ جنک نے شوجی سے حاصل کیا تہا - اور سری رام چندرجی کے ہاتہہ سے توڑی گئی تہی +

(۲) سنیہ شیف کا یہ نام رکہا گیا تہا +

دیوراج یجوا देवराजयज्वा سنہ ۱۳۰۰ اور سنہ ۱۴۰۰ کے درمیان کا مصنف اس نے وید کے نگہنٹون پر ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

دیوک देवक والد دیوکی اور برادر اوگرسین +

دیوکی देवकी دیوک کی دختر اور راجہ کنس کی چچیری ہمشیرہ - وسدیو کی زوجہ - اس کے بطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا - دیوکی کو ادیتی کا اوتار بھی لکہا ہے - اور ایسا بھی کہتے ہین - کہ دوبارہ پیدا ہوکر راجہ سُتپ کی رانی بنام پرشنی مشہور ہوئی +

دیول देवल ویدون کا رشی - بعض رچین اس سے علاقہ رکھتے ہین - اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

دیوماتری देवमातृ ادتی کا لقب - دیوتون کی والدہ +

دیوی देवी دیوی یا مہادیوی - شوجی کی زوجہ - ہیم دت کی لڑکی - مہابہارت مین دیوی جی کے کئی ایک مختلف وصف لکھتے ہین - پورانون مین زیادہ صراحت کے ساتہہ ذکر کیا گیا ہے +

شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنیکے لئے بصورت شکتی ظاہر ہوتی ہے - پس ایسی صورت مین اسکی حالتین یا خاصیتین دو قسم کی ہوتی ہین - ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت مین پرستش کی جاتی ہے - دیوی کے بلحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہین - لیکن صحت اور شہرت سے اُن سب نامونکا استعمال نہین ہے +

بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہین - اُما - روشن اور خوبصورت - گورِی - زرد اور چمکیلی - پاروتی کوہستانی پیدائش "ہیماوتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا - "جگن ماتا" دنیا کی والدہ "بھوانی"، اور دوسری حالت یعنے غضبناک صورت مین دیوی کے یہ نام ہین -

"درگا" غیر وصل پذیر "کالی"، "شیاما" - سیاہ رنگ "چنڈی"، "چنڈکا"، غضبناک اور خونخوار "بھیروی" - خوفناک - ایسی حالت اور شکل ہین دیوی کے نام یگیہ - ہون - قربانی کی جاتی ہین درگا کی پرستش کی جاتی ہے - اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تنتر شاستر کی مطابق اس کی پرستش کی جاتی ہے +

دیوی کے دس بازو یعنے بھجہ - اور ہر ایک ہاتھ مین ہتھیار پکڑے ہوئے ہین - درگا کی یہ صورت ہوتی ہے - خوبصورت زرد رنگ کی عورت - سواری چیتا - خونخوار اور غضبناک حالت مین کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے - رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہہ - خون سے آلودہ - سانپون کے حلقہ زیب تن - انسان کے سرون اور کھوپریون کی مالا گل مین ڈالی ہوئی - مطلب کہ نہایت ہی وحشت انگیز اور ڈراونی شکل ہوتی ہے +

وندیا واسنی یعنے کوہ وندیا کی رہنی - (باشندہ) مرزاپور کے قریب اُس جگہ اس کی عبادت اور پرستش کی جاتی ہے - یہان پر کہ کوہ وندیا - دریا گنگا سے ملتا ہے - اور ایسا بھی کہا جاتا ہے - کہ اس کی مورتی کے سامہنے خون خشک ہونیکی اجازت ہرگز نہین ہے +

چنڈی مہاتم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر اسُرون اور دیتون کو دیوی نے قتل کیا - جس جس نام سے جس جس اسُر یا دیت کو قتل کیا - ذیل مین لکھا جاتا ہے - اوّل "درگا" کے پاس اسُرون کا پیغام - یا وکیل پہونچا - اُن کو قتل کیا - نیز دُرگ دیت کو قتل کیا +

دویم - دس بھجا ہوکر بہت اسُرون کو معہ افواج دیتان ہلاک کیا +

سویم - "سنگھہ واہنی" شیر پر سوار ہوکر اسُرون کے جرنیل رکت بیج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فناہ کا دکھلایا +

چہارم - "مہیش مردنی" مہکسا اسُر کو مارا - یہ اسُر بصورت بہینسا تھا +

پنجم - "جگدھاتری" - دوبارہ اسُرون کی فوج کو ترتیب دی - اور بہتون کو جان سے مار ڈالا +

ششم - "کالی" - اس صورت مین رکت بیج اسُر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا +

ہفتم - "گمت کیشی"۔ اس شکل مین بھی دیتون کے گروہ اور انبوہ قتل کئے +

ہشتم - "تارا"۔ اس نام سے نشمبہ اسر کو ہلاک کیا +

نہم - "چھن ستا"۔ بے سر جسم مین نشمبہ اسر کو قتل کیا +

دہم - "جگدگوری"۔ یہ نام اُس وقت کا ہے۔ جبکہ بعد فتح یابی کل دیوتون نے دیوی جی کی توصیف اور اوصاف بیان کی +

شوجی کے دیئے ہوئے نام - اسقدر دیوی کے ہین - "بھیروی"۔ "بھگوتی"۔ "ایشانی"۔ "ایشوری"۔ "کالنجری"۔ "کپالی"۔ "کوشکی"۔ "کرانی"۔ "مہیشوری"۔ "مرڑا"۔ "مریڈانی"۔ "رودرانی"۔ "شروانی"۔ "شیوا"۔ "ترمبکی"۔ وغیرہ +

نسل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہین - "اورجا"۔ "گرجا"۔ کوہ سے پیدا شدہ - "کوجا" زمین سے تولد شدہ - "دکش جا" دختر دکش - وغیرہ +

علاوہ ازین اور بہت نام ہین "کنیا" یعنے کنواری "کنیا کماری" یعنے جوان کنواری - "امبکا" یعنے والدہ - "آورا" یعنے سب سے جوان - "اننتا" "نتیا" یعنے دایم قایم - "آریا" - یعنے عمدہ - "وجیا" یعنے فاتح - "ردھی" یعنے دولت - "ستی" یعنے نیک - "دکشنا" - یعنے راست ہاتھ والی - "پنگلا" یعنے سیاہ - "کہروہی" یعنے داغ - بانشاندار - "بہرمری" - یعنے مگس "کوٹری" - یعنے برہنہ - پدم لانچھنا" یعنے کنول پھول سے تمیز کی جانیوالی - "سرومنگلا" ہر وقت خوشی دینے والی - "شاکمبری" ساگ پات سے پرورش کرنیوالی - "شودوتی" - یعنے شوکی قاصد "سنگھہ تبھی" یعنے شیر سوار - +

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہین - "اپرنا"۔ "کاتیانی"۔ "بھوت نایکی"۔ یعنے بھوتون کی سردار - "گن نایکی" یعنے گنون کی رہنما - اور نام بھی ہین "کام آکشی"۔ "کام آکشیا" - یعنے ست آنکھہ - والی یہ نام رحم دل حالت کے ہین - غضبناک اور وحشی حالت مین اُسکے یہ نام ہین - "بھدرکالی"۔ "بھیم دیوی"۔ "چامنڈا"۔ "مہا کالی"۔ "مہا ماری"۔ "مہا سری"۔ "تاملگی" "رکتبھی" "رکت دنتی" - یعنے سرخ یا خون کے دانتون والی +

دیویانی - देवयानी - "شکر کی دختر نیک اختر - اور شکر دیتیون کا پروہت تھا - مسمی کچ فرزند برہسپتی - اسکے والد کا شاگرد رشید تھا - دیویانی مذکورہ کے دام محبت مین گرفتار ہوئی - لیکن کچ نے اس کی خواہشون کو رد کیا - اپنے حصول مطلب سے ناامید

ہوکر دیویانی نے کچ کو بد دعا دی - اور اُدھر بعوض اُن کچ نے اُسکو یہ بد دعا دی - کہ تو
برہمن کی دختر ہے - لیکن بیاہ تیرا کشتری سے ہوگا - مسماۃ شرمشٹا دختر راجہ وِتبان کی - دیویانی
کی سہیلی تھی - ایک روز یہ ہر دو سہیلیان غسل کرنے لگین - جبکہ اِنہون نے اپنے کپڑے
اوتارے اور نہانے مین مصروف ہوئین - تو دیوتا نے اُن کے لباس باہم تبدیل کر دیئے
بعد از غسل اِنہون نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھکر جھگڑنا شروع کیا - دیویانی
نے ترش روئی سے سخت الفاظ نسبت شرمشٹا کے کہے - اُن نا ملایم الفاظون سے تنگ ہوکر
شرمشٹا نے ایک طمانچہ اُسکے منہہ پر مارا - اور اس کو چاہ خشک مین گرا دیا - اُس وقت اتفاق
حسنہ سے راجہ ییاتی وہان پر پہونچگیا - اور اُسکو چاہ مذکور سے نکالکر دیویانی کو اُسکے والد کے
گھر پہونچا دیا - شکر اُسکا والد دیویانی کے ساتھہ اسقدر بدسلوکی اور سخت گیری کے ہونے سے
خفہ ہوکر - شرمشٹا کے باپ راجہ وِتیون کے پاس ملتجی انصاف کا ہوا - شرمشٹا کے والد نے
مطابق خواہش دیویانی یہ کہا کہ جب دیویانی کا بیاہ ہوگا - شرمشٹا بطور لونڈی کے اُس کے
ہمراہ دی جایگی - دیویانی کشتری راجہ ییاتی کو بیاہی گئی - اور بموجب اقرار شرمشٹا اس کی
لونڈی بنائی گئی - لیکن راجہ ییاتی خفیہ شرمشٹا پر فریفتہ ہو گیا - اور اُسکے شکم سے ایک لڑکا تولد
ہوا - اس حال کے انکشاف ہونے پر دیویانی خفہ ہوئی - اور اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرکے
آپ کے گھر چلی گئی - مگر خاوند کے گھر دو لڑکے مسمی یدو اور ترسو چھوڑ گئی - شکر اس حرکت سے
ناراض ہوا - اور راجہ ییاتی کو بد دعا دی - اس بد دعا کی تاثیر سے ییاتی بوڑھا ہوگیا - لیکن بعد
ازان راجہ ییاتی کی عرض معروض کرنے پر اسقدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکون مین سے کسی ایک
کی جوان عمر کے ساتھہ بڑھاپا تبدیل کر لے - بشرطیکہ تیرے لڑکون مین سے کوئی ایک بخوشی
اس بات کو قبول کرے - یدو نے جو کہ سب سے بڑا اور یادوکل کا بانی تھا - اس بات سے انکار
کیا - اسطرح دوسرون نے بھی اس بات کو نفی پر ہی ترجیح دی +

باستثناء ان سب کے شرمشٹا کے فرزند خورد مسمی پرو نے تبادلہ عمر منظور کیا - پس
جنہون نے انکار کیا تھا - اُن کو راجہ ییاتی نے یہ بد دعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ مین سلطنت
نہ رہیگی - القصہ پرو اپنے والد کے بعد راجہ ہوا - کیونکہ مذکورہ اپنے باپ کی بد دعا کا ایک ہزار
سال تک متحمل ہوا تھا - پانڈون اور کورون کا بھی جد تھا +

ڈ

ڈاکنی डाकिनि کالی کی مددگار اور حاضر باش - آدمیون کا گوشت اس کی خوراک ہے +

ر

راج شیکھر राजशेखर ناٹکون کا مصنف - اسکی تصنیفات ذیل ہین - (۱) وودھ شال بھنجکا - (۲) پراچنڈ پانڈو (۳) کرپور منجری - یہ ناٹک خالص پراکرت بہاشا مین تصنیف کیا - (۴) بال راماین + بعض راجون کا یہ وزیر تہا - اور بارہوین صدی سنہ ع کا آغاز اس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

رادھا राधा (۱) سری کرشن جی کی نہائت پیاری اور خوبصورت رانی - وارہ کلپ مین ورکھبہان کی لڑکی تھی - ورندابن اسکے رہنے کے لئے جگہ مقرر کیگئی تب سری کرشن جی کا نام گوپال تہا - اور اسے لکشمی کا اوتار کہتے تہے +
(۲) ادہرتہ کی رانی - اور کرن کی سوتیلی والدہ +

رادھکا राधिका زیادہ عزیز نام رادھا کا +

رادھیہ राधेय کرن کا نام والدہ کے نام سے +

راک राक یہ راکشسی دشسرو کی عورت تہی - اسکی اولاد کھر اور شورپ نکہا تھی +

راگھو राघव راجہ رگھو کی اولاد - سری رام چندر جی کا نام +

رام राम سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھ کے سب سے بڑے بیٹے - سورج بنسی خاندان کے راجہ والئی اجودہیا تہے - یہی رام وشنو جی کا ساتوان اوتار تہے - اور تریتا یگ مین بارہ چیت سوکل پکہش نومی کو اس دنیا پر آثار مقدس کا ظہور رہوا +

رامائن مین مفصل قصہ اسطرح پر مندرج ہے - کہ راجہ دشرتھ لاولد تہا - برا حصول اولاد نہائت احتیاط سے اشومیدہ یگیہ کیا - اُس کی عبادت دیوتون نے قبول کی اور چار فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا +

ادھر اُسی زمانہ مین راکشس راجہ راون والئی لنکا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنیکے بعد بڑی طاقت اور قدرت حاصل کی ہوئی تھی۔ اپنے افعال بد اور دھمکاونون سے دیوتون کو خوف مین ڈالا ہوا تھا۔ پس تمام دیوتا خوف اور پریشان حال واسطے امان کے وشنو جی کے حضور گئے۔ اور وشنو جی نے سب سے یہ وعدہ کیا۔ کہ بصورت انسان راجہ دشرتھ کے گھر ظاہر ہو کر تمہاری حاجت برآری کرونگا۔ جسوقت راجہ دشرتھ یگیہ کر رہا تھا۔ اُسوقت ہون کی آگ سے وشنو جی ظاہر ہوئے۔ اور ایک سبو چرا از دودھ راجہ کو دیا۔ تاکہ وہ اپنی رانیون کو پلا دیوے۔ دشرتھ نے نصف اُسکا کُشلیا کو دیا۔ جس کے بطن سے سری رام چندر جی نصف حصہ وشنو کا انس یا حصہ پیدا ہوئے۔ پھر بقیہ نصف کا نصف کیکئی کو پلایا۔ اُسکے بطن سے بھرت جی چہارم انس یا حصہ وشنو جی کا تولد ہوئے۔ اور بقیہ چہارم سمترا کو دیا۔ اُسکی بطن سے لکشمن جی۔ اور شترگہن جی دو لڑکے آٹھوان آٹھوان انس یا حصہ۔ وشنو جی کا پیدا ہوئے۔

ہر چہار بھائیون کی باہم بڑی محبت تہی۔ الا سری رام جی اور لکشمن جی کی محبت باہمی بدرجہ کمال تھی۔ ویسی ہی محبت درمیان بھرت جی اور شترگہن جی کے تہی۔ ایودہیا مین اکٹھے ہی پرورش پاکر جوان ہوئے۔

رشی وشوامتر نے راکشسون سے پناہ لینے کے لئے راجہ دشرتھ کے پاس آکر سری رام جی کی امداد کا خواستگار ہوا۔ اگرچہ راجہ دشرتھ کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی۔ لیکن رشی کے زبان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کرکے۔ اُسکی خواہش کو پورا کیا۔ سری رام جی اور لکشمن جی دونون وشوامتر کے ہمراہ اُس کی کٹیا مین گئے۔ وہان تاڑکا راکشسی کو تیرون سے ہلاک کیا۔ ہر چند انھون نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا۔ الا وشوامتر کی ترغیب نے اُسکو جہنم واصل کروایا۔ سُباہو دیو کو بہی قتل کیا۔ اور ماریچ راکشس کو سمندر کی اُسطرف پہینکدیا۔ وشوامتر نے سری رام جی اور لکشمن جی کو آسمانی ہتہیار دیئے۔ اور فن سپہگری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکہلایا۔

بعد ازان وشوامتر ان کو بمقام متلا ردہی کے راجہ جنک کے دربار مین لے گیا۔ راجہ جنک کی ایک خوبصورت لڑکی مسماۃ سیتا تہی۔ اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تہا کہ جو شخص اُس عجیب کمان کو جسکو اُسنے شو جی سے حاصل کیا ہوا تہا۔ خم دیگا وہ سیتا کے ساتھ شادی کرنیکا مستحق ہوگا۔ سری رام چندر جی نے عین سوئمبر کے اجلاس مین کمان مذکور کو خم دیکر اسقدر

زور کیا۔ کہ وہ کمان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کرنیکے بعد سیتا کو بیاہ لیا۔ یہی سیتا سری رام جی کی
محبوبہ اور نیک مزاج رانی تہی۔ سری رام جی کے تینون بہائیون کو بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ۔
اور دو بہتیجیون کے ساتہہ ہوئے۔ جسوقت شوجی کا کمان سری رام چندر جی نے توڑا۔ اُسوقت
پرسرام وشنو جی کا چہٹوان اوتار اور کشتریون کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تہا۔ پرسرام جی
شوجی کا پرم بہگت تہا۔ اسواسطے شوجی کی کمان ٹوٹنے سے نہایت غضبناک ہوا۔ اور
راجہ جنک کے دربار مین آیا۔ باوجودیکہ سری رام جی اور پرسرام جی دونون وشنو جی کاہی اوتار
تہے۔ تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کرنیکے لئے۔ مقابلہ کیا۔ سری رام جی نے اُسی
وقت پرسرام جی کی تسلی کردی۔ اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے نمارا۔ کیونکہ پرسرام
جی برہمن تہا۔ اسکے بعد سری رام چندر جی ایودہیا مین واپس آئے۔ راجہ دشرتہہ نے سری
رام چندر جی کو تخت پر بہٹلانے کے لئے بڑی تیاری کی۔ رانی کیکئی والدہ بہرت جی پر راجہ
کی نظر عنایت زیادہ ترتہی۔ رانی کیکئی کی ابتدا سے سری رام جی کے ساتہہ محبت کمال تہی
الا رانی مذکورہ کی ایک لونڈی کوزلیت عورت سماۃ منترا تہی۔ لونڈی مذکورہ نے رانی کیکئی
کو سری رام جی کے برخلاف حاسد بناکر سنگدل کردیا ہوا تہا۔ رانی کیکئی نے راجہ دشرتہہ کے ساتہہ
بڑا طول مباحثہ اور جہگڑہ کرنیکے بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بہرت
جی کو تخت پر بہٹلایا جاوے۔ اور سری رام چندر جی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے
باپ کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے۔ سری رام چندر جی نے راج
چہوڑکر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا۔ سری رام چندر جی معہ لچہمن جی اور سیتا جی کے جنگل
کو سدہارے۔ ہرچند سب نے سمجہایا مگر نہ مانا۔ اور ارادہ مصمم رکہا۔ سفر کرتے ہوئے ونڈک
جنگل مین مقام چترکوٹ جوکہ دریائے جمنا اور گوداوری کے مابین واقع ہے پہونچے *

سری رام جی کے ایودہیا چہوڑنیکے بعد جلدہی راجہ دشرتہہ مرگیا * بہرت جی کو تمام نے
تخت سلطنت پر بیٹہنے کو کہا۔ انہون نے ہرگز قبول نکیا۔ اور سری رام جی کو واپس لانیکی آرزو
پر معہ لشکر اور ہمراہیان جنگل کی طرف روانہ ہوا۔ چترکوٹ مین سری رام جی سے ملاقات کی۔ عرصہ
تک طول بحث ہوتی رہی۔ سری رام جی واپسی سے انکار کرتے تہے۔ اور کہتے تہے کہ جب تک
والد کا قول پورا نہولیوے تب تک مین مراجعت نکرونگا۔ اُدہر بہرت جی تخت پہ بیٹہنے
سے محض انکاری تہے کہ مین آپکی موجودگی مین حقدار تاج و تخت کا نہین ہون۔ آخر یہ بات

قرار پائی کہ بہرت جی واپس جاوے - اور بطور نائب یا قایم مقام سری رام جی کے کام کرے - اور سری رام جی کی سرداری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاوان ہمراہ لے جاوے - اُن کو تخت پر رکہے - پس بہرت جی واپس ہوئے کاروبار سلطنت بطور قایم مقام کرنے لگے - اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاوان کو سامنے رکھہ لیتے تہے -

سری رام جی نے دس برس جنگلات مین ادہر اُدہر آوارہ پہرنے مین کاٹے - بعد ازان اگستی منی کے مقام پر پہونچے - اور یہ مقام قریب کوہ وندیاچل کے تہا - اس رشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پنج وٹی پر اپنی رہائش قایم کرین - چنانچہ سری رام جی معہ سیتا جی اور لکشمن جی کے وہان پر چلے گئے - مقام پنج وٹی - ندی گوداوری کے کنارہ تہا - اور یہ ضلع تمام کا تمام راکشسون سے تاراج کیا گیا ہوا تہا - اُن مین سے ایک راکشسی مسمات شورپ نکھا راجہ راون والئی لنکا کی ہمشیرہ سری رام جی کو دیکہکر اُنپر فریفتہ ہوئی - سری رام جی نے اُس کی خواہش کو روکا - جب اُسکی کچہہ پیش نہ گئی - تو حسد سے سیتا جی پر حملہ کیا - اس حرکت دشمنانہ سے لکشمن جی کو بڑا غصہ چڑہا - اور چہرہ کا رنگ سرخ ہو گیا - شورپ نکھا کی ناک اور کان کاٹ ڈالے شورپ نکھا روتی پیٹتی چلی گئی تہوڑی دیر کے بعد کہر اور دوشن برادران شورپ نکھا معہ افواج راکشسان بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام چندر نے جلد ہی اُنکا ہی خاتمہ کیا - یعنے ہلاک کیئے - پہر شورپ نکھا اپنے بہائی راون کے پاس لنکا مین گئی - اور بدلا لینے کے لئے - اس بہانہ سے راون کو مستعد کیا - یعنے سیتا جی کے حسن کی تعریف کرکے راون کی محبت اور خواہش کو دوبالا کر دیا - راون معہ ماریچ راکشس کے فوراً سری رام جی کی جا رہائش یعنے پنج وٹی پر پہونچا - ماریچ نہائیت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے - اپنی جگہہ سے بہت دور نکل گئے - پیچہے راون بصورت برہمن یا جوگی بہانہ مانگنے خیرات کے موقع پاکر سیتا جی کو چرا کر زور سے لنکا مین لیگیا - جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس ائے - سیتا جی کے گم ہونیسے نہائیت اندوہناک ہوئے - فکر اور تردد مین واسطے تلاش سیتا جی کے روانہ ہوئے - رستہ مین کبندہ راکشس کو ہلاک کیا - اور یہ دیو ہلا سر تہا - مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام مین بندرون کے راجہ سگریو کی امداد حاصل کرین - پہر جٹایو کرگس زخمی شدہ راستہ مین پڑا دیکہا - یہ پرند سری رام جی کا بہگت تہا - سیتا جی کی آواز سنکر راون کا سدراہ ہوا تہا - خوب لڑا - آخر گہائل ہوا - سری رام چندر جی کے آگے کل حال سیتا جی کا

کہا - اور مرگیا - دونون بہائیون نے اُسکو جلایا - پہر آگے روانہ ہوئے - کچہ آگے گئے تہے کہ راستہ مین ہنومان اور سگریو ملے - سگریو کے بہائی بالی کو مارکر کشکندہ اور میسا پور کی حکومت سگریو کو دلوا کر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا - بالی کا بیٹا انگد اُسکا ماتحت یا نایب مقرر کیا - اس کارروائی سے - سری رام جی کے نام کی پر ہبُوا اور کیکی رتہہ بڑی +

ہنومان سگریو کا وزیر اور جرنیل افواج تہا - اسنے ہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اول ہنومان نے سمندر کو پہاند سیتا کا پتہ لگایا - اور لنکا جلاکر سری رام جی کو اطلاع دی -

سری رام جی نے بمعہ افواج بندران دخرسان سمندر پر پل باندہا - اور پل کے اوپر سے عبور کرکے لنکا مین پہونچے - جنگ عظیم کیا - کمبہ کرن برادر راون اور راون کے کل بیٹے - معہ سنگ ناد کے مار ڈالے - آخرکار راون کو قتل کرکے لنکا پر قبضہ کیا - اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی +

سری رام جی کو سیتا جی کے ملنے سے بڑی خوشی ہوئی - مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے - اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا - کہ تو اکیلی غیر کے گہر رہی - شائید ہے کہ عفت مین فرق آگیا ہو - سیتا جی نے نہائیت مودبانہ اور تعظیمانہ الفاظون مین اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا + اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - اسپر سیتا جی نے دیوتون اور آدمیون کے روبرو اپنے آپ کو آگ مین ڈالدیا - آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے ایذا پہونچانیکے بحفاظت تمام آگ سے نکالکر سری رام جی کے بازون مین ڈالدیا - سری رام چندجی معہ سیتا جی - لکشمن - اور تمام مددگاران کے ایودہیا مین واپس آئے - آتی دفعہ پل سیت بندر رامیشور کو توڑ آئے - تینون بہائیون کے ہم صلاح ہوکر سری رام چندجی تخت سلطنت پر بیٹہے -

اگرچہ بحالت بندی راکشسون کے ہاتہہ سے سیتا جی کی کسی قسم کی حقارت نہین ہوئی تہی - اور سیتا جی نے بہی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کردی - تہی - اور سری رام جی کو بہی پورا اعتبار آگیا تہا - تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گہر مین واپس رکہنے سے طعنہ دیا - اسواسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والمیکی کے آشرم مین جاکر کاٹو - اس وقت سیتا جی حاملہ تہی والمیکی کے آشرم پر سیتا جی چلی گئی - وہان پر دو لڑکے توام ایک تو اور دوسرا کش تولد ہوئے والدین کے آثار اُن کے چہرہ پر عیان تہے - جبکہ دونون لڑکے دس برس کے ہوئے - اتفاقیہ سیر کرتے ہوئے - ایودہیا مین آگئے - سری رام جی نے اُن کو پہچانا - اور اپنے بیٹے تسلیم کرکے

سیتاجی کو بلایا۔ تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی۔ اور صفائی ظاہر کرے۔ سیتاجی واپس آئی۔ عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی۔ اور ثبوت مین کہاکہ اے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر۔ پس زمین پھٹ گئی۔ اور سیتاجی اُس مین داخل ہوگئی۔ اسطرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کھوئی گئی +

ایسی رانی کے کھوئے جانے پر سری رام جی نے بہی زندہ رہنا نامناسب سمجھا۔ اور دیوتون نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا۔ کال بصورت زاہد سری رام جی کے پاس آیا۔ اور عین علیحدگی مین کہاکہ یاتم زمین پر ٹہرو۔ یا آسمان پر دیوتون کے افسر ہو۔ لکشمن جی نے اپنے بہائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی۔ لکشمن جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمن جی کے واسطے موت کا حکم دیا۔ اور لکشمن جی مجسم سرگ مین چلے گئے۔ سری رام جی شاہانہ تجمل اور رسومات کے ساتھ دریا سرجو پر گئے۔ اور وہین وشنو جی مین داخل ہوگئے +

جبکہ سیتاجی ۱۵ برس والمیکی کے اشرم مین رہے تہے۔ اُسکی بابت ایک اور روایت اس طرح پر ہے۔ کہ سری رام جی نے اشومیدہ یگیہ کیا۔ یگیہ کا گھوڑا چھوڑا گیا۔ شترگہن گھوڑے کی حفاظت مین ساتھ گیا۔ لَو۔ اور کُش نے گھوڑے کو پکڑا۔ اور شترگہن کو شکست فاش دی۔ بلکہ زخمی کیا۔ پہر سری رام جی نے لکشمن جی کو معہ افواج روانہ کیا۔ وہ بھی ہزیمت اُٹھا بھاگا۔ اُسکے بعد بھرت معہ ہنومان روانہ ہوا۔ مگر اُسکا بھی ویسا ہی حال ہوا۔ آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے۔ جبکہ باپ اور بیٹے بمقابل ہوئے۔ قدرتاً خون پدری جوش زن ہوا۔ اور سری رام جی نے اپنے بیٹون کو تسلیم کیا۔ سیتاجی نے بصلاح اور نصیحت والمیکی کے خاوند سے معافی مانگی۔ وے سب ایودہیا مین آئے۔ اشومیدہ یگیہ ختم ہوا۔ بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا مین ہوتی ہے +

رامانج سوامی रामानुजस्वामि

سمت ۱۱۸۵ مین مدرس کے شمال ومغرب پیرم پور مین پیدا ہوئے۔ کانچی پور مین پڑہکر سری رنگ مٹھ مین آرہے۔ سوامی رامانج نے یہ بیان کیاکہ ویدانتی شنکرآچاریہ۔ کا مذہب بہت مشکل ہے۔ بہوت ناتھ مہادیو اور کالی کرالی کی پرستش و پوجا کے عوض سیتارام جی کی پوجا کرو۔ تاکہ سہل نجات ملے۔ یہ مذہب لوگون کو بہت بہایا۔ اور ترپنڈ کی جگہہ تلک لگانا شروع کردیا +

رَام چَنْدَر रामचन्द्र یہ شخص ساکن نیم کہارنیہ بڑا عالم تہا۔ درمیان ۱۸۰۵ء کے گرہیہ سوتروں کی چھوٹی چھوٹی کتابین تصنیف کی۔ ساکہائین۔ گرہیہ سوتر کی پنچی تصنیف کی۔ جس ملک کا یہ باشندہ تہا۔ اُسی ملک مین اسکی تصنیفات کا رواج ہے +

رَام رَاجا रामराजा ساکن ملک دکشن تہا۔ عمارتوں کے کام مین اول درجہ کا انجینیر تہا۔ عمارتوں کے علم مین اس نے ایک گرنتھہ موسوم بہ مان سار گرنتھہ ۵۸ حصوں مین تصنیف کیا +

رَام کرِشن रामकृष्ण کاتیہ گرہیہ سوتر (شکل یجروید) کی ٹیکا کا مصنف نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے۔ اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سنسکار گنپتی ہے۔ اس گرہیہ سوتر پر اور جسقدر ٹیکا مین ہین۔ یہ سب سے اعلی ہے۔ اور اسکی برابری کوئی نہین کرسکتی۔ نیز اس نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ یجروید کی تمام سنہر اؤن مین سے کنوسنیہر و سبسے اعلی ہے +

رَاوَن रावण راکشسون کا راجہ والئی لنکا۔ وشرو کا بیٹا نکشا کے بطن سے تہا۔ نکشا مسمی سومالی راکشس کی دختر تہی۔ راون مسمی کوویر کا سوتیلا بہائی اور رشی پلستیہ کا پوتا تہا۔ کوویر یکشوں کا راجہ۔ اور راون راکشسون کا راجہ تہا + کل راکشسی اقوام کا جد امجد پلستیہ تہا +

راون نے برہما جی کی عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تہی کہ دیوتوں اور راکشسوں سے مارا نہین جاتا تہا۔ اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہین سکتا تہا۔ برہما جی نے اسقدر طاقت بخشنے پر یہ بھی فرمایا تہا۔ کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہوگا +

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کرلینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہوگئی تھی۔ تمام راکشس اس سے خوف زدہ تہے۔ یہ بڑا سخت اور شریر تہا۔ ملکہ بدی کا پتلا تہا +

رامائین مین لکہا ہے کہ راون کے دس سر تہے۔ جن کے باعث اسکا نام دش آنن دش کنٹ نیکتی گریو مشہور ہوا۔ اور بیس بازو آنکھین سرخ مثل تانبے کی۔ دانت مثل چاند کے روشن تہے۔ اسکی صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تہی۔ یا یون کہو کہ موت مُنہ کہولے ہوئے تھی۔ اس مین عام علامات شاہانہ نہین۔ اس کے جسم پر دیوتوں کے ہتہیاروں کے زخموں کے نشانات لگے ہوئے تہے۔ اس مین اسقدر طاقت تھی کہ سمندر کو متحرک کرسکتا۔ اور کوہ کی چوٹی کو پہلا سکتا تہا۔ تمام قوانین کا توڑنا اور آدمیوں کی عورات کو جبراً پکڑ لیجانا اسکا کام تہا۔ اسکا خوف اسقدر پہیلا کہ

سورج گرمی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رُک گئے - انسانون کو بہت تکلیف پہونچانی شروع کی - براہمنون اور رشیون کو بھی دق کیا - اسکی سختیون اور ظلمون کا نعرہ آسمان تک بلند ہوا - ایسا حال گوشگذار کرکے وشنوجی نے فرمایا کہ راون اس قدر غرور اور تکبر مین بھر گیا ہے - کہ اُس نے انسانون اور حیوانون کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے - اور اُن کو ایذائین پہنچاتا ہے - پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہونگے +

وشنوجی نے راون کو تباہ کرنیکے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم مین سری رام جی کے نام سے کیا - لاتعداد بندر اور ریچھہ اسی مطلب کے واسطے ساتھہ ہی کو پیدا ہوئے - سری رام جی نے راکشسون سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہونچائے - کہ راون کو بہت ناگوار گذرا - اور نہایت پرجوش ہوا +

سیتاجی کے دام حسن مین گرفتار ہوکر فوراً لنکا سے روانہ ہوا - اور مقام رہائش سری رام جی مین پہونچا - اور ایک سادھو فقیر کا لباس پہنکر سیتاجی کو چرایا اور لنکا مین لیگیا - وہان پر سیتاجی کو راون نے بہت دق کیا - تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے - اور بصورت انکار مار ڈالنے اور کھا جانیکی دھمکی دیتا رہا - لیکن وفادار اور پاک دامن سیتاجی انکار ہی کرتی رہی جب راون غصے سے سیتاجی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا - تب ایک اس کی عورت درمیان آجاتی - اُس کے باعث ایسی حرکت نالائق سے باز رہتا +

سیتاجی کے گم ہو جانے پر سری رام چندجی مع لکشمن سگریو اور ہنومان کے جنکے زیر کمان لاتعداد افواج بندرون اور ریچھون کی تھی - واسطے جنگ کے جانب لنکا کے روانہ ہوئے - سمندر پر پل باندھا - اُسپر سے عبور کرکے لنکا مین جا داخل ہوئے - کئی جنگ کئے - کل افسر افواج مکبنہ کرن میگ ناد - وغیرہ مارے گئے - اور شہر لنکا کے نیچے پہونچکر - راون سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی - کبھی عنوان فتح و فیروزی ایک جانب معلوم پڑتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی +

سری رام جی نے تیر سے راون کا ایک سر کاٹ ڈالا - اُس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا تھا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قایم ہو گیا - اس حال کو مشاہدہ کرکے سری رام چندجی نے وہ تیر جسکو برہماجی نے تیار کیا ہوا تھا - دشمن کی طرف چلایا - وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی - راون کے سینہ مین داخل ہوکر پیٹھہ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر مین غوطہ لگا کر صاف ہو گیا

اور بعد ازاں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پھولوں کی بارش کی۔ اور برہما جی نے وشنو جی یعنے سری رام جی کی استت پڑھی ؀

راون اگرچہ تمام راکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم یہ باپ کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنسکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ ویدوں کی رسومات کے مطابق چلتا تھا۔ اس لئے اسکا سنسکار مطابق دستور برہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلائی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ ورن دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوبیر دیوتا دولت مہیا کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مکانوں کو جھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ؀

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت ویریہ نے راون کو قید کیا مثل حیوانوں کے اپنی دار السلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں ششپال تھا۔ راون کی عورات بہت تھیں۔ لیکن ان میں سردار مندودری تھی۔ تمام عورات راون کی لاش کے ہمراہ جل گئیں۔ راون کے لڑکے حسب ذیل تھے ؀

(۱) میگھناد۔ اس کے نام اندرجت۔ وانش۔ اکش بھی تھے۔ (۲) ترسی شکھ یا جشر (۳) دیوانتک۔ (۴) نرانتک (۵) ستی کایہ ؀

راہو — راہو اور کیتو دو گرہ ہیں۔ راہو ہی موجب کسوف اور خسوف کا ہوتا ہے۔ راہو اصل میں دیت ہے۔ اس کا باپ وپرچتی اور والدہ سنہکا تھی۔ مادری نام سے اس کا نام سنہکی ہے کیونکہ پڑا۔ اس کے چار بازو ہیں۔ نیچے کا جسم مثل دم کے ہے۔ بدی کرنا اس کا کام ہے ؀

دیوتوں اور دیتیوں نے جب سمندر کو متھن کر کے امرت کو مع دیگر رتنوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیتیوں کو محروم رکھا۔ اس وقت راہو بھی خفیہ دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اس کو بھی وشنو جی نے امرت پلایا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سوریہ کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارہ سے تبلا دیا۔ وشنو جی اس حرکت راہو سے برانگیختہ ہوئے اور سدرشن چکر سے راہو کا سر اور دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا۔ اس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جا ملا ہوا

اور پیچھے جسم کا نام کیتو مشہور ہوا۔ اِس لئے راہو اپنا بدلا چاند اور سوریہ سے لیتا ہے۔ تب سے عداوت چلی آتی ہے ؞

وِشنو پوران میں لکھا ہے کہ آٹھ سیاہ گھوڑے راہو کی گاڑی کو کھینچتے ہیں۔ ایک ہی قسم کے سازسے آراستہ اور ہمیشہ کے لئے جوتے گئے ہیں۔ راہو کی رفتار سورج سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک رہتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سرخ رنگ اور نہایت تیز رفتار کے مثل ہوا کے ہیں۔ راہو کے اِس قدر نام ہیں "ابھر پشاچ" یعنی آسمانی دیو "بھرنی بھو" یعنی تولد شدہ از بھرنی "گرہ" یعنی گجر فتار کنندہ "اگنیدہ" یعنی بلا سرہ

رِبُھو ऋभव (دیکھو رِبھو)

رِبُھو ऋभु (۱) اندر کا نام ؞

(۳) اگنی کا نام ؞

(۴) آدِتیہ کا نام ؞

(۴) پورانوں میں لکھا ہے کہ رِبھو برہماجی کا بیٹا تھا۔ اِس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔ نِدَاگھ و ولد پلستیہ اِس کا شاگرد تھا۔ مذکورہ کو علم سکھلانے میں بڑا محظوظ ہوتا۔ چنانچہ دو ہزار برس گذرنے کے بعد اُس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چار کماروں میں سے ایک ہے ؞

(۵) سودھن وان کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن وان انگیرس کی اولاد تھا۔ رِبھو، وِبھو و واج بھی اِس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔ اور اِن کی ستائش ہونے لگی۔ رِگ وید میں اِن کو دانا کاریگر یعنی بڑھئی کہا ہے ؞

رَتن بھدر रत्न भद्र یکشوں کا راجہ۔ کوہ یکش پت گندھ ماؤں پر حکومت کرتا تھا۔ اِس کے لڑکے کا نام پورن بھدر تھا ؞

رَتن گربھ بھٹ रत्नगर्भ भट्ट وِشنو پوران کا شارح یعنی وِشنو پوران کی ٹیکا کا مصنف ؞

رِتو پَرن ऋतुपर्ण راجہ والئ ایودھیا تھا۔ سرو کام اِس کا باپ تھا۔ اِسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جانے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ راجہ چوسر کھیلنے میں اُستاد تھا ؞

رَتی रति کام دیو کی عورت اور دکش کی لڑکی۔ اِس کے نام قرار

ولی ہیں۔ آلوا۔ کامی۔ تڑنی۔ کام پتنی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کا حصہ۔ کام پریا یعنی محبوبہ کام۔ واگ لتا۔ مایا ولی یعنی دھوکھا دہندہ۔ کپلیلا۔ سوبھاگی یعنی خوبصورت اعضاء۔

رجی रजि آئیں کا بیٹا تھا۔ اس کے بیٹوں کی تعداد پانسو تصور کی گئی تھی۔ اور وے سب کے سب بڑے صاحب طاقت تھے۔ ایک دفعہ دیوتوں اور اسروں کے درمیان عرصہ دراز تک جنگ ہوتا رہا۔ تب برہما جی نے کہا کہ جس طرف رجی ہوگا اس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اسروں نے ہی اس کو اپنی جانب ملانے کی کوشش کی اس نے کہا کہ بایں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کرا دینے پر میں تم سب کا راجہ ہونگا۔ اسروں نے اس شرط کو منظور کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اس کو اپنی جانب کر لیا اور فتحیاب ہونے پر اس کو اندر بنانے کا اقرار کیا۔ جنگ شروع ہوا۔ اسروں نے ہزیمت اٹھائی۔ اور تمام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اس کی فرزندی قبول کی۔ اس کے بعد یہ اپنے شہر کو واپس چلا آیا۔ اور پیچھے اندر کو اپنا نائب چھوڑ آیا۔ جب رجی مر گیا۔ تب اندر نے اس کے بیٹے کو تخت پر بٹھلانے سے انکار کیا۔ اور برہسپتی کی امداد سے راجہ اندر پھر اپنی شاہنشاہی پر متسلط ہوا۔ اور رجی کے بیٹوں کو تباہ کر دیا۔

رچیک रिचीक رچیک رشی ولد بھرگو از نسل اوزر تھا اس کی عورت کا نام ستیہ وتی اور لڑکے کا نام جمدگنی تھا (دیکھو وسوامتر) وشنو پوران سے واضح ہوتا ہے کہ رچیک نے سن پیری میں راجہ گادھی والی کانیہ فتح کی لڑکی زوجیت میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نامرغوب اور ناپسند گزرا۔ اور رشی کے حکم سے انکار کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ الا بایں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں پیدا کر دو۔ تو پھر لڑکی دے دونگا۔ رچیک نے فوراً ورن دیوتا کی معرفت ایک ہزار مطلوبہ گھوڑے حاصل کر کے راجہ گادھی کو دے دئے۔ اور لڑکی راجہ کی بیاہ لی۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے اپنا بیٹا شنہ شیف دہسطے قربانی یگیہ کے فروخت کیا تھا۔

رُدر रुद्र رُدر کے ویدوں میں کئی نام لکھے ہیں۔ تمام طوفانوں اور ہواؤں کا دیوتا رُدر ہی ہے۔ جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتے ہیں

اُن کے لئے مُہلک ہوتا ہے۔ اور دوسروں کے لئے نہایت مہربان ۔ رُدر شوجی سے ہی نکلتا
ہے اور آخر شوجی میں ہی محو ہو جاتا ہے۔ یجروید میں رُدر کو مہاں دیو کے نام سے لکھا ہے
شوجی کی خصلت رُدر کی صورت میں مُہلک ہوتی ہے۔ وشنو پوران میں لکھا ہے کہ رُدر
برہماجی کی پیشانی سے پیدا ہوا۔ اور برہماجی کے حکم سے اردہ ناری صورت نصف مذکر اور نصف
مونث کی بنائی۔ پھر اُس سے گیارہ صورتیں پیدا کیں۔ بعض اُن میں سے سفید اور حلیم الطبع
اور بعض سیاہ اور شوخ مزاج۔ دوسری جگہ اُس پوران میں اِس طرح لکھا ہے کہ برہماجی کی یہ
خواہش ہوئی کہ شوجی میرے بیٹے ہوں تو خلقت کا کام چلتا ہے۔ چنانچہ برہماجی نے بڑی
ریاضت کی۔ بعد قبول ریاضت برہماجی کے ابرو سے شوجی پیدا ہوئے۔ شوجی کے پانچ منہ
اور چار ہاتھ تھے۔ رُدر نے برہماجی سے اپنا نام اور کام پوچھا۔ برہماجی نے کہا تمہارے گیارہ
نام ہیں۔ (۱) منیو۔ (۲) منُ۔ (۳) مہن۔ (۴) مہاں۔ (۵) شِو۔ (۶) رِتدھوج۔ (۷) اُگرریتا۔
(۸) بھو۔ (۹) کال۔ (۱۰) وامدیو۔ (۱۱) دھرت ورت۔ اور خلقت کو پیدا کرو۔ پس رُدر
نے بھوت۔ پشاچ۔ کُشمانڈ۔ راکشس وغیرہ کئی قسم کی خلقت پیدا کی۔ اِس اولاد کو دیکھ کر برہما
جی خوف اور حیران ہوئے اور کہا اِس اولاد کو نابود کرو کہ ایسی پیدا کرو۔ رُدر نے ہنس کر کہا
کہ جس خلقت کو حیات اور ممات ہو اُس کو ہم پیدا نہیں کرینگے۔ ویسی خلقت تم پیدا کرو۔
پھر رُدر برہماجی کی پیشانی کی راہ سے محو ہو گئے۔ چونکہ پیدا ہوتے ہی رو دیا۔ اِس واسطے برہماجی
نے رُدر نام رکھا۔ چونکہ یہ سات دفعہ اور زیادہ رو دیا۔ اس واسطے سات نام رکھے۔ (۱) بھو
(۲) شرو۔ (۳) ایشان۔ (۴) پشوپتی۔ (۵) بھیم۔ (۶) اُگر۔ (۷) مہادیو۔ رُدر کے گیارہ نام
پُرانوں میں اختلاف رکھتے ہیں ؏

رُدر ساورن — रुद्रसावर्णि — بارہواں منو (دیکھو منو) ؏

رُدر اسکند سوامی — रुद्रस्कन्द स्वामी — قدیم زمانے کا شارح۔ بھٹی
ٹیکا کا مصنف۔ اِس کی تصنیفات دو ہیں۔ ایک ٹیکا لاٹیاین سوتر پر۔ دوسری ٹیکا کھادر گریہ
سوتروں پر ؏

رُدر ورتی — रुद्रवृत्ति — آپستمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا
مصنف ؏

رُدر ٹیکی — [illegible] — کو یہ خزانوں کے دیوتا کی زوجہ

(۲) پاروتی کا نام ؏

رِشی ऋषि رشی یا مہیت رشی برہما جی کی مانسی اولاد ہیں۔ ان کو پرجاپتی بھی کہتے ہیں بست پتھ براہمن میں ان کے یہ نام لکھے ہیں (۱) گوتم (۲) بھردواج (۳) وشوامتر (۴) جمدگنی (۵) وسشٹھ (۶) کشیپ (۷) اتری۔ اور کتاب مہابھارت میں حسب ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریچی (۲) اتری (۳) انگرس (۴) پلاہ (۵) کرتو (۶) پلستیہ (۷) وسشٹھ۔ لیکن وایو پوران میں پچھلی فہرست میں بھرگو کو شامل کرکے آٹھ رشی لکھے ہیں۔ اور وشنو پوران میں پچھلی فہرست میں ہی بھرگو اور دکش کو شامل کیا ہے اور تعداد نو تک بڑھا دی ہے۔ یہ ساتوں رشی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر اور روشن ہیں۔ چتر شکھنڈی ان کا نام ہے ؏

رِشی شرنگ ऋष्यशृंग وبھانڈک رشی کا بیٹا۔ کشیپ کی نسل سے تھا رامائن اور مہابھارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ ہرنی کے شکم سے تولد ہوا اور جس کی پیشانی پر ایک سینگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگل میں ہی اس کی پرورش کی۔ اور وہ جوان ہوا۔ ایام میں کسی انسان کا منہ اس نے نہ دیکھا تھا۔ انگ میں ایک دفعہ بڑی خشک سالی ہوئی۔ اور شہر کا راجہ جو لوم پاد تھا۔ رعایا امساک بارش سے بڑی تنگ ہو گیا۔ ہو گئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رفع خشک سالی کے لئے یہ تدبیر بتائی کہ وہ اس رشی شرنگ کو جنگل سے بلا کر اپنی لڑکی شانتا کی شادی اس سے کر دو۔ پس فوراً بارش باران شروع ہو گی۔ راجہ نے یہ نصیحت بخوشی قبول کی۔ اور ایک گروہ حسین لونڈیوں کا واسطے لانے رشی مذکور کے روانہ کیا۔ یہ رشی ان لڑکیوں کے ہمراہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش حسب دلخواہ ہو گئی۔ راجہ نے اپنی دختر مسماۃ شانتا کا بیاہ اس رشی سے کر دیا ؏

شانتا راجہ لوم پاد کی گود لی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کا اصلی باپ راجہ دسرتھ تھا۔ شرنگ نے راجہ دسرتھ کے ہاں ایک یگ سرانجام کرایا۔ جس سے شری رام چندر جی پیدا ہوئے ؏

رکت وبیج रक्तबीज یہ دیت پہلے جنم میں رمبھ اسر تھا۔ جیسے نے اس کو مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت وبیج پڑا۔ یہ شو جی کا بڑا بھگت تھا۔ طاقت اس میں بدرجہ کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں اتنے ہی اور رکت وبیج فوراً پیدا ہو جاتے۔ اس کا مارا جانا کسی صورت میں ممکن نہ تھا۔ سمجھ لی

جانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا - دیوی جی کے ہتھیاروں کے لگنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گریں اُتنے ہی اُسر رکت وریج کی صورت کے پیدا ہو جاتے - لیکن دیوی جی نے بذریعہ کالی کے خون اور گوشت اِس کا کھا ڈالنے سے اُن کا خاتمہ کر کے فنا کیا ؛

رکمن रुक्मिन् راجہ بھیشمک والی ودربھ کا بیٹا - پانڈوں اور کوروں کی خدمت میں نوبت بنوبت رہا - لیکن بے قاعدہ شیخی اور حیلہ سازی کے کرنے سے ہر دو جانب سے نکالا گیا تھا - رکمنی اِس کی ہمشیرہ تھی - اور اُس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے - رکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اُن پر حملہ کیا - لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی - اور مقید ہوا - رکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا - اِس نے شہر بھوج کٹ کی بنا ڈالی - بلرام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا ؛

رکمنی रुक्मिणी راجہ بھیشمک والی ودربھ کی دختر - اِس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ رکمنی کا بیاہ سری کرشن جی سے کریں - اور رکمنی کی بھی دلی خواہش یہی تھی - الّا بھائی رکمن اِس کا برادر کلاں اِس امر سے ناراض تھا - کیونکہ وہ کنس کا دوست تھا - اور کنس کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا - اِسی وجہ سے رکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا - اور شادی کرنے سے انکار کیا - اور راجہ ششپال والی چیدی کے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی - لیکن رکمنی کو یہ کب گوارا تھا - جب ششپال واسطے شادی کرنے کے آیا - تب سری کرشن جی بھی بموجب اشارہ رکمنی کے پہنچ گئے - بروز شادی جبکہ رکمنی برائے پوجا دیوی جی کے مندر کی طرف جا رہی تھی - تب سری کرشن جی موقع پا کر رکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر رتھ پر سوار کر کے لے گئے - اگرچہ ششپال نے بہت زور کیا لیکن اپنے مُنہ کی کھا کر بھاگ گیا - بعدہٗ رکمن طیش کھا کر (کیونکہ اِس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی) سری کرشن جی سے جنگ آرا ہوا - آخر شکست کھا کر گرفتار ہوا - الّا رکمنی کی منت و سماجت سے جان بچا کر لوٹا - سری کرشن جی بسلامتی رکمنی کو دوارکا میں لائے اور حسب دستور بیاہ کیا - سب رانیوں میں اِس کا اعلیٰ درجہ تھا - اِسکے بطن سے پردیومن تولد ہوا - سوائے اِس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی اور تھی - اُن کے نام یہ ہیں (۱) چارودیشن - (۲) بھدر چارو - (۳) سودیشن - (۴) چارودیہ - (۵) سوشیمن - (۶) چارو گپت (۷) چارو وند - (۸) سوچارو - (۹) چارو - اور لڑکی کا نام چارومتی تھا ؛

سری کرشن جی کے مرنے پر رکمنی معہ ہشت رانیوں کے ستی ہو گئی ؛

رِشبھ ऋषभ راجہ نابھ کا بیٹا میرو کے بطن سے۔ اِس کے سو لڑکے تھے۔ بڑے کا نام بھرت تھا۔ اِس نے ننو یگیہ کئے۔ اپنے لڑکوں کو گیان کی ہدایت دی۔ اور بھرت فرزند کلاں کو راج تلک دیکر آپ جنگل کو سدھارا۔ وہاں پر ایسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔

بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ جنوبی ہند کے مغربی کنارے پر جاکر جین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق باندھا۔ جینیوں کے پہلے تیرتھنکر یعنی رشی کا نام رشبھ دیو تھا۔

رگھو रघु سورج بنسی خاندان کا راجہ۔ رگھو ونس کے مطابق رگھو ولد دلیپ سری رامچندر جی کا پردادا تھا۔ اِسی سے سری رام جی کا نام راگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھوپتی نسل کا سردار۔

رگھوپتی रघुपति سری رام جی کا لقب۔ (دیکھو رگھو)

رمبھ रम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے۔ اِس کا ایک بھائی کرمبھ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کرمبھ حصول اولاد کے واسطے اگنی کی پرستش کرتا ہوا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ رمبھ کے ساتھ اگنی نے اقرار کیا کہ تیرے ہاں بڑا دلاور بیٹا پیدا ہوگا۔ جب یہ لوٹنے کو تیار تھا کہ ایک مادہ بھینس وہاں پہنچی۔ رمبھ غلبۂ شہوت سے اُس کے ساتھ افعال بد کا کردار ہوا۔ اور اُس کو اپنی عورت بنا کر پاتال میں لے گیا۔ وہاں پر ایک نر بھینس نے رمبھ کو سینگوں سے زخمی کر کے مار ڈالا۔ یکشوں نے رمبھ کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اُس کے مادہ بھینس اُس کی عورت بھی ستی ہوگئی۔ اِس کے حمل سے مہک سر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ رمبھ بجوش محبت پدری چتا سے باہر نکلا اور پھر اُس کا نام رکت وِیج مشہور ہوا۔

رمبھا रम्भा یہ اپسرا بوقت سمندر منتھن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلی تھی۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اُسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے رشی وشوامتر کو ورغلانے کے واسطے اِسی اپسرا کو تعینات کیا۔ مگر رشی مذکور کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہوگئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اِس کو دیکھ کر اِس کے حسن سے اِس قدر فریفتہ ہوا کہ اِس کو جبراً پکڑ کر لے گیا۔ مگر اِس نے راون کو یہ بھی جتلا دیا تھا۔ کہ میں کوویر کے فرزند نل کوویر کی منکوحہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

رنتی دیو रन्तिदेव چندر بنسی نسل کا بڑا خیر اندیش اور زاہد راجہ تھا۔ بھرت سے چھٹویں پشت میں تھا۔ پورانوں میں اِس راجہ کو بڑا دولتمند۔ غنی۔ دھرم وان

ستجی - اور یگیہ کرنے والا لکھا ہے کہتے ہیں کہ اس کے دو لاکھ باورچی تھے دو ہزار چار پایہ اور
اتنے ہی دیگر اقسام کے جانور روزمرہ واسطے رسوئی کے ذبح کئے جاتے تھے - تمام محتاجوں اور غربا
کو کھانا کھلایا جاتا تھا ؂

رَوچیہ रौच्य تیرھواں منو (دیکھو منو) ؂

رَودر रौद्र کارتک کا نام اور یہ لڑائی کا دیوتا تھا ؂

رُوما रुमा سُگریو والئ کشکندھ کی رانی ؂

رُوم ہرشن रोमहर्षण دیکھو لوم ہرشن ؂

رُوہت रोहित (۱) اتھروید کا ایک دیوتا - بشکل سورج یا آتش ؂
(۲) راجہ ہریش چندر کا بیٹا - اس کو روہت اشو بھی کہتے تھے - کہتے ہیں کہ روہتاس کے
قلعے کا نام اسی کے نام پر رکھا گیا تھا (دیکھو ہرش چندر) ؂

رُوہنی रोहिणी (۱) وسدیو کی دوسری زوجہ کنس کے خوف سے
نند کے گھر بمقام گوکل رہتی تھی - دیوکی زوجہ وسدیو کے حمل کا بچہ ایشور کی مرضی سے وضع حمل
سے چند روز پیشتر روہنی کے حمل میں ڈال دیا گیا تھا - چنانچہ روہنی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا
وسدیو نے کنس سے پوشیدہ گرگ پروہت کو بمقام گوکل روانہ کیا تاکہ لڑکے کا نام مقرر کرے -
چنانچہ پروہت مذکور نے اس کا نام بلرام رکھا ؂
(۲) سوم یعنی چاند کی زوجہ اور دکش کی لڑکی - اور نکشتروں میں سے چوتھا نکشتر ہے ؂
(۳) کشیپ کی لڑکی سُرَبھی کے بطن سے - اور سینگدار مویشی کی والدہ - ان ہی کا نام دھینو
کا ہے بھی شامل ہے - کام دھینو گائے وہ ہے جو کہ خواہش کے مطابق ہر شے مہیا کر دیوے ؂
(۴) سری کرشن جی کی رانی ؂

رَوی रवि سوریہ (دیکھو سوریہ) ؂

رَیبھیہ रैभ्य بھردواج کا یہ رشی دوست تھا - اس کے دو لڑکے
تھے - ایک کا نام اَرواوسو اور دوسرے کا نام پَرواوسو - ایک روز یہ رشی رات کے وقت ہرن کا
چمڑا پہن کر کہیں گھر سے باہر پھر رہا تھا - کہ اس کے بیٹے پرواوسو نے غلطی سے اس کو ہرن
تصور کیا اور مار ڈالا - یہ کارروائی بموجب تاثیر بددعا بھردواج رشی کے ہوئی تھی - اس پر اَرواوسو واسطے
کرنے عبادت کے جنگل میں چلا گیا تاکہ اپنے بھائی پرواوسو کے جرم یا گناہ کی معافی کراوے -

جب وہ لوٹ کر گھر آیا - تو پروا آوسو نے اُس کو بھی مرتکب جرم کا قرار دیا - پھر دوبارہ اروا آسو
واسطے معافی اپنے جرم کے جنگل مین جاکر مصروف ریاضت ہوا - اسکی ایسی ریاضتون سے دیوتا -
اسقدر خوش ہوئے کہ اونہون نے پروا وسو کو نکالدیا - اور رییٔ بہہ کو دوبارہ زندہ کیا +

رینوکا रेणुका راجہ پرسین جت یا رینو کی لڑکی - رشی جمدگنی کی
زوجہ - اور پرشرام جی کی والدہ - راجہ چیتررتہہ کی اپنی رانی کے ہمراہ عیش و عشرت سے مشغولیت
کے نظارہ سے اسکے خیالات پراگندہ ہو گئے - جمدگنی نے سمجہا کہ یہ ثابت قدمی سے گر پڑی ہے
اپنے بیٹون کو کہا کہ اسے قتل کر ڈالین - مسمیان رومنوت - سوشین - وسو - تین چہوٹے
بیٹیون نے اس گستاخانہ اور ناواجب حرکت سے انکار کیا - جمدگنی نے اُن کو بددعا دی -
جسکی تاثیر سے وہ مادرزاد مجہول ہو گئے - پرشرام جی چوتہے بیٹے نے بہ تعمیل ارشاد
والد اسکا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی بہت خوش ہوا - اور کہا کہ اس تعمیل حکم کے عوض جو کچہہ تو مانگے
مین دے سکتا ہون - پرشرام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پہر زندہ ہو جاوے - لیکن
اسکو اپنے مرنیکا حال بالکل معلوم نہ ہووے - اور حواس درست ہون - دوسری میرے
بہائی - اپنی اصلی ہوش و حواس مین ہو جادین - جمدگنی نے سب کچہہ منظور کر کے حسب
خواہش کر دیا - اسکا نام کونکنا بھی تہا +

ریوا रेवा (۱) کرن کی زوجہ +

(۲) رتی کا نام +

رییٔ وت रेवत (۱) یہ راجہ ولد ریوا یا ریوت سورج
بنسی خاندان مین سے تہا - اس کی ایک لڑکی مسمات ریوتی نہایت حسین تہی - اسکی
ثانی کوئی فانی ذی روح خیال نہ کر کے راجہ رییٔ دت برہماجی کے پاس واسطے صلاح
دمشورہ کے گیا - بموجب ہدایت برہماجی کے بلرام جی کے ساتہہ ریونی کا بیاہ کر دیا +
اس راجہ نے گجرات مین کوشستہلی - یا دوارکا تعمیر کی - یہی اسکی دارالسلطنت تہی

(۲) پانچوان منو (دیکہو منو)

ریوتی रेवती راجہ رییٔ وت کی لڑکی - اور بلرام جی کی زوجہ
یہ اسقدر حسین اور خوبصورت تہی - کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہونیکے
قابل نہ خیال کر کے - برہماجی کے پاس جاکر صلاح پوچہی - برہماجی نے ایک طول وطویل

گفتگو مین وشنوجی کے اوصاف ظاہر کر کے کہا کہ دوارکا مین بلرام جی وشنوجی کی انس سے
تولد ہوئے ہین۔ اُن سے اس کی شادی کرو۔ رَیَی وَ ت زمانہ درازتک آسمان پر رہکر
جب زمین پر اُترا تو اسکو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت مین بلکہ بہمہ صفت
موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے - پس رَیَی وَت دوارکا مین گیا - اور ریوتی کا بیاہ بلرام
جی سے کردیا - چونکہ ریوتی قد مین دراز تھی اسلئے بلرام جی نے اپنے ہل کے لگانے سے
اول پست قد کر دیا - بعدہ قبول کیا - اسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - بادہ نوشی
مین شامل خاوند تھی +

ریونت रेवत سوریہ کا بیٹا سجنا کے بطن سے یہ گوہیکوں کا سردار
تہا - اور اسکو یہ واہن بھی کہتے ہے - +

س

ساتیہ کی सात्यकि سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پانڈوان
کی جانب سے لڑا - اور جنگ مہابہارت مین سری کرشن جی کا رتھبان تہا - اسنے مقام
دوارکا ایک مے نوشی کے دور مین کرت ورما کو فریب سے قتل کر ڈالا تہا - اس واقعہ سے
مقتول کے دوست اسپر غصہ کہا کر ٹوٹ پڑے - اور ساتیہ کی کو بھی مار ڈالا - اسکی دو اور
نام - ذٰ اُرک - اور یویودہان بھی تہے - اسکے باپ کا نام ستیہ تہا - اسلیئے اسکو ستینیہ کہتے
تہے - +

سادہوی माधवी برکہہ ہان کی زوجہ اور سری رادہا جی کی
والدہ +

سادہیہ साध्य اولی درجہ کے دیوتاون کا گروہ - اور دیوتاون
کے نزدیک ہی انکا قیام رہتا ہے - پورانون مین انکی تعداد بارہ لکہی ہے اور بعض جگہہ
ان کی تعداد کا نمبر سترہ تک لکہا ہے - اور دہرم کے بیٹے سادہیا کے بطن سے ان کو ظاہر
کیا گیا ہے - اور سادہیا دکش کی لڑکی تھی +

سامبہ [illegible] [illegible] اور ... [illegible]
مدد کی بیاری ... +

سامھی پنی [illegible] ... سری کرشن جی کا ...

بلرام جی کا استاد تہا - فن سپاہ گری مین اُن کو اسنے تعلیم دی تھی +

ساوِتری सावित्री (۱) ویدون مین اسکا نام گایتری لکھا گیا ہے،

(۲) برہماجی کی پیاری عورت شت روپا کا نام +

(۳) راجہ اشوپتی کی لڑکی - اور ستیہ وان کی عاشق زار تھی - اس نے اپنے معشوق کو شادی کرنے پر مجبور کیا - ایک خفیہ نویس نے اسکو اطلاع بہی کردی کہ ستیہ وان صرف ایک برس زندہ رہیگا - جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا - تو ستیہ وان جنگل مین واسطے کاٹنے لکڑیون کے گیا - یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی - جنگل مین پہونچتے ہی ستیہ وان بیہوش ہوا - اور زمین پر گر پڑا - اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے پکڑا - وہان پر اسکو ایک صورت نظر آئی - اُس صورت نے کہا کہ مین یم ہون - اور تیرے خاوند کی روح قبض کرنیکے لئے آیا ہون - یہ کہا اور ستیہ وان کا روح نکالکر لے گیا - مگر ساوتری یم کے پیچھے ہی روانہ ہوئی - یم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا - اور کہا سوائے زندگی اپنے خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے - اسنے زبردستی ایسے تین قول و اقرار یم سے لئے لیکن پہر بھی یم کا پیچہا نہ چہوڑا - یم نے آخر مجبوراً اسکے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا -

ساوَرن सावर्णि آٹھوان منو (دیکھو منو) اور ساوَرنی بھی کہتے ہین +

سایَن सायण سایَنا چاریہ اور اسکا بہائی مادہوا چاریہ اول درجہ کے شارحون مین سے تہے - ان دونون نے ویدون اور دیگر بڑے بڑے گرنتہون کی ٹیکا یعنے شرح لکہی - مادہو چاریہ اسکا برادر راجہ بُکّ والئی دکہن کا وزیر اعظم تہا - چونکہ وہ بڑے درجہ پر ہو گیا تہا - اسواسطے ان کو پہر دیدپڑہنے کا موقع ہاتہ لگا +

ورینیل صاحب کا قیاس ہے کہ ۲۹ گرنتہ خاص ان کے اپنے تصنیف مین باقی گرنتہون مین البتہ دوسرے لوگون سے امداد لی گئی تہی - صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہین کہ ۱۳۳۱ سے ۱۳۸۶ء تک [illegible] بمقام [illegible] ہوکر بمقام [illegible] شہر و دیارنیہ سوامی کے نام سے رہتے تہے - اُن [illegible] سے [illegible] تصنیف کے سکندہ سوامی اور [illegible] [illegible] کی شرح پائیگا کہ مصنف

[illegible]

سُبر ہمنیہ सुब्रह्मण्य کارتک کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام - اس نام کا رواج ملک دکشن مین ہے +

سُبل सुबल یہ راجہ والئی گندہار تہا - اسکی دختر مسماۃ گندہاری راجہ دہرتراشٹر کی رانی تھی +

سُبھاگی सुभागी (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +
(۲) کوویر کی زوجہ مسماۃ لکشی کا نام +

سُبھدر सुभद्र سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

سُبھدرا सुभद्रा ارجن کی زوجہ وسدیو کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی ہمشیرہ - بلرام جی برادر کلان کا ارادہ تہا - کہ اسکا بیاہ ہمراہ دریودہن کے کیا جاوے - اور سری کرشن جی کو یہ بات منظور نہ تھی ارجن کو اشارہ کیا - پس ارجن بموجب اشارہ سری کرشن جی کے حسب سُبھدرا کو دوارکا سے بہگا کر لے گیا - تب بلرام جی کو بھی یہ شادی قبول کرنی پڑی اس کے شکم سے ایک لڑکا ابہی منیو تولد ہوا - جبکہ سری کرشن جی کا بصورت جگن ناتہہ کے ظہور ہوا - اُسوقت سُبھدرا اُن کی ہمشیرہ کا ظہور ہوا +

سُبھانو सुभानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے +

سُبھاہو सुबाहु: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - کالندری کے بطن سے -
(۲) راجہ والئی چیدی فرزند دہرتراشٹر تہا +
(۳) راجہ والئی متہرا فرزند شترگہن تہا +
(۴) راجہ والئی کاشی تہا - اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سوئمبر کی تجویز کی + الّا اسکی لڑکی نے سُدرشن سے بیاہ کرنا چاہا - اس لئے راجہ نے سوئمبر موقوف کیا - اور لڑکی کا بیاہ سُدرشن سے کر دیا +

سپت رشی सप्तर्षी سات بڑے رشی (دیکھو رشی)

سپت ماترہ सप्तमातृका سات شکتی - جب پاربتی جی کا شوجی سے بیاہ ہوا - تب موجود ہوگئیں - اور پاربتی جی کو پارچات اور زیورات پہنائے - اُن کے نام یہ ہین - (۱) برہمنی (۲) دکی شتنوئی - (۳) چندری (۴) رُودری (۵) وشنوی (۶) گودیری (۷) کوماری +

سُپُشٹ وِدہری सप्तवधि ویدون کا رشی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے - کہ اسکے سات بہائی اور تہے - اُنہون نے چاہا کہ یہ اپنی عورت سے گفتگو نکرے پس اُنہون نے اُسکو ایک صندوق مین بند کیا اور تالا لگاکر اُسپر مہر لگا دی - رات کبہو تت قید رکہتے - صُبح اسکو رہا کر دیتے - اس رشی نے آشون کے حضور مین التجا کی - جنہون نے اسکو یہ طاقت دی کہ ہر رات قید سے نکلکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صُبح ہونے سے پہلے پہر اُسی صندوق مین جا داخل ہوتا +

سُپُریہ सुप्रिय گندھرون کا سردار +

سَت بہانو सतिभानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے

سَتراجِت सत्राजित نگہتن کا لڑکا تہا - اس نے سوریہ کی بڑی حمد اور ستائیش پڑہی - جسکے صلہ مین سوریہ نے ایک عجیب جواہر موسوم بہ منی سینتک اسکو عطا کی - ایک روز اسکا بہائی مسمی ویرسین منی مذکور کو زیب تن کرکے شکار کہیلنے کو گیا - جنگل مین شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر بہاگا - اور اُس شیر سے جامبپ وت ریچہہ لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرشن جی دلی آرزو رکہتے تہے - اسواسطے ویرسین کے مارے جانے اور منی کے کہوے جانے کا شبہہ سری کرشن جی پر ہوا - سری کرشن جی نے وہ منی تلاش کرکے جامبپ وت ریچہہ سے واپس لیکر ستراجت کو لا دی - ستراجت جہوٹی تہمت کے لگانے سے بہت نادم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بہامان کو سری کرشن جی کے ساتہہ بیاہ دیا - بہت رلجے ستیہ بہامان کے ساتہہ شادی کرنے کے درپے تہے - جبکہ وہ سری کرشن جی سے بیاہی گئی - تب شت دہن ون نے غصہ سے ستراجت کو قتل کر ڈالا - اور منی مذکور چہین لیگیا لیکن سری کرشن جی نے شت دہن ون کو قتل کر ڈالا - اور منی واپس لیلی +

سُت کرت सुतकृत - اس راجہ کی ایک لڑکی مسماۃ بہدرا تہی اگرچہ اس راجہ کے بیٹون کا ارادہ نہین تہا - کہ بہدرا کا بیاہ سری کرشن جی سے ہووے - الّا راجہ نے اُسکا بیاہ سری کرشن جی سے ہی کر دیا +

سُتہانو स्थाणु شوجی کا نام +

سُتی सती شوجی کی زوجہ - پاروتی کا نام - شکتی کا انس - (دیکہو دیوی) دکش کی لڑکی بیرنی کے شکم سے - سخت ریاضت کے بعد شوجی کو اپنا خاوند بنایا

شوجی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر رہایش مقرر کی ۔ ایک دفعہ دکش نے بکنارہ دریای گنگاجی جگیہ کیا
عداوتاً شوجی اور ستی کو نہ بلایا ۔ ستی جی بمحبت مادری وپدری خود بخود چلی گئی ۔ مگر وہان پر اپنی ہتک
اور بیقدری ۔ شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کرکے جوش غصہ سے حبس نفس کیا ۔ اور
اپنی پیشانی سے شعلہ آتش نکالا ۔ اور جل گئی ۔ بعد ازان ہیم دت کے گھر مینکا کے بطن سے تولد
ہوئی ۔ بنام اُما مشہور ہو کر شوجی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکش)

ستیہ بہاما सत्यभामा سری کرشن جی کی رانی ۔ اور ستراجت کی لڑکی ۔
سری کرشن جی کی آٹھہ پٹ رانیون مین سے یہ ایک تھی ۔ سری کرشن جی اسکو اپنے ہمراہ اندرپوری
مین لے گئے ۔ اور اس نے درخت پارجات ساتھہ لے چلنے کے واسطے کہا تہا ۔ اسکی بطن سے
دس فرزند تولد ہوئے ۔ (۱) بہانو (۲) سبہانو (۳) سوربہانو (۴) پربہانو (۵) بہانوست
(۶) چندربہانو (۷) برہدبہانو ۔ (۸) اتی بہانو (۹) سری بہانو (۱۰) پرتی بہانو +

ستیہ دہرتی सत्यधृति شردوت کا بیٹا ۔ اور رشی گوتم کا پوتا ۔
وشنوپوران سے واضح ہوتا ہے کہ کرپ اور کرپی سماۃ اردشی اپسرا کے بطن سے اس کی
اولاد تھی +

ستیک सत्यकः سری کرشن جی کا بیٹا ۔ بہدرا کے بطن سے +

سُتیکشن सुतीक्ष्ण یہ رشی دنڈک آرنیہ مین رہتا تہا ۔ سری رام جی
اور سیتا جی اسکے آشرم پر گئے تہے +

ستیہ وان सत्यवान ساوتری کا خاوند (دیکھو ساوتری) ۔

ستیہ وتی सत्यवती (۱) راجہ اُپ رچر والئی چیدی یعنے
چندیری نگر کی لڑکی ۔ ادرکا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی ۔ اپسرا مذکور کو بصورت ماہی دنیا پر
رہنیکا فتوا دیا گیا تہا ۔ ویاس جی رشی پراشر کے لڑکے اسی اپسرا کی لڑکی کے بطن سے تہے ۔ یعنے
ستیہ وتی کے شکم سے ۔ اور راجہ سانتنو کی رانی بہی یہی ستیہ وتی تھی ۔ راجہ شانتنو کے ستیہ وتی
کے شکم سے دو لڑکے وچتر ویریہ ۔ اور چترانگد تولد ہوئے ۔ کوروون اور پانڈون کی جدہ یعنے
دادی تھی ۔ جب یہ ماہی گیر کے گھر پرورش پاکر جوان ہوئی ۔ تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی ۔ ایک
روز رشی پراشر واسطے عبور کرنے دریا جمنا کے آئے ۔ اسی نے کشتی پر سوار کرکے عبور کرایا
رشی مذکور اسکے حسن دلفریب کو دیکہکر دام محبت مین گرفتار ہوگئے ۔ اور وہین جماع کیا

ستیہ ورتی مین حمل قرار پاگیا - بعد انقضائے ایام میعاد معہودہ دریا جمنا کے ایک جزیرہ پر ویاس جی کو جنا - اس لئے ویاس جی کا نام دویپاین (دویپ یعنے جزیرہ) مشہور ہوا - اسکے اور نام یہ ہین - (۱) گندھ کالی (۲) گندھ وتی (۳) کالا نگنی - اور اسکی والدہ بصورت ماہی ہتی تھی - اس سے اس کے نام (۴) متسیہ اودری (۵) مچھودری (۶) داس نندی (۷) داسی لئی پڑی - ایک روز راجہ شانتنو برائے شکار جنگل مین گیا - نہایت خوبصورت عورت دیکھکر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہوگیا - اور بایں شرط اسکے ساتھہ بیاہ کیا - کہ اسی کی اولاد مالک تاج وتخت ہوگی - (۲) راجہ گاڈھی کی لڑکی - برہمن رچیک کی زوجہ - رشی جمدگنی اسیکا بیٹا تہا - اور پرشرام جی پوتا تہا - یہ ستیہ وتی از خاندان کشک تھی - اور کہتے ہین کہ یہ دریائے کوشکی کی صورت مین تبدیل ہوگئی تھی - (دیکھو رچیک اور وشوامتر)

سَتیہ وُرَت सत्यव्रत

(۱) نام ساتوین منو کا - (دیکھو منو)

(۲) یہ سورج بنسی راجہ تہا - اور آرُن کا بیٹا تہا - اسکے خاندان کا سلسلہ اکشواکو سے ملتا ہے اس کا لڑکا ہرشچندر تہا - ستیہ ورت اور ترشنکو بھی دو اور نام اسکے تہے - پورانون اور رامائن مین اس راجہ کو زاہد پرہیزگار لکہا ہے - اور حال اسکا یون مندرج ہے - کہ اس راجہ نے مجسم سورگ مین پہونچنے کی خواہش سے یگیہ کرنیکی تیاری کی - وسشٹھ نے جواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پہر اس نے پروہت وسشٹھ کی اولاد سے التجا کی - انہون نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزاوار گردانکر راجہ پر چانڈال کا فتوا لگا دیا - ان مصایب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پہرتا رہا - اسی جنگل مین رشی وشوامتر کی عورت اور بچے رہتے تہے - اور خود وشوامتر برائے ریاضت کہین گیا ہوا تھا - اس زمانہ مین خشک سالی کے ہونے سے بڑا قحط پڑا - وشوامتر کے عیال واطفال بہوکہون مرنے لگے - اس نے رحم کہا کر یہ قاعدہ باندہا - کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کرکے لاتا اور اُن کی جہونپڑی کے قریب ایک درخت کے ساتہہ باندہ دیتا - وے بلا کراہت گوشت مذکور کو پکا کر کہا لیتے - اسی طرح اپنی جلاوطنی کے زمانہ مین کرتا رہا - ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہین نہ ملا - پروہت وسشٹھ کی کام دہینو گائی چرا کر ذبح کی - اور اُسکا گوشت کچھہ آپ کہایا اور کچھہ وشوامتر کے عیال واطفال کو دیا - اسی غصہ مین وسشٹھ نے اسکو ترشنکو نام دیا - یعنے تین گناہون کا مرتکب - جبکہ رشی وشوامتر واپس آیا - تو ستیہ ورت کی اس امداد سے جو کہ اس نے اُسکے عیال واطفال کو بوقت مصیبت دی تھی - نہایت مشکور اور ممنون ہوا - اس نزول اور مصیبت کی

مطابقین ستیہ ورت نے رشی وشوامتر سے عرض کیا۔ اور رشی مذکور نے وعدہ کیا کہ تجھے اسی صورت مین سورگ مین پہنچا دونگا۔ اس مطلب کے لئے وشوامتر نے یگیہ کی تیاری کی وسشٹھ کے لڑکون نے یگیہ کرنے سے روکا۔ اس گستاخی کے عوض مین وشوامتر نے اُن کو جلا کر خاکستر کر دیا بعد ازان اس غضبناک رشی نے ترشنکو کو اور کسی تدبیر سے سورگ تک پہنچایا۔ سورگ مین اسکا داخلہ اندرا اور دوسرے دیوتون سے روکا گیا۔ اس غصہ مین وشوامتر نے کہا کہ یا مین ایک اور اندر پیدا کرونگا۔ اور یا کوئی اندر دنیا پر رہنے نہ دونگا۔ وشوامتر کی اس تقریر سے دیوتون نے مجبور گا یہ کہا کہ ترشنکو بحالت غیر فانی سرنگون ہو کر ستارون کے درمیان درخشان رہے۔ ایک دوسری روائیت کے مطابق وشوامتر نے ستیہ ورت کو اس کے باپ کی سلطنت دلوا دی۔ کیونکہ یہ باپ کے حکم سے کسی غیر کی عورت نکال لینے کے قصور مین ریاست سے جلا وطن کیا گیا تھا۔ دیوتون اور وشوامتر کے مقابلہ مین بہت ... پہنچا ہے

سُچارو सुचारु سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تھا

سُداس सुदास اس راجہ کا ذکر رگ وید مین اکثر آتا ہے یگیہ کرنے مین اس کی بڑی شہرت تھی۔ اس کے دربار مین وسشٹھ اور وشوامتر حاضر رہتے تھے

سُدرشن सुदर्शन سُدرشن ولد راجہ دہرو سندھی والئی اودھیا تھا اسکا سوتیلا برادر خورد مسمی شترو جت تھا۔ جب راجہ دہرو سندھی مر گیا تب تخت سلطنت پر بھی متمکن ہوا۔ کیونکہ حقدار وارث تھا۔ لیکن شترو جت بامداد اپنے نانے راجہ یدہاجت والئی اوجین پوری کے ... تخت ہوا۔ اور سُدرشن کی کمک مین اسکا نانا راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس پہنچا۔ دونون راجون مین جنگ عظیم ہوا۔ راجہ یدہاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے تخت اپنے نواسہ مسمی شترو جت کو دلوا دیا۔ اس پر بس نہ کر کے سُدرشن کی ہلاکت کے درپے ہوا۔ رانی منورما مع اپنے لڑکے سُدرشن کے ملک سے بھاگ کر جنگل مین بھردواج رشی کی پناہ مین چلے گئے۔ اگرچہ راجہ یدہاجت وہان پر بھی پہنچا۔ اور ان دونون کو قتل کرنا چاہا۔ الا رشی مذکور کی سفارش سے جان بخشی۔ اس بیکسی کے وقت بدل وزیر ریاست ان کے ہمراہ تھا۔ جنگل مین ہی دیوی جی کی برکت سے سُدرشن نے تمام علوم اور فنون حاصل کئے۔ راجہ سبہاہو والئی کاشی نے اپنی لڑکی مسماۃ ششی کلا کے بیاہ کے لئے سویمبر قائم کیا تمام راجے جمع ہوئے۔ لڑکی مذکور اسی پر عاشق ہو گئی۔ اور راجہ کو کہلا بھیجا کہ میرا بیاہ سُدرشن سے کیا جاوے

چنانچہ راجہ والئی کاشی نے سویمبر موقوف کیا - اور بوقت شب خفیۂ سدرشن کے ہمراہ اپنی لڑکی کا بیاہ کردیا - اسپر راجہ یُدہاجت اور شترجت کو ندامت اُٹھانی پڑی - جوش مین آکر مستعد بجنگ ہوئے - آخر سُدرشن کے ہاتھ سے دونون قتل ہوئے - اور سُدرشن مع اپنی رانی ششی کلا کے ایودھیا مین گیا - اور تخت سلطنت پر بخیۃ طور متمکن ہوا +

اس نے اپنی سوتیلا والدہ مسمات لیلاوتی یعنے شترجت کی حقیقی والدہ کی بہت تواضع وتکریم تاحیات اُسکے کرتا رہا +

سُدکشن सुदक्षिण راجہ پونڈر والئی کاشی کا بیٹا - راجہ پونڈر سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا - بعدہٗ یہ تخت سلطنت کاشی پر جلوس آرا ہوا - اور تخت پر بیٹھتے ہی سری کرشن جی سے بدلا لینی کی امید پر مہادیو کی ریاضت سے فراغت حاصل کرنیکے بعد یگیہ کیا - یگیہ کنڈ سے ایک راکشس نکلا - اور اپنے دشمن کو قتل کرنیکی اجازت مانگی - سُدکشن نے دوارکا کا نشان بتلایا - کہ وہان پر سری کرشن جی کو قتل کرو - چنانچہ دیو مذکور دوارکا مین گیا - اور اپنا جسم مثل کوہستان کے پھیلایا - تمام باشندے دوارکا کے گھبرا گئے - لیکن سری کرشن جی نے لوگون کی تسلی کی - اور سُدرشن چکر راکشس مذکور کی ہلاکت کے لئے چھوڑا - جب راکشس جلنے لگا واسطے پناہ کے کاشی مین گیا - اُسکا وہان جانا تہا کہ سارکی کاشی مع سُدکشن مع راکشس مذکور جل گئی -

سَدگُروشِشیہ सद्गुरुशिष्य اسکا اصلی نام ظاہر نہین ہوا لیکن اسقدر ثابت ہوا ہے - کہ درمیان بارہوین صدی عیسوی یعنے ۱۱۶۰ء مین اس نے قرار ذیل گرنتھہ تصنیف کئے +

(۱) ٹیکا - انوکرم لی مصنفۂ شونک +

(۲) ٹیکا سروانوکرم لی مصنفۂ کاتیاین ورُجی - یہ ہردو ٹیکا مفصل اور شرح مین +

سُدیشن सुदेष्णः سری کرشن جی کا بیٹا - رکمنی کے بطن سے +

سُدیشنا सुदेष्णा (۱) راجہ دِرآٹ کی رانی - اور درو پدی کی ملکہ راجہ دِرآٹ پانڈوآن کا مربی تھا +

(۲) بالی کی زوجہ +

سُدیومن सुद्युम्न یہ فرزند منو ویئی وست کا تہا - بوقت تولید یہ عورت تہا - اور نام اسکا ایلا تہا - لیکن بعد ازان مرد ہوگیا - اور تب نام سُدیومن پڑا - نہایت

حسین اور طاقتور راجہ تھا - ایک دفعہ آمبکا بن مین واسطے شکار کھیلنے کے گیا - وہان پر شوجی کی بددعا سے پھر عورت ہوگیا - اُسی جنگل مین بدہ فرزند سوم یعنی چاند ریاضت مین مشغول تھا - سدیومن بصورت عورت کے ساتھ گندھرو بیاہ کیا - پُرورد ایک بیٹا تولد ہوا - وشنوجی کی عنایت اور کرپا سے پھر سدیومن مرد ہوا - جبکہ راجہ پہلے مرد تھا - تب اسکے تین لڑکے تولد ہوئے تہے - اُن تینون کو دکش کا ملک تقسیم کردیا - اور سمی پُرورد کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قائم کیا - چندربنسی خاندان کی ابتدائی کی یہی روایت ہے -

سُرسا सरसा یہ راکشسی ناگون کی والدہ تھی - جبکہ ہنومان جی - سمندر کو پھاندکر لنکا مین بالمقابل راون کے چلا - تب اثناء راہ مین اس راکشسنی نے اپنے رشتہ دار سمی راون کو بچانے کے لئے - ہنومان جی کو نگل جانا چاہا - اس بلا سے بچنے کے لئے - ہنومان جی نے اپنے جسم کو بڑہانا شروع کیا - ادھر اسنے بھی اپنا منہہ کئی کوس فراخ اور کشادہ کیا - اسی کارروائی کے درمیان ہنومان جی نے فورًا اپنا جسم گہٹا کر مثل ایک انگوٹھی کے کردیا - اور منہہ کی راہ سے اُسکے اندر داخل ہوکر کان کی راہ سے باہر نکل آیا +

سَرسُوتی सरस्वती برہماجی کی عورت - تمام قسم کے علم - عقل شاعری - روشنی - حافظہ دینے والی دیوی ہے - اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتھہ مین کتاب لئے ہوئی سفید ہی کل پھول پر بیٹھی ہوئی ہے - بعض اسکو وشنوجی کی عورت تبلاتے ہین اور کہتے ہین کہ وشنوجی کی تین عورتین - سرسوتی - گنگا - اور لکشمی تہین - وشنوجی بایں خیال کہ ایک ہی عورت مجھے کافی ہے - سرسوتی جی برہماجی کو اور گنگاجی شوجی کو دیکر لکشمی جی اپنے پاس رکھہ لی - سرسوتی کے نام یہ ہین - بہارتی - براہمی - پوتن کاری - شاردا واگیشوری +

سَرما सरमा (۱) وبہیشن کی زوجہ - جسوقت راون نے سیتا کو قید کر رکھا تہا - اُسوقت یہ سیتا کی محافظ تھی - اور سیتاجی اسکے حال پر بڑی مہربانی اور لطف کرتی تہی - +

(۲) بہاگوت پوران مین لکھا ہے - کہ سرما دکش کی لڑکی تھی - اور اسی سے وحشی جانوران پیدا ہوئے +

(۳) رگ وید مین اسکو اندر کی مادہ کتی لکھا ہے - اور یہ کہ اسکے دو بچہ تہے - جب یہ کتی

مرگئی تو اسکی دونوں لڑکیوں کا نام سارمیہ ہوا۔ ہر ایک کی چار آنکھیں ہیں۔ اور یم کے محافظ ہیں ✚

سرمشٹہا सर्मिष्ठा مسمی ورشپ پروان۔ دانو کی لڑکی اور راجہ یایاتی کی رانی دویم ہے۔ پُر وا ایکا لڑکا تہا۔ (دیکہو دیو یانی) ✚

سرن یو सरण्यु نروکت مین لکہا ہے کہ یہ توشٹری کی لڑکی تھی۔ ادتی کے بیٹے دیئے وسوت سے بیاہی گئی۔ اور دو لڑکے توام تولد ہوئے۔ بعد ازان اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے جنگل میں چلی گئی۔ دیئی وسوت بھی اسپ نر کی صورت اختیار کر کے پیچھے لگا۔ جنگل میں ان کی اس صورت سے دو لڑکے اشون پیدا ہوئے۔ برہد دیوتا مین روایت اسطرح پر ہے۔ کہ توشٹری کے توام بچے ایک لڑکی سرن یو اور دوسرا لڑکا ترشر تہا۔ لڑکی دیئی وسوت کو بیاہ دی۔ اور آگے اُس کے بھی دو بچے توام مسمی یم لڑکا اور یمی لڑکی تولد ہوئی۔ اسکے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت عین مطابق اپنی صورت کے پیدا کر کے اور اُس کی حفاظت مین اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کر کے وہان سے کنارہ کش ہوئی۔ اور جنگل مین عبادت کرنے لگی۔ دیئی وسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو نشاخت نکر کے ہم صحبت ہوا۔ اُس سے منو پیدا ہوا۔ جب دیئی وسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سرن یو دختر توشٹری کہین چلی گئی ہے۔ فوراً اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کر کے اُس نے بھی اسپ نر کی صورت اختیار کی۔ اور اُسکی تلاش کو نکلا ✚ سرن یو اپنے خاوند کو ہم شاہ شکل مین دیکہکر صحبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی۔ اسپ نر نے بھی بدل منظور اور قبول کیا۔ جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا۔ چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی۔ اس لئے تخم مذکور کو سونگا۔ اُس سے دو کمار یعنے لڑکے تولد ہوئے ایک ناسَتیہ اور دوسرا دسرا اور اُشون کے نام سے مشہور ہوئے ✚

سَرو सर्व شوجی کا نام ✚

سُشرت सुश्रुत طبیب کامل اور مشہور تہا۔ دہونتری کا شاگرد تہا۔ اپنے نام پر علم طب مین ایک گرنتہہ تصنیف کیا۔ اُسکا نام سشرت ہے۔ اس کے زمانہ کی تصدیق تا حال نہین ہوئی ✚

سُشرمن सुशर्मन راجہ والئی ترگرت دیش کا تہا۔ اس نے

راجہ ورات پر حملہ کیا - شکست دیکر اُسکو قید کرلیا - لیکن بھیم نے راجہ ورات کو اسکے پنجہ سے چھوڑایا -
بلکہ اُلٹا اُسکو بھی قید کرلیا +

سکند سوامی स्कन्दस्वामी یاسک کے بعد اس نے نروکت پر عمدہ
اور پوری ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

سکند स्कन्द کارت کیہ کا نام (لڑائی کا دیوتا) (دیکھو
کارت کیہ)

سکندہ گپت स्कन्धगुप्त یہ راجہ ولد راجہ کمار گپت بن
راجہ چندر گپت وکرم والئی مگدہ دیس تہا - بڑا مشہور راجہ تہا - اس راجہ کا کیرت ستمبہ یعنے ستون
یا نیک نامی ضلع گورکہپور مین سلیم پور مجہولی کے نزدیک کہاؤ گاؤن مین اب تک موجود ہے -
اُس ستون پر کُندا ہوا ہے - کہ ایک سو راجہ اسکے سامہنے سر جُہکاتے تہے - اس راجہ نے بڑی
نیک نامی حاصل کی - اس کا اور اس کے بہائی سمندر گپت کا مذہب وید اور شو پرست
تہا +

۳۱۹ء مین اس گپتون کے خاندان کے راجون کو سین راجاؤن نے گجرات سے
نکالدیا - اور اپنی سلطنت بہبی کا سمبت قائم کیا +

سگر सगर یہ سورج بنسی راجہ باہو والئی ایودہیا تہا - راجہ
باہو کو ہی ہیون نے ملک سے نکال دیا تہا - باہو معہ اپنی رانی کے جنگل مین پناہ گزین ہوا -
سگر کی والدہ اُس وقت حاملہ تہی - دوسری رانیون نے حسد کیا - اور اسقاط حمل کی دوائی
یعنے زہر خفیہ حاملہ رانی کو دیدی اس زہر کی تاثیر سے بچہ سات برس تک بچہ دان مین رہا - اسی
عرصہ مین راجہ باہو فوت ہوگیا - حاملہ رانی اُسکی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی - لیکن رشی آورو
نے اُسکو پیشین گوئی کرکے اُسکو جتلایا کہ تیرے حمل سے ایک دلیر اور تمام دنیا کا شہنشاہ پیدا ہوگا
اس لئے جلنے سے منع کیا - جب بچہ پیدا ہوا تو رشی آورو نے اُسکا نام سگر رکہا - یعنے س
(معہ) گر (زہر) +

جب یہ جوان ہوا - اپنے باپ کی کل تواریخ سے آگاہ ہو کر قسم کہائی کہ اقوام ہیہہ
یہ اور دوسری وحشی قومون کو بیخ و بن سے دور کرکے اپنے باپ کی سلطنت قائم کرونگا - اس
مطلب کو پورا کرنے کے لئے رشی آورو سے اگنی استر لیکر قریبًا تمام قوم ہی ہیہ کو قتل کرکے اپنے باپ

کے تخت پر بیٹھا +

اقوام شک - یون - کام بوج - پارو - پہلو - کو بھی تباہ کرنے کو تیار تہا - کہ اقوام مذکور نے راجہ سگر کے خاندان کے پروہت وشسٹھ کے پاس عرض کیا - وشسٹھ نے سفارش کر کے اُن کو محفوظ کر دیا - لیکن - راجہ نے یونون کے سر کو بالکل اور شکون کے سر کو نصف اُپر کی جانب سے مونڈنے کا حکم دیا - اور پارودن کو حکم دیا کہ بال سر کے لمبے رکہین - اور پہلوون کو داڑہی لمبی رکہنے کا حکم دیا - +

راجہ سگر کی دو رانئین تہین - ایک سمتی دختر کشیپ - اور دوسری کیشنی دختر راجہ ودربہہ اِن دونون سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہو کر راجہ نے رشی اَورو سے حال دریافت کیا - رشی مذکور نے اقرار کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے چہہ ہزار لڑکے پیدا ہونگے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اَسمنجس رکہا - اسی سے سلسلۂ شاہی خاندان کا جاری ہوا - اور سمتی کے بطن سے چہہ ہزار لڑکے تولد ہوئے - اسمنجس شریر اور بدمعاش نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے چہہ ہزار بیٹون نے بھی اپنے بہائی کا طریقہ اختیار کیا - اُن کی شرارت سے دیوتا تنگ آگئے - اور وشنو جی - اور رشی کپل سے فریاد کی راجہ سگر یگیہ اشومیدہ مین مصروف ہوا - اور یگیہ کا گہوڑا چہوڑا - اور چہہ ہزار لڑکے گہوڑے کی حفاظت مین ساتہہ گئے - اگرچہ گہوڑے کی حفاظت کامل تھی - تاہم اندر گہوڑے کو پکڑ کر پاتال مین لیگیا - اور جس جگہہ کپل منی مراقبہ مین مصروف تہا - اُسی جگہہ گہوڑے کو باندہ دیا - راجہ سگر نے لڑکون کو گہوڑا لانے کے واسطے حکم دیا - وے سب ایک راستہ کہود کر پاتال مین چلے گئے - وہان پر دیکہا کہ گہوڑا گہاس چر رہا ہے - اور رشی کپل قریب اُسکے بیٹہا ہوا مستغرق ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو دزد اسپ خیال کر کے رشی مذکور کو زد و کوب شروع کیا - اس آزار سے رشی کپل کی ریاضت چہوٹ گئی - اور آنکہہ کہول کر ایک لحظہ اُن کی جانب دیکہا - رشی مذکور کی آنکہہ سے آگ کا شعلہ نکلا - وہین سب کو جلا کر خاکستر کر ڈالا - اُن سب کی راہ انشومت ولد اسمنجس نے دریافت کیا - اور تمام حال سے واقف ہو کر رشی کپل سے عرض کیا کہ اپنے قہر اور غضب سے جلے ہوئے مردون کو اپنی عنایات اور التفات سے بہشت مین پہونچادین - اسپر رشی مذکور نے اقرار کیا کہ تیرا پوتا آسمان سے دریا گنگا لا کر اس تیری مراد کو پورا کریگا - اس کے بعد انشومت واپس چلا آیا - اور راجہ سگر نے یگیہ ختم کیا - اُس راستہ کا نام جسکو کہود کر اُسکے لڑکے پاتال مین گئے تہے - ساگر تہا - ساگر بمعنے سمندر

انسومت کا بیٹا دلیپ - اور دلیپ کا بیٹا بہاگیرتھ تہا - بہاگیرت سخت ریاضت کرکے گنگا جی کو آسمان
سے نیچے لایا - اور اُسکے پانی سے راجہ سگر کے چہہ ہزار بیٹوں کی راکہہ بہادی گئی - یا اس کارروائی کے باعث
گناہ کبیرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی +

وشنو جی کے پاؤن سے گنگا جی نکلی ہے - گنگا جی کی برکت اور زمین سے راجہ سگر کے مردہ بیٹے
اور بہاگیرتھ کے مردہ بزرگ سورگ مین گئے - گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگرا اور بہاگیرتھ کے
نام سے بہاگیرتھی پڑا - راجہ سگر بڑا فیاض اور مخیر تہا - لوگون کو زمین عطا کرتا تہا - اس سبب سے
اسکی بڑی شہرت ہوئی +

سُگریو सुग्रीव راجہ بالی والئی پمپا پور کا برادر خورد تہا - بہائی کے
کے ظلم سے ملک چہوڑکر جنگل مین پناہ گزین ہوا تہا - ہنومان جی بھی اسی کے پاس تہے - گویا سگریو کا
وزیر تہا - سری رام جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی وہان پہونچے - سگریو معہ ہنومان حاضر ہوا - اپنے
بہائی بالی کے بموجب جور و تعدی کا دعویٰ کیا - چنانچہ سری رام جی نے سات درختون کو جو کہ ایک
ہی حلقہ مین نصب تہے - ایک ہی تیر سے بیدھا - بعد ازان بالی کو جان سے مار ڈالا - اس کے
بعد سگریو کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا - بالی کی زوجہ مسماۃ تارا کا بیاہ سگریو کے ساتہہ کر دیا -
سگریو نے معہ ہنومان جی اور افواج بندران سری رام جی کے ہمراہ لنکا پر یورش کرکے راون سے
مقابلہ کیا - اس لڑائی مین سگریو زخمی ہوا +

اور کہتے ہین کہ سگریو سورج کا فرزند تہا - اسی باعث اس کا نام روی نندن پڑا - اپنے
دوستون کی امداد کرنے مین چُست اور مُحسن تہا - حسب خواہش صورت اور شکل تبدیل کرسکتا تہا - اسکی
عورت کا نام روما تہا +

سُمپاتی सम्पाति جٹایو کا بہائی اور پرند گرڑ کا فرزند دوسری
روائیت کے مطابق آرون کا بیٹا شینی کے بطن سے - یہ بھی مددگار سری رام جی کا تہا +

سُمپد सम्पद راجہ والئی مگدہ دیس - کنال کا نبیرہ تہا - جینی
جینون کا سمپرت مہاراج تہا - پٹنہ مین رہتا تہا - اور مذہب اسکا بُدہ تہا +

سُمترُ समित्र سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے +

سُمترا समित्रा راجہ دسرتھ کی رانی اور لکشمن جی اور شتروگہن جی
کی والدہ (دیکھو دسرتھ)

سُمنتر समन्त्र راجہ دشرتھ کا وزیراعظم - اور سری رام چندجی کا دوست تھا +

سُمنتو समन्तु (۱) بہت پورلنے زمانیکا اچاریہ - اس نے وید سوتر تصنیف کئے - مگر اسکے سوتروں کا کہین نشان نہین ملتا - دستیاب ہونا محال ہے - صرف آجکل کے گرنتہون مین ایک سمرتی شاستر کا مصنف اسکو لکہا ہے +

(۲) اتھرو وید کی رچین اس نے ایک جا جمع کین - وید ویاس کا شاگرد تہا - اور اُسی کی سربراہی مین رچین جمع کین تھین +

سَمورت सम्वर्त اپنے ہی نام کے دہرم شاستر سمرتی کا مصنف

سَمورَن सम्वरण رکش کا بیٹا کرِرکشواکو کے بعد چوتھی پشت سے تہا - اِسکا بیٹا کورو تہا - اس راجہ کو پنچالون نے ہستنا پور سے نکالدیا - وہان سے مجبورًا نکلکر سندھ کی جہاڑیون مین جاچہپا - وہان پر رشی وِسشٹھ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پروہت بنا - وسشٹھ نے اِسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دلواکر تخت نشین کرادیا +

سُنامَن सुनामन اُگرسین کا بیٹا (اُگرسین راجہ کنس کا بھائی تہا) اور سیورسینون کا راجہ تہا - جب سری کرشن جی کنس پر غالب آئے - اور کنس کو ہلاک کیا - تب سُنامَن بھی واسطے امداد کنس کے گیا تہا - لیکن بلرام جی نے اسکا کام بھی وہین تمام کیا -

سَنجنا सञ्ज्ञा پورانون کے مطابق وشوکرما کی لڑکی - اور سُوریہ کی زوجہ تھی - سُوریہ اپنے خاوند کے جلوہ کی برداشت نہ کرکے چہایا اپنی لونڈی کو اپنی عوضی پیچھے چہوڑکر خود جنگل مین واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بچے پیدا ہوچکے تھے - (۱) منووئی وسوت (۲) یم (۳) یمی - دریاے جمنا کی دیوی - ان تینون کو لونڈی مذکور کے سپرد کر گئی اور جنگل مین اسپ مادہ کی صورت اختیار کی - سُوریہ کو جب معلوم ہوا کہ سنجنا بصورت اسپ مادہ جنگل مین عبادت کررہی ہے - پس سُوریہ نے بھی اُسکو واپس لانیکی آرزو و پراسپ نر کی صورت اختیار کرکے اُسکے پاس پہونچا - وہین سُوریہ اور سنجنا باہم ملے - اُسوقت دونون اشون اور دونون تولد ہوئے - پھر سُوریہ اپنی زوجہ سنجنا کو گھر مین واپس لایا - لیکن سُوریہ کا جلوہ اور جلال بڑا تیز تہا - اسواسطے وشوکرما نے مطابق خواہش سنجنا کے سُوریہ کو خراط پر چڑہا کر اُسکے جلوہ یا چمک کا آٹھواں حصہ کاٹ ڈالا - اسکے نام دیوپتی یعنے روشن اور مہا آویہ یعنے بڑے طاقتور بھی ہین +

سنجے सञ्जय (۱) دہرتراشٹر کا رتھبان ونیز وزیر وصلاح کار - قبل از آغاز جنگ مہابھارت کوروؤن کی جانب سے وکیل بنکر پانڈوُن کے پاس گیا تھا - کہتے ہین کہ دہرترشٹر کو بھگوت گیتا سُنائی تھی - اسکے باپ کا نام گوگلنی تھا - اس لئے اسکا نام گاوگلنی پڑا - (۲) راجہ اوجبنی - اور اسکے بیٹے کا نام وشودت تھا +

سُند सुन्द سُندا اور اُپ سند - دونون دیت نِسُند کے بیٹے تھے ان کے تباہ کرنے کے لئے اپسرا تلوتما سورگ سے نیچے بھیجی گئی تھی - اپسرا مذکور کے عشق مین دونون باہم خوب لڑے آخر ہلاک ہوئے - (دیکھو شُمبہ)

سَندھیا संध्या برہما جی کی دختر اور شوجی کی زوجہ - شوپوران مین لکھا ہے کہ برہما جی نے اپنی اس لڑکی کو خراب کرنا چاہا - سَندھیا نے اپنی عفت مین داغ نہ لگنے دینے کی وجہ سے فوراً اصلی جسم ترک کیا - اور مادہ ہرنی کی صورت اختیار کر لی - بنابرین برہما جی بھی ہرن نر کی صورت اختیار کرکے اسکے پیچھے آسمان پر دوڑے - شوجی نے ایسی ناشایستہ حرکت کو ملاحظہ کرکے ایک تیر چلایا - اُسکے نشانہ سے نر ہرن کا سر کاٹا گیا - پس برہما جی نے جلد ہی ہرن نر کا جسم ترک کرکے اپنی اصلی صورت اختیار کر لی - اور شوجی کی پرستش وستائش شروع کی +

تیر مذکور آسمان پر چاند کے چھٹے مقام پر قایم رہا - اُسکا نام - اردرا مشہور ہوا - اور ہرن نر کا سر آسمان پر چاند کے پانچوین مقام پر قایم رہا - اُسکا نام مرگ شیر پڑا +

سنکادِک सनकादिक سب سے اول خلقت پیدا کرنے کے لئے برہما جی نے قرار ذیل چار لڑکون کو ظاہر اور پیدا کیا - (۱) سنک (۲) سناتن (۳) سنندن (۴) سنت کمار لیکن یہ سب بڑے عابد - تارک الدنیا - اور علم توحید کے شایق ہوئے - دیبی وہتترا بھی ان کا نام ہے

سنکرشن संकर्षण بلرام جی کا نام +

سنکھاسُر शंखासुर اس دیت نے یہ خیال کیا کہ دیوتون کو ہر وقت فتح کا نصیب ہو جانا موجب قایمی دہرم کا ہے - اور دہرم ویدون سے قایم رہتا ہے - ویدون کے مطابق اپنا دہرم قایم رکھتے ہین - اگر وید دیوتون سے چھین لئے جاوین - تو پھر وے دہرم کے برخلاف ہو جاوینگے - اور تب اُن کو فتح کر لینا امر محال نہ ہوگا - پس اس نے وید برہما جی سے

چورائے اور سمندر مین چھپ گیا - برہما جی کی التجا کے مطابق وشنو جی نے متسیہ اوتار لیا - اس دیت کو مار کر وید برہما جی کو واپس لا دیئے +

سنکھہ چوڑ शंखचूड़ یہ دیت مہاسُر کا بیٹا تھا - پُشکر مین برہما جی کی ریاضت کے بعد تمام اسُرون اور دیتون کا افسر قایم ہوا - دیوتون سے جنگ عظیم کیا کل ملک دیوتون سے چھین لیا - اور اُن کو بہت لاچار کیا - آخرکار شیو جی کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

(۲) یہ دیت گوپیکاؤن کو گرفتار کر کے لیگیا - گوپیکاؤن نے شور اور فریاد کی - سری کرشن جی فوراً امداد کے لئے پہونچے - سنکھہ چوڑ کو ہلاک کیا - اور گوپیکاؤن کو رہا کر لائے +

سنگرام جت संग्रामजित سری کرشن جی کا بیٹا بھدرا کے بطن سے +

سنبا शांब سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سُنندا सुनंदा چیدی کی شاہزادی - اس نے دم ینتی کی جبکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی - (دستگیری کی تھی)

سنہکا सिंहिका (۱) دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ نیز کشیپ کی دختر اور ہرن کشیپ کی زوجہ +

(۲) اس راکشس نے چاہا کہ ہنومان کو نگل جاوے - ہنومان نے اسکو ایسا کرنیکی اجازت دیدی جب یہ اُسکو نگل چکی - تب ہنومان اسکے جسم کو پہاڑ کر نکل آیا - اس راکسنی کی یہ عادت تھی کہ جس چیز کو یہ کہانا چاہتی اُسکا سایہ پکڑ کر اسکو کھینچتی اور منہہ مین ڈالکر نگل جاتی +

سُوارُوچش स्वारोचिस دوسرے منو کا نام (دیکھو منو)

سُواہا स्वाहा دکش کی لڑکی پرسوتی کے بطن سے + اور اگنی دیوتا کی زوجہ +

سُواہو सुबाहु یہ راکسش فرزند تاڑکا راکشسی کا تھا اور سری رام جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تھا +

سُویمبھو स्वयंभुव پہلے منو کا نام (دیکھو منو) +

سُوبھری सौभरि عابد رشی - عبادت کرتے کرتے بوڑہا ہوگیا فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن دُبلا ہو رہا تھا - بڑہاپے مین اولاد کی خواہش ہوئی - اس خواہش کو

پورا کرنے کے لئے ۔ یہ رشی راجہ مآن داتری کے پاس گیا ۔ اور کہا کہ تمہاری پچاس لڑکیان ہین ۔ اُن مین سے ایک مجھکو بیاہ دو ۔ یہ سوال سنکر راجہ نہایت متفکر ہوا ۔ کہ رشی کے سوال سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے ۔ اور ایسے بوڑہے کو جو موت کے دروازے قریب پہنچ رہا ہے اور دُبلا ہے لڑکی دینی بھی گناہ عظیم ہے ۔ القصہ راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیون مین سے اگر کوئی ایک تجھے اپنا شوہر ہونا پسند کرے تو مین بخوشی اُسکی شادی تیرے ہمراہ کردونگا ۔ سَوبہری رشی تمام لڑکیون کے سامنے کیا گیا ۔ رشی مذکور نے قبل از سامنے ہونے لڑکیون کے اپنی شکل نہایت عمدہ اور خوبصورت بنالی ۔ راجہ کی لڑکیین اسکو دیکھتی ہی سب کی سب فریفتہ ہوگئین ۔ اور اسکی زوجیت قبول کرنیکے لئے باہم تکرار شروع کیا +

آخر کار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا ۔ اور وشوکرما کی معرفت ہر ایک کیواسطے علیحدہ علیحدہ مکان واسطے رہائش کے تیار کرائے ۔ ہر ایک مکان کے چوگرد باغات اور اندر سے آراستہ کرائے ہوئے عورات اپنے اپنے مکان مین رشی مذکور کے ساتھ بعیش وخوشی وقت گذارتین ہر وقت ہر ایک کے پاس موجود رہتا اور ہر ایک اونمین سے یہی جانتی کہ رشی اُسی پر مہربان ہے ۔ ان عورات سے ایک سو پچاس لڑکے تولد ہوئے ۔ آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکون سے کنارہ کش ہوکر معہ تمام عورات کے جنگل مین جاکر وشنوجی کی سخت عبادت اور ریاضت مین مشغول ہوا +

سُوت सूत کرن کا لقب +

سَوِتری सवित्री (۱) ویدون مین سوریہ کا نام ہے ۔ بہت رچائین اسکی طرف مخاطب کی گئی ہین +

(۲) آدِتیہ مین سے ایک کا نام +

سَوتی सोती اس رشی نے نیمکھارنیہ مین یعنے جنگل مین اور رشیون کو گرنتھہ مہابہارت سنایا تھا +

سَوداس सौदास راجہ سُداس کا فرزند (دیکھو کلماش پاد)

سُووَدھا स्वधा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے اور پتّرون کی زوجہ ۔ دوسری روائت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر ۔ پتّرون کی ایک جماعت کی زوجہ ۔ اور باقیون کی والدہ +

سُوَرَبہانو स्वर्भानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے ۔

سُوَرنا सवर्णा سوریہ کی زوجہ - یہ وہ عورت سوریہ کی ہے
کہ جسکو سماۃ سَرَن یُو - اصلی زوجہ سوریہ نے بجائے خود سوریہ کے پاس چھوڑکر آپ برائے
ریاضت جنگل مین چلی گئی تھی - (دیکھو سَرَن یُو) منو اسی سَوَرنا کا بیٹا تھا ❖
لیکن وشنو پوران سے اس روایت مندرجہ نروکت کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے -
یعنے یہ کہ سَوَرنا - سمندر کی لڑکی تھی - اور زوجہ پراچین بَرہی کی تھی - اس سے دس پرچیتس
تولد ہوئے ❖

سُوَرِیہ सूर्य ویدون کے تینون دیوتون مین سے ایک دیوتا ہے
کشیپ کا لڑکا اَدِتی کے بطن سے بارہ[۱۲] لڑکے تولد ہوئے - منجملہ اُن کے ایک سوریہ بھی ہے
سوِتری آدِتیہ اور سوریہ ایک ہی ہین - بعض کہتے ہین کہ سوِتری ان دونون سے علیحدہ دیوتا ہے
اسکی عورتین کئی ہین - اسکی زوجہ سماۃ سَنجنا وشوکرما کی لڑکی تھی - اور اُسکے بطن سے دو لڑکے
منو ویوسوت اور یم اور ایک لڑکی یمی پیدا ہوئی - لیکن یہ عورت سوریہ کے جلال کی تاب
نہ لاکر اپنی لونڈی سماۃ چھایا کو بعوض خود بخدمت سوریہ چھوڑکر آپ اسپ مادہ کی صورت اختیار
کرکے جنگل مین چلی گئی - اور ریاضت مین مشغول ہوئی - جب کچھ عرصہ کے بعد سوریہ پر یہ راز منکشف
ہوا - تب سنجنا کے تلاش مین نکلا - چونکہ وہ اسپ مادہ کی صورت مین کھڑی تھی - اس لئے سوریہ
نے بھی اسپ نر کی صورت تبدیل کرلی - اور اُسکے پاس گیا - اُس وقت اون دونون کی صحبت سے اشونان
اور ریونت پیدا ہوئے - بعد ازان سنجنا کو سوریہ گھر مین واپس لایا - لیکن وشوکرما نے بپاس خاطر
اپنی لڑکی کے سوریہ کا جلال کم کرنیکے لئے اپنے آلہ خراط پر چڑھا دیا - آٹھوان حصہ سوریہ کا تمام جوانب سے
سوائے پاؤن کے تراش ڈالا - اُس گری ہوئی جلال سے وشنو جی شیو جی کو ویرکارت کیہ وغیرہ
اور دوسرے دیوتون کے لئے ہتھیار تیار کئے ❖
مہابھارت مین لکھا ہے کہ مسمی کرن سوریہ کا بیٹا کنتی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا - شنی
اور سگریو راجہ اقوام ہندو بھی اسی کے لڑکے تھے ❖
منو ویوسوت کا بیٹا اکشواکو تھا - اس حساب سے سوریہ کا پوتا ہوا - اس لئے اسکی نسل
سوریہ بنسی کے نام سے نامزد ہوئی - یعنی بانی اس نسل کا تھا - گھوڑے کی شکل مین سوریہ نے شکل
یجر وید رشی یاجن ولکیہ کو سنایا تھا - راجہ ستراجت کو سنی سیمنتک عطا کی تھی - ایک بیت رنگنشتر
مسمی منڈیہ نے سوریہ کو نگل جانے کے ارادہ پر حملہ کیا - لیکن سوریہ کی روشنی سے جلکر خاکستر ہوگیا -

سنگراجت نے سوریہ کو اصلی صورت مین دیکہا تھا اور وہ اسطرح پر تھی کوتاہ قد سرخ رنگ مثل گرم تانبے کے - سرخ آنکہین +

سوریہ کے رتہہ کے آگے سات گہوڑے یا سات منہہ کا ایک گہوڑا جوتا جاتا ہے - اسکا رتہہ بان ارُن یا دوسوت ہے - سوریہ کے یہ نام ہین "سوتری" یعنے پرورش کنندہ "دِوسوت" یعنے روشن "بہاسکر" یعنے روشنی کنندہ "دِن کر" یعنے روزکنندہ "آرہ پتی" یعنے مالک دن "لوک چکشو" یعنے چشم دنیا - "کرم ساکشی" یعنے افعال کا گواہ "گرہ راج" یعنے گرہون کا راجہ "سہسرکرن" یعنے ہزار کرن "گبہستی مان" مقبوضہ کرن "مرگرسن" "مارتنڈ" - سوریہ کی عورتون کے نام حسب ذیل ہین +

سورنا - سواتی - مہادیریا وغیرہ -

سوم

سوم سوم یا چاند گیہون - عابدون - زاہدون کا محافظ اور نباتات کا پرورش کنندہ ہے - پورانون مین سوم کی پیدایش کا حال اسطرح پر لکہا ہے کہ رشی اتری کا لڑکا اُسکی عورت مسمات انسویا کے بطن سے ہے - مگر اور روایات مختلف ہین ایک بتلاتی ہے کہ سوم - دہرم کا بٹیا ہے - دوسری روایت یہ ہے کہ پرہاکر از نسل اتری ہے تیسری یہ کہ دوسرے منوتر مین سمندر متہن کرنی پر معہ دیگر رتنون کے چاند سمندر سے نکلا ہے - وشنون پوران اسکو برہمنون کا شہنشاہ اور برہد آرنیک ہین کشتریون کا شہنشاہ لکہا ہے +

سوم نے دکش کی ستائیس ۲۷ لڑکیون سے بیاہ کیا - اور وہی ستائیس نکشتر ہین - لیکن اسکی محبت نمبر چہارم مسماۃ روہنی کے ساتہہ زیادہ تہی - باقی تمام عورات نے حسد کہا کر روہنی کے ساتہہ زیادہ محبت کی فریاد اپنے والد سے کی - ہرچند دکش نے سوم کو سمجہایا کہ تمام عورات کے ساتھ یکسان محبت کرنی چاہئے - مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب غصہ سے بددعا دی کہ سوم لاولد رہے نیز زوال پذیر ہو - اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا - اور اُنہون نے باپ کی خدمت مین عرض کیا - کہ جو بددعا آپ نے سوم کو دی ہے - براہ مہربانی اُسکا اثر دور فرما دین - چونکہ دکش اپنی بددعا کو واپس نہین کرسکتا تہا - اسواسطے اسنے اسقدر ترمیم کیا کہ سوم کا زوال چند روزہ ہوگا نہ مستقل اسی باعث سوم کا بڑہنا اور گہٹنا ہوتا ہے +

سوم راجسوئیہ کے کرنے سے بااختیار اور صاحب طاقت ہوگیا - پس برہسپتی کی عورت مسماۃ تارا کو اسنے بہکا کر گہر مین ڈال لیا - اور واپس دینے سے انکار کیا - ہرچند برہسپتی نے کوشش کی لیکن سب بے سود - آخر نوبت بجنگ پہونچی - رشی انگرش نسل کا کسی قسم کے عداوت کے بالمقابل

برہسپتی کے سوم کی طرف ہوا - اسکے ہمراہ دانو - دیت - اور دوسرے دیوتون کے دشمن بھی تھے اندر معہ تمام دیوتون کے برہسپتی کی جانب مددگار رہا - اس قدر جنگ عظیم ہوا کہ زمین اپنے مرکز سے کانپ اُٹھی - شوجی کے ترسُول سے سوم کا جسم دو حصّون مین کاٹا گیا - جب سے اسکا نام بھگ ناتھ پڑا - جب جنگ کا انجام نہ ہوا - تب برہما جی نے درمیان پڑکر جنگ بند کرایا - اور سوم کو تارا واپس دینے کے لئے مجبور کیا - اس عرصہ مین تارا حاملہ ہوئی اور لڑکا تولد ہوا لڑکی کے واسطے سوم اور برہسپتی کا باہم تکرار رہا - لیکن تارا نے ظاہر کیا کہ وہ لڑکا سوم کا ہے - تب اُسکا نام بُدھ رکھا اور اُسی سے سلسلہ چندربنسی راجون کا چلا +

سوم کی گاڑی یار تھہ کے تین پہیہ ہین اور سفید رنگ کے دس گھوڑے اُس کو کھینچتے ہین - چاند کے بہت نام ہین - "چندر" "اِندو" "نشتی" - یعنے اس مین نشان مثل خرگوش کے ہے - "نشا کر" یعنے رات کرنیوالا - "نکشتر ناتھہ" یعنے ستارون کا مالک - "شیت مارچی" - یعنے سرد کرن والا "ستانشو" - یعنے سفید کرن والا - "مرگانک" یعنے نشان مثل ہرن - "شیو سیکھر" یعنے شو کا تاج - "کُمودپتی" یعنے کنول کا مالک - "شویت واجی" یعنے سفید گھوڑون سے کھینچا گیا +

سومپس सोमपस پترون کی ایک جماعت جنہون نے امرت نوش کیا تھا - (دیکھو پتری)

سوم دیو بھٹ सोमदेवभट्ट مشہور حکایات اور قصّہ نویس سنہ ۱۰۷۰ء مین کتاب کتھا سرت ساگر تصنیف کی - جسمین حکایات نصایح اور پند آمیز بانتیجہ نیک و بد مندرج ہین کتاب مذکور کے پڑھنے سے انسان عقل کا پتلا بنجاتا ہے +

سومک सोमक دروپد کا دادا - اس کے نام سے اسکی اولاد پکاری جانے لگی +

سویہ ساچن सव्यसाचिन अرجن کا خطاب یا لقب +

سویم بھو स्वयंभू برہما جی کا نام +

سہہ सह: سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سہدیو सहदेव (۱) راجہ جراسندہ کا بیٹا - جب جراسندہ بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب یہ بعد حصول فراغت از رسوم ماتم داری بحضور سری کرشن جی حاضر ہوا اُنہون نے نہایت مہربانی سے اُسکے باپ کا ملک اُسکو بخشا +

(۳) راجہ پانڈ کا سب سے چہوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے توام تہا - اشون کا انس یا یون کہو کہ اشون کا بیٹا تھا - نیزہ بازی اور تیغ زنی وغیرہ فنون سپاہ گری مین یکتا تھا - درون سے علم ہیئت یعنے ستارون کا علم بخوبی حاصل کیا - علم مواشی بھی جانتا تہا - اسکی عورت کا نام وجیا تھا - اسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہوتر پیدا ہوا ✣

سہسراکش अन्द्राक्ष اندر کا نام ✣

سہسرجت सहस्रजित، سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

سیتا सीता (۱) راجہ نگن جیت والی کشلا نگری کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھر سات بیل تہے - اور سیتا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اُن ساتون بیلون کو ایک ہی بار نتہہ دیوے - وہ اسکو بیاہے - چنانچہ سری کرشن جی نے سات بیلون کو ایک ہی بار نتہنے کی شرط کو پورا کرکے سیتا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے قرار ذیل لڑکے تولد ہوئے (۱) ویر (۲) چندر (۳) اشوسین (۴) چیترگو (۵) ویگ وان (۶) ورکہہ (۷) آمہ (۸) وسو (۹) شنکو (۱۰) کنتی ✣

(۲) ویدون مین زمین کی لڑکی - رامائن مین راجہ جنک وویہہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکہی ہے - روایت یون ہے کہ ایک روز عین قحط کے زمانہ مین راجہ جنک کہیت مین ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگکر ایک لڑکی کہیت سے نکلی - اُسکا نام سیتا رکہا گیا - اور گھر مین لاکر بطور اپنی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ حمل سے تولد نہین ہوئی - اور کہیت سے نکلی - اس لیے اسکو ایونی جا کہتے ہین - اصل مین دیوی لکشمی تھی - اور دیت راون کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم مین اوتار لیا تھا - اور راون کے واسطے بلحاظ اُس کی ریاضت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تہے - سوائے اسکے کہ عورت ہی وسیلہ اُس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے شوجی کا بڑا کمان توڑکر سیتا جی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی یہی ایک نہایت پاکدامن - حلیم الطبع - اور با محبت رانی تھی ✣

با یام سفر جلا وطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل مین سے راون چورا کر لیگیا - اور بمقام لنکا اپنے محلات مین مقید رکہا - اگرچہ راون نے اسکو قابو مین لانیکی بہتیری کوششین کین دہمکاو اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اُسکے فریب مین نہ آئین - اور اپنے خیالات پاکدامنی مین مستقل رہین بعد ازان سری رام چندر جی نے راون پر یورش کی - اور راون کو قتل کرکے سیتا جی کو رہائی دلوائی لیکن سری رام جی نے باین خیال کہ اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اُس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قائم رہنے کی دلیل نہین ہوسکتا - اس لئے سرومہری سے سیتا جی کو قبول کرنے سے انکار کیا - سیتا جی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - چنانچہ اُسی وقت آگ روشن کی گئی - اور سیتا جی اُس مین داخل ہوئی - آگ مین سیتا جی کو کچھ ایذا نہ پہونچا - اور اگنی دیوتا نے سیتا جی کو آگ سے باہر نکالکر سری رام جی کے بازو مین دیدیا - اس امتحان سے سیتا جی کے برخلاف متوہم اور فاسد خیالات سری رام جی کے دل سے دور ہوئے - اور سیتا جی کو ایودھیا مین ہمراہ خود واپس لائے +

جبکہ سری رام چندر جی بمقام ایودھیا اپنے آبائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگون نے کھسر وپلا مچانا شروع کیا - اور سری رام جی کو یہ الزام لگایا کہ اسنے اپنی عورت کو جو کہ ایک بدمعاش اور شریر کے قبضہ مین عرصہ تک رہی واپس لیلیا ہے - ہرگز سیتا جی کی عصمت اور پاکدامنی کا خیال نہین ہوسکتا - اگرچہ اُسوقت سیتا جی حاملہ تھین تاہم سری رام جی نے لوگون کے طعنون سے تنگ آکر سیتا جی کو جلا وطن کردیا - اور کہا کہ والمیکی کے آشرم مین جاکر رہو - چنانچہ سیتا جی چلی گئین - اُسی جگہہ دو لڑکے توام لوا اور کش تولد ہوئے - اور اُسی جنگل مین پرورش پاکر وے دونون پندرہ ۱۵ برس کے ہوئے - ایک روز اتفاقیہ دونون لڑکے سیر و شکار کرتے ہوئے باپ کے ملک تک چلے گئے - سری رام جی نے اُن کو شناخت کرکے قبول کیا - نیز سیتا جی کو واپس بلایا سیتا جی نے واپس آکر عام لوگون کے سامنے اپنی پاکدامنی ثابت کی - اور سری رام چندر جی کی اسقدر عدم توجہگی اور بے یقینی سے سیتا جی کا دل نہائت بے چین اور دکھی ہوا - تب سیتا جی نے اپنی والدہ زمین کو پکارا تاکہ اس کی پاکدامنی کی گواہی دیوے - چنانچہ زمین فوراً پھٹ گئی اور سیتا جی اُس مین داخل ہوگئین - یا یون کہو کہ جس جگہہ سے نکلی تھی وہین واپس چلی گئی - اس معاملہ سے سری رام جی بہت بیدل ہوئے - اور اُنھون نے بھی جان دیدینا چاہا (دیکھو رام)

سیتا جی کے اور نام یہ ہین بھومی جا" - دہرنی سوتا" - پارتھوی" - ان سب کے معنے زمین کی دختر - اور پدری نام جانکی" - +

سیٹرو موج सीररवज راجہ جنک کا لقب یا خطاب +

سُیودہن सुयोधन دُریودہن کا نام +

ش

شناٹیاین शाट्यायन پورانے زمانہ کا رشی یجروید کے ایک برہمن

موسوم بہ شاٹیاینیہ کا مصنف تھا۔ بجر وید کے گرہیہ سوترا اور سنگتہا بھی اُسکی تصنیف ہے +

شارنگ دیو शारंगदेव علم موسیقی کا ماہر اور اُستاد کامل سنگیت رتناکر گرنتھ کا مصنف ہے۔ ابھی نوگپت۔ کیرتی دہر۔ کوہل۔ سومیشور۔ آچاریون کی تحریرون اور طریقون کے مطابق اس نے گرنتھ مذکورہ بالا تصنیف کیا۔ اس گرنتھ مین علم رقص کا حال بھی مندرج ہے +

شاکاین शाकायन اس کا نام شاکٹاینی بھی ہے۔ بدہ مذہب والون کا یہ اوّل درجہ کا ادبی تھا۔ اسکا مفصل حال بدہ مذہب کی کتابون مین مندرج ہے +

شاکپونی शाकपूणी اس مصنف نے رگ وید کے ایک حصہ کی ترتیب نکالی۔ اور ایک لغت اُسکے ساتھ شامل کی۔ کہ یہ مصنف یاسک سے پہلے ہوا۔ ایسا خیال کیا گیا ہے +

شاکٹاین शाकटायन ویاکرن یعنے سنسکرت کے صرف ونحو کا مصنف ایک شخص مسمی نرپاتانگش وپاجینی۔ اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے۔ لیکن وِنتیل صاحب کی رائے کے مطابق یہ برہمن ہے۔ اسکی تصنیفات پانینی کے اصولون پر مبنی ہین + دو گرنتھ یعنے شٹیایانا شاشن رسوا اونادی سوتر تصنیف کئے۔ یاسک اور پاتنجلی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہین +

شاکرانی शाक्राणी اندر کی زوجہ کا نام (دیکھو اندرانی) +

شاکاپ शाकल्य اسکا دوسرا نام ودگدھ بھی تھا۔ یہ رشی ہمعصر زمانہ رشی یاجن ولکیہ کا تھا۔ راجہ جنک والئی متھلا کا پنڈت تھا۔ رشی یاجن ولکیہ کا دشمن جانی تھا یاجن ولکیہ نے ایک بڑے ہنگامہ کے بعد فتح حاصل کی۔ یاجن ولکیہ کی بد دعا کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا۔ شکل یجر وید کا مصنف تھا +

شاکلیہ शाकल्य یاسک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا۔ قدیمی اور پورانے زمانہ کا ویاکرنی۔ اور ویدون کی ٹیکا کا مصنف۔ کہتے ہین کہ اس نے وید کی سنتہا کے پانچ حصہ بنا دیئے۔ اور وہ ہی حصہ اپنے شاگردون کو سکھلائے۔ اسکا نام ویدمتر اور دیومتر بھی تھا +

شاکمبری शाकम्भरी دیوی کا لقب یا خطاب۔ ایک دفعہ موقعہ قحط ایک قسم کا شاک پیدا کرکے مخلوق کی پرورش کے واسطے دیوی کا نام شاکمبری پڑا +

شاکنی शाकिनी دیوی جی کی مددگار اور محافظ بوقت جنگ +

شالو शाल्व یہ راجہ والئی ملک شالو۔ راجہ شیشپال کا رفیق

قنفق تھا - راجہ یدہشٹر کے راجیہ سو یگیہ مین سری کرشن جی نے راجہ ششپال کو قتل کیا - اپنے دوست کا قصاص لینے کی امید پر اول شیوجی کی ریاضت کی - بعدہ دوارکا پر حملہ آور ہوا - اُس وقت سری کرشن جی ہستناپور مین تہے - چہیپے - پردیومن موجود تہا - اس نے دوارکا مین خرابی ڈالی - اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - پردیومن معہ فوج مقابلہ آرا ہوا - ستائیس روز تک برابر جنگ رہا - طرفین مین سے کوئی مغلوب نہ ہوا - اتنے مین سری کرشن جی ہستناپور سے واپس آگئے اُنہون نے سخت معرکہ کے بعد راجہ شالو کو قتل کر ڈالا +

شالواہن शालिवाहन

جنوبی ہند یعنے دکشن کا مشہور راجہ وکرماجیت کا دشمن جانی تہا - اسکا سمبت شک ۷۸ برس قبل از سنہ ع جاری ہوا - اسکی دارالسلطنت پرتشتہان بکنارہ دریائے گوداوری تھی - بمقام کارور ایک جنگ مین جان بحق تسلیم ہوا +

شالیہ शाल्य

راجہ والئی مدراس سماۃ مادری پانڈو کی دوسری زوجہ کا برادر تہا - جنگ مہابہارت مین پانڈوان کی طرفداری ترک کرکے کورون کے ساتہ جا شامل ہوا - +

لڑائی مین اس نے کرن کی رتہہ بانی کا کام کیا - جبکہ کرن جنگ مین مارا گیا - تو یہ بجائے کرن کے جرنیل مقرر ہو کر جنگ مہابہارت کے اٹہارہوین روز افواج کی کمان کرتا رہا - اور اُسی روز راجہ یدہشٹر کے ہاتہ سے قتل کیا گیا +

شامب शाम्ब

سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے درودپدی کے سوئمبر مین سے درودپدی کو پکڑکر بہاگا تہا - مگر دریودہن اور اُسکے رفیقون نے اسپر حملہ کیا - گرفتار کرکے قید کر لیا - دوارکا سے بلرام جی واسطے اسکی خلاصی کے ہستناپور مین گئے - پہلے کورون کو سمجہایا جب وے نہ سمجہے تب اپنے ہل کی نوک ہستناپور کی بنیاد کے نیچے رکہکر چاہا کہ تمام شہر برباد کردین - لیکن اُن کی اس کارروائی سے کورو ہراسان اور خوف زدہ ہوئے - اور شامب کو قید سے رہا کرکے حوالہ کیا - بلرام جی اسکو دوارکا مین واپس لیگئے +

شامب اوباشانہ گذران کرتا تہا - اور متبرک چیزون کو طعنہ لگاتا تہا - رشی ورودا سیا ناردو وشوامتہ - کی ریاضت کو شامب اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکہتے تہے - ایک روز اُن سب نے شامب کو مثل حاملہ عورت کے ملبوس کیا - اور اُن ہرسہ رشیون کے پاس بیجا کر پوچہا - کہ یہ حاملہ عورت لڑکا جنیگی یا لڑکی - رشیون نے جواب دیا کہ یہ دراصل عورت

نہین ہے حقیقت مین شاآب ولد سری کرشن جی ہے - اسکے حمل سے آہنی گدا یعنے سونٹا نکلیگا - اور وہ کل یدونسل کے آدمیون کو تباہ کریگا - تم اور تمام تمہارے آدمی اسی سے قتل ہونگے - پس شاآب کے مصنوعی حمل سے گدا آہنی نکلی اور اُگرسین نے اُسکو گھس کر مثل راکھ کے کردیا - اسی راکھ سے ایک قسم کا گھاس موسوم بہ ایرکہ پیدا ہوا - گھاس مذکور نے تلوار کی مانند کام دیا - جبکہ ساری گدا گھس جاچکی تب ایک چھوٹا سا ٹکڑہ باقی رہا - جو گھسا نہین جاتا تھا - اس ٹکڑہ کو سمندر مین ڈالدیا - پس وہی ٹکڑہ ایک مچھلی کے پیٹ مین سے نکلا - اُسی کو مسمی جرس صیاد نے تیر کے آگے لگایا - اور اُسی تیر سے سری کرشن جی کو بے ارادہ اور بے خبری سے مار ڈالا اور گھاس ایرکہ سے کل خاندان کے آدمی گھایل ہو کر مرے +

دُرواسا کی بددعا سے شاآب کو مرض جذام ہوگئی - ایسی خراب اور خستہ حالت مین ملک پنجاب مین چلا آیا - ریاضت - فاقہ کشی - اور حمد و ستائش مین مشغول رہا - اور سورج دیوتا کو اپنے پر مہربان کیا - سورج کی عنایت سے مرض جذام سے خلاصی پائی - دریای چندر بھاگا یعنے چناب کے کنارہ سوریہ نامی مندر تعمیر کیا - اور پرستش سوریہ شروع کی +

شانبوک शाम्बूक ورن کا شودر تھا - رگھوونش مین لکھا ہے کہ اس نے اپنے ورن کے خلاف شاستر کے راہ و رسم - ریاضت اور عبادت شروع کی تھی - اس لئے سری رام جی نے اسکو قتل کر ڈالا تھا +

شانتا शान्ता راجہ دشرتھ کی دختر اور راجہ اج کی پوتی تھی - راجہ لوم پاد یا رومپاد والی انگ نے گود مین ڈالکر اپنی لڑکی بنایا - اور یہ رشیہ شرنگ کو بیاہی گئی تھی - (دیکھو رشیہ شرنگ) +

شانتنو शान्तनु (۱) شانتنو ولد راجہ پرتیپ چندربنسی خاندان کا تھا باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا +

ایک روز یہ راجہ شکار کو گیا - جنگل مین وہی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی - اور خواستگار شادی کی ہوئی تھی - راجہ پرتیپ نے انکار کر کے کہا تھا کہ میرا بیٹا تجھکو بیاہیگا - ظاہر ہوئی چونکہ شانتنو بھی باپ سے کل حال سنکر آگاہ ہو چکا ہوا تھا - اس لئے اس نے اُسکے ساتھ شادی کرنیکی آرزو ظاہر کی - عورت مذکور نے جو دراصل گنگا تھی بدین شرط کہ جو کام اچھا یا بُرا مین کرون اُس سے تو نے مجھکو منع نہین کرنا - بیاہ کرنا منظور کیا - نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو مین

چلی جاؤن گی - اس شرط کو منظور کرکے راجہ نے اُس سے شادی کی - عورت مذکور کے بطن سے ایک
لڑکا تولد ہوا - پیدا ہوتے ہی اُسنے لڑکے کو دریا گنگا مین بہا دیا - اسی طرح سات لڑکے تولد
ہوتے ہی دریا مین بہا دئے - جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اور اُسکو بھی دریا مین بہانے چلی
تب راجہ سے نرہ گیا اور کہا کہ تو چلی کیون نہ جاوے - مین اس لڑکے کو مارنے نہ دونگا
پس وہ لڑکا گنگا نے دیدیا - اور آپ بباعث عہد شکنی چلی گئی - اور جب تک وہ لڑکا جوان
نہوا - گنگا نے ہی اُسکی پرورش کی - اُس لڑکے کا نام گنگا دت اور بہیشم رکہا +

اسکے بعد پہر ایک دفعہ راجہ شکار مین تہا - کہ ساتہ ستیہ وتی کے حسن دلفریب سے راجہ
اُسپر ہزار جان سے عاشق ہوگیا - اور شادی کی درخواست کی - لیکن ستیہ وتی نے موجب ہدایت
اپنے والد کے راجہ سے کہا کہ مین اس شرط پر شادی کرتی ہون کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت
کی ہو - اس بات سے آگاہ ہوکر مسمی بہیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ مین تاج اور تخت سے
دست بردار ہوا - بلکہ مین اپنا بیاہ بھی نہ کرونگا - راجہ شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا - اُسکے
بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - ایک چترانگد دوسرا وچتر ویریہ - کچھہ عرصہ کے بعد راجہ مرگیا -
بعد از حصول فراغت ماتم داری بہیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹھا بلکہ اپنے سوتیلے بھائی
چترانگد کو راج تلک دیا +

اس راجہ کا نام ستیہ ورلچ بھی تہا - یہ راجہ وعدہ کا پورا مخیر مشغول عبادت حلیم الطبع
مستقل مزاج تھا +

جس بڈھے کو یہ راجہ ہاتہہ سے چھو دیتا وہ آدمی جوان ہوجاتا +

(۲) بہیت سوتر کا مصنف تہا +

شانتی शान्ती سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تہا +

شانڈلیہ शाण्डिल्य (۱) رشی شانڈل کی نسل سے تہا - یہ رشی
چہاندوگیہ اوپنشد کے ساتہہ تعلق رکہنے کے سبب خصوصیت رکہتا ہے +
(۲) کتاب سوترون کا مصنف +
(۳) دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +
(۴) بہاگوت کی غلطیون کو نکالنے والا مصنف +

شانکھہ शाख دہرم شاستر سمرتی کا مصنف اسنے گرنتہہ کا نام

اپنے ہی نام پر رکھا - اسکی تصنیفات مین سمی لیکہت بھی شامل ہوتا تھا - اس سے پایا جاتا ہی
کہ ان دونون نے اکٹھی تصنیفات کین +

شانکھاین शांखायन (۱) رگ وید کے براہمن کا مصنف نہارگ وید کے
گرنتھون مین اسکا نام بار بار آتا ہے +

رگ وید کے شروت سوترا اٹھارہ ادھیاؤن یعنے حصون مین تصنیف کئے - ہندوستان
کی پچھم جانب یہ گرنتھ رواج پذیر ہے - اس گرنتھ مین یگیہ کرنے کے طریق اور راجاؤن کی
بڑی بڑی یگیہ - مثلاً راجیہ شو یگیہ - واج پیٹی یگیہ - اشومیدہ یگیہ - پرس میدہ یگیہ - وغیرہ
مندرج ہین - دوسرا رگ وید کے گرہیہ سوتر چھ ادھیاؤن یا حصون مین تصنیف کئے -
اس مین کل رسومات مذہبی اور کاروبار دنیا داری کے تعلق - علم جوتش تیکس شاستر - ڈاگنی دوبا
وغیرہ مندرج ہین +

(۲) بہت پورانے زمانیکا شانکھاین کا نام سوتر کا مصنف +

شبلاشو शबलाश्व دکش کے ایک ہزار لڑکون کا نام - جو کہ
ہریاشون کی طرح مہو بہ ترغیب نارد کے پیدائی خلقت کو موقوف کرکے ایک جانب کو چلے گئے
اور پھر آج تک واپس نہین آئی +

شتاکشی शताक्षी دیوی کا نام - درگہ وجہ سے درگ دیت کو
مارنے کے وقت یہ نام دیوی کا پڑا - درگ دیت کو مارنے کی وجہ سے درگا نام پڑا - درشک
پیدا کرنے کے باعث شاکمبری نام پڑا +

شت جت शतजित: سری کرشن جی کا بیٹا - جامبوتی کے
بطن سے +

شت دھنو शतधनु اس راجہ کی عورت نیک مزاج شرمناک
خیر اندیش تھی - اور اسکا نام شیتی بیا تھا - دونون خاوند اور عورت وشنو جی کی پرستش کیا کرتے
تھے - ایک روز اتفاقاً ایک ناستک یعنے منکر از پرمیشر ان کو ملا - شت دھنو اس کے ساتھ
گفتگو کرنے لگا - مگر اس کی عورت مساۃ شیتی بیا نے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا - اور سورج
کی طرف آنکھین لگائین - تھوڑے عرصہ کے بعد شت دھنو فوت ہوا - رانی ہمراہ ستی ہوگئی
اسکی رانی پھر ایک راجہ کے گھر پیدا ہوئی - اور سابقہ جنم کا حال اسکو معلوم رہا - اودہر راجہ

کنتی کے جسم مین پیدا ہوا ہے - اس کی رانی نے راجہ کو کتے کے جسم مین اپنا خاوند شناخت کر لیا اور شادی کا سہرا یعنے مالا کتے کی گردن مین ڈالدی - اُسکے سابقہ جنم کا حال اسپر ظاہر کر دیا کہ فلان گناہ کے عوض کتے کے جسم مین تو پیدا ہوا ہے - وہ کتا بڑا ذلیل ہوا اور مر گیا اسکے بعد وہ سلسلہ وار گیدڑ - کوا - اور مور بنا - ہر ایک جسم مین رانی مذکور اُسکو پہچانتی اور اُسکے سابقہ جنم کا حال اُسکو بتلا کر ہدایت کرتی رہی تاکہ وہ ایسی کوشش کرے کہ جسکے باعث وہ اِن خراب جنمون سے خلاصی پاکر اپنے اصلی درجہ کو پہونچے - آخر یہ نہایت عقیل اور دانا انسان پیدا ہوا - شیتی بیا نے اسکو اپنا شوہر بنایا - بڑی عمدگی سے دن گذارے - پہر جب راجہ مرا - شیتی بیا ہمراہ ستی ہوئی - دونون سورگ مین گئے +

شترگھن शत्रुघ्न

راجہ دشرتھ کا سب سے چھوٹا لڑکا - رانی سُمترا کے بطن سے - سری رام جی کا سوتیلا اور لکشمن جی کا توام بہائی تھا - اسمین وشنو جی کا آٹھوان انس یا حصہ تھا - اسکا بیاہ سیتا جی کی بہنجی مسماۃ شترکیرتی کے ساتھ ہوا - بایام جلا وطنی سری رام جی اپنے بہائی بہرت جی کے پاس اجودہیا مین رہا - راکشسون کے جنگ مین سری رام جی کی جانب سے لڑا - دانشمند لون اسر کو مدہو کے قتل کیا +

شت رُوپا शतरूपा

سب سے اول دنیا مین یہی عورت پیدا ہوئی - بعض کہتے ہین کہ یہ برہما جی کی عورت تھی - اور اس سے منو جی پیدا ہوا - بعض کہتے ہین کہ یہ منو جی کی ہی عورت تھی - اور منو مین ایسا لکہا ہے کہ برہما جی نے اپنے جسم کو دو ٹکڑا کر دیا - ایک مرد اور ایک عورت ہوئی - اور اُن دونون سے منو پیدا ہوا - اسکو ساوتری بھی کہتے ہین - (دیکھو وراج اور برہما) +

شترجیت शत्रुजित

راجہ دہروسندہی کا بیٹا - رانی لیلاوتی کے بطن سے - راجہ دہروسندہی کے مرنے بعد راجہ یدہاجت والی اجین یوہ اپنے نانا کی مدد سے اپنے برادر کلان اور سوتیلے بہائی کو محروم رکھکر اجودہیا کا راجہ ہوا - تب سُدرشن سرکے برادر کلان نے راجہ سباہو والی کاشی کی لڑکی بیاہی - تب اس نے مع اپنے نانا کے یدہاجت کے سُدرشن کے ساتھ جنگ کیا - تاکہ سُدرشن کو قتل کرکے مسماۃ ششیکلا دختر راجہ سباہو کو لے بھاگے - خوب جنگ ہوا - سُدرشن نے دیوی کی عنایت سے شترجیت کا سر کاٹ لیا - اور اجودہیا کے تخت پر جلوس فرما ہوا +

شت کرتو शतक्रतु اندر کا نام +

شچی शची اندر کی زوجہ (دیکھو اندر رانی) +

شربھنگ शरभंग یہ شخص ڈنڈک بن مین گوشہ نشین تھا۔ جب سری رام جی معہ سیتاجی کے بحالت جلاوطنی اُس جنگل مین گئے۔ تب اس نے اُنھون کو دیکھا اور ظاہر کیا کہ اب میری مراد پوری ہوئی۔ مین بہشت مین چلا جاؤنگا۔ اس نے آگ کی چتا بنائی اور اُس مین داخل ہوگیا۔ اس کا بدن جل گیا اور آگ سے ایک خوبصورت جوان باہر آیا۔ اور بہشت کی جانب چلا گیا +

شرت श्रुत: سری کرشن جی بیٹا کالندری کے بطن سے +

شرت کیرتی श्रुतकीर्ति سیتاجی کی بہنجی۔ شترگھن دبرادر سری رام جی) کی زوجہ تھی +

شردوت शरद्वत یہ رشی دختر دردن مسماۃ کرپا کا باپ تھا۔ اسکا نام گوتم بھی تھا۔ (دیکھو کرپا) +

شردھ دیو श्रद्धदेव منو کا نام - براہمنون مین یہ نام منو کا لکھا ہے +

شرورما शरववर्मा شرورما ساکن کشمیر دیاکرن کے گرنتھون کا مصنف تھا۔ اس نے کانت نو دیاکرن تصنیف کیا۔ یہ دیاکرن لوگون کے لئے اسواسطے مفید ہے کہ اس دیاکرن کی کہانی بھاشا سے بہت مشابہت ہے۔ دیول صاحب کا بیان ہے کہ اس دیاکرن کا کشمیر مین بڑا رواج ہے۔ کشمیر کے باشندے اسکو بہت زیر مطالعہ رکھتے ہین ۱۲۰۰ء سے ۱۶۰۰ء تک اسپر ٹیکا لکھے گئے تھے +

شبری शबरी چھوٹی ذات کی عورت تھی۔ اس نے بڑی عبادت کی اور سری رام جی کے آنیکی انتظار مین ھی بوڑھی ہوگئی۔ ایک رشی اسکی اسقدر عبادت سے بہت خوش ہوا۔ اور نیچے کی ذات سے نکالکر اوپر کی ذات مین شامل کردیا۔ اسکے بعد اسکو سری رام جی کے دیدار نصیب ہوئے۔ بعد حصول درشن آگ مین جلکر مرگئی جلنے کے پیچھے رتھ پر سوار ہوکر وشنو لوک مین چلی گئی +

شری श्री وشنو کی رانی لکشمی کا نام۔ (دیکھو لکشمی) +

شری اننت श्री अनन्त سنہ ۱۶ء کا آچاریہ شکل یجروید کے کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا کا مصنف ۔

شری بہانو श्री भानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے ۔

شری دہر سوامی श्री धरस्वामी شری مدبہاگوت اور وشنو پوران کا شارح یعنے ٹیکا کا مصنف ۔

شری سین श्री सेन سنہ ۹ء کا یہ مصنف تہا - روگ سدہانت گرنتہ اس کی تصنیف ہے - یہ گرنتہ اس نے کئی رومن یا یونانی آچاریہ یعنے مصنف کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا ۔

شری ہرش श्री हर्षन شاعر اور حکیم دیلیی تھا - اچھا شاعر تھا - شعر مبالغہ امیز لکھا کرتا تہا - ممٹ بہٹ اسکا ماموں تہا - اس کی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) نیشدا چرت (۲) کہنڈن کہنڈ کہادین (۳) گوڈا وروشش کل پرشستی (۴) ستہیرا ورنگ (۵) ارنوا چرتنگ (۶) چہند پرشستی (۷) وجے پرشستی (۸) سوکتی سدہی (۹) نوساہ نک چرتنگ - یہ شاعر بارہوین صدی سن عیسوی مین ہوا ۔

شری ہرش دیو श्री हर्ष راجہ والی کشمیر تھا اور شعر گوئی مین مہارت رکہنے کے باعث شاعر بہی تھا - (۱) رتناولی ناٹک (۲) ناگانند ناٹک یہ دو گرنتہ اسکی تصنیف ہین - مسمی دہاوک راجہ کے دربار کا شاعر تہا - کہتے ہین کہ یہ دونون گرنتہ راجہ کے حکم سے دہاوک نے تصنیف کئے - اور راجہ کا نام رکھدیا تہا - لیکن ہال صاحب کا رائے ہے کہ گرنتہ رتناولی ناٹک مسمی بان شاعر نے تصنیف کیا تھا - اور ناگانند ناٹک مین بُدہ مذہب کے لوگون کا مفصل حال مندرج ہے - یہ راجہ سنہ ۶۰۰ء مین قبل از کالیداس ہوا ۔

شِشّاد शशाद् وِک کُشی کا نام ۔

شُشّن शुष्ण یہ ایک اسر تہا - اسکا ذکر رگ وید مین آتا ہے کہ اندر نے اسکو قتل کر ڈالا تھا ۔

شیشپال शिशुपाल راجہ دمگہوس والی چیدی یا چندیری نگری کا بیٹا - شروت دیو کے بطن سے - اور شروت دیوا وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس لئے رشتہ مین سری کرشن کی

کی پہوپھی تھی - باوجود اس رشتہ کے راجہ ششپال جانی دشمن سری کرشن جی کا تہا - اور وجہ عداوت یہ تھی - کہ اس کی منسوبہ عورت مسماۃ رکمنی کو عین بیاہ کے موقعہ پر سری کرشن جی رتہ پر سوار کرکے لیگئے تہے - اُس وقت اس نے سری کرشن جی کو نا مناسب دشنام دین - اور سری کرشن جی اُسوقت عوض کا لینا مناسب تصور نہ کرکے خاموش ہو رہے - اور موقعہ کے منتظر رہے - بعد ازان راجہ یدہشتر کے یگیہ مین موقعہ پاکر اُس نامعقول حرکت کی پاداش مین اس کو مار ڈالا +

مہابھارت سے واضح ہوتا ہے - کہ جب ششپال تولد ہوا - اسکی تین آنکھین اور چار بازو تھے - والدین نے ایسی عجیب شکل کو ملاحظہ کرکے چاہا کہ باہر پھینک دیوین - کہ اتنے مین آواز غیب ہوا - کہ اس حرکت سے باز رہو - ابھی وقت اس کی موت کا نہین پہونچا اور یہ بھی پیشین بینی کی گئی - کہ ایک خاص شخص اسکو گود مین لیگا - اُسوقت اسکے زائد عضو معدوم ہو نگے - اور اُسی شخص کے ہاتھ سے اس کی موت ہوگی - جب سری کرشن جی نے اس بچہ کو اپنی زانو پر بٹھلایا - اسکی زائد آنکھہ اور بازو غائب ہوگئے - نیز سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی قتل ہوا +

وشنو پوران مین یہ لکھا ہے - کہ ششپال سابقہ جنم مین شریرا ور دلاور دیت بنام ہرنیہ کشپ تہا - اور نرسنگہ اوتار کے ہاتھ سے قتل ہوا - بعد ازان دس سر کا شہنشاہ یعنے راون نہائت طاقتور اور بے مثل دلاور ہوا - اور رام اوتار کے ہاتھ سے قتل کیا گیا - اب پہر سے کر راجہ دم گہوش کے گھر بنام ششپال تولد ہوا - اس جنم مین بھی یہ سری کرشن جی یعنے وشنو جی کے برخلاف ہی رہا - اس نے انہین کے ہاتھ سے مارا گیا - چونکہ اسکے ناقص خیالات وشنو جی کے ہاتھ سے ہی دور کئے جانے تہے - اسواسطے آخرکار اُسی مین محو ہوا - اسکا نام شونیتہ بھی تھا +

ششی शशी چندرما کا نام - چونکہ چندرما یعنے سوم مین نشان خرگوش کا ہے - اسواسطے ششی نام پڑا +

ششی کلا शशीकला راجہ سدرشن کی رانی اور راجہ سباہو والی کاشی کی دختر - اگرچہ اس کے والد کی مرضی نہ تھی - تاہم اس نے زبردستی سے والد کو مجبور کیا - اور سدرشن سے شادی کی +

شنکتری शाकत्री دہشتہ کا سب فرزند کلان راجہ کلماش پاد نے

اسکو جاپ مارا ۔ اور اس نے راجہ کو بد دعا دی ۔ کہ ایک آدم خور راکشس راجہ کو اپنے قبضہ مین کرے ۔ لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکشس کا لقمہ ہُوا ۔ جسکو کہ اُسنے بلایا تہا +

شکتی शक्ती شوجی کی زوجہ (دیکہو دیوی) +

شکدیو शुकदेव ویاس جی کا بیٹا ۔ چونکہ ایک اپسرا بصُورت طوطی مادہ ویاس جی کے سامہنے آئی ۔ اُسوقت اُسکو دیکہکر ویاس جی کا تخم گر پڑا ۔ اور لڑکا پیدا ہوا ۔ اس لئے اُس مولود کا نام شکدیو رکہا ۔ پہلے شکدیو کو گیان ہوا ۔ اور دنیاداری کی جانب طبیعت راغب نہ ہوئی ۔ ہر چند ویاس جی نے سمجہایا ۔ مگر کچہہ کارگر نہ ہوئی ۔ آخر راجہ جنک وِدیہ کے اپدیش یعنے تلقین سے دنیاداری اختیار کی ۔ ایک عورت مسماۃ پیوری سے بیاہ کیا ۔ اُسکے بطن سے چار لڑکے اور ایک دُختر تولد ہوئی ۔ شکدیو جی نے اپنے والد ویاس جی سے اٹہارہ پوران پڑہے یوگ مین کامل تہا ۔ آخر کو کل تعلقات دنیاوی چھوڑکر کوہ کیلاس پر براے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی ۔ +

شکر शक्र اندر کا نام +

شُکر शुक्र ستارہ یا گرہ ۔ ہر گو من کا لڑکا ۔ بالی اور دوسرے تمام دیتیون کا پروہت یعنے گورو تہا ۔ اسکی عورت کا نام شُوشُوبانا یا شت پروا تہا ۔ مسماۃ دیویانی اس کی دختر کا بیاہ چندربنسی راجہ ییاتی سے ہُوا ۔ راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی ۔ جسکی تاثیر سے وہ بوڑہا ہو گیا +

شکر نے ایک دہرم شاستر کا گرنتہہ بھی تصنیف کیا +

ہری ونس مین لکہا ہے کہ شکر بخدمت شوجی جاکر اسبات کا ملتجی ہوا ۔ کہ دیوتون کے مقابل اسُرون کی حفاظت کی جاوے ۔ پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی ۔ کہ ایک جگہہ سرنگون لٹکا اور نیچے خس و خاشاک جلاکر صرف اُسی کے دہوئین کو نوش کرکے گذارہ کیا ۔ اور عبادت مین مشغول ہوا ۔ ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا ۔ اُس عرصہ مین دیوتون نے اسرون پر حملات کئے ۔ اور وشنو جی نے شکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا ۔ شکر نے وشنو جی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہوگا ۔ اسکے بعد شکر نے پھر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کر لیا ۔ دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ مبادا شکر کی عبادت پوری ہو جاوے اور یہہ ہمکو رنج پہونچے ۔ شکر کی عبادت پوری نہ ہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی مسماۃ جنتی کو

شنکر کے پاس بھیجا تاکہ اُس کی عبادت مین فرق ڈالے - اگرچہ اُس نے جاکر اپنی چاپلوسی سے شنکر کو
نرم کیا - تاہم شنکر نے اپنی عبادت پوری کرلی - تب اُسکے ساتھ شادی کی - پدری نام سے شنکر کا
نام "بھارگو" یا "بھرگو" ہے - اور نام یہ ہین "کوی" یا "کاویہ" یعنے شاعر - "کھابھو" یعنے فرزند کھبا
"شودسانشو" یعنے سولہ کرن والا - "شویت" یعنے سفید +

شکنتلا शकुंतला یہ اپسرا رشی وشوامتر کی لڑکی مینکا اپسرا کے بطن
سے تھی - تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ مین ڈالی گئی - پرندے اس کی پرورش کرنے لگے - بعدازان
رشی کنو اسکو اُٹھا کر اپنے مکان پر لیگیا - اور اپنی ہی لڑکی کی مانند پرورش کرنے لگا - اسی رشی کی
لڑکی سے یہ مشہور ہوئی - یہی شکنتلا اُس راجہ بھرت کی والدہ تھی - جو کہ شاہی خاندان کے
بڑے سلسلہ کا سردار تھا - اور اُسی کے نام سے ہندوستان کا نام بھارت ورش پڑا - اور
اُسی راجہ کی اولاد جنگ مہابھارت مین لڑی +

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشینت کے اسطرح پر ہے - کہ ایک روز راجہ دوشینت واسطے سیر و شکار کے رشی کنو کے اشرم کے قریب گیا - شکنتلا کو اُس جگہ مین دیکھکر اسکی
محبت مین جان و دل سے فدا ہوا - پھر اسکے ہمراہ گندھرو بیاہ کرلیا - جب راجہ اپنے
شہر کو لوٹنے لگا - تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور
دارالسلطنت کی جانب مراجعت کی - اور یہ اپسرا اپنے آشرم پر آئی - مگر راجہ کے عشق مین غلطان
اور اُسی کی یاد مین بےخود تھی - ایسی حالت مین رشی دُرواسا رشی کنو کی ملاقات کو آیا - چونکہ
اُس وقت شکنتلا کے خیالات پراگندہ تھے - رشی مذکور کی تعظیم و تکریم و تواضع حسب مدارج
نہ کرسکی - پس دُرواسا نے غصہ مین آکر بددعا دی کہ تیرا عاشق تجھے فراموش کردیگا - اسکے
بعد شکنتلا کی حواس ہٹکانے ہوئی - عذر و معذرت شروع کی - رشی دُرواسا نے بددعا کو بقصد
ترمیم کیا کہ جسوقت راجہ دوشینت اپنی انگشتری دیکھیگا - اُس وقت تیری یاد اُس کے دل
مین جگہ کریگی +

جبکہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی - لیکن باثنا ماس سفر
کے ایک متبرک تالاب یا چشمہ مین اسنے غسل کیا - اور وہین اسکا چھلا گر پڑا - مگر اسکو خبر نہ ہوئی
بعدازان راجہ کے پاس پہونچی - راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا - اور اسکی یاد اُسکے دل مین بالکل
نہ تھی - لاچار اُس کی والدہ شکنتلا کو جنگل مین واپس لے آئی - اور وہان پر اسنے مسمی بھرت

لڑکا جنا - کچھ عرصے کے بعد ایک ماہی گیر نے اُسی چشمہ مین سے مچھلی گرفتار کی - اُسکا پیٹ چاک کیا - اُس مین سے ایک چھلا نکلا - اُس چھلا یا انگشتری کو وہ ماہی گیر راجہ دوشمینت کے پاس لیگیا - راجہ نے اپنی انگشتری پہچانی - اور اُسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل مین جگہ کر گئی - فوراً شکنتلا اور بہرت کو بلوا لیا +

شکُنی शकुनी ملکہ گاندہاری کا بھائی تھا - اس رشتہ سے کورون کا مامون تھا - قمار بازی مین اول درجہ کا ہوشیار دہوکہ باز تھا - اس لئے یدہشٹر کے بالمقابل کھیلنے کے لئے اِسی کو پسند کیا گیا تھا - اور اس نے اپنی ہوشیاری سے سب کچھ یدہشٹر سے جیت لیا - اسکے باپ کا نام سوبل تہا - اسواسطے اسکو سوبل کہتے تہے +

شِکہنڈِن - شِکہنڈِنی शिखंडिन - शिखंडिनी شِکہنڈِنی راجہ دروپد کی لڑکی تھی - لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق اُن سہ عورتون مین سے یہ ایک تھی - جنکو بہیشم اپنے برادر چیتر وبریہ کے واسطے لایا تہا - یہ بیوہ جنگل مین مر گئی - لیکن قبل از مرگ پرشرام جی نے اسکو آگاہ کر دیا تھا - کہ آئندہ جنم مین یہ مرد ہوگی - اور بہیشم کو بعوض اُس کی تکالیف رسانی کے قتل کریگی - +

پس دوسرے جنم مین راجہ دروپد کا لڑکا - بنام شکہنڈن پیدا ہوا + جنگ مہابھارت مین بہیشم ارجن کے تیرون سے گہائل ہوکر گر پڑا - لیکن مہلک نشانہ شکہنڈن کے ہاتہہ سے لگا تھا +

شمبر शम्बर ویدون مین اس دیو یعنے اسُر کا نام دُشن بھی لکہا ہے - اور یہ دیئت راجہ دِوداس کے ہمراہ لڑا - لیکن اِندر نے اسکو شکست دی - اور اسکے کئی قلعہ ویران کر دیئے - +

(۲) پورانون مین لکھا ہے کہ اس دیئت نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو اٹھایا - اور سمندر مین ڈالدیا - لیکن پھیر پردیومن کے ہاتہہ سے ہی مارا گیا - (دیکھو پردیومن) +

ہرنیہ کشیپ کے حکم سے پرہلاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا +

شُمبہہ - نِشُمبہہ शुंभ - निशुंभ یہ دونون بھائی اسُر تھے مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ ان دونون نے واسطے حصول حیات ابدی پانچہزار برس شوجی کی عبادت کی - شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا - تب اِنہون نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی - اِن دونون کی اسقدر طاقت اور ریاضت سے دیوتا خوف زدہ ہوئے +

راندر کا بھیجا ہوا کام دیو معہ دو اپسراؤن رمبھا اور تلوتما کے اِن کے پاس گیا - اور کامیاب ہوا - دونون اسُراون اپسراؤن کے ساتھ پانچ ہزار برس تک عیش و عشرت مین مشغول رہے - اسکے بعد دونون اپسراؤن کو رخصت کرکے آپ پھر عبادت مین مصروف ہوئے - ایک ہزار برس گذر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے - اور دعا دی کہ دولت اور طاقت مین دیوتون سے بڑھ جاؤ گے +

حصُول مراد کے بعد دیوتون سے جنگ کیا - دیوتون نے ہزیمت اُٹھائی - اور تاب مقابلہ نلاکر شیوجی کے حضُور گئے - شوجی نے دیوی جی کے حضُور جاکر امداد کی درخواست کرنیکی ہدائیت کی - پس مطابق اس ہدائیت کے دیوی جی سے ملتجی ہوئے دیوی جی نے منظور فرمایا - اور اول اسُرون کو لڑائی پر آمادہ کرنیکی کوشش کی - بعد ازان جنگ عظیم کرکے اُن کو شکست دی - ان کے افسر فوج چنڈ اور منڈ قتل کئے پھر ان دونون کو بھی قتل کیا - (دیکھو سُند) +

شمبھو शम्भु (۱) شوجی کا نام +
(۲) رودر کا نام +

شنکر शंकर شوجی کا نام - پیدائش خلقت کے وقت شوجی کا یہ نام ہوتا ہے - رودرون کا اسم - +

شنکر اچاریہ سوامی शंकराचार्य स्वामी سنہ ء مین پیدا ہوا - علم بیدانت مین سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا - کیونکہ اس نے تمام وید گرنتھون یعنے اُپ نشدون کی جو کہ بیدانت کی جڑھ ہین - ٹیکا تصنیف کی - اور بیدانت سوترون کی بھی شرح لکھی - اور بیدانت کو بآسانی سمجھنے اور اُسکو قایم رکھنے کے لئے بہت سے عمدہ اور چھوٹے چھوٹے گرنتھ تصنیف کئے - علاوہ ازین ترار ذیل تصنیفات کین - (۱) برہم سوتر پر ٹیکا (۲) یجروید کے تیتریہ اُپ نشد پر ٹیکا (۳) اتھروید کے منڈک اپ نشد پر ٹیکا - اور اتھروید کی دو اپ نشد موسوم بہ (۱) آپت وجے سوجی (۲) تری پوری تصنیف کین - ایک اور گرنتھ بھاشیہ آنند لہری - در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا +

بدھ مذہب کا دشمن تھا - اسی لئے عام لوگ اسکو بدھ مت کا خیال کرتے تھے - لیکن اس کی تصنیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ وا سدیو کا پوجک یعنے پرستش کرنے والا تھا - واسدیو جی برہم کا اوتار تھے - اسکے شاگردون نے اس کی ٹیکاؤن یعنے شرحون کو دوبارہ بہ تفصیل ظاہر کیا - شاگردون کی شرحون کا نام دربن ہے - شنکر آچاریہ سوامی نے وگ دجے کیا یعنی تمام ہندوستان کے راجون کے دربار مین علمی بحث کرکے غیر مذہب والون پر فتح پائی اور اُن کو خوب درست کر لیا - تمام راجے سوامی جی کے دین مین شامل ہوگئے - بدھ مذہب کو اس نے دور کیا - اور سب کو وید کے پیرو بنا لیا - بُدھ کے بہار ستوپ اور مندر گرا دیئے - اُن کے عوض شوجی کے مندر قائم کئے - اس کے وقت مین کشمیر سے راس کماری تک پھر برہمنون کی پوجا ہونے لگی اسکو یہ کامل یقین ہو گیا تھا کہ عرصہ دراز تک بُدھ مذہب قائم رہنے کے بعد ویدون پر چلنا لوگون کو دشوار ہوگا - اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی پوتھی اور شرحین تصنیف کین - کہ جن پر سب کا دل دوڑ ستے - اور بُدھ مذہب چھوڑ کر ویدون کا مذہب اختیار کرین شنکر اچاریہ جوان بہت نصیب ہُوا - یعنے ۳۲ برس سے زیادہ نہ جیا - اکثر کام اُدھورے رہ گئے اسکا وطن کیرل یا مالابار تھا - کشمیر تک سفر کیا - بمقام کدار ناتھ مضافات کوہ ہمالہ پر ۳۲ برس کی عمر مین فوت ہو گیا +

اس کی علمیت اور قدوسیت اسقدر تھی - کہ لوگ اسکو شوجی کا اوتار کہتے تھے - اور اس مین معجزات کی طاقت تھی - سمارتو براہمنون کا بانی بھی تھا - اور وے براہمن بکثرت اور باطاقت جنوب مین رہتے ہیں - اپنے مسلہ کی تعلیم کے لئے دہرم سالہ یا پاٹھ شالا تعمیر کی - اُنمین سے بعض تعمیرات ابتک موجود ہین - سب سے بڑی پاٹھ شالا سرنگ گیری مغربی گھاٹ کے کنارے میسور مین ہے +

شنکو शंकु سری کرشن جی کا بیٹا تیتا کے بطن سے تھا +

شُنہہ شیف शुनःशेफ اس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ راجہ ہرشچندر از خاندان راجہ اکشواکو تھا - اُس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا - اس لئے اُس نے بحضور ورُن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اُس کے گھر لڑکا تولد ہو گا تو اُسی کو یگیہ مین ورُن دیوتا کے نام قربانی کرونگا - چنانچہ لڑکا پیدا ہوا - اُس کا نام روہت رکھا - لیکن راجہ ہرشچندر ایفائے وعدہ کے لئے ایک عذر کرکے مُلتوی کرتا رہا - مجبوراً جب آخرکار اُس لڑکے کو یگیہ مین قربانی کرنیکی

تجویز کی گئی۔ تب روہت نے قربانی مین جانے سے انکار کیا۔ اور بھاگ کر جنگل مین چلا گیا
وہین چھپ رہا۔ اسکے بعد راجہ ہریشچندر ایک غریب برہمن مسمی اجی گرت کو ملا۔ برہمن مذکور کے
تین لڑکے تھے۔ درمیانہ لڑکا مسمی شنہ شیف بقیمت یکصد گائی اور ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء انبار
جواہرات کے خرید کیا۔ تاکہ بعوض روہت کے اُس کو قربانی مین دیوے۔ کیونکہ جسوقت
روہت بھاگ گیا تھا۔ تو پنڈتون نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا
جاوے۔ تو ہو سکتا ہے۔ پس یگیہ کی تیاری کی گئی۔ یگیہ کے ستون کے ساتھ شنہ شیف کو باندھنے
کی اُجرت مین دیگر یکصد گائی اُس کے باپ نے لی۔ چونکہ لڑکا مذکور بہت واویلا کرتا تھا کسی
کو جرأت اُسکے قتل کی نہ ہوئی۔ اُسی کی باپ مسمی اجی گرت نے یکصد گائی دیگر لیکر اس کام
کو بھی اپنے اُپر لیلیا۔ ایسی بیکسی کی حالت مین شنہ شیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتون
کی تعریف مین شلوک پڑہنے شروع کئے۔ رشی وشوامتر اسکو ملا۔ اور اُسی کی بدولت آخر کار
اس کی جان بچی ✚

اس کے قصہ کا حال پورانون مین مختلف ہے۔ چنانچہ رامائن مین ایسا لکھا ہے۔ کہ
راجہ امبرکشن والی اجودھیا نے یگیہ کی تیاری کی۔ عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اُٹھا
لے گیا۔ یگیہ کرانے والے رشیون نے کہا کہ ایک انسان کو قربانی کرنے سے یگیہ پورن یعنے
اختتام کو پہونچ سکتا ہے۔ بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی مسمی رچیک کو ملا۔ برہمن
مذکور کے دو فرزند تھے۔ اُس کا فرزند خورد شنہ شیف اُسی کی مرضی سے بعوض ایک لاکھ مادہ گاؤ
ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء اور انبار جواہرات کے خریدا۔ شنہ شیف اپنے ماموں وشوامتر سے ملا اُس
نے اس کو دو رچین دیوتون کی پڑہادین تاکہ بوقت قربانی پڑہتا رہے۔ جبکہ شنہ شیف قربانی کی
بلی یعنے ستون کے ساتھ باندھا گیا۔ تو اُس نے اندرا اور وشنوجی کو مخاطب کرکے وہی رچین پڑہنی
شروع کین۔ اندر نہائت خوش ہوا۔ اور شنہ شیف کو زندگی طول عطا کی۔ اس لئے یہ دیوراتا
کے نام سے مشہور ہوا۔ اور وشوامتر کا لڑکا بنا۔ اسی طرح پورانون مین روایات مختلف ہین۔

شنشی शनि: سورج کا لڑکا مسماۃ چھایا کے بطن سے گرہون
اور ستارون مین یہ شمار کیا گیا ہے۔ بصورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا
ہے۔ اگر شنی اُپر کو نگاہ کرے تمام خلقت نابود ہو جاوے۔ اسی واسطے یہ سرنگون رہتا ہے
اور ہمیشہ اپنا منہہ نیچے رکہتا ہے۔ تاکہ کسی پر نگاہ نہ پڑے ✚

اسکے نام یہ ہین۔ "آر" یا "کون"۔ "گردو"۔ اور ہدی نام سے اسکا نام "شور" ہے۔ چونکہ اسکی خاصیت اور نگاہ بُری ہے۔ اس لیئے اسکو "کرور" "ورش"۔ اور "کرورلوچن" کہتے ہین +

"مند"۔ یعنے سُست۔ "پنگو" یعنے لنجا۔ "شنشچر" یعنے ہلکی رفتار۔ "تپتا رجی" یعنے ستانے والا۔ "رست"۔ یعنے سیاہ +

شنی شچر		शनैश्चर		شنی کا نام۔ (دیکھو شنی) +

شیو		शिव		ویدون مین رودر نام آتا ہے۔ اور رودر نام شوجی کا ہے۔ تمام وید اس باب مین متفق ہین۔ کہ شوجی تمام یگیون اور راگون کے مالک ہین درخشان۔ تابان۔ سخی اور فیاض۔ انسانون۔ حیوانون۔ گھوڑدن۔ گائیون۔ کو تندرستی اور اقبالمندی بخشنے والے۔ پرورش کنندہ۔ مرضون کو دور کرنیکے لئے ادویات بہم پہونچانے والے اور گناہون کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہین +

وجر۔ کمان۔ تیر۔ وغیرہ ہتہیارون کے اُٹہانے والے نہائت خوفناک اور مہلک شکل مثل جنگلی جانور کے شوجی ہی ہین +

انہین کو "ایشان"۔ "مہیشور"۔ "مہادیو" کہتے ہین۔ انکا شروع درمیان اور انجام نہین ہے منبرگ "آتما" کے خاوند نیل کنٹہہ تین آنکھون والے اور سبسے اعلی مالک ہین +

یہی برہماجی۔ یہی اندر۔ یہی شوجی۔ یہی وشنوجی۔ اور یہی اغیر فانی ہین +

رامائن مین شوجی کو بڑا دیوتا لکھا ہے۔ اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا۔ تاہم برہماجی اور وشنوجی نے انکی پرستش کی۔ مہابہارت مین وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکھا ہے۔ مگر بہت جگہہ شوجی کو سب سے اعلی اور مالک ظاہر کیا ہے۔ اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے ان کی پرستش کی لکھا ہے۔ مہادیو مالک اور پیدا کرنے والے۔ اندر۔ وشنوجی۔ اور برہماجی کے ہین۔ درحقیقت پرانون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہین +

براہمن مین لکھا ہے کہ جب رودر برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ تو رونا شروع کیا اُس کے باپ پرجاپت نے باعث گریہ وزاری دریافت کیا تو بتلایا کہ میرا کچھہ نام قایم نہونے سے نالہ وفریاد شروع ہے۔ اُس کے باپ نے رونے کی وجہ سے "رودر" نام رکھدیا۔ اور رجگہہ ایسا بھی لکھا ہے۔ کہ متواتر آٹھہ دفعہ باپ سے اپنا نام پوچھا۔ اور اُس نے قرار ذیل آٹھہ ہی نام رکھدیئے۔ "بہو"۔ "سرو"۔ "رودر"۔ "پشوپتی"۔ "اگردیو"۔ "مہادیو"۔ "ایشان"۔ "اشنی"۔ شوجی کے مختلف

نامون مین مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے - چنانچہ رُدّر اور مہاکال کی نہایت غارت
اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے - شو اور شنکر مین پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے - یعنے
جسکو ایک دفعہ تباہ کرنا - اُسکو پھر عنایات کریمانہ دوبارہ بحال کرنا - اسی واسطے انکا نام ایشور
یعنے سب کا مالک - اور مہادیو یعنے سب سے بڑا ہین - ایسی بحال کرنیوالی حالت مین یہ شکل ہوتی
ہے - کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا مع یونی یعنے مقام مخصوصہ عورت بجائے شکتی کے انکی
پرستش ہر متنفس ہر جگہہ کرتا ہے - تیسری "مہایوگی" بڑا عابد - ایسی حالت مین عبادت اور ریاضت
درود اور جپ تپ - دہیان اور مراقبہ پہلے درجہ کی کمالیت سے بھرا ہوا ہوتا ہے - معجزات
اور کرامات کا معدن - ایسی حالت مین برہنہ زاہد - دِگ امبر خلقتون سے پوشیدہ دُھور جٹی
یعنے بالون کا گچھہ سر پر - اور تمام بدن پر راکھ ملی ہوئی - سب سے پہلی حالت مین شوجی کا نام
بھیرو یعنے خوفناک تباہ کنندہ ہے - برباد کرنے پر بھی ان کو خوشی و خورمی حاصل ہوتی ہے -
ایک اور نام بہوتیشور بھی ہے یعنے بہوتون وغیرہ کا مالک - ایسی حالت مین بہوتیشور کی آمد و رفت
قبرستان او مسانون مین ہوتی ہے - سانپ سر پر اور کھوپڑیون کی مالا گلے مین - بھوتون کی فوج
ہمراہ رہتی ہے - باغی راکشسون کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے - بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی
جی کے ہمراہ مانند ولوچ بڑی تندی سے ناچتے ہین - اُسوقت بھوتون کی فوج مست ہوکر ان کے
گرد ناچتی ہے - سوائے ازین اور بھی کئی نام مین ❊

شوجی کے پانچ مُنہہ مین اور نہایت خوبصورت شکل ہے - اکثر شوجی کی صورت قرار ذیل
ظاہر کی گئی ہے - علاوہ دو آنکھون کے تیسری آنکھہ درمیان پیشانی کے - جسکے گرد چاند حلقہ
باندہے ہوئے ہے - بالون کا گچھہ مثل سکھہ کے سر پر کُنڈل لگا یا ہوا - جسمین دریائے گنگا کا
پانی جبکہ سورگ سے گرا تہا لیا گیا تھا - گلے مین مُنڈ مالا - اور ناگ کُنڈل - نیل کنٹھ یعنے گلے مین
زہر کے نوش کرنے کا نشان - ہاتھہ مین ترسول یا پناک - پوشاک ہرن - شیر اور ہاتھی کا چمڑہ -
اسی سے کرتی واس نام پڑا - بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ہاتھہ مین ایک ہرن (
ان چمڑون کی روایت ذیل مین درج ہے - نندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے - اور اجگر کمان
ڈورو - کہٹوانگ - اور پاش ہاتھہ مین لئے ہوئے - ان کے محافظ اور دربان بھوت راکشس
وغیرہ بہت ہوتے ہین - تیسری آنکھہ شوجی کی بڑی مہلک ہے - اسی آنکھہ سے کام دیو جلا کر خاک
کر دیا گیا - جبکہ برہما جی نے شوجی کی نسبت نا ملایم الفاظ کہے - تب شوجی نے پانچوان سر برہما جی کا

کاٹ ڈالا تھا - تب سے برہماجی کے چار ہی منہ رہ گئے - بنارس مین شوجی کی بڑی پرستش
ہوتی ہے - اور وہان پر انکا نام وشویشور ہے ٭

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت برہمن کی شکل بناکر کسی جنگل مین گئے
وہان پر رشیون کی عورات ان کی خوبصورت شکل کو دیکھکر جان و دل سے فریفتہ ہوگئی
یہ حال دیکھکر رشی بہت ناراض ہوئے - اور شوجی پر غالب آنیکی تدبیر سوچی - کہ ایک گڑھا زمین
مین کھودکر جادو کا چیتا اُس مین بٹھلادیا جاوے - انسان کے قریب آنے پر فوراً اُسپر حملہ کرے
چنانچہ یہی کیا - شوجی نے اُس جادو کے چیتے کو مار ڈالا - اور اُس چمڑہ کو پہن لیا - پھر رشیون
نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن بنایا - ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا - اور اپنے بائین ہاتھ
مین پکڑا - اور ہمیشہ کے لئے ہاتھ مین ہی رہا - بعد ازان اُنہون نے نہایت گرم لوہا جادو سے ظاہر
کیا اُسکو بھی شوجی نے پکڑ لیا - اور بجائے ہتھیار اُس سے کام لیا ٭

ہاتھی کے چمڑہ کی روایت اسطرح پر ہے کہ ایک اسُر مسمی گیہ نے اسقدر طاقت حاصل
کی کہ دیوتون کو بھی فتح کرنے لگا - اور رشیون کو بھی تباہ کرنیکا ارادہ کیا - وے بھاگ کر بمقام
کاشی شوجی کے مندر مین جا گھسے - شوجی نے اُن کی مدد کی - اسُر مذکور کو قتل کیا اور اُسکا چمڑہ
اوتارکر بطور باران کوٹ کے استعمال مین لائے - ان کے نام یہ ہین ٭ "ترلوچن" یعنے تین
آنکھ "نیل کنٹھ" یعنے نیلا گلا "اگھور" یعنے خوفناک "بھیرو" "بھگوت" یعنے دیو (دیوتا)
"چندرشیکھر" چاند کا تاج والا "گنگادھر" یعنے حامل گنگا "گریش" مالک کوہ "ہر" گرفتار کنندہ
انسان" یعنے حاکم "جٹادھر" یعنے بالون کے گچھہ والا "جل مورتی" یعنے صورت پانی "کال"
یعنے وقت "کال بھیرو" "کپال مالن" یعنے منڈمالا پہننے والا "مہاکال" بڑا وقت "مہیش"
یعنے بڑا مالک "مرتیونجے" یعنے موت کو تباہ کرنے والا "پشوپتی" یعنے جانورون کا مالک
"شنکر" "شنکرو" "شوا شو" "شمبھو" یعنے متبرک "ستھانو" یعنے مضبوط "تریمبک" یعنے تین آنکھ
اگر - یعنے ورد پاکش - یعنے "وشوناتھ" - یعنے سب کا مالک ٭

شوپہنک - اگر زر کا اپنا تھا - اس کی زوجہ کا

नाम गदल

نام گاندلی تھا - اس مین عجیب خواص تھے - یعنے جب جب کھینچی جاوے باقی ہولی ...
ہو اسی قسم کی باتین وقوع پذیر ہوتی تھین - ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راجہ ... کاشی کے علاقہ مین
سخت خشک سالی ہوئی - بارش کی بڑی ضرورت تھی - اس کو جب ریاست مین بلایا - اس کے

وہان پرجانے ہی بارش حسب خواہ ہوگئی +

شور शूरः (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

(۲) یدو خاندان کا راجہ - شورسینیون کا یہ راجہ تھا - متھرا مین اس کی سلطنت تھی واسدیو اسکا لڑکا اور کنتی اس کی دختر تھی - سری کرشن جی کا دادا تھا +

شورپ نکھا शूर्पणखा راون کی ہمشیرہ - دنڈک آرنیہ مین رہتی تھی - سری رام جی اور لکشمن جی کو دیکھکر ان پر عاشق ہوئی - اور درخواست شادی کی کی - سری رام جی نے لکشمن جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا - جب لکشمن جی کی طرف گئی تو انہون نے سری رام جی کے پاس جانیکا ایما کیا - متواتر جانبین سے اسی طرح ہوا + اور ہر دو نے قبول نہ کیا - تب تو غصہ مین آکر بصورت ہیبت ناک سیتا جی کو ڈرانے لگی - سری رام جی اپنی رانی کی حفاظت مین کھڑے ہوئے - اور لکشمن جی کو پکارا تاکہ اس کی شکل کو بدصورت کردے - لکشمن جی نے اسکے دونون کان اور ناک کاٹ ڈالے - شورپ نکھا روتی پیٹتی بحالت تباہ کھر اور دوشن اپنے بھائیون کے پاس گئی - دے معہ فوج جرار سری رام جی اور لکشمن جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے - آخر مارے گئے - پھر راون کے پاس داد خواہ ہوئی - یہی باعث جنگ درمیان سری رام جی اور راون کا ہوا - اس نے راون کے آگے سیتا جی کے حسن کا تذکرہ کیا - جس سے راون بے اختیار ہوکر سیتا جی کو فریب سے چرا [illegible] بعد ازان سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

شنو اچاری [illegible] جیمنی سوترون کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ حال [illegible] +

[illegible] [illegible] کا بیٹا اور [illegible] گرگس کا پوتا - یہ [illegible] سے [illegible] [illegible] کا شاگرد تھا - اس نے رگ وید کی [illegible] [illegible] سوم [illegible] تصنیف کیا - اس مجموعہ مین [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] - انوکرمن - شونکون کی ایک [illegible] (۳) [illegible] ان کے الفون کا مفصل بیان - (۴) ایک گرنتھ موسوم [illegible] (۴) [illegible] سوتر - (۵) کلپ سوتر وغیرہ - چونکہ اشولاین اسکے شاگرد نے بھی کلپ سوتر تصنیف کیا تھا - اس لئے اپنا تصنیف کردہ کلپ سوتر گم کردیا - دوسرا منڈل رگ وید کا تھا

کا تصنیف کیا - شونکون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے - علاوہ مذکورہ بالا کے قرار ذیل تصنیفات بھی اس کی ہین - (۱) گرہیہ سوتر - لیکن ان کا اب کہین پتہ نہین ملتا - (۲) رگ وید سنگھتا کا شاکہہ سوتر - (۳) انو واکا نوکری - (۴) اتھروو وید کی شونکیہ سنگھتا - اور یہی سنگھتا آج کل مستعمل ہے - شونکیہ چہتر دھیا ئیگا - (۶) اتھر وید کی سنگھتا یہ ایک پرشا ساکہہ چہار حصون مین تصنیف کیا +

شونک اِندروت

श्रीनकइन्द्रोत مہابھارت مین لکھا ہے کہ اسنے جنمیجے کے یگیہ مین پروہت کا کام کیا تھا +

شونک شوئ ڈاین

श्रीनकवैडायन یہ شخص اُتردیس کا باشندہ تھا +

شِوِی

शिवि راجہ والیٔ ملک اوتسنر تھا - اس کی ریاست قندہار کے قریب تھی - اسکے باپ کا نام اوتسنر تھا +

یہ راجہ سخاوت خیرات اور عبادت مین مشہور تھا - مہابھارت مین اسکا قصہ یون لکھا ہے - کہ ایک دفعہ اگنی نے صورت کبوتر تبدیل کرلی - اور اِندر نے باز کی صورت تبدیل کرکے کبوتر کا تعاقب کیا - کبوتر اڑا اور راجہ کی گود مین جاکر پناہ لی - باز نے راجہ سے کبوتر مانگا - جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا - تب باز نے بعوض کبوتر پارہ گوشت جسم راجہ ہموزن کبوتر راجہ سے طلب کیا - راجہ شِوِی نے رانِ راست سے پارہ گوشت کاٹ کر واسطے ہموزن کرنے کبوتر کے ترازو مین ڈالا - لیکن کبوتر کا پلہ بھاری نکلا تب راجہ نے اور گوشت کاٹ کر ڈالا - پھر بھی کبوتر کا پلہ بھاری رہا - ہرچند راجہ نے اپنے بدن سے گوشت کاٹ کاٹ کر ترازو مین ڈالا مگر کمی ہی نظر آئی - آخرالامر راجہ نے اپنا تمام جسم ترازو پر چڑہا دیا - ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی + اور باز اڑ گیا - +

ایک اور موقعہ پر شِوجی بصورت برہمن راجہ شِوِی کے پاس گئے - اور کہانے کیواسطے کچھ طلب کیا - جب راجہ نے سب قسم کا کہانا آگے رکھا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت کے سوائے اور کوئی چیز نہ کہاؤنگا - راجہ نے بہ تعمیل ارشاد اپنے فرزند مسمی برہدگربہ کو قتل کرکے پکایا - اور برہمن مذکور کے آگے رکھا - برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کہاؤ راجہ شِوِی نے لڑکے کا سر اٹھایا - اور کہانا چاہتا تھا کہ برہمن نے اسے روکا - راجہ کی عبادت

اور زید کی تعریف کی - اور لڑکے کی زندگی دوبارہ بحال کی - پھر وہ برہمن نظر سے غائب ہو گیا +

شویت کیتو श्वेतकेतु رشی شویت کیتو ولد آردنی کا نام شت پتھہ برہمن مین کئی دفعہ آیا ہے - بموجب مذہب بدھ کے شاکیمنی کے اوتارون مین سے ایک کا نام ہے +

اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا - کہ کوئی عورت سوا اسکے خاوند کے غیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا رفاقت کرنیکی مجاز نہین ہے - اگرچہ برہمن ہی کیون نہ ہو +

شیال शयाल یادو نسل کا شاہزادہ - اس نے رشی گارگیہ کی ہتک کی تھی +

شیاما श्यामा شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) +

شیاواشو श्यावाश्व رشی ارچنان کا بیٹا +

یہ دونون باپ اور بیٹا ویدون کے رشی تھے - روائت ہے کہ ارچنان نے راجہ رتھہ دیت کی لڑکی کو دیکھکر اپنے بیٹے شیاورشو کے ساتھہ شادی کر دینے کی درخواست راجہ مذکور سے کی - راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول کرنے کو تیار تھا - کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیان سوائے رشی کے [illegible] نہین بیاہی جاتی - پس یہ جواب سنکر سمی شیاورشو رشی بننے کی خواہش سے ریاضت مین مشغول ہوا - اور خیرات مانگی - راجہ ترنت کی رانی شششی یسی سے بھی خیرات مانگنے گیا - رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی - اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ مواشی اور قیمتی زیورات اُس رشی کو دیئے - علاوہ ازین اور بہت کچھہ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے برادر خورد پوروملیہ کے پاس بھیجا - اثنائے راہ مین یہ مروت کو ملا - حمد اور تعریف کر کے مروت کو خوش کیا + اُنھون نے اُس کو رشی بنا دیا - رشی بننے کے بعد یہ راجہ رتھہ دیت کے پاس گیا - اور اُسکی لڑکی سے شادی کی +

شُبھ بیا शैब्या (۱) راجہ ہرشچندر کی رانی +

(۲) جیا گھہ کی زوجہ +

(۳) شت دہنو کی عورت +

شیش शेष ناگون کا راجہ - اسکا نام اننت بھی ہے - ساتوین پاتال مین اس کی رہائیش ہے - مہاپرلے ہونے پر پانی کے اوپر دشنوجی کی چھپا یعنے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سرون سے دشنوجی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ وشنوجی کے ہمراہ اوتار لیتا ہے - ایسا بھی بیان کیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے - جب یہ جمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منہہ سے زہریلی آگ لگاکر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے - + جب دیوتون نے سمندر کو متہا تھا - تب اسی کے عوض اسی شیش سے کام لیا گیا تھا - یعنے اسکو کوہ مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر متہا تھا اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالا گلے مین ایک ہاتھہ مین ہل دوسرے مین موسل - اسکے اسقدر نام ہین - "اننت" یعنے لاانتہا - بعض اوقات اسکو واسوکی کہتے ہین اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام اننت شیرشا تھا - پورانون مین اس کی بابت یہ لکھا ہے - کہ یہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے بطن سے تہا - اور بلرام جی اسی کا اوتار تہے - اسکی ٹوپی یعنے کلاہ نام "منی دیپ ہے" - اور اسکے محل کا نام منی منڈپ ہے

ک

کاتیاین وررچی कात्यायनवररुचि وارتیک کار بھی اسکو کہتے ہین - پانینی کے بعد ہوا - اسکے بموجب دا گولڈسٹکر صاحب کے سنہ ۲ اور ۱۲۷ کے درمیان ہوا - لیکن ٹوبر صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا دوسرا حصہ قایم کرتا ہے - اور ویبر صاحب لکھتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵ برس قبل از سن عیسوی تھا - پانینی کے دیاکرن پر اس نے نکتہ چینی کی - اور اسکے کمیون کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) کلپ سوتر - (۲) سرو شوتر (۳) پانینی وارتیک کار (۴) کرم پردیپ یہ دہرم شاستر کا گرنتہہ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروانوکرمی (۷) تمام ویدون کے پہل سوتر (۸) سام ویدکی پرتی ہار (۹) سام وید کے اوپ گریہہ سوتر - اس گرنتہہ مین پرشستیون کا حال و بیان مشروحا درج ہے - (۱۰) شکل یجروید کی انوکرمنی (۱۱) شکل یجروید کی شروت سوتر ۲۶ - ادہیاؤن مین اور اُن کی ترتیب عین مطابق برہمن کے ہے (۱۲) شکل یجر وید کی پرتی ساکھیہ +

کاتیاینی कात्यायनी درگا کا نام - (دیکھو دیوی) +

کادمبری कादम्बरी رچترتھہ کی دختر مدیرا کے بطن سے - بال بہٹ نے ایک کتاب قصہ کی نثر مین تصنیف کی تھی اسکابھی نام رکھا -

کارت کیہ कार्त्तिकेय شوجی یا رودر کا بیٹا - اور اس کی پیدائش بدون حمل عورت ہوئی روائیت اسطرح پر ہے کہ تارک اسُر نے بعد کرنے ریاضت شوجی کے تمام دیوتون کو ہزیمت دیکر کل ملک پر اپنا تسلط کر لیا - اور دیوتون کو بڑی ایذا پہونچائی دیوتون نے لاچار ہوکر شوجی سے التماس کی - شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا - اور کہا کہ جسکو طاقت ہو اُٹھا لیوے - اگنی نے بصورت کبوتر ہوکر منقار سے اٹھا لیا - جب اُس سے برداشت نہ ہوسکا دریا گنگا مین ڈالدیا - گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ رکھکر باہر پھینکدیا - فوراً ایک لڑکا نمودار ہوا - اور جلد بڑا ہوکر باتین کرنے لگا - رکھی وشوامتر وہان پر پہونچے - اسکے گورو بنے - اگ بھی وہان پہونچی اپنا ہتھیار اس کو دیا - اسکا اقبال اور طاقت دیکھکر بحالت نادانستگی اندر جنگ آرا ہوا - اور دہنے پہلو پر وجر مارنے سے ساکھہ اور بائین پہر وجر مارنے سے وساکھہ اور سینہ پر وجر کی ضرب سے نیگ میئے تینن شخص پیدا ہوئے - وے تینون کارت کیہ کے گن ہوکر اسکے مددگار ہوئے - جب اندر کو اس کا گیان یعنے علم ہوا تو واپس چلا گیا - اسکے بعد دیوتون کی درخواست پر کارت کیہ نے تارک اسُر کے ساتھہ جنگ کرکے اسُر مذکور کو قتل کیا - بعد ازان مہی کہ بان دیت کو جو کہ کروچ پر بھاگ گیا تھا - اور پرلمب دیت کو جو کہ پاتال مین بھاگ گیا تھا - ان دونون کو قتل کر ڈالا +

ایک روز شوجی اور گرجا یعنے دیوی نے چاہا کہ سکند یعنے کارت کیہ اور گنیش کا بیاہ کرین - مگر ان دونون مین سے پہلے کس کا کرین - اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے اُن دونون کو کہا کہ تم مین سے تمام جہان کا طواف کرکے جو پہلے آوے اُسی کا بیاہ پہلے کیا جاویگا - کارت کیہ طواف کے لئے روانہ ہوا - پیچھے گنیش جی نے شوجی اور پاربتی کا طواف کرکے پہلے بیاہ کرا لیا - جب کارت کیہ مدت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ چڑھا - اور کوہ کروچ پر جاکر رہائش اختیار کیا +

پاربتی نندن - گنگا جا - اگنی جا - اسکے نام مادری نام سے ہین - کرت کا ای اس کی پرورش کے کارت کیہ نام پڑا - کرتکا کے سر چہہ ہین - بعض کی بحث کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا اگنی اور پاربتی کہی جاتی ہے - اسکے سوری کا جانور مور نام پرو آتی ہے - ایک ہاتھہ مین تیر

اور ایک ہاتھ مین کمان ہے - اسکی عورت کا نام کوماری یا سبن ہے - اسکے اور بہت نام فرار ذیل ہین - "تہاسین" "سینانینی" یعنے جنگی +

"سدہ سبن" یعنے سدہون کا رہبر - "بدہ رنگ" "رکمار" یعنے لڑکا - "گہہ" - "تنکتی وہر" - ملک جنوب مین یہ نام ہین - "آدبر ہمنیہ" "گنگا پتر" یعنے گنگا کا لڑکا - "شنر بہو" یعنے تولد در جہاڑی "تارک جت" تارک اسر کا تباہ کنندہ - "دودش کر" "دوادش آکش" - یعنے بارہ بازو اور بارہ چشم - "رجو کا" یعنے سیدہا جسم +

کارت ڈیریہ कीर्तवीर्य

اسکا اصلی نام ارجن تہا بدری نام سے کارت دیریہ کہتے تہے - کیونکہ اس کے باپ کا نام کرت دیریہ تہا - مشہور بھی اسی نام سے تہا - اصلی نام سے کوئی نہین بلاتا تہا +

دتاتریہ جو کہ دیوتون کے انس یعنے حصہ سے تہا - اُس کی پرستش کرکے قرار ذیل عطیہ حاصل کئے - (۱) ہزار بازو (۲) طلائی رتھ حسب خواہش سب جگہہ خود بخود چلنے والا (۳) دروغ کی بذریعہ انصاف حد بندی کرنیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کرکے اُسپر نیک نیتی سے حکومت کرنا - (۵) دشمنون پر ہر وقت غالب رہنا - (۶) اور اُس آدمی کے ہاتہہ سے مرنا جو کہ تمام دنیا پر مشہور ہو - یہ عطیہ حاصل کرکے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا - اور کہتے ہین کہ راجہ کارت دیریہ کی برابری یگیہ کرنے - خیرات عبادت اخلاق - وغیرہ مین روی زمین پر کوئی راجہ کر نہین سکتا تہا اس نے ۸۵ ہزار برس پورے اقبال مندی اور تندرستی کے ساتہہ حکومت کی +

ایک روز رشی جمدگنی کے آشرم پر گیا - رشی مقام پر موجود نہ تہا - اُس کی عورت نے حسب دستور اُس کی خاطر و تواضع کی - لیکن راجہ نے بعوض اُس کی مہمان نوازی کے یہ بُرا کام کیا - کہ بوقت واپسی گائے - کام دہینو جبراً چہین کر لیگیا - علاوہ ازین دیوتون اور انسانون کو تکلیف رسانی شروع کردی تہی - اُسی زمانہ مین بموجب درخواست دیوتون کے وشنو جی بہیکر پرشرام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے - پرشرام جی راجہ کا تعاقب کرکے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتہہ جنگ کیا - آخر راجہ کو معہ فوج کے مار ڈالا - اور گائے مذکور واپس لائے +

اس راجہ کا ہمعصر راجہ راون والئی لنکا تہا - کارت دیریہ کی طاقت اور قوت کی بہت

روائتیں ہین - ایک یہ کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا مین غسل کرتا تہا - راجہ کارتت

ویریہ نے اپنے ہزار بازؤن سے پانی کو روکا - راون کو اس حرکت سے غصہ چڑہا - اور

اس کے پاس جاکر جنگ کرنے کے لیئے کہا - کارتت ویریہ نے جواب دیا کہ بعد حصول فراغت

از پوجا جنگ کرونگا - مگر راون سے صبر نہ ہوسکا - اور بعد جنگ ہوا - پس کارتت ویریہ

نے راون کا ہاتہ اپنی بغل مین دبائے رکہا - اور پوجا مین مشغول ہوا - بعد ختم ہوجانے پوجا کے

راون کو چہوڑدیا - ایک اور روائیت اسطرح پر ہے کہ راون جنگ کرنیکے ارادہ پر کارتت ویریہ

کی دار السلطنت مہشمتی پر چڑہ آیا - کارتت ویریہ نے بدون کسی مشکل یا عذر کا وٹ کے

راون کو گرفتار کرکے شہر کے ایک کونہ مین جنگلی جانور کی طرح باندہ دیا ۔ ان مین لکہا ہے

کہ کارتت ویریہ نے لنکا پر چڑہائی کی اور راون کو قید کرلایا تہا +

کاشکرتشنی काशकृत्स्नि کاشکرتشنی ویاکرن کا مصنف تہا

اس کا نام شکل یجروید کے شروت سوتر مین آتا ہے - اس کا زمانہ پاننی کے پہلے قیاس کیا

گیا ہے - +

کاکاسر काकासुर یہ اسُر کنس کے حکم سے سری کرشن جی کو جبکہ

وے ابہی چہوٹے تہے - مارنیکی نیت سے گوکل مین گیا - اور سری کرشن جی کے پالنے کے

اوپر بیٹہہ گیا - سری کرشن جی نے اسکا ارادہ بد دیکہکر اسکو گلے سے پکڑ لیا - اور چونچ چیر کر

دو ٹکڑے کرڈالا - اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا - +

کال काल یم کا نام +

کالکا कालका کشیپ کی زوجہ - مہابہارت مین اسکو دکش

کی لڑکی لکہا ہے - اور وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اور اسکی ہمشیرہ پلوما دونون وشونر

وانو کی لڑکیان تہین - اور دونون ہی کشیپ کے ساتہہ بیاہی گئیں - ان مین سے ساٹہہ ہزار

مشہور دانو پیدا ہوئے - ان کے نام پولوم اور کال کنج تہے - وے بڑے طاقت ور -

تندمزاج اور بے رحم تہے - اس نے ریاضت اور عبادت کرکے یہ عطیہ حاصل کیا تہا - کہ بچے بغیر

تکلیف کے تولد ہوا کریں - اسکے عباس کی اولاد بنام کالکیہ مشہور ہوئی +

کالیکا कालिका شو جی کی زوجہ - دیوی کا نام (دیکہو

دیوی) +

کال نیمی कालनेमि (۱) اسکا قصہ رامائن مین یہ لکہا ہے کہ راکشس راجہ راون حاکم لنکا کا چچا تہا۔ راون کی درخواست پر اُس سے نصف سلطنت کے لینے کا اقرار کرکے ہنومان جی کو قتل کرنیکی کوشش کرنے لگا۔ پس حصول مقصد کے لئے زاہد۔ تپسی کی صورت بناکر کوہ گندہ مادن پر جابیٹہا۔ جبکہ ہنومان جی بموجب حکم سری رام چندر جی کے تلاش حیوان بوٹی کوہ مذکور پر گیا۔ تب اس فرضی زاہد (جو کہ اصل مین راکشس تہا) نے ہنومان جی سے ملاقات کی۔ اور اُسکو اپنے مکان پر لیگیا۔ کہانا حاضر کیا۔ ہنومان جی نے کہانے سے انکار کیا۔ اور ایک چشمہ پر جاکر غسل کرنے لگا۔ جون ہی پاؤن چشمہ مین ڈالا۔ فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا۔ ہنومان جی نے سنسار مذکور کو زور سے باہر کہینچا۔ اور مار ڈالا۔ اُس مردہ جانور سے ایک حسین الپہرا ظاہر ہوئی اور اُس نے بیان کیا کہ مین رکش کی بد دعا سے اس حالت کو پہونچی تھی۔ اور میری رہائی ہنومان کے ہاتہہ سے ہونی تھی۔ نیز اُس نے کال نیمی راکشس کا کل حال ہنومان پر ظاہر کر دیا۔ اس کے حال سے واقف ہوکر ہنومان جی کال نیمی کے پاس گیا۔ اور کہا کہ مین تجہکو جانتا ہون اور پاؤن سے پکڑ کر سر پر ایسا گہمایا اور اسقدر زور سے پہینکا کہ بمقام لنکا راون کے دربار مین جاگرا۔ +

(۲) ڈراقوی ہیکل اسُر (دِرجن) کا بیٹا۔ اور ہرنیہ کشیپ کا پوتا تھا۔ اور وشنو جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تھا۔ لیکن کہتے ہین کہ یہ پہر بھی تولد ہوا تھا +

کالی काली شو جی کی زوجہ۔ دیوی کا نام (دیکہو دیوی)

کالیداس कालिदास ہندوستان مین اول درجہ کی شعرا اور ناٹک لکہنے والون مین سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے۔ اسکے شعر اور ناٹک بڑی قدردانی کی نظر سے دیکہے جاتے ہین۔ بعض کی رائے ہے کالیداس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرماجیت والئے اجین کے عہد مین اُسکے دربار کے نو رتنون مین سے تہا۔ اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عالم سنہ ۵۰۰ء مین ہوا۔ اسکی تصنیفات ناٹکون مین تین ہین۔ (۱) شکنتلا مہابہارت سے یہ قصہ اخذ کرکے بہ نہایت عمدگی ناٹک کے پیرایہ مین دکہلایا گیا ہے۔ (۲) وکرم اُروسی (۳) مال وکاگنی متر۔ اور نظم مین تصنیفات کئین +

(۱) میگھ دُوت یعنے بادلون کا قاصد - (۲) نلودے - یہ قصہ بھی مہابھارت سے اخذ کرکے بڑے دقیق اشعار مین تیار کرکے زور طبع دکہایا ہے - (۳) رگھو ونش یعنے رگھوکُل کے سورج بنسی راجون کا حال بطور تواریخ (۴) کُمار سمبھو - شیو پران کے ایک ادھیا کو مفصل بیان کیا ہے - (۵) رتو سنگھار - سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظون مین ظاہر کیا - ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکھی - (۶) شُرت بودہ عروض اور قافیہ کے باب مین نہائت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون مین دلفریب اور دل کو اوکسانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہین - نہائت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی اس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے - الگزینڈر وان ہمبونٹ صاحب کہتے ہین کہ تمام قومون کے شاعرون مین کالیداس کا سب سے اعلی درجہ ہے +

کال یَوَن कालयवन جراسندھ کی کُمک مین مقام متھرا گیا - اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا - سری کرشن جی تاب مقابلہ نہ لاکر بھاگ نکلے - کال یون بھی تعاقب مین دوڑا - سری کرشن جی ایک غار مین داخل ہوکر غائب ہو گئے - کال یون بھی غار مین گھسا - غار کے اندر راجہ مچکند سویا پڑا تھا - کال یون نے لات مارکر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا - راجہ مچکند آرام سے پریشان ہوکر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اسکی طرف دیکھنے لگا - کال یون فوراً جلکر خاکستر ہو گیا - وشنو پران اور ہری ونش مین لکھا ہے کہ کال یون ... کا لڑکا تھا - اور وہ ایک خاص کیتہ یادون سے رکھتا تھا - راجہ یون کی ... اولاد ... کی گود مین اسکو ڈالدیا تھا +

کَامَ कामः محبت کا دیوتا - جبکہ ابتدا نے پہلے چاہا کہ دنیا پیدا کردن - اسوقت اسکے دل مین کام خود بخود پیدا ہو گیا - کام دیو کا ذکر رگ وید اور اتھروید مین آتا ہے - اور دیوتون کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہین - سنسکرت برہمن مین درج ہے کہ دھرم دیوتا - (انصاف) کا بیٹا دیوی شردہا (ایمان) کے بطن سے تولد ہوا - لیکن ہری ونش مین منظور ہے کہ یہ لکشمی کا بیٹا ہے - ایک تیسری روائت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - چوتھی روائت یون ہے کہ پانی سے پیدا ہوا - اسی باعث اسکا نام ارابیٹا

پانچوین روایت اس طرح پر ہے کہ کام آتم بہو یعنی خود بخود پیدا شدہ ہے - اور مثل دیگر دیوتون
کے اسکو بھی اجا اتمنیہ جا کہتے ہین +

اسکی زوجہ کا نام رتی یا ریوا ہے +

جسوقت شوجی عبادت اور ریاضت مین مشغول تھے - تب اس نے شوجی کو پاروتی کے ہمراہ
شادی کرنیکے لئے رجوع کرنا چاہا - اس حرکت ناشائستہ سے شوجی ناراض اور غضبناک ہوئے
اور تیسری آنکھہ کے شعلہ سے اس کو جلا کر خاکستر کر دیا - بعدازان شوجی نرم ہوئے اور کام کو
اجازت دی کہ تو دوبارہ رکمنی کے بطن سے تولد ہو کر سری کرشن جی کا بیٹا کہلائیگا - چنانچہ وہ پیدا
ہوا - اور پردیومن کہلایا - اسکا ایک بیٹا مسمی انی رودھ اور ایک دختر مسماۃ ترشنا تھی +

تمام اپسراؤن اور آسمانی پریون کا مالک ہے - اسکے ہتھیار دو ہین - ایک کمان اور ایک
تیر - ان تیرون کے ساتھہ قسم قسم کے پھول لگے ہوئے ہین - اکثر کام کی صورت قرار ذیل ظاہر
کی گئی ہے - ایک خوبصورت جوان آدمی - سواری طوطا - اور اسکی مصاحبت مین اپسرا
اور پریئین موجود ہین - ان مین سے ایک کے ہاتھہ مین ایک علم سرخ رنگ کا جسپر مکر یعنے
مچھلی کا نشان ہے لئی رہتی ہے - کام دیو کے نام بے شمار ہین - "اشم" یعنی جن "تکن کرا" - "ابدھ"
نام - "رمن" "بسم" - برہما جی کے دل سے پیدا ہونے کے باعث اسکے دو نام ہین "ابجہ جا"
"منوجا" - چونکہ پردیومن سری کرشن جی کا بیٹا تھا - اسواسطے اس کا نام "کارشنی" ہوا - "مانی ایاست"
"شری نندن" - یعنے لکشمی - کا بیٹا - جب شوجی نے اسکو جلا کر خاکستر کر دیا - تب "اننگ" - یعنے بلا
جسم نام پڑا - "ابھی روپ" - یعنے خوبصورت - "دیپک" - یعنے شعلہ زن - "کنکتو" - یعنے
خوف مین کدبت لو - "گرد ہو" - "گرتس" یعنے تیر - "مکن" - "گھرد" - یعنے خواہش مند - "کندرپ" - یعنی برہماجی
کا شعلہ زن - "کلاکیلی" یعنے خرمی - "مار" - تباہ کنندہ - "ابیی" - یعنے دھوکہ باز - "مدھو دیپ" - یعنے
بہار کا چراغ - "موہن" یعنے گمراہ کرنے والا - "مرمر" - یعنے چٹکنے والی آگ - "مدراگ" - "ورنت" - یعنے
عماد تھہ - "روپ استر" - یعنے خوبصورتی کا ہتھیار - "رت نایک" - یعنے عیاش - "شماننک" - یعنے
صلح کو توڑنے والا - "سنسار گورو" - یعنے دنیا کا اتالیق - "سمر" - یعنے یاد داشت - "سمر لنگا پوری"
یعنے کان محبت - "تتھہ" - یعنے آگ - "وام" - یعنے حسین - تیرا در کمان سے گوسونا - "مدہ" - نام پڑا
یعنے پھولون سے مسلح - "پشپ دھنو" - یعنے پھولون کی کمان - "مکر کیتو" - علم سے یہ نام پڑا - "پشپ
کیتو" - یعنے ہاتھہ مین پھول لئے ہوئے +

کاماکشی कामाक्षी دیوی کا نام - کامروپ ملک آسام مین اس کی پرستش ہوتی ہے ۔ +

کانڈرشی काण्डर्षि یہ رشی ایک کانڈ یا حصہ وید کا پڑہتا تھا +

کایستہ कायस्थ کشتری کا لڑکا - شوادعورت کے بطن سے مہابہارت مین لکھا ہے کہ نیکی - علم - اور ریاضت سے دسیو کے درجہ سے اوپر کے درجہ تک پہونچگیا تھا +

کبندھ कबन्ध (۱) سومنتو کا شاگرد +

(۲) مہیب راکشس تھا - دیوی شری کا لڑکا نہایت خوفناک اور مہیب شکل کا تھا - تمام جسم پر بال - قد مثل کوہ - سر اور گردن ندارد - منھہ درمیان پیٹ کے - بشمار دانت منھہ مین - بازو نہایت طویل - صرف ایک ہی آنکھہ چہاتی پر تھی - اصل مین یہ گندہرو تہا - بعض کا رائے ہے کہ اسنے اندر سے جنگ کیا - اندر نے اس پر وجر ایسا مارا کہ اسکا سر اور ران جسم مین گھس گئے - جس سبب سے اس کی یہ مہیب صورت بنگئی - بعض کہتے ہین کہ ایک رشی کی بددعا سے اس کی یہ مہیب اور کریہہ صورت بنگئی تھی - جسوقت سری رام جی نے اسے سخت اور مہلک زخم لگائے - اور بچنے کی کچھہ امید نہ رہی - تب اس نے سری رام جی سے درخواست کی کہ اس کی لاش جلائی جاوے - پس سری رام جی نے مطابق درخواست کے اس کو جلادیا - آگ سے ایک خوبصورت گندہرو نکلا - اور اس نے سری رام جی کو راون کے مقابل جنگ کرنیکی صلاح دی - اسکا نام دنو بھی تھا +

کپردن कपर्दिन شوجی کا نام - رودر کا نام +

کپردی سوامی कपर्दिस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا اور پوورین سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

کپل कपिल یہ رشی پرجاپت کا بیٹا تھا - بعض اسکو وشنوجی کا اوتار - اور بعض اگنی کا اوتار مانتے ہین - ہری ونس کے مطابق یہ وتتہہ کا لڑکا تھا +

سانکہیہ شاستر کا موجد بھی تھا - اس نے سانکہیہ سوتر تصنیف کئے - اس گرنتہہ کا نام

برو جن ہے - کہتے ہین کہ اس نے راجہ سگر کے ایک لاکھ لڑکون کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ سے جلا کر خاکستر کر دیا +

کپی دُہوج कपिध्वज - ارجن کا نام - کیونکہ اُس کے علم پر بندر (کپی) کا نشان تھا +

کپیشا कपिशा نام پشاچون کی والدہ اسی کے نام سے پشاچون کو کاپی شیو کہتے ہین - +

کتس कत्स اس رشی نے ویدون کی رچین تصنیف کین - کہتے ہین کہ اِندر اسکا مخالف تہا - لیکن ایک موقعہ پر جبکہ اس رشی کا مقابلہ ایک دیت مسمی شُشن سے ہو رہا تھا - تب اِندر نے اس کی مدد کی تھی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اندر اسکو اپنے محلات مین لے گیا تھا - یہ اور اِندر دونون اسقدر باہم مشابہ تھے - کہ اِندر کی رانی شچی نے ہرگز اپنے خاوند کو شناخت نہ کیا +

کٹھہ कठ دی شمپاین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی خاندان کٹھک کی بعہد سری رام جی ایودھیا مین بڑی عزت و توقیر تھی - اس کی تصنیفات مدین تفصیل مین +

(۱) یجر وید کی کاٹھک سنگھتا - اس سنگھتا کے پانچ حصہ ہین - پہلے تین حصون کے چالیس باب ہین - چوتھے حصہ مین وہی رچین مندرج ہین - کہ جنکو یگیہ کرانے والا رشی پڑہتا ہے - اور پانچوین حصہ مین اشومیدہ یگیہ کے طریق مندرج ہین - (۲) یجروید کے شروت سوتر (۳) یجر وید کے گرہیہ سوتر - (۴) شکل یجر وید کی کاٹھک انوکرمنی +

کچہ कच برہسپتی کا لڑکا - تمام دیوتون نے باہم صلاح کرکے اسکو اسُرون کے پروہت مسمی شُکر کا شاگرد بنایا - تاکہ یہ شُکر سے وہ مرنج منتر حاصل کرے کہ جسکے ذریعہ وہ مردہ کو زندہ کر سکتا تھا - اور شُکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہین آتا تھا - اسُرون کو یہ بات ناگوار تھی - اس لئے اُنہون نے کچہ کو دو دفعہ مار ڈالا - اور دونون ہی دفعہ مساۃ دیویانی دختر شُکر نے اپنے باپ کی خدمت مین عرض کرکے اس کو دوبارہ زندہ کرایا - کیونکہ دیویانی دل سے اسکے ساتہہ محبت رکہتی تھی - آخر الامر اسُرون نے تیسری دفعہ اس کو قتل کیا - اور اس کی لاش کو جلا کر اور راکھ شراب مین ملا کر شُکر کو پلا دی - دیویانی کو اسکے قتل کی اطلاع ہوئی - اپنے باپ سے

التجا کی کہ اس کو دوبارہ زندہ کرے - شکر نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے ایک دفعہ پھر منتر
مرت سنجیونی پڑھا - اس کے پڑھتے ہی کچ زندہ ہو گیا - اور شکر کے پیٹ مین سے آواز دی -
اور چونکہ یہ زندہ ہو چکا تھا - اس لئے شکر کا پیٹ چاک کر کے باہر نکلنے لگا - شکر نے اپنی
جان بچانیکے لئے منتر مرت سنجیونی پیٹ مین ہی کچ کو پڑھا دیا - منتر کو سیکھتے ہی شکر کو مار کر فورا کچ
باہر نکل آیا - اور پھر منتر مذکور کی تاثیر سے شکر کو دوبارہ زندہ کیا - شکر نے اسی باعث سے
برہمنون کے لئے شراب کا پینا منع کیا اور فتوا لگا دیا +

دیویانی دختر شکر نے کچ سے شادی کرنیکی بڑی کوشش کی - لیکن کچ اسکو اس
ارادہ سے روکتا رہا - اور اسکو اپنی زوجہ بنانے سے انکار کیا - تب طیش مین آکر دیویانی
نے اس کو یہ بددعا دی کہ جو منتر تو نے میرے والد سے پڑھا ہے - اس کی تاثیر کچھ نہ ہوگی -
پھر تو کچ کو بھی غصہ چڑھا - اور دیویانی کو یہ بددعا دی کہ تجھ سے کوئی برہمن شادی نہ کریگا - اور
تو کشتری کی زوجہ ہوگی +

کدار कदार گرنتھ برت رتناکر کا مصنف +

کدرو कद्रु دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ منجملہ
اس کی ۱۳ عورتون کے یہ بھی ایک تھی +
اس کی اولاد کئی سیر دن دالے نہایت ڈراونے اور زہریلے سانپ ہین - بڑے ان
مین سے شیش اور باسکی ہین +

کرالی कराली (۱) پہلے زمانہ مین اگنی کی ایک زبان کا نام -
(۲) لیکن زمانہ حال مین شوجی کی زوجہ کا نام - بحالت خفگی (دیکھو دیوی) +

کرپ कृप رشی شرودت کا بیٹا - اور اسکو راجہ شانتنو
نے متبنی بنایا تھا - ہستناپور کی کونسل اعلی مین یہ بھی ایک ممبر تھا - کورون کے ان تین
پسماندہ دلاورون مین سے یہ ایک تھا - جنہون نے کورون کی شکست کے بعد رات کیوقت
پانڈون پر قاتلانہ شب خون مارا +
اس کا نام گوتم - اور شاردوت بھی تھا - (دیکھو کرپا) +

کرپا कृपा اس کا نام کرپی بھی تھا - درون کی زوجہ اور اشو
تھاما کی والدہ - روایت اس طرح سے ہے کہ رشی شرودت یا گوتم نے سخت ریاضت اور

عبادت کی - اسکی عبادت سے اندر خوف زدہ ہوا - اور ایک اپسرا کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ اسکو عبادت سے کنارہ کش کرے - اگرچہ اپسرا اسکو بنا کامیاب نہی - لیکن رشی سے دو بچے گھاس کے انبار پر پڑے پائے - راجہ شانتنو نے اُن کو اُٹھایا - اور کرپا یعنے رحم سے پرورش کی اسی سے انکا نام کرپ اور کرپا پڑا - دونون نے راجہ کے گھر بطور حقیقی فرزندون کے پرورش پائی - درون برہمن تھا - اور راجہ شانتنو کشتری تھا - کرپا یا کرپی بھی برہمنی تھی - اس لئے اسکا بیاہ درون کے ساتھہ کردیا گیا - وشنو پوران مین لکھا ہے - کہ یہ دونون بچے ستیہ دھرتی کے اُروسی اپسرا کے بطن سے تھے - اور رشی شرودت کے پوتے تھے - +

کرپی कृपी

کرپا کا نام - (دیکھو کرپا) +

کرتامت कृतामृत

یم کا نام +

کرتکا कृतका

(۱) کارتکیہ کی چھہ رانئین +

(۲) بعض کا قول ہے کہ ایک راجہ کی لڑکیین تھین +

(۳) بعض ان کو رشیون کی عورت بتلاتے ہین +

کرتو कृतु

(۱) سری کرشن جی کا بیٹا - جامبوتی کے بطن سے +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام ہے +

(۳) بعض اوقات بڑے رشیون مین شمار ہوا ہے + اور پرجاپتی کا مانسی لڑکا تھا - (دیکھو رشی) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی عورت سنمتی کے بطن سے ساٹھہ ہزار والکھلیہ پیدا ہوئے - وے اسقدر کوتاہ قد تھے کہ انگشت کے ایک جوڑے سے زیادہ انکا جسم نہین تھا +

کرت ورمن कृतवर्मन

افواج کوروان کا بہادر افسر یہ اُن تین پسماندہ ولاورون مین سے ایک تھا - کہ جنہون نے کورون کے شکست یاب ہو چکنے پر رات کے وقت پانڈوان پر قاتلانہ شب خون مارا تھا - بمقام دوارکا مئی نوشی کی مجلس مین مارا گیا تھا - اس کا نام بھوج بھی تھا +

کرت ویریہ कृतवीर्य

دہنک کا بیٹا - یہ اُس ارجن کا والد تھا کہ جسکو کارتویریہ بھی کہتے تھے - یہ راجہ ہیہ کی نسل کا مربی تھا - اس نے تمام دنیا پر نہایت انصاف سے

حکومت کی اور دس ہزار یگیہ کی - الصفات - حکومت - اخلاق - عبادت - اور فیاضی مین کوئی بادشاہ اُس زمانہ کا اسکی برابری نہین کرسکتا تھا +

گردم कर्दम پرجاپتیون مین سے یہ ایک تھا - مہابھارت اور راماین کے مطابق یہ برہما جی سے پیدا ہوا - اور دوسری روائیت کے مطابق دکش یا اُس کے فرزند پلاہ کا بیٹا تھا +

کرشن कृष्ण (۱) سری کرشن جی یدو بنسی یا یادو نسل کے تھے راجہ یدو ولد راجہ ییاتی کی اولاد سے -

زمانہ سابق مین قوم یادو گلہ بانی کا کام کیا کرتے تھے - انہی کی رہائش بہردو کنارہ دریائے جمنا بمقام ورندابن اور گوکل تھی - اُس زمانہ مین مسمی کنس - قوم بھوج راجہ تہا - اپنے والد مسمی اگرسین کو تخت سے معزول کرکے خود سریر آرائے سلطنت بمقام متھرا ہوا - اور متھرا بہت قریب گوکل کے تھی - اگرسین کا ایک برادر مسمی دیوک تھا - اوس کی ایک دختر دیوکی تھی - اور وہ وسدیو ولد شور قوم یدو کو بیاہی گئی تھی +

وشنو جی نے دو حصون مین اوتار لینا پسند کیا - یعنے ایک سفید اور دوسرا سیاہ بھی دونون حصہ ایک روہنی اور دوسرا دیوکی کے بطن مین داخل ہوئے - سفید سے بلرام جی اور سیاہ سے سری کرشن جی یا کیشو پیدا ہوئے - مسماۃ کنتی زوجہ پانڈو وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس رشتہ سے سری کرشن جی تین بڑے پانڈون کے پھپیرے بھائی تہے +

رشی نارد نے کنس کو اطلاع کردی تھی کہ تیرے بہائی کی دختر کا لڑکا تجھے قتل کریگا - اور تیری سلطنت چھین لیگا - کنس نے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے وسدیو اور دیوکی دونون کو قید کر ڈالا - اور جو بچہ دیوکی کے بطن سے تولد ہوتا فوراً مار ڈالتا - یہانتک کہ چھ بچے تولد ہوتے ہی مار ڈالے - ساتوین دفعہ جب دیوکی کو حمل قرار پایا - اور اُس حمل مین وشنو جی کا اوتار تھا اس لئے ایشر کی مرضی سے دیوکی کے حمل کا بچہ روہنی کے حمل مین تبدیل کردیا گیا - مسماۃ روہنی زوجہ دوم وسدیو تھی - اور وہ گوکل مین نند کے گھر رہائش رکھتی تھی - یہی بلرام جی وشنو جی کا اوتار تھے - بعد ازان دیوکی کو آٹھوان حمل قایم ہوا اس حمل سے بوقت لصف شب گذشتہ کڑی اندھیری رات تھی سیاہ فام بچہ تولد ہوا - اسی باعث سے کرشن نام پڑا - ایک بالون کا گنڈل خاص قسم کا سری کرشن جی کے سینہ پر تھا - اور اُس کا نام سری وتس تہا - چونکہ یہ بچہ سری وشنو جی کا

اوتار تھا۔ اور اس سے زندہ رہنا تھا۔ بنابرین بہ تقدیر ایزدی تمام محافظان قید خانہ بیہوش ہوکر خواب سے سخت مغلوب ہوئے۔ قفل دروازون کے اور جولان پاؤن کے وسدیو اور دیوکی کی کھل گئین۔ وسدیو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور متھرا سے بچاکر لے نکلا۔ دریائے جمنا سے عبور کیا اور نند اہیر کے گھر گیا اسی رات اور اسی وقت جسودھا زوجہ نند نے بھی ایک مونث بچہ جنا تھا۔ وسدیو نے خفیہ طور اپنے لڑکے کو جسودھا کی گود مین ڈالا اور اس کی دختر کو اٹھا لایا۔ متھرا مین اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا۔ الصبح کنس کو وضع حمل کی اطلاع ہوئی۔ لڑکی مذکور کو ہاتھ مین پکڑا۔ اور مارنا چاہا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب اڑگئی۔ اور کہا کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اس نے سمجھا کہ مجھکو دھوکھہ دیا گیا ہے۔ حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جسمین کچھ بھی علامات طاقت اور قوت ظاہر ہون فوراً قتل کیا جاوے۔ نیز وسدیو اور دیوکی کو قید سے رہا کردیا۔ کنس کے ظالمانہ حکم سے نند کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ بہت جلد معہ سری کرشن جی جسودھا بلرام جی اور روہنی کے گوکل مین جا بسا۔ وہان پر سری کرشن جی بڑے ہوئے۔ اور بلرام جی کے ہمراہ ادھر ادھر سیر کرنے لگے۔ کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی مسخرات کرتے تھے۔ لیکن ان کی طاقت اور عظیم الشان کارروائی سے جو کہ دیوتون کی مانند ظاہر ہوتی تھی فوراً مشہور عالم ہوگئے +

کنس والئے متھرا سری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرتا تھا چنانچہ چند نظیراً درج ذیل ہین۔ پوتنا راکشنی نے بحکم کنس کے حسینہ عورت کے لباس مین سری کرشن جی کو دودھ پلاکر مارنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اسی کی جان چوس ڈالی۔ ایک اور راکشش بنام ترناورت گوکل مین گیا۔ اور ہوا در اڑاکر سری کرشن جی کو لے اڑا۔ مگر سری کرشن جی نے اوس کو آسمان سے نیچے زمین پہ اس تیزی اور زور سے پٹکا کہ اس کے صدمہ سے وہ مرگیا۔ ایک دیت بصورت چھکڑا سری کرشن جی کو مارنے آیا۔ لیکن سری کرشن جی نے اس چھکڑے کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کرڈالا۔ ایکبار روز سری کرشن جی نے دودھ اور چھاچھہ کی مٹکی توڑ ڈالی۔ اور مکھن کھالیا۔ اس حرکت سے جسودھا خفا ہوئی۔ اور ان کے پیٹ پر رسی باندھکر ایک بڑی اوکھل سے باندھ دیا۔ سری کرشن جی اس اوکھل کو کھینچ کر لے گئے مارے وہ اوکھل دو بڑے درختون سے اٹک گیا۔ جب سری کرشن جی نے زور کیا تو دونون درخت جڑہ سے اکھڑ گئے۔ اس سے سری کرشن جی کا نام دامودر یعنے دام۔ رسی اور اودر پیٹ پڑا۔

ایک دفعہ دریا جمنا مین کالی ناگ کے ساتھہ جنگ عظیم کیا اور ناگ مذکور کو کہا کہ وہ اُس دریای
جہانپا پرست - ایک موقعہ کا ذکر ہے کہ کئی ایک گوپکا دریا جمنا مین غسل کر رہی تہین - سری کرشن
جی اُن سب کے کپڑے پوشیدہ اُٹھاکر ایک درخت کے اوپر چڑھ گئے - جب تمام گوپکا برہنہ بدن
واسطے لینے پارچات کے ان کے پاس گئین تو اُن کے کپڑے دیئے - سری کرشن جی نے نند اور
تمام دوسرے اہیرون کو کہا کہ اندر کی پرستش ترک کرو - بعوض اُسکے کوہ گووردھن کی پرستش
کرو - کیونکہ کوہ مذکور تمہاری اور تمہارے مواشی کی پرورش کرتا ہے - پس اُنہون نے ایسا
ہی کیا - اور جب اندر کو نذر نیاز نہ پہونچی تب خفا ہوا - اور قہر اور غضب سے سخت بارش شروع کی
تاکہ تمام کو تباہ کر دیوے - لیکن سری کرشن جی نے کوہ گووردہن کو اُٹھا لیا - تمام انسانون اور
حیوانون کو اُسکے نیچے پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکھا - سات دن اور رات متواتر بارش ہوی
اُنہون نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اُٹھائے رکھا - تب اندر شکست یاب ہوا - اس کاروائی
سے سری کرشن جی کا نام گوروردہن دھر - اور وبنکیش پڑا - گاؤن کی حفاظت کرنے کے باعث
سری کرشن جی کا نام اوپیندر - پڑا ✤

اسکے بعد سری کرشن جی جوان ہوئے - اور نہایت حسین نکلے - تمام گوپکا ان پر عاشق
تہین - اور یہ بھی سب کے ساتھہ آزادانہ اور کہلے طور اپنی عنایت ظاہر کرتے تھے - اگرچہ اُن
مین سے آٹھہ کے ساتھہ شادی بھی کی - لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادہا جی تہی - اس زمانہ
مین سری کرشن جی کے سر کے بال کہلے تہے - اور ہاتہہ مین بنسری رہتی تھی - اگرچہ سری کرشن جی
گوپیون کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تہے - الا کنس ان کی خوشی کو منغص کر دیتا تھا - چنانچہ ایک
دفعہ ارشٹ دیت بصورت بیل اور کیشی دیت بصورت اسپ سری کرشن جی کو مارنے آئے
تھے - کہ خود ہی لقمۂ اجل ہوئے ✤

جبکہ سب تدابیر اور تجاویز کنس کی ناکارہ اور بے سود ہوئی - تو پھر اُس نے ایک بڑا دنگل
پہلوانون اور کہلیون کا ترتیب دیا - اور کئی ایک تجاویز سری کرشن جی کو مارنیکی قایم کرکے
واسطے ملانے بلرام جی اور سری کرشن جی کے اکرور کو وکیل مقرر کرکے گوکل میں بہیجا - سری کرشن
جی - اور بلرام جی نے دعوت قبول کی - اور ہمراہ اکرور متہرا مین گئے - ابہی شہر کے قریب پہنچے
تھے - کہ کنس کا دہوبی ان کو ملا - انہون نے کچہہ پارچات اُسکے پہنیکہ دیئے - وہ گستاخانہ پیش آیا
اس پر دہوبی مذکور کو مار ڈالا - اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے - اور آگے بڑہے تہے

کہ ایک بوڑہی عورت کُبّی جیسنے کو زپشت ملی اور اُس سنے اُنکی نذر کچہہ مرہم پیش کی سری کرشن جی سنے اُسکا بدن سیدہا کردیا۔ پہر مست ہاتہی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اُس کا پکڑ لیا بعدازان کنس کے دنگل مین پہونچے۔ وہان پر شاہی پہلوان مسمی چانور کو ملک عدم کا راستہ دکہلایا۔ تمام دلاورون اور بہادرون کو نیست و نابود کرکے کنس کو بالون سے پکڑ کر تخت سے نیچے گہسیٹا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور اُگرسین کو تخت سلطنت پر بٹہلایا ❁

کنس کو قتل کرکے سری کرشن جی سنے اپنی رہائش متہرا مین ہی قایم کی اور مسمی سانْدنی سے فن سپاہ گری سیکہنے لگے۔ دیوکی کی درخواست پر پاتال مین جاکر اپنے اُن چہہ بہائیون کو لائے کو جن کو کنس سنے تولد ہوتے ہی مار ڈالا تہا۔ اور اُن چہٹون سنے دیوکی کا دودہ پیا اور بہشت مین چلے گئے۔ اسی عرصہ مین ایک دیت سنے سانْدنی کی لڑکی پر حملہ کیا۔ اور اُس کو پاتال مین لے گیا۔ سری کرشن جی سنے اپنے اتالیق کے مددمین دیت مذکور کو قتل کیا۔ اور سانْدنی کی دختر واپس لائے۔ یہ دیت سمندر مین بشکل سنکہہ رہتا تہا۔ جب یہ مارا گیا تب اُسکا سنکہہ پانچ جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال مین آتا رہا۔ کنس کی دو رانیان تہین اور وہ دونون ہی راجہ جراسندہ والئے مگدہ کی لڑکیان تہین۔ خاوند کے مرجانے پر اُنہون سنے اپنے والد سے امداد چاہی۔ راجہ جراسندہ مع افواج برائے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی ہزیمت اُٹہائی۔ اٹہارہ دفعہ یورش کی اکثر بیس پا ہی ہوا۔ ایک اور دشمن جراسندہ کی طرف سے مسمی کال یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اُسوقت سری کرشن ہی متواتر حملات سے اسقدر کمزور ہوگئے تہے کہ اُنہون سنے سمجہہ لیا تہا کہ مجہے جراسندہ کے مطیع ہونا پڑیگا۔ پس وہان سے نکلکر علاقہ گجرات مین شہر دوارکا آباد کرکے مع تمام آدمیون کے جا بسے۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ جراسندہ کے اٹہارہ حملون کے قبل سری کرشن جی دوارکا مین جا رہے تہے ❁

دوارکا مین اِستقامت کرنیکے بعد راجہ وِدربہ کی لڑکی رُکمنی کو جسکی نسبت ششپال سے ہوچکی تہی۔ اُٹہا کر دوارکا مین لائے اُسکے ساتہہ بیاہ کیا۔ یادو نسل کے راجہ ستراجت کے پاس سیمنتک جواہر تہا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا چاہتے تہے۔ ستراجت سنے جواہر مذکور اپنے بہائی پرسین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی چہین نہ لیوین۔ پرسین برائے شکار جنگل مین گیا۔ ایک شیر سنے اُسکو مار ڈالا۔ اور جواہر مذکور منہ مین ڈالکر روانہ ہوا۔ اس شیر کو ریچہون کے راجہ جامبوت سنے قتل کیا۔ اور منی لیگیا۔ راجہ ستراجت سنے پرسین کی ہلاکت اور جواہر

کے گم ہونے کا گمان مہربحا کرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگل مین گئے اور پرسین کی ہلاکت کی کل کیفیت دریافت کرکے جامبونت سے جنگ کیا۔ اور جواہر مذکور واپس لائے۔ جامبونت نے اپنی دختر جامبونتی کا بیاہ سری کرشن جی سے کردیا۔ سری کرشن جی نے دوارکا مین واپس آکر وہ جواہر ستراجت کو دیا۔ ستراجت بہت نادم ہوا کہ اس نے جھوٹا الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بہامان اپنی دختر سری کرشن جی کو بیاہ دی۔ اسکے بعد مسمات کالندی دختر سوریہ کو جوکہ دریاے جمنا مین رہتی تھی۔ اپنی زوجیت مین لائے۔ مسماۃ متر بندا ہمشیرہ وِند اور انوِند والئی اونتی نگر بموجب عہد شکنی بیاہ لی۔ بعد ازان سات بیلون کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کرکے مسماۃ ستیا دختر راجہ نگن جت والئی کوشلا نگر کو بیاہ لیا۔ نیز سُبھدرا دختر راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر راجہ مدر آدیپت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیاں لاتعداد ہین۔ گاندھارن کو تباہ کرکے راجہ شدرشن کو کہ جسکو انھون نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ پاندریہ کو قتل کیا۔ شہر بنارس کو جلا دیا۔ لیشدون کے راجہ ایک لادیہ کو ہلاک کیا۔ نیز جمبھ دیت کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ بامداد بلرام جی کے اوگرسین کے شریر اور بدمعاش لڑکے کو قتل کرکے اوگرسین کو سلطنت دلوائی۔ ✦

اندر دوارکا مین آیا اور نرک دیت کو فنا کرنیکی درخواست سری کرشن جی سے کی۔ پس سری کرشن جی اول شہر نرک کی جانب گئے۔ اور اُسکے محافظان دیت مُرو کو قتل کیا۔ پھر نرک دیت کو ملک عدم مین بھیجوایا۔ اس کے بعد سری کرشن جی معہ ستیہ بہامان زوجہ خود سُرگ مین گئے۔ اور ستیہ بہامان کے کہنے پر درخت پاریجات جوکہ سمندر مین سے نکلا تھا۔ اُٹھا لائے اور وہ درخت اِندر کی رانی شچی کا تھا۔ اُس نے اِندر سے دعوی کیا۔ اِندر نے سری کرشن جی سے مقابلہ کیا۔ لیکن ہزیمت اٹھائی ✦

انی رودھ ولد پردیومن بن سری کرشن جی پر مسمات اوکھا دیتی دختر بان اسُر عاشق ہوگئی۔ اس نے اپنی سہیلی چترلیکھا کے ذریعہ انی رودھ کو اپنے گھر اٹھوا منگوایا۔ وہان پر وہ بان اسُر کے پنجہ مین قید ہوگیا۔ بلرام جی سری کرشن جی اور پردیومن اُسکو چھوڑانے کے لئے وہان پہونچے۔ بان اسُر معہ افواج خود بیادری شیو جی اور سکندھ کے جنگ آرا ہوا۔ سری کرشن جی شیو جی پر غالب آگئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا زخمی ہوا۔ بان اسُر بھی سخت لڑائی کے

معبد زخمی ہوا۔ لیکن شوجی کی سفارش سے اُس کی جان بخش دی گئی اور اُن دونوں کو رہا کرا کر دوارکا میں لائے۔ +

دروپدی کے سوئمبر کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی موجود تھے۔ اوسوقت اُنہوں نے شہادت دی تھی کہ دروپدی ارجن سے جیتی گئی ہے۔ جبکہ پانڈو اندرپرست مین حکومت کرتے تھے تو سری کرشن جی وہان گئے۔ اور اُن کے ہمراہ کھانڈو جنگل مین گئے شکار کھیلنے لگے۔ وہان پر اگنی دیوتا جنگل مذکور کو جلانا چاہتا تھا۔ +

سری کرشن جی اور ارجن جی اُن کے مددگار تھے۔ لیکن اندر مانع ہوتا تھا۔ اگنی دیوتا نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص پاکر مشہور و جز نابھی چکر اور گیو گمھی گدا سری کرشن جی کی نذر کی۔ طرفین سے جنگ ہوا۔ اندر نے شکست فاش کھائی۔ اور اگنی نے جنگل مذکور کو جلا دیا۔ اس کے بعد ارجن مذکور دوارکا مین گیا۔ وہان پر بڑی خوشی سے اُسکا استقبال کیا گیا۔ ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمشیرہ سبھدرا کو ورغلا کر لے گیا۔ اگرچہ بلرام جی کو یہ بات منظور نہ تھی۔ مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی مین تھی۔ خاموش ہو رہے۔ راجہ یدھشٹر نے راجسُو یگیہ کرنیکی خواہش ظاہر کی۔ سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جراسندھ والی مگدھ کو فتح کرو۔ پھر تمہاری یگیہ کرنی واجب ہے۔ چنانچہ جراسندھ پر حملہ کیا گیا۔ اور اوس کو ہلاک کیا پس سری کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا۔ اور اسی کے خوف سے سری کرشن جی متھرا کو چھوڑ کر دوارکا مین جا رہے تھے۔ راجہ یدھشٹر نے راجسُو یگیہ کیا۔ سری کرشن جی بھی ہمراہ تھے۔ راجہ شِشپال جس کی نسبتی عورت سری کرشن جی بیاہ لائے تھے۔ مخالفت مین مقابلہ آرا ہوا۔ سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُس کا سر کاٹ ڈالا +

یدھشٹر اور کوروؤن کی قمار بازی کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی وہین تھے۔ اُس قمار بازی مین یدھشٹر نے دروپدی ہاردی۔ دُشاسن نے حاضرین دربار کے سامنے دروپدی کے کپڑے اوتار ڈالے۔ اور برہنہ بدن کرنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے اُس پر رحم کھایا۔ اور فوراً ویسے ہی اور کپڑے مہیا کر دیئے۔ یعنے جسقدر کپڑے وہ ساسن اوتارتا اُسی قدر اور کپڑے نیچے سے نکل آتے۔ اور دروپدی برہنہ نہ ہوئی۔ +

پانڈوان کے ایام جلا وطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی اُن کے پاس موجود تھے۔ جنگ مہابھارت کی کونسل مین اُنہون نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا۔ مگر

طرفین سے منظور نکیا - پھر سری کرشن جی دوارکا مین چلے گئے - ارجن اور دریودہن
بدین مراد اُنکے پیچھے گئے - کہ اس جنگ مین ان کو بھی شامل کرین - پہلے سری کرشن جی نے
کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہین اسواسطے مین جنگ مین نہ لڑونگا - پھر اُن کے اصرار
کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ مین موجود رہونگا - ایک فریق مجھے اور ایک فریق میری فوج
کو پسند کرے +

ارجن پہلے پہونچا - اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا - اور دریودہن نے بخوشی فوج کو
پسند کیا - سری کرشن جی نے ارجن کی رتھ بانی کا کام کیا - بعد ازان پانڈوان کی درخواست
کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر ہستنا پور مین گئے - کوروان نے ان کی تقریر پر کچھہ لحاظ
نہ کیا - اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے - طرفین سے تیاری جنگ ہوئی - اور
جنگ گاہ مین افواج جمع کی گئین - جنگ شروع ہوئی - اُسی شام کو جبکہ سری کرشن جی ارجن
کی کوچبانی کرتے تھے - اُس وقت ارجن کو بھگوت گیتا سنائی - سری کرشن جی نے جنگ مہابھارت
مین ارجن کی قیمتی خدمت کی - لیکن دو موقعہ پر فریبانہ کاروائی روا رکھی - ایک موقعہ پر جھوٹ
بولے کہ جس سے یدہشٹر نے دروان کی طاقت توڑ ڈالی - اور دوسرے موقعہ پر فریبانہ داؤ
بتلایا کہ جس سے بھیم نے دریودہن کی ران توڑ ڈالی +

جنگ مہابھارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے ہستنا پور مین گئے
اور اُن کے اشومیدہ یگیہ مین شامل رہے - ازان بعد دوارکا مین واپس چلے آئے اور عام
حکم دربارہ ممانعت شراب نوشی جاری کیا - اسکے بعد ہی بدشگونی اور خوفناک علامات ظاہر
ہونے لگین - دوارکا مین تمام باشندے کانپ اُٹھے - سری کرشن جی نے لوگون کو یہ
ہدایت کی کہ سمندر کے کنارہ پر بہاس پر جاکر دیوتا کی بندگی کرین - نیز ایک روز شراب نوشی
کی اجازت دی - حکم کی دیر تھی - مے نوشی کا دور شروع ہوا - اُسی مجلس مے نوشی مین پردیومن
ولد سری کرشن جی انہین کی آنکھون کے سامنے مارا گیا - نیز قریبًا تمام سرداران قوم یادو
مارے گئے - بلرام جی اس ہنگامہ کے درمیان سے اُٹھ کھڑے ہوئے - اور ایک درخت
کے نیچے آرام کیا - اور وہین قضا کی - اور سری کرشن جی کو ایک صیاد مسمی جرس نے
بے خبری کی حالت مین - نشانہ تیر قتل کیا - صیاد مذکور نے بباعث فاصلہ سری کرشن جی کو
ہرن تصور کرکے تیر چلایا تھا - اس کے بعد ارجن دوارکا مین گیا اور سری کرشن جی کی رسوم تم

کرما وکرم اداکین - تہوڑے دنون کے بعد شہر دوارکا بھی سمندر مین غرقاب ہوگیا سری کرشن جی کی رانیین ہمراہ ستی ہوگئین - سری کرشن جی کے وہی نام ہین جو وشنو جی کے ہین ✦

(۲) ایک رشی ولد وشوک تھا ✦

(۳) ایک اسر تھا - اس نے معہ اپنے دس ہزار چیلون کے خوفناک تباہی شروع کی - اور دیوتون کو شکست دی ✦

(۴) ایک شخص مسمی پونڈرک تہا - اور چونکہ کسی ایک وسدیو کا بیٹا تہا - اسواسطے اُسکا نام پدری نام سے وسدیو تہا - اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی وسدیو تہا - اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا - سری کرشن جی کے بالمقابل ہوا - راجہ والی کاشی اسکا حامی تہا سری کرشن جی نے پونڈرک یعنے فرضی کرشن کو قتل کیا - اور سدرشن چکر کاشی کی طرف پہینکا جس سے وہ شہر جلگیا ✦

کرشنا कृष्णा دروپدی کا ذاتی نام (دیکھو دروپدی)

کرشن دویپاین कृष्णद्वैपायन ویاس جی کا نام (دیکھو ویاس) ✦

کرشن مصر कृष्णमिश्र یہ ناٹک کا مصنف بموجب رائے گو لنکر صاحب کے درمیان بارہوین صدی سن عیسوی ہوا - کتاب پربودہ چندرودی ناٹک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے - جس مین ناٹک کے پیرایہ مین ویدانت کو ظاہر کیا ہے ✦

کرک कर्क شکل یجروید کی کاتیاین شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف - ساینا چاریہ نے اپنی تصنیفات ویدون کی ٹیکا مین اسکے حوالے بہت دیے ہین جس سے پایا جاتا ہے - کہ یہ شارح ساینا چاریہ سے پہلے ہوا ہوگا ✦

کرمبہہ करम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے اسکے برادر کلان رمبہہ تہا بمراد حصول اولاد - پانی مین ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا - اندر نے سنسار کی صورت مین آکر کرمبہہ کو مار ڈالا - (دیکھو رمبہہ) ✦

کرمیر किर्मीर یہ دیو کلان برادر بک تھا - اس نے پانڈوان کو کامیک جنگل مین داخل ہونے مین منع کیا - اور یہ دہمکی دی کہ اگر دے داخل ہوگئے - تو

مین بھیم کو کھا ڈالونگا - ان الفاظون کے کہنے پر فوراً سخت اور خونخوار لڑائی شروع ہوگئی اس لڑائی مین بھیم اور یہ دونون درختون کو مع بیخ و بن اوکھاڑ کر پھینکتے تھے - آخرکار یہ راکشس قابو کیا گیا - اور بھیم نے تمام اس کی ہڈیان توڑ ڈالین - +

کرن कर्ण

پرتھا یا کنتی کا بیٹا سورج کے ذریعہ تولد ہوا - جو وقت یہ تولد ہوا اُس وقت تک کنتی کا پانڈو کے ساتھ بیاہ نہین ہوا تھا - اس لئے باپ کی جانب سے یہ پانڈوان کا سوتیلا بھائی تھا - لیکن کرن کے مرجانیکے بعد پانڈوان پر یہ رشتہ ظاہر ہوا کرن کی پیدائش کی روایت اس طرح پر ہے کہ اس کی والدہ کنتی نے دیوتون کو طلب کرنے کا منتر رشی درواسا سے حاصل کیا - منتر مذکور کے امتحان کرنیکے لئے - بذریعہ اُس منتر کے سورج کی دعوت کی - چنانچہ سورج دیوتا فوراً اُس کے پاس پہونچگیا - اور کنتی کو حمل کرکے واپس چلا گیا کنتی چونکہ ابھی باکرہ تھی - اس لئے بہت متفکر اور شرمناک ہوئی - اور ایک مکان مین چھپی رہی جب کرن تولد ہوا آسمانی زرہ اور ہتھیارون سے مسلح تھا - اسکو کنتی نے صندوق مین ڈالا اور وہ صندوق بذریعہ دائی کے دریا جمنا مین بہا دیا - نند یا ادہر تھ نے اُس صندوق کو پکڑا اور لڑکا نکال کر اپنی عقیمہ زوجہ مسمات رادکا کو دیا - ادہرتھ راجہ دہرتراشٹر کی کوچبانی یا رتھ بانی کیا کرتا ادہرتھ اور رادکا کے گھر پرورش پا کر کرن جوان ہوا - اندر نے بلباس برہمن کرن کے پاس جا کر اس کی آسمانی زرہ اوتار لی - بعوض اُسکے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا کہ جس پر وہ چلایا جاوے فوراً ہلاک ہو جاوے - ادہرتھا بعض کہتے ہین کہ اس کا پرورش کنندہ والد خود ایک ملک کا حاکم یا راجہ تھا - اور بعض بتلاتے ہین کہ دُریودہن نے کرن کو ملک انگ کا راجہ بنایا تھا - جس سے مراد کہ دروپدی کے سویمبر مین لڑائی کے قابل ہو جاوے کرن کو اگرچہ یہ خبر تھی کہ یہ پانڈوان کا سوتیلا بھائی ہے - تاہم اس نے چچازاد بھائیون یعنے کوروون کی طرفداری اختیار کی - کرن خاصکر ارجن کا دشمن تھا - اور ارجن کے قتل کرنیکی اس نے قسم کھا رکھی تھی جنگ مہابھارت کے معرکہ مین اس نے مسمی گھٹوتکچ ولد بھیم کو اندر کے عطا کئے نیزہ سے ہلاک کیا - بعد ازان ارجن اور اسکے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی - اس لڑائی مین ارجن قریباً مغلوب ہونے کو تھا کہ ارجن نے ایک ہی تیر سے کرن کو مار ڈالا - جب کرن فوت ہوا تب پانڈون پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی - اس لئے اُنہون نے مرحوم کی بیوہ اور بچون پر بڑا افسوس اور مہربانی کی - اس کے نام یہ ہیں - ودی کرتن - یعنے فرزند سورج - واسوسین -

یعنی والدین سے پرورش شُدہ۔ "مُسوت"۔ "آدھی رتھ" باپ کے پیشے سے یہ دو نام پڑے تھے۔ مادری نام سے "رادھیہ" نام پڑا۔ "انگ راج"۔ "چمپا دھیپ" اور "کانین"۔

کُرو कुरु چندر بنسی خاندان کا راجہ ولد سموَرن از بطن تپتی دختر سوریہ کے تولد ہوا۔ ممالک شمالی و مغربی ہند پر قریب دہلی کے حکمران تھا۔ اُس مُلک کا نام اِسی کے نام سے مشہور ہوا۔ یعنی کُرو کشیتر۔ دھرتراشٹر اور پانڈو کا جد تھا۔ مگر لقب کورو صرف دھرتراشٹر کی اولاد کے ساتھ ہی لگایا گیا۔

کرودھہ क्रोधा کش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ۔ تمام تیز دانتوں والے ذی روح حیوان۔ جانور۔ پرندہ۔ جل چر۔ وغیرہ اِسی کی اولاد ہیں۔ اِسکا نام کرودھ وشا بھی ہے۔

کَرونَد سوامی करविंद स्वामी آپستبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف۔

کرودھہ وَشا क्रोधवसा کرودھہ کا نام (دیکھو کرودھہ)۔

کِریٹی किरीटिन (۱) اندر کا نام۔ (۲) ارجن کا نام۔

کُسمایُدھہ कुसुमायुध کام کا نام۔

کُش कुश سری رام جی اور سیتا جی کا توام بیٹا۔ سری رام جی کی وفات کے بعد اُن کے دونوں بیٹے کُش اور لَو شمالی اور جنوبی کُشل کے راجہ ہوئے۔ کُش نے کُش ستھلی یا کُشاوتی واقع وِندھیا آباد کیا۔ اور شہر مذکور کو ہی مقام دارالسلطنت قرار دیا۔

کُشامب कुशाम्ब کُش کا بیٹا پُرورَو کی نسل سے تھا۔ اِس نے بڑی سخت ریاضت بدیں مراد شروع کی کہ اندر کے برابر لڑکا پیدا ہووے۔ اندر اِس کی عبادت سے اِس قدر لرزاں ہوا کہ اُس کو خود اُس کے گھر اوتار لینا پڑا۔ چنانچہ اِس کے گھر پیدا ہو کر بنام گادھی مشہور ہوا۔

کشپنک क्षपनक یہ شاعر اور مصنف راجہ وکرمادیتہ کے نو رتنوں میں سے ایک تھا اور بڑا مشہور تھا۔

کُش دھوَج कुशध्वज راجہ جنک والی متھلا کا برادر۔ اور اِس رشتے سے سیتا جی کا چچا تھا۔ اِس کی دو دختریں "مانڈوی" اور "شروت کیرتی"، بھرت اور شترگھن کے ساتھ بیاہی گئیں۔ بعض اِس کو

راجہ کاشی اور بعض راجہ سانکاشیا کا بتلاتے ہیں ؛

کُشدھی क्षुधिः سری کرشن جی کا بیٹا۔ میترببدا کے بطن سے ؛

کُشِک कुशिकः اس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں اوّل یہ کہ وشوامتر کا باپ تھا۔ دوم یہ کہ کُشِک اوّل درجے کا راجہ تھا۔ اس کی نسل سے گادھی ولد وشوامتر پیدا ہوا ؛

کشیپ कश्यपः ویدوں کا رشی۔ بعض رچیں اس سے منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مریچی بن برہما جی تھا۔ اس کا بیٹا وِوسوت تھا۔ اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جدِ کلاں تھا۔ شت پتھ برہمن میں اختلاف ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ پرجا پتی نے کچھو کی شکل تبدیل کر کے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنے کچھو ہیں۔ اس کی ۱۳ عورات تھیں اور وہ سب کی سب دکش کی لڑکی تھیں۔ (۱) آدیتی۔ دیوتوں کی والدہ آدیتی کے بطن سے بارہ آدتیہ بالعموم اندر پیدا ہوئے۔ نیز وِوسوت تولّد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وشنو جی نے بلباس وامن اوتار کے آدتی کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) دِتی۔ دیتوں کی والدہ (۳) سُرَبھی گائے بیلوں کی والدہ (۴) کدرو۔ سانپوں کی والدہ (۵) وِنتا۔ گرڑ کی والدہ (۶) دنُو۔ دانوؤں کی والدہ (۷) کرودھ۔ تیز دانتوں والے دیوؤں کی والدہ (۸) کھسا۔ راکشس اور یکش اس کی اولاد ہیں۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ ؛

سات رشیوں میں سے یہ ایک ہے۔ پرشرام اور سری رام جی کا پروہت تھا۔ ایک سمرتی شاستر تصنیف کیا ؛

کشیر شوامی क्षीरस्वामी مہا راشٹر یا کرناٹک کا باشندہ تھا۔ اننت رام بروا کی تحقیقات کے مطابق سمواتی درمیان بارہویں صدی سنہ عیسوی کے ہوا ؛

ان کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کھشٹ تر نگنی ہے۔ (۱) نام پارائن یہ سب سے آخری ہے۔ (۲) دھاتو ترنگنی۔ (۳) نگھنٹو برتی۔ (۴) امر کوش ٹیکا۔ یہ

پانچویں ہے۔ (۵) اونادی ورتی۔ سنہ ۱۰۵۰ء میں امرکوش کی شرح لکھی۔ ان کا اَور زیادہ حال دریافت نہیں ہوا ؎

کشیمک क्षेमक نرتریابھی کا بیٹا۔ چندربنسی خاندان کا یہ آخری راجہ تھا ؎

کشیمندر क्षेमेन्द्र یہ مصنف راجہ اننت والیٔ کشمیر کے دربار میں رہتا تھا۔ اور گرنتھ تصنیف کیا کرتا تھا۔ اس نے دوبارہ برہت کتھا کا گرنتھ تالیف کیا۔ اَور گرنتھ بہت تصنیف کئے ؎

کشیم وردھی क्षेमधूर्त्ति راجہ شالو کا جرنیل تھا۔ اس نے بمعہ فوج دوارکا پر حملہ کیا۔ لیکن شامب ولد سری کرشن جی سے شکست یاب ہوا ؎

ککت ستھ ककुत्स्थ دیکھو پرنجے ؎

ککدمن ریوت کا نام

ککشیوت कक्षीवत ککشیوت یا ککشی وان ویدوں کا رشی تھا۔ اور اشون کی پرستش کیا کرتا تھا ؎

ککشیوت ولد دیرگھ تمس از بطن اوسج تھا۔ رگ وید کی بہت رچاؤں کا مصنف تھا۔ پجر کی نسل سے ہونے کے باعث اس کا نام پجریہ بھی تھا۔ اس رشی نے تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے اُستاد سے رخصت حاصل کی اور گھر کو واپس ہوا۔ بلشار راہ رات ہو جانے پر سڑک کے کنارے پڑ رہا۔ اور خواب غفلت سے مغلوب ہوا۔ علی الصبح راجہ سوتیہ نے اس کو بیدار کیا۔ اس کو دیکھ کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور بہ نہایت خاطرداری گھر لے گیا۔ اپنی دسوں لڑکیاں اس کو بیاہ دیں۔ اور دہیج میں ہزار سکّہ طلا۔ یکصد اسپ۔ یکصد بیل۔ یک ہزار گئو۔ اور گیارہ رتھ۔ ایک رتھ اس کی سواری کا۔ اور دس رتھ دسوں لڑکیوں کی سواری کے لئے۔ ہر ایک رتھ کے آگے چار چار گھوڑے لگے ہوئے۔ وغیرہ اسباب دیا۔ یہ رشی معہ اپنی عورتوں اور اس قدر اسباب کے والد کے پاس گیا۔

راجہ سوتیہ کی شاہنشاہی کی تعریف [illegible] اس نے [illegible]

ککشاش [illegible] ککشاش پاد ولد راجہ [illegible]

خاندان چندربنسی تھا۔ [illegible] تھا۔ اور کشوا کی نسل [illegible]

اِس کا قصہ وِشنو پوران میں یوں لکھا ہے کہ ایک روز راجہ برائے سیر و شکار جنگل میں گیا۔ وہاں پر دو راکشس بصورت شیر پھر رہے تھے۔ راجہ نے ایک کو ہلاک کیا۔ دوسرا طاقت مقابلہ نہ رکھ کر راجہ کی ملازمت میں داخل ہوا اور باورچی کا کام کرنے لگا اور دل میں یہ بات قرار دی کہ جب موقع ملے راجہ سے بدلہ لونگا۔ راجہ کلماش پاد نے یگیہ کیا۔ رِشی وسِشٹھ نے یگیہ بانجام پُہنچایا۔ بعد ازاں کھانے تیار ہوئے۔ راکشس مذکور نے کھانے میں گوشت انسان کا پکایا۔ اور رشی وسِشٹھ کے آگے بھی وہی گوشت رکھا۔ ایسا کھانا دیکھ کر رشی وسِشٹھ نے راجہ کو بد دعا دی کہ تو بھی آدم خور راکشس ہو جا۔ لیکن جب رشی مذکور پر اصلیت گوشت خورانی کی واضح ہوئی تو اُس نے بد دعا کی میعاد مقرر کر دی۔ یعنی یہ کہ بد دعا کی تاثیر بارہ برس تک قائم رہیگی۔ راجہ کو اِس رشی کی حرکت سے بڑا غصہ چڑھا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر وسِشٹھ کو بد دعا دینے کے لئے منتر پڑھا۔ لیکن اِس کی رانی نے اِس کو اِس کام سے باز رکھا۔ اِس کی رانی کا نام مدینتی تھا۔ راجہ نے اِس خیال سے کہ مبادا زمین پر پانی منتر شدہ پھینکنے سے تخم زمین کا ضائع ہوگا۔ اور ہوا پر پھینکنے سے بادل جل جاوینگے۔ پانی مذکور کو اپنے ہی پاؤں پر ڈال دیا۔ اُس پانی کی تاثیر سے اِس کے پاؤں سفید اور سیاہ داغدار ہو گئے۔ اِسی سے راجہ کا نام کلماش پاد مشہور ہوا۔ راجہ ہر روز آدمی کا گوشت کھاتا تھا۔ بارہ برس کے عرصے میں راجہ نے کئی انسان کھا ڈالے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک برہمن بمعہ زوجہ خود بخوشی مشغول گفتگو تھا۔ کہ راجہ نے برہمن کو کھا لیا۔ ہر چند زوجہ برہمن نے واویلا مچایا مگر کچھ نہ سُنا۔ تب اُس برہمن کی بیوہ نے راجہ کو بد دعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت کے قریب جائیگا۔ فوراً مر جائیگا ؂

جب وسِشٹھ کی بد دعا کی میعاد بارہ سالہ گزر گئی۔ راجہ گھر میں واپس آیا۔ اور زوجہ برہمن کی بد دعا کو ہر وقت دل میں یاد رکھتا تھا۔ ہرگز اپنی رانی سے ہم صحبت نہوتا تھا۔ چونکہ راجہ کے اولاد نہ تھی بہت متفکر رہتا۔ آخر رشی وسِشٹھ کی دعا سے رانی حاملہ ہوئی۔ اُس کے حمل میں بچہ سات برس تک رہا۔ آخر رانی کی پسلی پتھر سے چاک کر کے باہر نکالا۔ اُس لڑکے کا نام اشمک رکھا۔ مہابھارت میں اِس کی داستان اَور طرح پر بیان کی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ ایک روز راجہ برائے سیر و شکار باہر گیا۔ رستے میں شکتری فرزند کلاں رشی وسِشٹھ ملا۔ راجہ نے

راستہ چھوڑنے کو کہا۔ اس نے انکار کیا۔ راجہ نے چابک مارا۔ سکتری نے راجہ کو بد دعا دی کہ آدم خور ہو جا۔ راجہ نے پہلے سکتری اور وسشٹھ کے دیگر یکصد بیٹوں کو کھا ڈالا۔ رشی وسشٹھ کی بد دعا کی بارہ سالہ میعاد کے گزر جانے پر راجہ اپنی اصلی حالت پر آیا ؎

کلناتھ कल्लिनाथ (۱) یہ گرنتھوں کا مصنف۔ علم موسیقی اور گاندھرو شاستر کا آچاریہ تھا

کلوک بھٹ कल्लूकभट्ट بڑا مشہور شارح۔ اور منو دھرم شاستر کی ٹیکا کا مصنف ؎

کلہن پنڈت कल्हनपंडित ساکن کشمیر تھا۔ نیل مت گرنتھ کا مصنف۔ یہ گرنتھ کشمیر میں رواج پذیر ہے۔ نیز راج ترنگنی تواریخ کشمیر تصنیف کی کہتے ہیں کہ مصنف ہذا درمیان ۱۱۴۸ء کے ہوا ؎

کمار कुमार (۱) سکندہ لڑائی کے دیوتا کا نام۔ (۲) براہمن گرنتھوں میں اگنی کا نام ؎

کمار گپت مہندر कुमारगुप्त महेन्द्र راجہ چندر گپت وکرم کا لڑکا مگدہ دیس کا راجہ تھا۔ اس راجہ کے عہد کے سکوں پر اس کی تصویر منقش ہے۔ اس تصویر سے پایا جاتا ہے کہ یہ چوڑی مہری کا پاجامہ اور بوتام دار کوٹ پہنا کرتا تھا۔ گپت راجاؤں کے سکے پر اکثر شو۔ پاروتی۔ نندی۔ مور اور سنکھ وغیرہ کا نشان ملتا ہے۔ اس کے دو بیٹے سکندہ گپت اور سمندر گپت تھے ؎

کمارل بھٹ कुमारलभट्ट جیمنی سوتروں پر ٹیکا کا مصنف ؎

کمارل بھٹ कुमारिलभट्ट کمارل بھٹ یا سوامی۔ (دیکھو بھٹ آچاریہ) ؎

کمارل سوامی कुमारिलस्वामि اس مصنف نے یجر وید کی شروت سوتر مصنفہ منو پر شرح ٹیکا تصنیف کی۔ اور دوسری سنو کے کلپ سوتر پر بھی ٹیکا تصنیف کی ؎

کماری कुमारी رشوجی کی زوجہ کا نام۔ درگا کا نام ؎

کمبھ کرن कुम्भकर्ण وشرو کا لڑکا کیکسی رکشسی کے بطن سے پیدا ہوا۔ راجہ راون والی لنکا کا برادر حقیقی تھا۔ بڑا طاقتور۔ جسیم اور تنومند تھا۔ اس کی طاقت

خدا داد اور بھوک کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔اس لئے برہما جی اور شیو جی کی ریاضت
بدیں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔اگر ایسی مراد حاصل
کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔اس لئے بر وقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پر پردہ پڑ
گیا۔یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔چنانچہ چھ مہینے برابر
سو رہا کرتا تھا۔اور ایک دن بیدار رہتا تھا۔جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔اُس وقت
سری رام جی اور لکشمن جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔راون
نے گھبرا کر کمبھ کرن کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔بڑی مصیبت سے بیدار ہوا۔وہ
ہزار سبوچہ شراب بھائی سے لیکر پی۔تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔نبرد گاہ
میں گیا۔خوب لڑا۔ہزاروں بندر کھا ڈالے۔بندروں کے سردار سگریو کو طمانچہ مار کر
گرا دیا۔اور اُس کو قید کر کے لنکا میں لے گیا۔جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو
سری رام جی پر حملہ کیا۔سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔سری رام جی نے اس کا
سر کاٹ ڈالا ۔

کمد कुमुद سانپوں کا راجہ۔اس کی ہمشیرہ کا نام کمدوتی تھا۔
کش ولد سری رام جی نے اس کو بیاہا تھا ۔

کمدوتی कुमुद्वती ناگ شہزادی۔کش ولد سری رام جی کے
ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔اس کے بھائی کا نام کمد تھا ۔

کناد कणाद پرانے زمانے کا رشی۔اس نے ویشیشک گرنتھ تصنیف کیا

کنال कुनाल راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔اس کا دوسرا نام دھرم وردھن
بھی لکھا ہے۔دلیر۔بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔راجہ اشوک کی ایک
چاہتی رانی تشیہ رکشیا اس سے آشنائی کیا چاہتی تھی۔لیکن اس نے نہیں مانا تھا
اسی باعث جب کنال بلوہ روکنے کے لئے تکشلا میں گیا تو اُس رانی نے دھوکھ
سے کر اشوک کی مہر لیکے پروانے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ کنال کو اندھا کر
دو۔کنال جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔اشوک نے اس رانی کو زندہ
آگ میں جلوا دیا۔کنال کی آنکھ پھر اچھی ہو گئی تکشلا چلا گیا۔اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا
دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا ۔

کُنْتی कन्तीसुत: سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے ؞

کُنتی कुन्ती یادوبنسی راجہ شُور کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شُور سین کا حاکم تھا۔ اور اُس کی دارالسلطنت متھرا بکنارہ دریائے جمنا تھی۔ وسُدیو کا بھائی تھا۔ اِس کے چچا کُنتی بھوج لاولد نے اِسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنواری پن میں اِس نے دُرواسا رشی کی اِس قدر عبادت کی کہ اُس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اِس کو عطا کیا کہ جس کے ذریعہ سے جس دیوتا کو یہ چاہے بُلا کر بچہ پیدا کرا لیوے۔ برائے امتحان اِس نے سورج کی دعوت کی۔ سورج سے لڑکا تولد ہوا۔ اُس کا نام کرن رکھا۔ مگر چونکہ کنواری تھی اِس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اُس لڑکے کو صندوق میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈبوا دیا۔ بعد ازاں اِس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اِس نے سوئمبر میں پسند کیا تھا۔ اِس سے تین لڑکے یدھشٹر، بھیم اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی انس یعنی دھرم، وایو اور اندر کی انس سے اُسی منتر کی تاثیر سے تولد ہوئے تھے۔ کُنتی نے وہ منتر مادری کو دیا۔ اُس کو دو لڑکے نکل اور سہدیو دیوتا اشون کی انس سے تولد ہوئے۔ اگرچہ کُنتی نہایت مہربان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادری کے ساتھ حسد رکھتی تھی۔ لیکن جب مادری خاوند کی لاش کے ہمراہ چتا پر جل گئی۔ تو یہ اُس کے بچوں کو نہایت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ مہابھارت کے بعد دھرت راشٹر اور اُس کی رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل مرے ؞

کُنتی بھوج कुन्ती भोज قوم کُنتی کا راجہ۔ اور کُنتی کو گود لینے والا باپ ؞

کَنْدَرْپ कन्दर्प کام کا نام (دیکھو کام) ؞

کَنْدو कन्दु اِس رشی نے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ اندر نے ریاضت میں فرق ڈالنے کی غرض سے "پرم لوچنا" اپسرا کو بہشت سے اِس کے پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اِس رشی کے ساتھ رہی۔ مگر اِس کو صرف ایک یوم گزرا ہوا معلوم دیا۔ آخر کار اِس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور وشنو لوک میں چلا گیا۔ پرم لوچنا سے ایک عجیب طرح لڑکی مارشا تولد ہوئی ؞

کَنْس कंस یہ ظالم راجہ والئی متھرا اُگر سین کا لڑکا تھا۔ دیوکی کا چچیرا بھائی

اور سری کرشن جی کا ماموں تھا۔ اس نے راجہ جراسندھ والی مگدھ کی دو لڑکیوں سے شادی کی۔ دواپر یگ کے
اخیر اور کلی یگ کے شروع میں اپنے والد کو قید کرکے آپ تخت سلطنت پر بیٹھا۔ متھرا دار السلطنت مقرر کی۔
بڑا مشہور اور زور آور راجہ تھا۔ اس کی نیت بہت خراب تھی۔ باوجود باپ کو قید کرنے کے اس کو
طرح طرح کی تکالیف پہنچاتا تھا۔ اپنی ہمشیرہ دیوکی کا بیاہ وسدیو کے ساتھ کر دیا۔ اس کو پیشینگوئی بتلائی
گئی تھی کہ دیوکی کا لڑکا تجھے قتل کریگا۔ یہ سن کر کنس نے چاہا کہ دیوکی کو قتل کر ڈالے۔ لیکن وسدیو کی
التجا سے باز رہا۔ وسدیو اور دیوکی دونوں کو مقید کیا۔ پہلے چھ حمل کے لڑکے دیوکی کے اس نے
مار ڈالے۔ ساتویں حمل کا لڑکا ایشر کی مرضی سے روہنی کے حمل میں تبدیل کیا گیا۔ آٹھویں حمل
میں سے سری کرشن جی تولد ہوئے۔ وسدیو ان کو اسی وقت گوکل میں لے گیا۔ اور نند کے گھر
یسودھا کی گود میں رکھ دیا۔ اور یسودھا کی لڑکی اٹھا لا کر دیوکی کے حوالے کی۔ صبح ہوتے ہی کنس کو لڑکی
تولد ہونے کی خبر ہوئی۔ اس لڑکی کو ہاتھ میں پکڑ کر پتھر پر مارنا چاہتا تھا کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان
کی جانب اڑ گئی۔ اور جتلا گئی کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ وسدیو اور دیوکی کو تو کنس نے
رہا کر دیا۔ لیکن اب یہ تدبیر سوچی کہ جس قدر لڑکے تولد ہوئے ہیں سب کو مروا ڈالا جاوے۔ چنانچہ
اس کام کے واسطے بہت راکشس تعینات کئے۔ جبکہ کنس کے بہت راکشس سری کرشن جی
کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور ان کی طاقت اور جلال یزدی کا شہرہ ہوا۔ تب کنس کو پختہ یقین
ہوا کہ میرے مارنے والا یہی ہے۔ جب کئی راکشس کنس کے مارے گئے اور باقی سری کرشن جی کو قابو
میں لانے سے مجبور ہوئے۔ تب کنس نے ایک دنگل پہلوانوں اور کھیلوں کا قائم کیا۔ طاقتور پہلوان مست
ہاتھی دنگل مذکور میں موجود ہوئے۔ ایک کمان (دھنک) رکھ کر اس کی محافظ فوج مقرر کی۔ سری کرشن
جی اور بلرام جی کے بلانے کے واسطے اکرور کو روانہ کیا۔ وہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو متھرا میں لے آیا۔
سری کرشن جی نے آتے ہی اول کمان کو توڑ ڈالا۔ فوج میں سے کسی نے آگے بڑھنے کی جرات کی۔
اگر کوئی بڑھا تو اس کو ملک فنا کا راستہ دکھلایا۔ پھر مست ہاتھی کو ہلاک کرکے ایک ایک اس کا
دانت سری کرشن جی اور بلرام جی نے پکڑ لیا۔ اور دنگل میں جا داخل ہوئے۔ تمام پہلوانوں کو مار ڈالا۔ کوئی
برابر کا نہ رہا۔ کنس کل روائی سے حیران و ششدر تھا کہ سری کرشن جی نے جاتے ہی ایک لات اس زور سے ماری کہ تاج
سر سے نیچے گر پڑا۔ پھر سر کے بالوں سے گھسیٹ کر کھینچا اور مار ڈالا۔ اس کے والد اوگرسین کو قید سے رہا کرکے تخت پر بٹھلایا۔

کنو कण्व رگ وید کی بعض رچائیں اس سے نسبت رکھتی ہیں۔ بعض اس کو
سات رشیوں میں شمار کرتے ہیں۔ اس نے شکنتلا کو مثل اپنی لڑکی کے پالا تھا۔

گوتَس कौत्स یہ حکیم نِرُکت کے مصنّف یاسک سے قبل ہوا - اپنے ہی قول پر قائم رہنے والا یہ حکیم تہا - اس نے ظاہر کیا کہ ویدون کے کچھہ معنی نہین ہین اور برہمنون مین جہوٹی تشریح لکھی ہے - اس کے اعتراضون کا جواب یاسک نے دیا -

گوٹِلیہ कौटिल्य چندر گپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام - (دیکھو چانکیہ) +

کوٹوِی कोटवी مخفی دیوی - دیتیون کی محافظ - اور بان اسر کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام دُرگا کا بھی لیا جاتا ہے - +

کورم اوتار कूर्मावतार یہ اوتار دورست یگ مین ماہ کاتک سُکل پکش دوادشی کو کچھوے کی حالت مین ہوا - سبب اس اوتار کا یہ ہے کہ ایک وقت دیتیون نے دیوتون سے زیادہ زور پکڑا - اور رشی دُرواسا کی بددعا سے اندر کا راج بہی دور ہونے لگا - برہما جی اور نارائن جی کی ہدائیت کے مطابق دیوتون نے تجویز کی کہ سمندر سے امرت نکالکر نوش کرین اور پہر دیتیون کو مار کر آرام اور بیخوشی ایام گذاری کرین پس دیوتون نے دیتیون کے راجہ بلی سے اتفاق اور مشورہ کرکے سمندر متہا کوہ مندراچل کی رہٹی اور واسُک ناگ کی رسی بناکر گمبہیر سمندر کو متہن کیا - کوہ مندراچل اپنے وزن کے باعث سمندر مین ڈوبا جاتا تہا - اور ایک مقام پر کھڑا نہین رہ سکتا تہا - وشنو جی نے اس کام کو بہم پہونچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا اور سمندر مین گئے اُس کوہ کو اپنی پشت پر رکہا دیوتون نے واسُک ناگ کو دم کی جانب سے اور دیتیون نے مُنہہ کی طرف سے پکڑا - اور لگے متہن کرنے سانپ کے منہہ کی آگ سے کئی دیتیہ مرگئے اور کئی گہائل ہوئے - چودہ رتن سمندر متہن کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت یعنے آب حیات دیوتون نے نوش کیا (۲) دہنونتری یہ طبیب ایک ہاتہہ مین طبلہ اور ایک ہاتہہ مین جونک لیکر نکلا (۳) لکشمی - وشنو جی نے لی - (۴) سُرا - یعنے شراب دیتیون نے نوش کرلی (۵) چندرہ - یعنے سوم اسکو شِو جی نے لیا (۶) رمبہا - اپسرا انہائیت حسین (۷) اُچی شرو - گہوڑا اندر نے لیا (۸) کوستبہ منی - اسکو بہی وشنو جی نے لیا (۹) پارجات درخت یعنے کلپ برکش - یہ اندر نے لیا - (۱۰) سُربہی - یہ گائی منیشرون اور رشیون کو دی گئی (۱۱) آئی راوت ہاتہی بہی اندر نے ہی لیا - (۱۲) سنکہہ یہ بہی وشنو جی نے ہی لیا (۱۳) دہنش - کمان (۱۴) وِش - اسکو شِو جی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور اسُر اپنے اپنے مقامات کو

چلے گئے - اور یہ صورت یعنے اوتار زمین مین ناپدید ہو گئی - مگر ابہی تک زندہ سمجہتے ہین +

کورو कौरव کرو کے بیٹے - خاصکر دہرتراشٹر کی اولاد کا نام ہے

کوشک कौसतक سمرتی شاستر کا مصنف +

کوسلیا कौसल्या (۱) راجہ چندرو کی رانی اور ضنیجے کی والدہ +

(۲) راجہ دسرتہہ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ +

(۳) دہرتراشٹر کی والدہ - راجہ والئے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور ہوا +

(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور ہوا +

کوش कवष اَئیوش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تہا - آئی تریہ برہمن مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ تمام رشی بکنارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری مین مشغول ہوئے یہ بہی اُنکے درمیان بیٹہا ہوا تہا - تمام رشیون نے اس کی بابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہین ہے - اور اسکو وہان سے نکال دیا جبوقت کہ یہ جنگل مین اکیلا تہا تو اس پر ایک اُستتی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا - اور سرسوتی کا پانی اسکے نزدیک چارون جانب سے پہونچگیا - تمام رشیون نے اس ماجرا کو دیکہا اور جانا کہ اس پر دیوتون کی مہربانی ہے - پہر اس کو اپنی مجلس مین نشست کی اجازت دی +

کوشیک कौशिक (۱) وشوامتر کا نام - راجہ گادہی کا بیٹا - کُشوناتہہ کا پوتا - اور کُشک یا کُشو کا پڑپوتا تھا - (دیکہو وشوامتر)

(۲) اتہروویدکے گرمہیہ سوترون کا مصنف - یہ سوتر ۱۸ ادہیاؤن مین تصنیف کئے +

(۳) رگ وید کی ایک رچا مین اِندر کا نام لکہا ہے +

کوشیتک कौषीतक پرانی اور قدیمی خاندانی کارشی - ویدون مین اسکا ذکر اکثر ہوتا ہے - ایک اروپ نشد اس کے نام کی ملتی ہے - اُس مین تمام حالات دینی اور دنیوی ملتے ہین +

کولاشو कौवलाश्व سورج بنسی خاندان کا شاہزادہ وشنون پوران کے مطابق [illegible] ورہوپی وئش کے مطابق ایک ہوا ہے اس کے نسبے روایت ہے کہ ایک راکشس [illegible] جنگل مین [illegible] رہتا تہا - اور رشی اُتنگ کی عبادت کو زائل کرتا تہا - اس راجہ نے معہ اپنے تمام لڑکون کے دہن دہو راکشس پر حملہ کیا اور راکشس کو

کو زمین یا سمندر سے باہر نکالا اور مار ڈالا اس باعث سے راجہ کا نام وہن دھمار پڑا۔ لیکن راجہ کے لڑکے سوائے تین لڑکون کے باقی تمام راکشس مذکور کی تیز دم سے مارے گئے +

کَونتیہ कौन्तेय کنتی کا بیٹا - یدہشٹر - بہیم - اور ارجن لیکن یہ نام ارجن کے واسطے عام رواج پذیر ہے +

کَونڈنیہ कौण्डिन्य قدیم زمانہ کا رشی اور ویاکرن کا مصنف ایک دفعہ اس نے شوجی کو اپنے پر خشمناک کر لیا - لیکن شوجی کے غصہ کی آگ سے وشنون جی نے اسکو بچا لیا - اس سے اسکا نام وشنوگپت پڑا - یعنے وشنون جی سے بچایا گیا +

کَوہل - कोहल قدیم زمانہ کا رشی - کہتے ہین کہ ناٹکون کا موجد یہی تہا علم موسیقی مین بھی اس نے تصنیفات کین +

کوی कवी سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

کَویہ - کاویہ कव्य - काव्य پتررون کی ایک جماعت کا نام - تیسرے ورن یعنے ویس کے ہی پتر ہین (دیکھو پتر)

کُوبیر कुबेर خزانون کا راجہ یکشون اور گہیکون کا سردار - وشروَ کا بیٹا اڈاوڈا کے بطن سے - لیکن بعض کہتے ہین کہ پلستیہ کا بیٹا تہا - اور وشروہی پلستیہ کا بیٹا تہا - مہابہارت مین اسطرح ذکر آیا ہے کہ کوبیر کا باپ پلستیہ تہا - کوبیر برہما جی کی چاپلوسی بہت کیا کرتا تہا - اس سے رشی بہت خفا ہوا - اور اپنا نصف جسم بصورت وشرو پیدا کیا - راون اور دوسرے لڑکے ہی اس کی اولاد تہے (دیکھو وشرو)

کوبیر کے شہر کا نام الکا واقعہ کوہ ہمالہ ہے نیز اسکو (دیرپہا) وسودہرا اور وسوستہلی بھی کہتے ہین - مونٹ میرو کی ایک چوٹی موسوم بہ کوہ مندار پر اسکا باغ چیترارتہہ ہے وہان پر اس کی خدمت مین کنتر حاضر رہتے ہین بعض کہتے ہین کہ اسکی جگہہ کوہ کیلاس پر وشوکرما کے ہاتہہ سے بنائی گئی ہوئی ہین - یہ راون کا سوتیلا بہائی تہا - پہلے لنکا کا راجہ کوبیر ہی تہا - اور اس نے لنکا کو وشوکرما سے بنوایا تہا - راون نے اسکو نکال دیا اور لنکا پر خود قابض ہوگیا - کئی ہزار برس کی ریاضت کی بعد اس نے برہما جی سے یہ ور یعنے عطیہ حاصل کیا - کہ غیر فانی ہو کر مثل دیگر دیوتون اور محافظان دنیا کے خزانون کا دیوتا بنا رہون - پس تمام طلا - چاندی - جواہرات موتی وغیرہ تمام خزاین روئی زمین کا دیوتا یہی ہے - برہما جی نے ایک خود بخود چلنے والا رتہہ موسوم بہ پشپک اسکو عطا کیا +

فوج کا افسر اعلی یعنے سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم - اس نے دروپدی کے ساتھہ اپنی محبت ظاہر کی - دروپدی کو ناگوار گذرا - بھیم نے اس کو مار ڈالا - اور اسکے گوشت اور استخوان کو مثل گولہ کے بنا دیا جس کے باعث کسی نے دریافت نکیا کہ کیونکر ہلاک ہوا -

کیرت مکھہ कीर्तिमुख جب جالندھر دیت نے راہو کو وکیل مقرر کرکے دربارہ طلب پاربتی جی کے شوجی کے پاس روانہ کیا - تب شوجی کو بڑا غصہ چڑہا اور شوجی کے ہر دو ابرو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا - نہایت مہیب اور مضبوط شوجی کی خواہش سمجھہ کر راہو کے کہانیکو دوڑا - راہو نے راہ فرار کا پکڑا - مگر اس نے جانے ندیا اور قابو کرکے کہانیکو تہا - کہ راہو کی التجا بحضور شوجی معافی کے واسطے کرنے پر شوجی نے اس کو منع کیا - اس نے اسکو چہوڑ دیا - لیکن یہہ کہا تھا شوجی سے عرض کیا شوجی نے کہا کہ اپنے ہی عضوون کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے - اس تعمیل حکم سے شوجی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھہ رکہا - اور اپنے دروازہ کا دربان مقرر کیا +

کیرتی دہر कीर्तिधर علم موسیقی کا اچاریہ اور مصنف +

کیشنی केशिनी وشروا کی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کیکسی بھی تہا - +

کیشو केशव وشنوجی یا سری کرشن جی کا نام +

کیشی دہوج केशीध्वज کرت دہوج کا لڑکا - علم یوگ مین بڑا کامل تھا - اس کا ایک برادرزادہ کہانڈکیہ نامی مذہبی رسومات کے علم مین بڑا مشہور تہا - ان دونون مین باہم نا اتفاقی اور تنازعہ تہا - اور کہانڈکیہ کو اسکی سلطنت سے اس نے نکالدیا ہوا تہا - لیکن کچہہ عرصہ کے بعد یہ ایک دوسری کے لئے مفید اور دوست ہوگئے - کیشی دہوج سے گائی مادہ ہلاک ہوگئی تھی - اسکا کفارہ یعنے پراشچت کہانڈکیہ نے مذہبی رسوم کے مطابق کرایا - اور کیشی دہوج نے علم یوگ کے رازا ور اسرار کہانڈکیہ کو بتلانے شروع کئے - +

کیشی دیت केशीदैत्य (۱) یہہ راکشس کنس کی اجازت سے سری کرشن جی کو مارنے کے لئے ورندابن مین گیا اس نے جاتے ہی گہوڑیکی صورت بنا کر

جسم کوشل کوہستان کے پہیلایا - اگلے دونون ہاتہہ اُٹہاکر سری کرشن جی پر مارے - اُنہون نے
اسکے دونون ہاتہون کو پکڑ کر پیچہے ہٹایا - جب اس نے کہانے کے لئے مہنہ کہولا - تب
سری کرشن جی نے اپنا ہاتہہ اسکے مہنہ مین دیکر دم بند کر دیا - دم بند ہوتے ہی اسکی جان
نکل گئی - +

(۲) مہابہارت مین لکہا ہے کہ یہ راکشس اندر سے جنگ آرا ہوا - اور اندر سے شکست
فاش کہائی +

کئی کئی कैकासी راکشس کسی یمالی کی دختر کیتومتی کے
بطن سے - اور یہ زوجہ وشرو کی تھی - اسکے شکم سے راون تولد ہوا +

کئی کییہ कैकेय ملک کی کیہ کا راجہ - سری کرشن جی کا سسر
اسکے پانچ بیٹے پانڈون کے حامی تہے - اس کا اصلی نام درہشٹ کیتو تہا +

کئی کیی कैकेयी راجہ کیکیہ کی شاہزادی
اور راجہ دشرتہہ کی رانی - اسکا بیٹا بہرت تہا - ایکدفعہ راجہ دشرتہہ لڑائی مین زخمی ہوا
اُس وقت اس نے راجہ کے ساتہہ بڑی ہمدردی ظاہر کی - اس کی شکر گذاری مین
راجہ نے اس سے اقرار کیا کہ دو تیری درخواستین خواہ کسی قسم کی ہونگی منظور کیجاوینگی
جسوقت سری رام جی کو راج تلک ملنے لگا - مسماۃ منتہرا اس کی لونڈی نے اس کو ورغلا کر
اسکے خیالات خراب کر دیئے اور اس نے اُنہین دو اقرارون کے پورا کرانیکی درخواست
کی - ایک یہ کہ سری رام جی کو جلا وطن کیا جاوے - اور دوسرا یہ کہ اسکا بیٹا بہرت تخت
سلطنت پر بٹہلایا جاوے - (دیکہو دشرتہہ)

کئی یٹ कैयट سام وید کے سانکہیہ سوترونکا مصنف

گ

گاتروان गात्रवान سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے

گادہن गाधिन (دیکہو گادہی)

گادہی गाधी قوم کشک کا راجہ وشوامتر کا والد اسکے
باپ کا نام اوپبشد تہا - وشنو پران مین لکہا ہے کہ یہ اندر تہا - اور اپنی مرضی سے پیکر انسانی
مین آیا +

گالو गालव (۱) وشوامتر کا شاگرد تہا - مہابہارت مین اسطرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گالو نے تعلیم ختم کی تو استاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھ حکم ہو وہی نذر پیشکش کرون - وشوامتر نے آٹھہ سو سفید گہوڑے اس قسم کی طلب کئی کہ جنکا صرف ایک ہی کان سیاہ ہو اس سوال سے گالو بہت متحیر ہوا - اور پریشان حالت مین گرڑ سے درخواست کی - وہ اسکو راجہ یہایتی کے پاس بمقام پرتشٹہان لیگیا راجہ مذکور سے اس قسم کے گہوڑے بہم نہ پہونچا سکا - مگر اس نے مسماۃ مادہوی اپنی لڑکی گالو کو دیدی - گالو نے پہلے مادہوی کو راجہ ہریشو والئی ہودہیا کو دیکر دو سو گہوڑے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دختر مذکور کے بطن سے تولد ہو چکا - تب مادہوی کو واپس لیکر راجہ دیو داس والئے کاشی کو دی اور دو سو اسی قسم کے گہوڑے لیے وہان پر بھی ایک لڑکا اُسکے شکم سے تولد ہونے پر مادہوی کو واپس لیکر پہر راجہ اشی نر والئی بہوج کو دی اور اُس راجہ سے بہی دو سو گہوڑے بقسم مذکورہ بالا لئے - جب مادہوی نے وہان بھی ایک بچہ جنا تو پہر واپس لی گئی - باوجود تین دفعہ شادی کرنے اور بچہ جننے کے بہ تاثیر خاص برکت کے مادہوی کنواری ہی رہی - بعد ازان گالو نے وہ تمام گہوڑے اور مادہوی رشی وشوامتر کی نذر کی - وشوامتر نے قبول کیا - اور وشوامتر کے ہان مادہوی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اشٹک رکہا گیا - جب وشوامتر جنگل کو سدہارا - اپنا آشرم اور گہوڑے اشٹک کو دیگیا - گالو نے مادہوی کو اُسکے والد کے گھر واپس پہونچایا اور خود شل اپنے اتالیق کے جنگل میں چلا گیا - +

یہ گہوڑے پہلے رچیک برہمن نے ورون دیوتا سے لئے تہے - لیکن اُن کی تعداد ایک ہزار تھی - اور اُس کی اولاد نے ان مین سے چہہ سو فروخت کر ڈالے اور باقیماندہ برہمنون کو تقسیم کردے تہے +

ہری ونس مین لکھا ہے کہ گالو رشی وشوامتر کا بیٹا تہا - اور نہایت مصیبت کے وقت اسکے گلے مین رسی باندہکر فروخت کرنے کے لئے لیگیا - راجہ ستیہ ورت نے اسکو آزاد کرا کر باپ کے حوالہ کیا - پس گلے مین رسی باندہے جانے کے سبب گالو نام پڑا +

(۲) شکل یجر وید کا اوستاد +

(۳) پورا نام صرف نحو دان - اسکا ذکر پانینی نے کیا ہے +

گاندری गान्दिनी دختر والئے راجہ کاشی کی تھی - بارہ برس والدہ کے

مین رہی - اس عرصہ کے گذرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تولد ہووے - لیکن اس نے حمل مین سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی شروع کرو - اور تین سال تک دیتے رہو - بعد تین سال کے مین تولد ہونگی - راجہ نے ایسا ہی کیا - اور تین سال کے ختم ہونے پر یہ تولد ہوئی - اور اسکا نام گاندنی یعنے گائی روزمرہ رکہا - جبتک یہ زندہ رہی اسنے خیرات شروع رکھی ✢

شو پہلک کی یہ زوجہ تھی اور اکرور کی والدہ ✢

گاندہاری गांधारी - ملک گندہار کی شاہزادی اور راجہ سبل والئے گندہار کی دختر - راجہ دہرتراشٹر کی رانی - اسکے بطن سے ایک سو لڑکا اور لڑکی تولد ہوئی - اسکا خاوند اندہا تہا - اس لئے یہ بھی اپنی آنکھون پر پٹی باندہی رکہتی تھی - تاکہ مثل خاوند کے معلوم ہو - یہ اور اسکا خاوند بڑہاپے مین درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے - والد کے نام سے اسکا نام "سوبلی" اور "سوبلی یی" تہا ✢

کہتے ہین کہ اس نے ویاس جی کو گھر بلاکر مہمان نوازی کی - ویاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سو لڑکا ویاس جی سے مانگا - تب یہ حاملہ ہوگئی - اور دو برس اسی حالت مین رہی اس عرصہ کے بعد اس نے ایک جیتیرہ گوشت جنا - اس کو دیکھکر حیران تھی - مگر ویاس جی نے اس جیتیرہ کے ایک سو اور ایک ٹکڑہ کرڈالے - اور ایک ٹکڑہ کو علیحدہ علیحدہ سبو چہ مین رکہا - عین وقت معہودہ پر دریودہن ظاہر ہوا - اسوقت نہایت بدشگون ظاہر ہوئے - اور دہرتراشٹر نے اسکو ترک کرنا چاہاتہا - ایک ماہ گذرنے کے بعد ننانوے لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماۃ دوشلا ظاہر ہوئی ✢

گانگیہ गांगेय (۱) بہیشم کا نام کیونکہ یہ گنگا کا بیٹا تہا (۲) کارت کیہ (لڑائی کے دیوتا) کا نام ✢

گائتری गायत्री اس کا نام ساوتری بھی ہے - (۱) شت روپا کا نام - برہما جی کا نصف جسم مادہ طور (۲) ہری ونس مین شو جی کی زوجہ کا نام لکہا ہے ✢

گجاسر गजासुर مہکہاسر راکشس کا بیٹا - جب اسکا والد دیوی جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب اس نے برہما جی کی عبادت کرکے بڑی طاقت حاصل کی

دیوتون اور انسانون کو رنج دہی پر کمر باندہی - آخر تا بکے شوجی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا +

گجانن गजानन گنپتی کا نام - (دیکھو گنیش) +

گجاکرن गजाकर्ण گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

گد गद سری کرشن جی کا برادر خورد +

گڈاکیش गुडाकेश ارجن کا نام +

گرتس مد गृत्समद قدیم زمانہ کا مصنف +

وشنو پوران کے مطابق چندر بنسی نسل پُرورو کے خاندان سے شن ہوتر کا لڑکا تہا -
اور اسکا درن کشتری تہا - اسی سے شونک پیدا ہوا - شونک وہ رشی ہے جس نے چار درنون
کی اصلیت قائم کی - وایو پوران میں اختلاف ہے اور لکہا ہے کہ گرتس مد کا بیٹا شونک
اور شونک کا بیٹا گرگ تہا ایسا درست معلوم پڑتا ہے - سائیا چار یہ کہتا ہے کہ شن ہوتر کا لڑکا ہونیکے
باعث انگیرس کے خاندان کا اول بانی یہی معلوم پڑتا ہے +
ایک دفعہ یہ رشی یگیہ کر رہا تھا - اسُر اسکو اٹھا کر لیگئے - لیکن اندر نے اس کو بچا لیا - اور
گرتس مد نام رکہا - یعنے بیٹا شونک یا شونک کا بہرگو کی نسل سے +
مہابہارت میں اسطرح لکہا ہے کہ اتوام ہے ہیہ کے راجہ دیت ہویہ کا بیٹا تہا - اور کشتری
سے برہمن ہُوا - (دیکھو دیت ہویہ) +

گرجا गिरजा پاروتی یا دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

گردہن प्रधनः سری کرشن جی کا بیٹا از ستیہ بہدا کے بطن سے +

گرودیوشوامی श्रीहरदेवस्वामी آپستمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا
مصنف +

گرگ गर्ग (۱) قدیم زمانہ کا رشی - علم ہیئت کا مصنف یہ [illegible]
کا بیٹا تھا - وشنو پوران میں لکہا ہے کہ اسکا بیٹا شن تھا - اور اُس کی اولاد بنام گارگیہ
اور شینیہ مشہور ہوئی - کشتری قوم کے برہمن بہاگوت میں لکہا ہے گرگ سے شن اور آگے
اُس سے گارگیہ نکلے اور وہ کشتری سے برہمن ہوگئے +
(۲) سری کرشن جی اور یادو خاندان کا پنڈت +

گناڈھیہ [illegible] بڑا لائق اور مشہور قصہ نویس درمیان جہون

صدی سنہ عیسوی کے ہُوا۔ اس نے بہت کتھا تصنیف کی۔ یہ ایک ایسا گرنتھ ہے کہ جسے لوگ نئی شاستر یعنی مہاشاستر میں لکھا گیا بتلاتے ہیں سو دیو کے گرنتھ پر یہ گرنتھ تصنیف ہوا کہتے ہیں کہ کشیمندر نے اس گرنتھ کو دوبارہ لکھا +

گنپتی गणपती گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

گندھ مادن गंधमादन سری رام جی کی بندری افواج کا جرنیل تھا۔ اندر جیت ولد راون نے اسکو ہلاک کیا۔ لیکن ہنومان جی کوہ کیلاس سے ایک قسم کی جیون بوٹی لائے۔ اُس بوٹی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +

گنگا دھر गंगाधर شوجی کا نام۔ جب بہاگیرتھ گنگا کو سورگ سے نیچے لایا۔ تب حسب درخواست مذکورہ شوجی نے گنگا کو اپنی جٹا میں لیکر پھر چھوڑ دیا۔ اسی سے شوجی کا نام گنگادھر پڑا +

گنگیش गंगेश یہ ریاضی دان سنہ ۱۲۰۰ء میں ہوا۔ اس نے تیاہ چنتامنی کا گرنتھ تصنیف کیا۔ یہ گرنتھ سب سے عمدہ اور مفید ہے +

گنیش गणेश اُن چھوٹے دیوتوں یا گنوں کا مالک ہے جو کہ شوجی کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں شوجی اور پاربتی جی کا بیٹا یا صرف پاربتی جی کا ہی بیٹا۔ ایک روایت ہے کہ پاربتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا۔ یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا ہے۔ اس لئے ہر ایک کاروبار کے شروع میں اسی کی پہلے پرستش کرتے ہیں۔ اور ہر کتاب کے ابتدا اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ویاس جی نے مہابھارت کو لکھوایا اور اس نے لکھا۔ گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے۔ چھوٹا لیکن موٹا جسم۔ زرد رنگ۔ بڑا پیٹ۔ چار ہاتھ۔ ایک سر ہاتھی کا۔ جسکا صرف ایک ہی دانت نکلا ہے۔ ایک ہاتھ میں سنکھ۔ دوسرے میں چکر۔ تیسرے میں گدا۔ چوتھے میں کنول کا پھول پکڑا ہوا ہے۔ سواری کا جانور چوہا کبھی اُسپر سوار اور کبھی ہمراہ ہی ہوتا ہے۔ اسی سے اسکا نام [illegible] پڑا۔ ہاتھی کا سر ہونے کے بارے میں مختلف روایت ہیں +

(۱) یہ کہ پاربتی جی اس [illegible] کو دیکھ کر خوش ہوتی تھی [illegible] خوشی [illegible] کو بھی [illegible] دیکھے کہ میرے بچے کو دیکھے۔ اور [illegible] سر [illegible] [illegible] [illegible] جو تو [illegible] نے [illegible] [illegible] پاربتی [illegible]

ہوئی - برہماجی نے پاروتی کو کہا کہ جو جاندار تمکو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اسکے جسم کے ساتھ لگادو - بس پہلے اُن کو ہاتھی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر جوڑ دیا - +

(۲) یہ کہ پاروتی جی نہانے مین مشغول ہوئی - اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان رہو - کوئی شخص بلا اجازت میرے اندر آنا نپاوے - یہ دروازہ پر کھڑا ہوا - اتنے مین شوجی باہر سے آئے - لڑکے نے اندر جانیسے روکا - ہر چند شوجی نے سمجھایا مگر فساد پر مستعد ہوا آخر شوجی نے گنیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا - اور اندر داخل ہوئے - پاروتی جی نے پوچھا آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہین - جواب دیا - روکا تو تہا - مگر مین نے اسکا سر کاٹ لیا اس حقیقت کے سننے سے پاروتی جی کو نہائت غم و اندوہ ہوا - اس پریشانی کو دیکھکر شوجی باہر نکلے تاکہ جو جاندار پہلے ملے اُسکا سر کاٹ لاوین - چنانچہ پہلے ہاتہی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر مردہ کے جسم کے ساتھ لگا دیا - وہ زندہ ہو گیا - +

(۳) یہ کہ پاروتی جی نے گنیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا +

(۴) یہ کہ شوجی نے آدیتیہ کو مار ڈالا - لیکن بعد ازان اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی - اس سے غضبناک ہو کر کشیپ نے بد دعا دی اُس کی تاثیر سے شوجی کے بیٹے گنیش کا سر گر پڑا - بعد ازان اندر کے ہاتھی کا سر بجائے سابقہ سر کے لگا دیا گیا - فقط +

ایک دانت کے کہوئے جانیکی یہ روائت ہے کہ ایک دفعہ پرسرام جی واسطے حاضری شوجی کے کوہ کیلاس پر گئے - شوجی سوئے ہوئے تہے - اور گنیش جی محافظ یا دربان تہے پرسرام کو اندر جانے سے روکا - اور پرسرام جی اندر ضرور جایا چاہتے تہے - طرفین سے اسقدر تکرار بڑہی کہ نوبت بہ فساد ہوئی - اور جنگ شروع ہوئی - پہلے گنیش جی نے داؤ لگایا - اپنے سونڈ مین پرسرام جی کو پکڑ کر خوب گہمایا بے ہوش اور بیمار کر کے چہوڑ دیا - جب پرسرام جی کو ہوش آیا کلہاڑا اُٹہا کر گنیش جی پر مارا - اُس کلہاڑی کو گنیش جی نے پہچان لیا - کہ یہ وہی ہے کہ شوجی نے پرسرام جی کو عطا کیا ہوا ہے - بلحاظ جاء ادب نہائت بردباری سے اُسکی ضرب اپنے دانت پر کہائی - اور دانت کاٹا گیا - تب سے گنیش جی کا ایک ہی دانت رہا - اور کا نام "ایک دنت" اور ایک "دنشٹر" پڑا - اور نام گنیش جی کے قرار ذیل ہین +

کجانن "یعنی ہاتہی کے منہ والا" - "ورک مکہہ" یعنی ٹیڑہے منہ والا - "لمب کرن" یعنی طول کان - "لمب ادر" یعنی بڑا پیٹ - "دودیہہ" یعنی ڈبل جسم - "گنیش" دکہن اری

یعنے دور کنندہ مصایب - اور خاص نام وُدوی ناشتر - یعنے دوا ور دالہ ہے - +

گوپال गोपाल سری کرشن جی کا اُسوقت کا نام ہے جبکہ وے جوان تہے - اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے - +

گوبہل गोभिल قدیم زمانہ کا مصنّف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) پُہپ سوتر (۲) سام ویدگر ہیہ سوتر (۳) لی گیہہ سوتر (۴) شروت سوتر (۵) لاٹیاین سوترون پر ٹیکا - (۶) ویاکرن سوتر - نئی گیہہ - سوتر گرنتہہ مین سام وید کے چہندون کا مفصّل بیان اور تذکرہ ہے +

گوپتی رشبہہ गोपतिऋषभ (۱) شوجی کا نام +
(۲) ایک دیت تہا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا +

گوتم गोतम (۱) مہاتیسوی رشی - اصلی نام اس رشی کا شروت تہا - اسکے والد گوتم سے یہ نام مشہور ہوا - اسکی عورت کا نام اہلیا تہا - اندر نے نظر بد سے اسکو دیکہا - اندر کو گوتم نے بد دعا دی جسکی تاثیر سے اندر کے جسم پر ہزار بہگ یعنے نشان مقام مخصوصہ عورت ہو گئے +

گوتم गोतम کہتے ہین کہ نیایہ کا موجد بھی رشی تھا - اسکا نام شتانند بھی تبلاتے ہین - دہرم شاستر یعنے سمرتی کا مصنّف تہا - اسکی سمرتی بزمانہ گذشتہ رواج پذیر تہی آج کل اُس کا رواج نہین ہے - اور تصنیفات (۱) پتری میدہ سوتر (۲) سام وید گریہہ سوتر مین - اکثر اسکو گوتم بھی کہتے ہین +

گوری गौरी (۱) شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +
(۲) درون کی زوجہ کا نام +

گوڑپاد गौडपाद سانکہہ کا مصنّف +

گووردہن دہر गोवर्धनधर سری کرشن جی کا نام +

گووِند गो[illegible] سری کرشن جی کا نام - جسوقت کہ وے جوان تہے اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے +

گُہ गुह (۱) کارتکیہ (لڑائی کا دیوتا) کا نام +
(۲) نشیدون یا بہیلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رام جی کا دوست تہا +

گہٹ کرپر घटकर्पर یہ شاعر راجہ وکرمادیتہ کے نورتنون مین مقرر تہا۔ اس نے ایک گرنتہ نظم مین اپنے ہی نام پر تصنیف کیا۔ اُس مین موسم برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے۔ ✤

گہٹوتکچ घटोत्कच بہیم کا لڑکا ہڑمبا راکشسی کے بطن سے۔ جنگ مہابہارت مین کرن نے اسکو اُس مہلک برچہی سے ہلاک کیا کہ جسکو اُسنے اندر سے حاصل کیا ہوا تہا۔ ✤

گہرت اچی घृताची یہ ایک اپسرا تھی۔ رشیون اور انسانون کے ساتہ بڑی عشقبازی رکہا کرتی تھی۔ اسکی بابت مختلف روایات ہین (۱) یہ کہ پرو ونسل کے راجہ رودراشو یا کوشن نابہ کی رانی تہی۔ اور اس سے دس لڑکے تولد ہوئے ✤
(۲) برہم ویورت پوران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشترکہ اقوام بذریعہ وشوکرما کے اس سے پیدا ہوئین۔ (۳) یہ کہ ہری ونس کے مطابق رودراشو کے اسکے بطن سے دس لڑکے اور دس لڑکیان تولد ہوئین۔ (۴) یہ کہ کوشن نابہ کی یکصد لڑکیان اُسکے بطن سے پیدا ہوئین۔ اور اُن لڑکیون کو وایو نے آسمان پر لے جانا چاہا۔ مگر اُنہون نے ہمراہ جانے سے انکار کیا۔ اس غضب مین وایو نے اُن کو بددعا دیکر بدصورت کردیا بعد ازان ازراہ مرحمت اُن کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا۔ اور اُن کا بیاہ ہمراہ راجہ برہم دت والئے کامپل کے کردیا ✤

گہوشا घोषा ککشی ونت کی دختر تہی۔ اور یہ اسقدر عمر رسیدہ اور لاغر ہوگئی تھی کہ کوئی بہی اسکو اپنی زوجیت مین قبول نکرتا تہا۔ آخر اشونون نے از راہ عنایات اُس کو جوانی حسن اور تندرستی عطا کی۔ اسکے بعد جلد ہی اُسکو خاوند ملگیا

ل

لاٹیاین लाट्यायन لاٹ دیش کا باشندہ تہا۔ اور لاٹ دیش جانب جنوب سوراشٹر دیش کے سید ہی طرف ہے۔ اسکی تصنیف بنام وید کا شرودت سوتر موسوم لاٹیاین سوتر ہے۔ ان سوتران مین یگون وغیرہ کے طریق بتلائے گئے ہین ✤

لانگلی लांगली بلرام جی کا نام ✤

لکشمن लक्ष्मण راجہ دشرتہ کا بیٹا رانی سمترا کے بطن سے

شترگہن کا توام برادر - اور سری رام چندر جی کا سوتیلا بہائی - نیز رفیق خاص تہا - دراصل
یہ وشنو جی کی انس یا حصہ کا اوتار تہا - (دیکہو رشتہ تہہ) لیکن ادہیاتم رامائن مین اسکو
شیش ناگ کا اوتار لکہا ہے - بوقت جلا وطنی سری رام جی کے ساتہہ لکشمن جی بھی جنگلات
مین گئے - اور وشوامتر کے آشرم پر جانیکے وقت بہی لکشمن جی ہمراہ سری رام جی کے تہے
انکی عورت کا نام اُرملا تہا - اور وہ سیتا جی کی چچیری بہن تہی - اُس سے دو لڑکے
انگد - چندر کیتو - تولد ہوئے - جبکہ سری رام جی اور لکشمن جی جنگلات مین آوارہ گردی
کر رہے تہے - تب شورپ نکہا راکشسی ہمشیرہ راون والئے لنکا سری رام جی پر عاشق
ہوئی اور اُنکی جانب آگے بڑہی - سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمن جی کے پاس
جانیکی ہدایت کی - اور جب وہ لکشمن جی کے پاس گئی تو انہون نے اُسی طرح سے سری
رام جی کے پاس حاضر ہونیکی نصیحت کی - متواتر اسی قسم کی تمسخر سے لاچار ہوکر شورپ نکہا
نے سیتا جی پر حملہ کیا - تب سری رام جی کو مجبوراً سیتا جی کی حفاظت کرنی پڑی - اور لکشمن
جی کو پکار کر فرمایا کہ اس راکشسی کو بدشکل کردو - چنانچہ بہ تعمیل ارشاد لکشمن جی نے شورپ نکہا
کے ہر دو گوش اور ناک کاٹ ڈالے - راکشسی مذکور نے اپنے برادر کو امداد مین بلایا -
سخت معرکہ ہوا - آخر راون والئے لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا - سری رام جی تلاش سیتا جی
نکلے تب لکشمن جی بھی ہمراہ تہے - جنگ کے وقت سری رام جی کو لیا تہا اور بہادرانہ
سہارا دیا - جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام ہو پہنچا - تب کال
سری رام جی کے پاس آیا - اور اطلاع دی کہ آیا آپ کچہہ عرصہ اور زیادہ [illegible] رہنا چاہتے
ہین - یا کہ جس سورگ سے یہان پر آئے تہے وہین واپس جانا چاہتے ہین - یہ گفتگو درمیان
سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تہی - اور لکشمن جی محافظ دروازہ تہے
تب رشی درواسا آیا - اور اُسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی - لکشمن جی کو دہمکایا
کہ اگر ملاقات کرانے مین ذراسی بھی دیر کی تو سری رام جی کو سخت بد دعا دونگا -
اِن دہمکاوٹ والے الفاظون سے لکشمن جی استقدر خوفزدہ ہوئے کہ سری رام جی کو
بد دعا سے محفوظ رکہنے کے لئے باوجودیکہ ان کو یہ معلوم تہا کہ سری رام جی اور کال کی
ملاقات کے درمیان مخل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی - اندر جاکر اطلاع دی
اور سری رام جی کو باہر لائے - اسکے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کرکے لکشمن جی

دریاے سرجو پر گئے - اور وہین غایب ہو گئے - دیوتون نے پہولون کی بارش کی - اور اُن کو مجسم سورگ مین لیگئے +

(۲) دُریودہن کا لڑکا - اور یہ ربہی منیو کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

لکشمنا लक्ष्मणा (۱) راجہ مدرا دیپت کی دختر - اور سری کرشن جی رانی - اسکے بطن سے قرار ذیل بیٹے تولد ہوئے - پرگہوش - گاتروان - سنگہہ - بل - پربل اور دہوگیہ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت +

(۲) دُریودہن کی دختر - اور شامب ولد سری کرشن جی کی زوجہ +

لکشمی लक्ष्मी لکشمی کی بابت مختلف روایات ہین - (۱) یہ کہ تتی تریہ سنگہتا مین لکہا ہے - کہ لکشمی اور شری یہ دونون آدیتہ کی عورات ہین - (۲) یہ کہ شت پتہہ برہمن سے ظاہر ہوتا ہے کہ شری پرجاپتی سے نکلی - پچہلے زمانہ مین لکشمی وشنو جی کی زوجہ اور کام کی والدہ تصور کی گئی تھی - (۳) یہ کہ رامائن کے مطابق ایسا پایا جاتا ہے کہ دیوتون اور اسُرون نے سمندر کو متہا - اُسوقت سمندر مین سے اور رتنون کے ساتہہ لکشمی جی نہایت خوبصورت ایک ہاتہہ مین کنول لیا ہوا نکلی - (۴) یہ کہ اول ہی بوقت پیدائش دنیا کنول پہول پر تیرتی ہوئی ظاہر ہوئی - اسی باعث اسکا نام "کشیرا بدہی تن جا" یعنے کشیر سمندر کی دختر نام پڑا - اور کنول سے تعلق رکہنے کے باعث نام پدما پڑا (۵) پورانون مین ایسا لکہا ہے کہ یہ بہرگو اور اسکی زوجہ کشیاتی کی لڑکی ہے (۶) وشنو پران سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے یہ بہرگو کی لڑکی کشیاتی کے بطن سے تولد ہوئی اسکے بعد دوسری دفعہ سمندر متہن کرنے سے برآمد ہوئی +

جسوقت ہری نے وامن اوتار لیا - تب لکشمی کنول کی صورت مین ظاہر ہوئی - پدما اور کملا نام پڑا - جب ہری نے سری رام جی کا اوتار بہرگو کے خاندان مین لیا - تو یہ بنام دہرنی ظاہر ہوئی - اور جب ہری نے رگہو یعنے سری رام چندر جی کا اوتار لیا - تب یہ سیتا جی کی شکل مین ظاہر ہوئی - اور جس وقت ہری نے سری کرشن جی کا اوتار لیا - تب یہ رکمنی کے نام سے ظاہر ہوئی - مطلب کہ ہر ایک موقعہ پر وشنو جی کے ہمراہ رہتی رہی +

چونکہ لکشمی حشمت کی دیوتا ہے - اسواسطے ہر ایک انسان اسکی پرستش کرتا ہے - اور اسکو کبہی فراموش نہین کرتا - لکشمی کے اور نام یہ ہین "ہیرا" "اندرا" "جل دہی جا" "چنچلا" "لوک ماتا" +

لکہت लिखित دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

لگدہ लगध اسکو لگھت بھی کہتے ہیں۔ جوتش شاستر ویدانگ کا مصنف بھی تہا - ایسا بھی کہتے ہیں کہ سوریہ سدہانت سب سے قدیمی اور پورانا گرنتھہ اسی نے تصنیف کیا تہا - برہم گپت نے اسکے ہی اصولوں پر اپنے گرنتھہ تصنیف کئے +

لَو लव سری رام جی اور سیتا کا توام فرزند اس نے غزنی تک حکومت کی - (دیکہو رام)

لوپا مُدرا लोपामुद्रा رشی اگستیہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرضی کے موافق عورت سے بیاہ کریں - اس مطلب کو پورا کرنے کے لئے رشی مذکور نے مختلف حیوانوں کے عمدہ عضوں سے ایک خوبصورت لڑکی بنائی - اور راجہ ودربہہ کے محل میں نہائت پوشیدگی سے رکہدی - وہاں پہ یہ لڑکی راجہ کی لڑکی ہی تصور کی گئی - جب وقت شادی کے لائق ہوئی رشی مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل نہیں چاہتا تہا مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نسمجہ کر رشی کے ساتہہ اسکا بیاہ کر دیا - اور یہ اگستیہ کی زوجہ بنی - اسکا نام اسطرح قائم ہوا - کہ حیوانوں نے لوپ یعنے نقصان برداشت کیا - اور یہ نہائت خوبصورت مُدرا جیسا کہ ہرن کی آنکہہ پس ان دونوں کے مرکب سے لوپا مدرا نام ٹہیرا - اسکے دو نام اور بہی ہیں - ایک کوشیتکی دوسرا ورپردا +

لومپاد लोमपाद انگ کا راجہ - رشیہ شرنگ کے ساتہہ رشتہ ملنے سے مشہور ہوا - (دیکہو رشی سرنگ) +

لوم ہرکھن लोमहर्षण شاعر اور نقلخوان - اول ہی دفعہ اس نے پوران ہی سنائے +

لَوَن लवण یہ راکشس مدہو کا بیٹا تہا - اور اسکی والدہ مسماۃ کمبہی نسی ہمشیرہ راون اور دختر وشو دتہی - یہ متہرا کا راجہ تہا - اور شترگہن نے اسکو قتل کر کے متہرا پر قبضہ کر لیا تہا +

لیلاوتی लीलावती راجہ دہرم ندہی کی رانی راجہ بدیا جب والئے اُجین پور کی دختر - اُن کا بیٹا ستروجت بعد وفات والد خود بادشاہ نا راجہ تہا - بعد ازاں ستدرشن اُسکے سوتیلے بہائی نے اُسکو قتل کر کے ملک چہین لیا - اور یہ سوتیلی

بیٹے کے پاس رہنے لگے - اور وہ بخاطر و تواضع پیش آتا رہا +

م

ماتری मातृ دیوتون کی مادہ شکتیئین - ان کی تعداد سولہ تک شمار کی گئی ہے - بعض سات اور آٹھ ہی بتلاتے ہین - نام اُن کے یہ ہین - برہمانی، مہیشوری - دیو شنوی - اندرانی وغیرہ +

مادری माद्री راجہ پانڈو کی دوسری رانی - اور راجہ دالیے بھدر دیس کی ہمشیرہ - اس سے دو لڑکے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے - دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اشون تھے - مادری اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ ستی ہو گئی تھی +

مادھو माधव سری کرشن جی اور وشنو جی کا نام +

مادھواچاریہ माधवाचार्य یہ عالم باشندہ تُلو کا تھا - وجیانگر کے راجہ ویرابُکّ رائے کا وزیر اعظم تھا - اسکا زمانہ درمیان چودھوین صدی کے قیاس کیا گیا ہے - ویدون کا شارح سائینا چاریہ اسکا برادر تھا - کہتے ہین کہ سائینا چاریہ کی ٹیکا اور شرح مین یہ بھی شامل تھا - ولسن صاحب کا قول ہے کہ اِن دونون بھائیون نے سوائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات دہرم شاستر وغیرہ مین کین - اسکی تصنیف (۱) سرو درشن سنگرہ (۲) سنکھیپ شنکر وجے ہین - مادھواچاریہ وشنو پرست تھا +

مادھوی माधवी لکشمی کا نام +

مارتانڈ मार्तण्ड ویدون مین سورج کا نام +

مارِشا मारिषा رشی کنڈو کی دختر + اور پرچیتس کی زوجہ - بلحاظ طریقہ پیدائشی کی ہوا - اور چاندکی لڑکی کہی جاتی ہے - دکش اسکا لڑکا تہا - اور یہ پرملوچا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تہی اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ رشی کنڈو عبادت مین مشغول تہا - اُسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرملوچا اُسکے پاس گئی - اور عبادت سے اُسکو ورغلا کر کئی برس اُسکے ساتھ رہی جب رشی مذکور کو ہوش آیا - تب اُس اپسرا کو نکال دیا - چونکہ رشی مذکور سے اُسکو حمل ہو گیا تہا - وہ حمل پسینہ مین آمیز ہو کر نکلا - جس وقت وہ اپسرا ہوا مین اوڑ رہی تھی - تو اُس کے بدن سے ٹپکے پسینے کے قطرات درخت کے پتون پر گرے - اُن جاندار قطرات کو درختون نے لیلیا اور ہوا نے اُن کو ایک جا منجمد کر دیا - سوم یعنے چاند نے اپنے کرنون سے اُنسکو پختہ کیا - تا وقتیکہ

بڑہتے بڑہتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام مارشا مشہور ہوئی - اسکی بابت وشنو پوران مین لکہا ہے کہ مارشا سابقہ جنم مین ایک راجہ کی لاولد بیوہ تھی - اس نے وشنو جی کی ریاضت کرکے اُن کو خوش کرلیا تہا - اور یہ مانگا کہ مین لاولد ہون آئندہ جنم مین میرا معزز شوہر ہووے - اور میرا لڑکا سب کا افسر ہووے - اس کی یہ التجا قبول ہوئی - نیز یہ کہ تو آئندہ جنم مین بڑی حسین تولد ہوگی - اور تیرے دس خاوند یکسان طاقت کے ہونگے - اور تیرا لڑکا تمام دنیا کا شہنشاہ ہوگا - ✤

مارکنڈیہ मार्कण्डेय یہ رشی مرکنڈ کا بیٹا ہے - بڑی سخت ریاضت کرنے کے باعث مشہور ہوا - ریاضت کے زور سے چرنجیو یعنے طول عمر ہوا - اسکا نام دیرگہہ آیو ہے - مارکنڈیہ پوران کا مصنف ہے ✤

ماریچ मारीच یہ راکشس تاڑکا راکشسی کا لڑکا تہا - وشوامتر کے یگیہ کو اودھ کے جنگلات مین خراب کیا کرتا تہا - سری رام جی نے ایک ہی تیر کے نشانہ سے سمندر کے نزدیک پہینکدیا - اور وشوامتر کا یگیہ انجام پہنچا یا - وہان پر یہ راکشس راون والی لنکا کا وزیر بنا - اور راون کے ساتھہ سری رام جی اور سیتا جی کے مقام رہائش پر گیا - ایک خوبصورت سنہری ہرن کی صورت بناکر سری رام جی اور لکشمن جی کو فریب دیکر جائے رہائش سے دور لیگیا - آخر سری رام چندر جی کے ہاتھہ سے مارا گیا - مہلک زخم کہانے پر اس نے اصلی صورت راکشس کی تبدیل کی - اور سری رام جی سے مخاطب ہوا - تب سری رام جی پر واضح ہوا کہ انہون نے کس کو ہلاک کیا ہے - اور یہ بہی اس عرصہ مین راون نے انکی سیتا جی کو چورا کر لیگیا ✤

ماگہہ माघ ماگہہ والد دتک مشہور شاعر نوین صدی عیسوی مین ہوا - اسکا دادا سوپربہہ دیو مہاراجہ برم لات راجہ کا وزیر تہا - اس نے شستپال بدہ تصنیف کیا اپنے نام پر ماگہہ کاویہ بائیس سرگون یعنے حصون مین تصنیف کی ✤

ماندوی माण्डवी راجہ کشدہوج کی دختر اور سیتا جی کی بہتیجی اور بہرت جی (برادر سری رام جی) کی زوجہ ✤

مانڈھاتری मान्धात्री یہ راجہ یووناشو کا بیٹا اکشواکو کی نسل سے تہا - اور رگ وید کی ایک رچا کا مصنف تہا - ہری ونس وغیرہ پرانون مین لکہا ہے کہ یہ راجہ بقاعدہ معہودہ گوری والدہ کے بطن سے تولد ہوا - لیکن وشنو پوران اور بہاگوت مین اسکا

قصہ یون مندرج ہے کہ یوناشو - اولاد کے نہ ہونے سے ہمیشہ متفکر رہا کرتا تہا - رشیون نے حصول اولاد کی پوجا وغیرہ کے ایک اور سبوجہ پُر از آب منتر وغیرہ پڑہکر رات کو علیحدہ رکہا - اور کہا کہ الصبح یہ پانی رانی کو پلایا جاویگا - اس کی تاثیر سے رانی حاملہ ہوگی - اُسی رات راجہ یُوناشو کو سخت پیاس لگی - اور غلطی و گہبراہٹ سے اُسی سبوجہ کا پانی نوش کرلیا - پس منترون کی تاثیر سے راجہ حامل ہُوا - اور عین وقت پر راجہ کی جانب راست سے بچہ پیدا ہُوا - تب رشی اس بات سے حیران ہوئے - کہ لڑکے کو دودہ کون پلاویگا - اُس وقت اِندر ظاہر ہوا - اور اپنی اونگلی لڑکے کو دودہ چوسنے کے لئے دی اور کہا کہ یہ مجہے چوسیگا - +

مانم ایم دہاتشیے پی माम् धयम् धाशयति

اِن ہی لفظون سے اسکا نام مانندہاتری پڑا - رشیون کی حیرانگی دور ہوئی - جب یہ جوان ہُوا - اسکے تین لڑکے اور پچاس ۵۰ لڑکیان تولد ہوئین - ایک بوڑہا اور دُبلا رشی مسمی سوبہری ایک روز راجہ ماندہاتری کے پاس آیا - اور ایک لڑکی کی اپنی زوجیت مین لانے کیواسطے درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل ایسے بوڑہے اور دُبلے آدمی کو لڑکی دینے کے لئے نہین چاہتا تہا - تاہم رشی کے سوال سے انکار کرنا بھی اسکو بہت گہبراہٹ مین ڈال رہا تھا - آخر الامر راجہ نے یہ کہا کہ میری تمام لڑکیون مین سے جو ایک تمکو پسند کرے اُسی کے ساتھ شادی کردونگا - اس پر سوبہری محلات مین داخل ہوا - اور داخل کرتے وقت نہایت حسین اور جوان آدمی بنا - اُسکو ایسی صورت مین دیکھکر ہر ایک لڑکی اُسکے ہمراہ شادی کرنے پر تیار ہوئی - چنانچہ سوبہری پچاسون لڑکیان بیاہ لایا - اور ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ محلات اور باغات تیار کرائے - راجہ ماندہاتری کے تین بیٹون مین سے بڑے کا نام [illegible] تہا +

مانوی मानवी

منو کی زوجہ - اسکو سنایی بہی کہتے ہین +

مایا دیوی मायादेवी

اسکو مایاوتی بہی کہتے ہین - شمبر دیت کی زوجہ تھی - اس نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو پالا تہا - اور بعد ازان اُسی سے بیاہ کر لیا تہا + کہتے ہین کہ پردیومن در اصل کام تہا - اور مایا دیوی اُسکی زوجہ رتی تہی +

مایاوتی मायावती

مایا دیوی کا نام (دیکہو مایا دیوی) +

متر بندا मित्रवेदा

راجہ وندان [illegible] کی دختر - اور سری کرشن جی کی رانی - اس کے بطن سے حسب ذیل فرزند تولد ہوئے - (۱) ورکہہ (۲) ہرش (۳) انل (۴) گردہن (۵) وردہن (۶) اناد (۷) مہاشے (۸) پاون (۹) وہنی (۱۰) کشودہی

متسیہ मत्स्य پہلا ہی مین عجائبات انوار گردگار کا مظہر ہوا۔ بایان دکش ملک دراسی واقعہ شہر ہند آویق زمانہ ست ییگ مین شکل کیش ایکادشی کو واقعہ ہوا۔ راجہ منو جس نے دو لاکھ برس دنیا سے ہاتھ اوٹھا کر ریاضت گیری کی تہی۔ ایک دفعہ دریا کرت مالا بن شان کرتا تہا۔ ناگاہ ایک مچھلی اوسکے ہاتھ لگی۔ مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھ۔ ایک رات دین ہاتھ مین ہی آخر بغا شروع کیا۔ تب راجہ نے گھڑے مین چھوڑا۔ جب وہان بھی سمائی نہ ہوئی۔ کنوئین کی جاہ ہوئی جب کنوین مین بھی کوئی صورت آسائیش کی نہ ہوئی۔ تالاب پراگ مین پہونچایا۔ وہان بھی وہی شور کہایا۔ تب جہر گنگ مین پہونچایا۔ جب وہان بھی ندرائی دریاے شور مین لا ڈالا۔ یہان بھی اوس نے بڑے زور دشور سے ہاتھ وپیر نکالے۔ تمام دریا پر محیط ہوئی تب تو راجہ کے دل مین یہ لہر آئی کہ یہ موج کسی دوسرے ہی قلزم سے ہے۔ پس ثنا و وصف مین تر زبان ہوکر جویاے اسرار ہوا۔ جواب پایا کہ دریاے خدائی کا ناخدا ہون۔ اس جانور کو اپنے بعض آثار کا مظہر بنایا۔ تاکہ تیرے اور چند برگزیدگان درگاہ کی رستگاری ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک ہفتہ کے دریاے جلال موجزن ہو۔ تمام جہان عالم آب ہو جائیگا۔ پس تو فلان کشتی پر مع دیگر دیوتون اور رادویہ کے بیٹھنا۔ اور اس کشتی کو اس شاخ سے جو کہ مجھ سے نمودار ہے معلق کرنا۔ دستور لاکھ ۲۸ ہزار برس الٰہی کا طوفان تہا۔ بعدہ پوشیدہ ہوگیا۔ جب طوفان آیا۔ منو مع رشیون اور تخمون کے کشتی پر بیٹھ گیا۔ تب وشنو جی بصورت مچھلی کہ جسکی پیشانی پر سینگ تھا۔ ظاہر ہوا۔ تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے سینگ کے ساتھ باندہی گئی۔ جب طوفان فرد ہوا۔ تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منو مع ہمراہیان بچ رہا۔ اسکے بعد سنکہاسر ایک دیو نے برہماجی سے ویدون کو چرا کر سمندر مین لیگیا۔ اور وہین پوشیدہ ہوا۔ برہماجی نے اس حال کی اطلاع وشنوجی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بدون ویدون کے دنیا کا کام نہین چلتا۔ اور دیو مذکور لیاقت ورستہ مین اسکا مقابلہ نہین کرسکتا۔ تب وشنوجی شیہ اوتار کی شکل مین سمندر مین گئے۔ اور سنکہاسر دیو کو جو وید لیگیا تہا۔ ہلاک کیا اور وید واپس لاکر برہماجی کے حوالے کئے +

متسیہ ادوری मत्स्योदरी (دیکھو ستیہ وتی) +

متسیہ मत्स्य راجہ اوپ رچر کا بیٹا۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ اسواسطے اسکا نام متسیہ پڑا۔ مسماۃ ستیہ وتی کا توام برادر تہا۔ یہ راجہ ریاست گو مصنف اور صاحب ریاضت تھا +

متنگ मतंग دراصل یہ چانڈال کا لڑکا تھا۔ لیکن برہمن کرکے

پالا گیا تہا۔ اسکا قصّہ اسطرح پر ہے کہ یہ ایک غرباوہ کے بچے کو بڑی بیرحمی سے ہانکتا اور مارتا تہا
غرباوہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تیرے ہانکنے والا برہمن نہین بلکہ چانڈال ہے۔ اسواسطے اس سے
بہتری کی توقع بالکل نہین ہے۔ متنگ نے اس بیان کو سنکر غرباوہ سے اصلیت دریافت کی
اُس نے یون جواب دیا۔ کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مست ہوئی۔ اُسی حالت مین
ایک کم ذات یعنے حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ برہمن
یہ حال سنکر متنگ بہت متفکر ہوا۔ اور برہمن کے درجہ کو پہونچنے کی آرزو مین سخت ریاضت اور عبادت
مین مشغول ہوا۔ اس کی اسقدر ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اوٹھے۔ اندر نے برہمنون مین شامل
کرنے سے انکار کیا۔ ایک سو برس اور عبادت کی۔ تب بہی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوائے
اس خواہش کے اور جو کچھہ چاہے مانگ لے۔ پہر ایک ہزار برس اور عبادت مین مشغول رہا۔ اسدفعہ
بہی نامنظور ہونے سے یہ نا امید نہوا۔ بلکہ پاؤن کے ایک انگوٹھے پر کھڑا ہو کر عبادت کرنے لگا
برابر ایک سو برس اسی حالت مین کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اور ہڈیان باقی رہ گئین
اور قریب تہا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس سہارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو شکل پرندون
کے اڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی نیز عزت دار مشہور کیا۔ رامائن مین
لکہا ہے کہ کوہ رشیہ موک پر اسکی آشرم مین [illegible] سیتا جی کے گئے تہے۔

مچکند मुचकुंद یہ مہاراجہ راجہ مانڈہاتری کا بیٹا تہا۔ بڑا بہادر
اور طاقتور تہا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسُرون کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرنے مین
اپنا آرام حرام سمجہا ہوا تہا۔ دیوتون کی طرف سے اسُرون سے لڑکر فتح پاتا۔ دیوتون کا حامی اور
مددگار تہا۔ بہت عرصہ تک [illegible] کے باعث سویا نہین تہا۔ ایک دفعہ دیوتون کی امداد
مین اندر کے ملک مین گیا۔ اور راکشسون کو مار [illegible]۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا چونکہ
تم مدت سے سوئے نہین لہذا اب جاکر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کریگا۔ وہ جلکر خاکستر ہو جائیگا
اور سری کرشن جی تمکو نجات دینگے

پس راجہ مچکند ایک غار مین جا کر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کال یون سری کرشن جی کا
[illegible] کرتا تہا تب مین غار مذکور مین داخل ہوا۔ سری کرشن جی غائب ہوگئے۔ اس نے جوش مین راجہ مچکند
کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے [illegible] اس کی جانب دیکہا فوراً کال یون
جلکر خاکستر ہوگیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ نے ستائش پڑہی۔ سری کرشن جی نے

راجہ کو سورگ جانیکی طاقت عطا فرمائی - اور راجہ کوہ گندہ مادن پر جاکر ریاضت کرنیلگا -

مَدَ मद اس اسُر کو چیون رشی نے بالمقابل اندر کے پیدا کیا تھا اس کی صُورت نہایت خوفناک تھی - مُنہہ کشادہ دانت اور داڑہین بڑی لمبی اور اوپر کا جباڑا آسمان سے اور نیچے کا جباڑا زمین سے لگا ہُوا تھا - اس نے اندر وغیرہ تمام دیوتون کو مثل مچھلی کے مُنہہ مین ڈال لیا تہا *

مَدِرَا मदिरा درُن کی زوجہ وروُنی کا نام *

مَدِرَاوَتی मदिरावयत اس راجہ نے اپنی دختر مسماۃ لکشمنا کا سویمبر قایم کیا - سویمبر مین لکشمنا کو سری کرشن جی نے بیاہ لیا *

مُدگل मुद्गल یہ ویدک رشی تہا - اسی سے مودگلیہ برہمن جاری ہوئی اگرچہ یہ مفلس تہا - تاہم فیاض - مہمان نواز - اور زاہد اول درجہ کا تہا - ہزار برہمنون کو اس نے بہوجن کہلایا - بڑی محنت سے غلہ وغیرہ جمع کرتا - سوال کرنیوالون کو ایک مُشت ہی دے ڈالتا اپنے پر فاقہ کشی کی نوبت کیون نہ آجاوے - سوال پر انکار نہین کرتا تہا - ایک روز رشی دُرواسا اُسکے استقلال کا امتحان کرنیکو اسکے پاس گیا جسقدر کہانا اسکے پاس تہا چہ دفعہ کرکے کہا لیا مگر مُدگل کے چہرہ پر ذرا سے بہی پریشانی کے آثار نہ دیکہے تب درواسا رشی بہت خوش ہوا اور دعا دی کہ تو مع جسم سورگ مین چلا جا چنانچہ سورگ کا ایلچی ان اس کو لیجانے کے واسطے پہونچ گیا - قبل اسکے کہ سورگ مین جانا قبول کرے - مدگل نے سورگ کی خوشی اور رنج کا حال دریافت کیا - بعد سُننے مشرح حال کے اس نے معلوم کیا کہ سورگ کی خوشی کا بہی انجام ہے - اور کہا کہ مجہے سورگ کی کچہہ ضرورت نہین ہے - اور اُس مقام کی تلاش کرتا ہون کہ جہان نہ رنج ہو نہ غم - اور نہ تبدیلی ہو - تاکہ مدائمی خوشی ہو - یہ کہا اور دیوتون کے قاصد کو رخصت کیا اور آپ عبادت مین مصروف ہُوا - تعریف - ہجو - طلاء - پتہر - سب اس کی نگاہ مین یکسان معلُوم ہونے لگے - پس ایسی عبادت سے اس نے دایمی نجات حاصل کی *

مَدُھکَشا मधुकशा اتہروویدمین لکہا ہے کہ یہ مُرُت کی پوتی - اور آدیتیا اور وسو کی والدہ ہے - ایسا بہی کہا گیا ہے - کہ آسمان - زمین - ہوا - سُمندر - آگ سے ظاہر ہوئی ہے - اور ہر ایک مخلوق فانی کو خوشی حاصل کرنیکے لئے اس کی پرستش کرنی چاہئے *

مَدہو मधु کئی ٹبہ کا بہائی - وشنو جی کے ہاتہہ سے ہلاک ہُوا (دیکہو کیٹبہ مدہو) *

(۲) دوسرا اسی نام کا دیت سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔

(۳) کہتے ہین کہ ایک اس نام کا دیت شتروگہن برادر سری رام جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔

مدہوسودن मधुसूदन سری کرشن جی کا نام۔

مدہوچہند मधुच्छन्द رشی وشوامتر کا بیٹا - رگ وید کی بعض رچا کا مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہین - وشوامتر کے یکصد دیگر لڑکون (پچاس بوڑہی اور پچاس جوان) سے یہ علیحدہ تہا۔

مدینتی मदयन्ती راجہ سوداس یا کلماش پاد کی رانی - راجہ نے اس کو اجازت دی تھی کہ رشی وششٹہہ سے رفاقت کرے - بعض لوگ اسے اچہا نہین سمجہتے - راجہ اور رشی دونون کے واسطے معیوب ہے - بعض کہتے ہین کہ اولاد کے واسطے ایسا کیا گیا تہا۔

مراری मुरारि سری کرشن جی کا نام۔

مراری مشر मुरारि मिश्र مراری ناٹک یا انرگہہ راگہو کا مصنف۔

مرت मरुत مرت دیوتا تعداد مین اونچاس ۴۹ ہین - ہوا کے طوفانون کے دیوتا - بعض ردر کے بیٹے - اور بعض اندر کے بہائی کہتے ہین - رعد اور برق ان کے ہتھیار ہین - وا اور ولا ان کی سواری ہے - طوفانون کی افسری کرتے ہین۔

اندر کے بہائی ہونے کی بابت یہ روائیت ہے کہ ایک دفعہ دِتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہووے - جو اندر کو فتح کرے - کشیپ نے ایک قسم کا برت اُسکو بتلایا اور کہا کہ اصول برت مذکور مشکل ہین - اگر پاکیزگی اور طہارت مین ذرا بھی فرق آیا تو پہر لڑکے کی تولید مین بھی فرق ہوگا - پس دِتی نے برت رکہنا شروع کیا - اندر اس امر سے آگاہ ہوکر ہر روز دِتی کے پاس اس نیت سے آتا - کہ اگر پاکیزگی اور طہارت مین فرق آوے تو حمل لگاڑ دون - ایک دن دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جا کر سو رہی - اندر نے قاعدہ برت مین فرق دیکھا - فوراً دِتی کے حمل مین داخل ہوگیا - حمل مین جو لڑکا تہا صاحب جلال تہا اُسکے سات ٹکڑے کر دیئے اُن کے ساتون ہی لڑکے ہوگئے - پہر ان ساتون ٹکڑون کے سات سات ٹکڑے کر دیئے - اُن کے انچاس ۴۹ ٹکڑے ہوگئے - اور انہون نے رونا شروع کیا - اندر نے اُن کو کہا ما رودہی - یعنے مت روؤ پس یہی نام ان کا پڑگیا۔

اور ردر کے بیٹے ہونیکے بابت روایت ہے کہ جب اندر نے انچاس ٹکڑے کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پاربتی جی نے اُن گوشت کے چہتر ون کو دیکھکر شوجی سے کہا کہ اِن کے لڑکے
بنا دیجے - پس شوجی نے اُن ٹکڑون کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے
بنا کر پاربتی جی کو دیئے - اور کہا کہ یہ تیرے لڑکے ہین - اسی سبب سے رودر کے لڑکے
کہتے ہین +

مرُتّ मरुत्त (۱) یہ کہ راجہ منیو ویشی وسوت کے خاندان
مین سے تہا - تمام دنیا کے شاہون کا چکرورتی شہنشاہ تہا - اس نے ایک ایسا بڑا یگیہ کیا کہ تمام
دنیا پر ایسا بڑا یگیہ کبہی نہ ہوا تہا - تمام اوزار اور ہتہیار بجائے لوہے کے طلاء کے بنائے گئے
تہے - اندر کو بڑا خوش کیا - اور برہمنون کو بہت کچہہ دیا گیا - تمام دیوتا اس یگیہ کو دیکہنے
کے لئے جمع ہوئے - وایو پوران مین لکہا ہے کہ یہ راجہ بمعہ دوستون اور رشتہ دارون کے بذریعہ عورت
یہ دوبت یگیہ کرانے والے کے سورگ مین چلا گیا مگر مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ جب راجہ اپنا تاج اوتار کر جنگل
(۲) سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اسکو دیشمت نے قتل کیا تہا - اور اسکے بیٹے دم نے بدلہ لیا تھا +

مرِتیو मृत्यु یم کا نام +

مُرو मरु بڑا طاقتور دیئت تہا - اور اس کی سات ہزار لڑکے تہے
یہ نرک دیئت کا دوست تہا - پراگ جوتش مین اُن کی حکومت تھی - شہر مذکور کی حفاظت مین اپنے دوست
کی امداد مین سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا - سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا - اور چکر کی آگ
سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تہے +

مریچی मरीची (۱) مروت کا افسر +
(۲) ایک پرجاپتی کا نام (دیکہو پرجاپتی) بعض کہتے ہین کہ برہماجی کی مانسی اولاد مین سے ہے +
(۳) کشیپ کا والد - اور سات رشیون مین سے ایک (دیکہو رشی) +

مُسلایُدھ मुसलायुध بلرام جی کا نام +

مُسل دھر मुसलधर بلرام جی کا نام +

مُشٹک मुष्टिक مشہور پہلوان راجہ کنس کا ملازم - کنس نے اسکو
حکم دیا تہا کہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو مار ڈالے - لیکن عین معرکہ مین بلرام جی نے اسی کو مغلوب کیا
اور مار ڈالا +

مکر دہوج मकरध्वज ہنومان جی کا لڑکا - روایت اسطرح ہے کہ جب

ہنومان جی نے اپنے دُم سے لنکا کو جلایا - اور بعد ازان سوزش بدن سرد کرنے کے لئے سمندر مین غوطہ لگایا - بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر مین گرے - اور مچھلی نے نگل لئے - عین وقت پر مچھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہُوا - وہی مکردہوج تہا - راجہ اہراون والئی پاتال کا دربان تہا جسو قت اہراون بموجب کہنے راون اپنے بہائی کے سری رام جی اور لکشمن جی کو اُن کے لشکر سے اٹہا کر لیگیا اور اپنے دیوتا کے روبرو اُنہین کی قربانی کی تجویز کی - اودہر ہنومان جی نے وبہیکشن سے معلوم کرکے - اہراون کا تعاقب کیا - مکردہوج سے خوب جنگ کیا - آخر اسی کے دُم سے اسکو باندہکر - اہراون کو ہلاک کیا - سری رام جی اور لکشمن جی کو صحیح وسلامت واپس لایا ہے اُس وقت ہنومان جی پر واضح ہوا کہ یہ اُنہین کا فرزند ہے - پس بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مکردہوج کو مقرر کیا +

مگھہ وت — मघवत — اِندر کا نام +

مگن رجیت — मगनचित्त — راجہ والئے کشلا نگر تہا - اس کی دختر مسماۃ ستیا نہائیت خوبصورت تہی - راجہ نے عہد کر رکہا تہا کہ جو شخص سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہے - اُسکے ساتہہ لڑکی کا بیاہ کردونگا - چنانچہ اس مطلب کیواسطے سات بیل پرورش کئے لیکن ستیا دل سے یہ چاہتی تھی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتہہ میرا بیاہ ہو - سری کرشن جی اُس جگہہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی - راجہ نے دنگل تیار کرایا - سری کرشن جی نے ساتون بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہہ دیا - پس ستیا کے ساتہہ شادی کرلی +

مگھہ وت — मघवत — اِندر کا نام +

مگھہ وان — मघवान — اِندر کا نام +

ملی کارجن — मल्लिकार्जुन — شوجی کا نام +

ملی ناتہہ — मल्लिनाथ — مشہور شاعر اور شارح اس نے قرار ذیل گرنتہون پر ٹیکا لکہی - (۱) رگہوونش (۲) میگہ دوت (۳) شیشپال بدہہ +

ممٹ — मम्मट — یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن کشمیر درمیان سنہ ۱۱۰۰ع کے ہُوا - اس نے کاویہ پرکاش گرنتہہ تصنیف کیا - اس گرنتہہ کے مصنف کا ماخون تہا +

منتھرا — मन्थरा — رانی کیکئی کی لونڈی نہائیت کریہ اور بدشکل تھی - اِسی کی ترغیب سے کیکئی نے جوش کہا کر راجہ دشرتہہ کی خدمت مین عرض کرکے سری رام جی کو

جلا وطن کرا یا۔ شترو گہن نے اسکو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تہا۔ لیکن اپنے بہائی بہرت کی سفارش سے اس کی جان بخشدی +

مَنْدَ मन्द رشی کا نام (دیکہو رشی) +

مَنْدَپال मन्दपाल یہ رشی عابد عرصہ دراز تک ریاضت اور عبادت کرکے لاولد مرگیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابھی پوری نہین ہوئی تھی۔ لہذا یم لوک مین پہونچا یم نے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہین ہوا۔ جو کہ مجھکو دوزخ سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پتر کے معنے ہی ایسے ہین۔ پُت (دوزخ) ترا (کنندہ) +

پہر یہ رشی پرند کے جسم مین پیدا ہوا۔ (شارنگکا) اور اس کی زوجہ کا نام جرتیتا تہا اُس سے چار لڑکے تولد ہوئے +

مَنْدَکَرنی मन्दकर्णी یہ رشی ونڈک بن یعنے جنگل مین رہتا تھا۔ وہان پر اس نے ایک جہیل بنائی۔ اور اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کانپ اُٹھے۔ اِندر نے پانچ اپسرا سورگ سے روانہ کین تاکہ اسکا دل ریاضت سے ہٹا دین وے اپسرا کامیاب ہوئین۔ اور تمام اس کی عورتین بنین۔ جہیل مذکور مین گھر بناکر پوشیدہ رہتی تھین۔ اُس جہیل کا نام پنچاپسر پڑگیا +

مَنْدودَری मन्दोदरी راجہ راون کی منظور نظر رانی۔ اور اِندرجیت یعنے میگہ ناد کی والدہ +

مُنْڈ मुण्ड (۱) چنڈ دیت کا برادر جو کہ دیوی جی کے ہاتہ سے ہلاک ہوا +

(۲) کیتو کا نام +

مُنْڈوکیہ मुण्डकेय اس مشہور رشی کا نام ویدون مین آتا ہے رگ وید کا اوستاد تہا۔ منڈوکیہ ادب نشد ایک گرنتہ اسکا ملتا ہے۔ اسکا خاندان قدیمی اور مشہور رہے۔ اس نے اپنے والد اندر پرتی سے علم حاصل کیا تھا +

مَنسا پُتر मनसापुत्र برہماجی کے دل یا ساٹھ ذہنی لڑکون کا نام (دیکہو پرجاپتی) +

منسا دیوی मनसादेवी کشیپ کی لڑکی - رشی جرت کارو کی زوجہ اور
ناگون کے راجہ شیش کی ہمشیرہ - رم آستیک مُنی اسکا بیٹا تھا - اس کے نام یہہ ہین - جگت گوری - نت یا
یعنے مدام - پدماوتی - اس مین ایک خاص خاصیت سانپون کے زہر کھینچ لینے کی ہے - اسواسطے
اس کا نام وِش ہرا بھی ہے +

منگل मगल گرہ منگل جوتشی اسد زمین کا لڑکا زمین یعنے بھومی
کا لڑکا - ہونی کے باعث اسکے یہ نام ہین +
انگارک - بھوم - بھومی سُت - لہی سُت - علاوہ انکے نام ذیل ہین - شوگہرم جا - یعنے شوجی کی شیرینی
سے تولد ہوا - گگنول مکہ - یعنے آسمان کی مشعل - روہت - یعنے سرخ - نوراجی - یعنے نوکرون والا
ریرج - یعنے جاسوس - رتنانک - یعنے فرضائون کا مربی +

منمتھ मनमथ کام دیو کا نام (دیکھو کام) +

منو मनु انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا - منو کل چودہ
ہین - ہر ایک کے زمانہ کا نام - منونتر - ہے - ہر ایک منو کی عمر ۴۳۲۰۰۰۰ برس ہوتی ہے - پہلے
منو کا نام - سوایمبھو تھا - روایت اسطرح پر ہے کہ برہماجی نے نصفاً النصف اپنے جسم سے ایک مرد اور
ایک عورت پیدا کی - اِس جوڑہ سے ایک مرد مسمی
وِراج پیدا ہوا - اور پھر اُس سے منو سوایمبھو پیدا ہوا - دوسری روایت یہ ہے کہ برہماجی کی
اپنی زوجہ شت روپا کے ساتھہ گفتگو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا - اور برہماجی کے جسم سے ایک
عورت پیدا ہوئی اُسکے ساتھہ منو سوایمبھو کا بیاہ ہوا - یعنے منو سوایمبھو اور اُس کی زوجہ شت روپا
دونون اولاد پیدا کرنے مین مشغول ہوئے - پہلے پرجاپتی یعنے جد امجد انسانون کی پیدا کی -
ان کو مہارشی بھی کہتے ہین +
اس منو نے منو سمرتی دربارہ قوانین اور اصول سلطنت اور دھرم - تصنیف کئے - اور دوسری تصنیف
اس کی منو سنگتا ہے - سب سے پورانی سمرتی جس مین قانون مندرج ہے یہی ہے - اس مین تمام قسم کی
عدالتون اور سزاؤن کے طریق اور انسان کے روز تولد سے یوم موت تک کے جسقدر ضوابط
اور قواعد ہین - سب لکھے گئے ہین - جسوقت منو نے منو سمرتی تصنیف کی تب اس مین ایک لاکھہ شلوک
یعنے شعر لکھا تھا - بعدہٗ بارہ ہزار شلوکون مین ظاہر ہوئی - آخر کم ہوتی ہوتی چار ہزار تک نوبت پہونچ گئی - مگر اب
جو منو سمرتی ہم لوگون کے پاس ہے - اُس مین صرف دو ہزار چھہ سو چوراسی شلوک ہین - یہ شرح اور

مفصل قانون ہے - علاوہ ازین اور تصنیفات قرار ذیل ہین +

(۱) یجروید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنتھہ کلپ سوترون کا نیز (۳) منو کا گرہیہ سوتر +

اور چودہ منوون کے یہ نام ہین (۱) سوایمبھو - (۲) - سوارو چیش (۳) اُوتمی - (۴) تامس (۵) ریوت (۶) چاکشش (۷) ویوسوت (۸) ساورن (۹) دکش ساورن (۱۰) برہم ساورن (۱۱) دہرم ساورن (۱۲) رودر ساورن یا ساورن (۱۳) روچیہ (۱۴) بہوتیہ +

زمانہ حال کا منو ویوسوت یعنے ساتوان منو ہے - سوریہ (ویوسوت) کا بیٹا ہے - اور قوم کا کشتری ہے - اسکو ستیہ ورت بھی کہتے ہین - وشنو جی نے اسکو بڑے سخت طوفان سے بچایا - اُس کا قصہ پورانون مین اس طرح پر لکہا گیا ہے - اور ستپتھہ برہمن مین بھی یکسان ہے - یعنے یہ کہ ایک روز منو کے ہاتہہ دہونے کے لئے پانی لایا گیا - اُس پانی سے منو کے ہاتہ مین ایک مچھلی آئی - اُس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکہو - اور مین تجھہ کو طوفان سے بچاؤن گی - اور وہ طوفان ایسا آویگا - کہ تمام جاندار چیزون کو دنیا سے بہا لیجائیگا - اُس وقت مین تجھے بچاؤن گی - یہ سُن کر منو نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے برتن مین ڈالا - جب بڑی ہوئی تالاب مین داخل کیا - جسوقت وہان بھی گذارہ نہ دیکہا جہیل مین ڈالدیا - وہان بھی سمائی نہ آئی - دریا مین داخل کیا - اُسجگہ بھی مچھلی اور بڑہی پہر تو سمندر مین اوسکی جگہ مقرر کی - سمندر مین بھی مچھلی اور زیادہ بڑہی - اور منو کو کہا کہ اتنے برسون کے بعد سخت طوفان آویگا - تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کرکے اسپر بیٹہہ کر مجھے یاد کرنا مین تجھے حفاظت رکہون گی - پس کچھہ عرصہ کے بعد طوفان آیا - منو نے کشتی تیار کی - پانی بڑہا - وہین مچھلی نمودار ہوئی منو نے مچھلی کے سینگ سے کشتی کو باندہا - پس اس طرح کوہ ہمالہ سے عبور کرکے دوسری جانب چلے گئے بعد ازان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندہا - مچھلی سمندر مین غائب ہوگئی بعدہٗ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہ گئی ہین - صرف یہی اکیلا بچا - پہر اولاد پیدا کرنیکی خواہش سے یگیہ اور عبادت شروع کی - تب ایک عورت ظاہر ہوئی - اور اُس نے منو کو کہا کہ مین تیری لڑکی ہون - منو اُس کے ساتہہ شامل ہوکر براد حصول اولاد عبادت مین مشغول ہوا - اور منو کی اولاد پیدا ہوئی +

بیان مندرجہ مہابہارت مین صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر غسل کررہا تہا - تو ایک مچھلی کلان سے خوف کہا کر ایک مچھلی خورد اُس کی پناہ مین آئی - دوسرا اُس کشتی پر بوقت طوفان اکیلا سوار ہونے کے عوض سات رشی بھی اسکے ہمراہ بیٹھے تہے +

منو دیبی دسوت کے لڑکون کا نام قرار ذیل ہین - (۱) اکشواکو - (۲) بہیگ - یا نرگ (۳) دہرشٹ (۴) سرایتی (۵) نرشینت (۶) پرانشو (۷) ناہہاگ نند شٹ (۸) کرووش (۹) پرشدھر - لیکن پرانون مین ان نامون کا اختلاف ہے +

منورما मनोरमा راجہ دہرسندہی والئے اجودہیا کی رانی اور راجہ ویرسین والئے کلنگ دیس کی دختر - اسکا بیٹا مسمی سُدرشن بعد وفات والد خود اپنے بہائی کو ہلاک کرکے راجہ بنا +

منی بہدر मणिभद्र یکشون کا سردار - اور مسافرون کا محافظ +

منی مت मणिमत یہ راکشس تہا - اور بہیم کے ہاتہ سے قتل ہوا تہا +

موک मूक یہ والواپ نند کا بیٹا تہا - اس نے ارجن کو مارنے کے لئے جنگلی سور کی شکل تبدیل کی - لیکن شوجی نے کرات کی شکل مین ہوکر اسکو مار ڈالا +

مہابلی महाबलि بلی کا نام (دیکہو بلی) +

مہاپرش महापुरुष وشنوجی کا نام +

مہادیو महादेव (۱) شوجی کا نام +

(۲) اس مصنف کی یہ تصنیفات ہین - کلپ سوتر یجروید کے مصنفہ ترہنہ کیشی پر ٹیکا تصنیف کی - اور کاتیاین شرت سوتر پر ٹیکا لکہی +

مہادیوی महादेवी دیوی جی کا نام (دیکہو دیوی) +

مہاسین महासेन لڑائی کے دیوتا کارتکیہ کا نام +

مہاشا महाशा: سری کرشن جی کا بیٹا متر بندا کے بطن سے +

مہاشکتی महाशक्ति سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

مہاکال महाकाल (۱) شوجی کا نام - اُس حالت مین جبکہ دنیا کو تباہ کرتے ہون +

(۲) اُنفیطا مین شوجی کی ایک صورت اس نام کی آٹہ ہاتہ والی ظاہر کی گئی ہے - ایک ہاتہ مین انسان کی شبیہ - دوسرے مین تلوار - تیسرے مین ایک ظروف پر از خون - چوتہے مین گہنٹا - دو کٹے ہوئے تہے +

(۳) شوجی کے گن کا نام +

مہایوگی महायोगी شوجی کا نام +

مہکھاسُر महिषासुर (۱) رمبھ دَیت کا بیٹا بھینس یا دہ کے بطن سے بصورت بھینس پیدا ہوا۔ بڑا طاقت ور تھا۔ تمام دیوتون کو مغلوب کر کے اُن کے ملک پر قبضہ کر لیا تھا۔ آخر دُرگا کے ہاتھ سے قتل ہوا +

(۲) مہابھارت کے مطابق یہ راکشش سکند دیوتا کے ہاتھ سے ہلاک کیا گیا تھا +

مہی دھر महीधर یہ درمیان سنہ ۱۶ء کے ہوا۔ اس کی تصنیفات یہ ہین (۱) وشوکوش۔ (۲) شکل یجروید کی سنگتا پر ٹیکا (۳) واجسنیئی ستکھتا پر ٹیکا +

مہیش महेश نام رودر کا۔ (دیکھو رودر) +

مہیشور महेश्वर شوجی کا نام +

مہیندر महेन्द्र اِندر کا نام +

مَیَہ मय اسُرون کا مستری عمارت وغیرہ بنانے والا۔ یہ وپر جیتی کا بیٹا تھا۔ اس کی دو لڑکیان ایک وجر کا ما دوسری مندودری زوجہ راون تھی۔ اور یہ دیو گری کوہ کے قریب دہلی رہتا تھا۔ اور کہتے ہین کہ یہ انسانون کا کام بھی کیا کرتا تھا +

مئی تریہ मैत्रेय یہ رشی کشں رو کا بیٹا اور پراشر کا شاگرد تھا + اس کی تصنیفات (۱) یجروید کا ایک برہمن (۲) یجروید کی اوپ نشد مئی تریہ اوپ نشد مین ہیں اوبھیا ہین (۳) یجروید کے شروت سوتر (۴) یجروید کے گرہیہ سوتر۔ یہ رشی بڑا گیانی تھا۔ اور لوگون کو گیان کی ہدائیت کیا کرتا تھا +

مئی ترے یی मैत्रेयी رشی یجن ولکیہ کی زوجہ کا نام +

مَیدھا تتھی मेधा तिथी: ویدون کے رشی کنئو کا نام۔ کہتے ہین کہ اندر دیوتا اس کی عبادت سے خوش ہوا۔ اور اسکو بصورت میڈھا بنا کر سورگ مین لیگیا +

میگھ ناد मेघनाद راون والئے لنکا کا بیٹا۔ مندودری کے بطن سے بڑا دلاور اور صف شکن تھا۔ لکشمن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ (دیکھو اندرجیت) +

مینا۔مینکا मेना- मेनका (۱) ہموان یا ہمالہ کی زوجہ۔ اس کے بطن سے اوما۔ گنگا۔ اور ایک لڑکا مسمی مئی ناک تولد ہوئے +

(۲) رگ وید کے مطابق ورشن کی دختر۔ براہمن مین لکھا ہے کہ اندر نے مینا کی صورت بنائی اور

اس کی دام محبت مین گرفتار ہُوا +

(۳) ایک اپسرا سُرگ سے بہیجی گئی - تاکہ رشی وشوامتر کو اُس کی عبادت سے ورغلائے - چنانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی +

ن

نابہاگ دِشٹ नाभागदिष्ट منو کا بیٹا - جب یہ برہم چاری ہُوا تو اس کے والد نے یجروید کے بموجب اسکو اپنی ورثہ سے محروم رکھا - اور دوسرے بہائیون نے بھی آئی ترمیہ براہمن کے مطابق اسکو جواب دیا - اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ دولت حاصل کی +

نابہاگ نے دِشٹ नाभागनेदिष्ट نابہاگ دِشٹ کا نام (دیکہو نابہاگ دِشٹ) +

نابہہ ناتہہ नाभनाथ یہ راجہ راجہ اگنی دہر کا بیٹا تہا - یہ بہت کہنڈ کا راجہ تہا - اس کا نام پہلے برج ناتہہ تہا - بعد ازان نابہہ ناتہہ پڑا - اسکے بیٹے کا نام رکہب دیو تہا +

نابہا نے دِشٹ नाभानेदिष्ट (دیکہو نابہاگ دِشٹ) +

نارائین नारायण (۱) برہماجی کا نام +

(۲) وشنوجی کا نام +

(۳) نارائین ولد کرشن جنت ۱۳۶۳ع مین ہُوا - اور شری پتی کا یہ پوتا تہا - اس نے سانکہاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

(۴) نارائین ولد وشوپتی ساکن ملئے ولش تہا - اور یہ سولہوین صدی سنہ عیسوی مین ہُوا - اس لئے برتم وت کو دیکہہ کر سانکہاین کی پدہتی تصنیف کی +

نارائین اِندر سرسوتی नारायणेन्द्र सरस्वती اس نے شنکراچاریہ کی ٹیکا پر شن اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے دِرپن تصنیف کیا +

نارائین بہٹ नारायणभट्ट یہ مشہور اور معروف شارح تہا - اس نے شنکراچاریہ کی ٹیکا منڈوک اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے درپن تصنیف کی - نیز اتہروید کی بانوے اُوپ نشدون پر شرح یعنے ٹیکا تصنیف کی +

نارائین گارگیہ नारायणगार्ग्य یہ شارح نرسنگہ کا بیٹا ورسیان

سنہ [illegible]ع کے ہوا - اشولائین شروت سوتر پر ٹیکا تصنیف کی - اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے -

نارائن ڈی دہرو नारायणमीयुव

یہ دواکر کا بیٹا تہا جس نے اشولاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

نارد नारद

پرجاپتی بہی تہا - اور سپت رشیون مین سے اس کو شمار کیا گیا ہے - رگ وید مین اس کو کنو کا بیٹا لکہا ہے - اور بعض برہماجی کا بیٹا بتلاتے مین کہ یہ برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا - وشنو پران مین لکہا ہے کہ یہ کشیپ کا بیٹا - دکش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تہا - پرانون مین لکہا ہے کہ اس نے دکش کی تجویزات دربارہ پیدائش مخلوق کو توڑ ڈالا - اس لئے دکش نے اس کو پہر دوبارہ عورت کے حمل سے پیدا ہونیکی بددعا دی - لیکن برہماجی کے کہنے پر دکش نرم ہو گیا - اور اس نے منظور کیا کہ برہماجی اور دکش کی ایک لڑکی سے نارد تولد ہووے - اسیواسطے اس کا نام دیورشی اور دویا برہما ہوا +

کہتے ہین کہ دکش نے واسطے ترقی خلقت کے اولاد پیدا کی لیکن وے سب نارد کے ورغلانے سے بجائے اس کے کہ اولاد پیدا کرین - بجانب مختلف برائے دریافت حال دنیا کے چلے گئے - دوبارہ پہر دکش نے اولاد پیدا کی - ان پر بہی نارد کی ہدایت اور تلقین نے وہی تاثیر کی - دکش نے لاچار ہو کر نارد کو یہ بددعا دی کہ تم ہر وقت پہرتے رہو گے - کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا البتہ جہان وشنو جی کا ذکر ہوگا - وہان چند لمحہ ٹہرو گے - اسی باعث نارد جی ہر وقت مسافری پہرتا ہے اور اس کو قیام نہین ہے +

نارد پاتال مین گیا اور وہان کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا - کنس کو وشنو جی کے اوتار ہونیکی اطلاع دی - بعد ازان سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا - نارد پنچ راتری مین لکہا ہے کہ برہماجی نے نارد کو کہا کہ شادی کرو - بجواب اس نے انکار کیا - اور کہا کہ میرا والد دروغ گو اُستاد ہے کیونکہ سری کرشن جی کی عبادت سچی خوشی کا ذریعہ ہے - تب برہماجی نے بددعا دی کہ تو عورت کے پیچہے خراب ہوگا - اور نارد نے اس سے غصہ کہا کہ برہماجی کو بددعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہوگا نیز پرستش کرنیکے لائق نہ ہوگا +

نارد ناد ودیا سرود اور رقص مین مہارت کامل رکہتا ہے - بینا ہر وقت ہاتہ مین رہتا ہے + گاندہرو ودیا کا جاننے والا اور نارد وید ودیا کا مصنف ہے - اور علم موسیقی کا اچاریہ - نارد خوش طبع اور راست گو ہے - سب کو ایک جیسا خیال کرتا ہے - ہر ایک کو اُسکے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

سمجھا ہوا ہے +

ناستیہ नासत्य دو اشونوں مین سے ایک کا نام +

ناگوجی بہٹ नागोजीभट्ट ویاکرن کا مصنف درمیان سنہ ۱۷۰۰ع کے ہوا - گرنتھ پربی بہاگہینڈ وشیکہر کا مصنف تہا +

نامندی مکہہ नन्दिमुख پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکھو تیری)

نداگہہ नदाघ نداگہہ ولد پلستیہ بشہر ویرنگر کنارہ دریا سے دیوکا (گہاگرہ) رہتا تھا - یہ برہمن رشی ربہو کا شاگرد تہا - اُسی سے علم حاصل کیا +

نرسنگہہ नरसिंह نرسنگہ اوتار وشنو جی کا ہے - ہرنیہ کشیپہ کے ظلم سے پرہلاد کو بچانے کے لئے اوتار لیا - یہ ایسا پیکر تہا کہ آدہا دھڑ کمر سے اوپر شیر کے سمہہ تہا - اور نیچے کی طرف سے انسانی تہا ست جگ ہمینہ بیساکہہ شکل پکش چتردشی کو ہرن پور نزدیک آگرہ کے ظاہر ہوا - وجہ جس کی یہ ہے کہ ہرنیہ کشیپو - برہماجی کی ریاضت کرنے سے برہماجی کی مہربانی سے دیوتون - آدمیون اور حیوانون سے بچایا گیا تہا - اس کا بیٹا پرہلاد تہا - وہ وشنو جی کا پرستار تہا + سو جہ سے ہرنیہ کشیپو اسسے رنجیدہ خاطر رہتا تھا - اور کئی ایک تدابیر اسکی مروانیکی کین - مگر سب بے سود - نہ آگ سے جلا - نہ پانی مین ڈوبا - نہ پہاڑ سے گرایا ہوا مرا - تب ہرنیہ کشیپو نے اُس کو اپنے ہاتہ سے مارنا چاہا - اور پرہلاد کو کہا کہ کہان ہے - تیرا بچانیوالا نارائن پرہلاد نے کہا سب جگہہ موجود ہے مجہہ کو اس ستون یعنے کہمبہ پربھی نظر آتا ہے - ہرنیہ کشیپو نے ہاتہہ مین تلوار لیکر کہا کہ دکہلا ورنہ تجھکو قتل کرتا ہون - پرہلاد نے دل مین نارائن یعنے وشنو جی کو یاد کیا - اور ستون کی جانب دیکہا - وہین نرسنگہ جی نظر آئے - کہا اس ستون مین موجود ہے ہرنیہ کشیپو چاہتا تہا کہ کہمبہ پر تلوار ماری کہ فوراً ستون کو چیر کر نرسنگہ اوتار بدین پیکر کمر سے اوپر کا جسم شیر کا اور کمر سے نیچے کا انسان کا گوکہی گدا ہاتہہ مین لئے ہوئے ظاہر ہوئے - ہرنیہ کشیپو کو پکڑا اور زانون پر لٹاکر ناخونون سے اُس کا پیٹ چاک کر ڈالا - +

اسہرنیہ کشیپو کی سلطنت پرہلاد کے سپرد کی ظہور اس اوتار کا سو سال تک رہا +

نرک नरक یہ ایک اسر تہا - وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اسر مساۃ ادتی کے بالے ہاچرا کر اپنی دارالسلطنت پراگ جیوتش مین لیگیا تہا - لیکن سری کرشن جی جب دیوتون کے دشمن گئے اس کو ہلاک کیا اور بالے ہا واپس لائے - ہری ونس مین روایت مختلف ہے

اور وہ یہ ہے کہ نرک اسُر والی پراگ جوتش دیوتون کا بڑا دشمن تہا۔ اس نے ہاتہی کی صورت مین آکر وشوکرما کی لڑکی کو اوٹھا لیجاکر اپنے مکان مین رکہا۔ اور اُسکے ساتھ بڑی سختی روا رکہی گندہروُون دیوتون۔ انسانون کی لڑکیون اور اپسراؤن کو پکڑ کر لیگیا۔ قریب سولہ ہزار ۱۶۰۰۰ کے جمع کین اور اُن کے لئے عالیشان محل تیار کرایا۔ اپنے واسطے پوشاک جواہرات۔ زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہم پونچائی۔ تمام اسر اسکا حکم بجالاتے تہے۔ +

نرناراین नरनारायण قدیمی رشی۔ دہرم راج کے بیٹے اہنس کے بطن سے۔ تولد ہوئے ہین۔ انہون نے سخت ریاضت شروع کی۔ ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوئے۔ اور ریاضت مین فرق ڈالنا چاہا۔ اندر نے کام اور اپسراؤن کو واسطے مخل ریاضت کے بہیجا۔ ناراین نے اندر کا مافی الضمیر دریافت کرکے ایک پہول اپنی ران پر رکہا۔ وہان سے ایک بڑی خوبصورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی۔ چونکہ وہ راؤ یعنے ران سے پیدا ہوئی تہی۔ اسواسطے اُس کا نام اُوروسی یعنے سب سے افضل او حسین رکہا۔ اُس کے حسن ولنظارہ کو دیکہکر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوئین۔ اور خجالت سے اپنا منہہ لیکر سورگ مین واپس گئین ناراین نے اوروسی کو بہی سورگ کی اپسراؤن کے ہمراہ بوقت واپسی سورگ مین بہیجدیا +

نشکری निष्क्री رگ وید مین اندر کی والدہ کا نام +

نشمبہہ निशुम्भ شمبہہ کا بہائی۔ درگا کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا۔ (دیکہو شمبہہ) +

نکل नकुल راجہ پانڈو کا چوتہا شاہزادہ۔ راجہ پانڈو کی دوسری رانی۔ دری کے بطن سے توام تولد ہوا۔ اشونی یا ناستیہ کی انس سے یا انہین کا لڑکا تہا۔ نیزہ بازی اور تیغ زنی مین یکتا تہا۔ اس نے گہوڑون کا علاج اور سدہنی کا علم درون سے حاصل کیا تہا۔ جب یہ راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا۔ تو گہوڑون کی افسری کی خدمت اس کو ملی تہی۔ اسکا ایک لڑکا مسمی نرامتر اس کی زوجہ کرتی کومتی کے بطن سے تہا۔ اس کی زوجہ راجہ چیدی کی دختر تہی +

نکمبہہ निकुम्भ (۱) یہ راکنشس کمبہہ کرن کا بیٹا تہا۔ اور سری رام چندرجی کے ہمراہ لڑا تہا +

(۲) یہ اسُر شٹ پور کا راجہ تہا۔ اور برہماجی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تہی۔ کہ مجہہ کو سوائے وشنو جی کے اور کوئی نہ مار سکیگا۔ ہری ونش مین ایسا لکہا ہے۔ سحر کے علم مین کمالیت رکہتا تہا۔ اس علم کی

ماتیر سے یہ اپنے کو کئی شکلوں میں کھڑا کر سکتا تھا - ایک دفعہ اس نے مسمی برتہمادت کی لڑکی چولائی
اور برتہمادت سری کرشن جی کا دوست تھا - برتہمادت نے اسپر حملہ کیا - اور کئی شکلیں اس کی سوائے
ایک کے قتل کر ڈالیں - لیکن اصلی اسُر سری کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - اور اسکا شہر بڑا لویا
برتہمادت کو دیا گیا +

نَل

(۱) یہ راجہ والئی نشدھ تھا - اس کی رانی دم منیتی تھی
اسکا قصّہ بڑا مشہور ہے - دم منیتی نہایت حسین اور خوبصورت - راجہ بہیم والئی ودربھ دیرار
کی لڑکی تھی - دوسری جانب راجہ نَل - بہادر - دلیر - خوبصورت - نیک مزاج - ویدوں کا علم -
فن سپہ گری میں پورا - اور گھوڑے کے علم یعنے فن سلوتری میں کامل تھا - لیکن با این ہمہ صفت قمار بازی
دل سے مرغوب تھی - یہ دونوں بلا مشاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف سُنکر عاشق زار ہوگئی +

اور دم منیتی نے اپنے نادیدہ عاشق یا معشوق کی خاطر کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا - راجہ
بہیم سمجھ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سوئمبر رچنے کا ہے - راجہ بہیم نے سوئمبر تجویز کر کے احاطہ مذکور کو
آدمیوں سے پُر کرادیا - اُن کے درمیان نَل بھی داخل ہوگیا تھا - علاوہ ازیں چار دیوتا - اگنی - اندر
درُن - یم - بہی موجود ہوئے - اِن دیوتوں سے راجہ نَل بااثناء راہ ملا - انہوں نے اسکو حکم دیا
کہ تو ہماری جانب سے دم منیتی کے پاس جاکر اطلاع کردے کہ ہم ہی امید وار سوئمبر میں شامل ہونگے
پاس ہم میں سے ایک کو تو نے برگزیدہ کرنا - نَل نے رنجیدگی سے تعمیل حکم کی - لیکن جب یہ دم منیتی کے
سامنے گیا - تو اسی کی فتح ہوئی یعنی یہ کہ دم منیتی نے یہ جواب دیا کہ میں دیوتوں کی پرستش ضرور کرونگی - الّا
اپنا خاوند تجھ ہی کو بناؤنگی - بروز مقررہ چار دیوتوں نے راجہ نَل کی شباہت بنائی - لیکن دم منیتی نے
اپنے ہی عاشق یا معشوق یعنے اصلی نَل کو شناخت کر کے اسی کو انتخاب کیا - بس ان دونوں کا بیاہ ہوگیا
اور خوشی سے بہت مدت گذاری - انکا ایک لڑکا مسمی اندرسین اور ایک دختر اندرسینا - تولد ہوئی - کلی
یعنے کلجگ - سوئمبر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد پہونچا تھا - لہٰذا اس نے چاہا کہ قمار بازی کی کہیل کر کے
نَل کو تباہ کرے - اور برباد کرے +

کلجگ کی برانگیختی سے راجہ نَل کے بہائی مسمی پشکر نے قمار بازی کا کھیل ترتیب دیا - فریق ثانی تابع
کلی نے پانسوں کو فریب سے لوٹا دیا - جس کے باعث نَل بازی کہو بیٹھا - راجہ کو اُس نے بیوقوف بنا یا
ہر چند اُسکے دوستوں - وزیروں - عورت اور بچوں نے سمجھایا - مگر یہ کچھ نہ سمجھا - اور کھیلتا ہی گیا
یہانتک کہ سب کچھ حتّٰی کہ آخر پوشیدنی کپڑے بھی دے ڈالے - فریق مخالف یعنے پشکر راجہ مقرر ہوا تخت پر بیٹھا

اور عام اشتہار دیا کہ کوئی شخص رعایا مین سے نَل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے - پس یہ شہنشاہ بحالت مصیبت معہ اپنی رانی کے جنگلات مین آوارہ پھرنے لگا - اور بہت مصیبت و تکالیف اوٹھائے - بعض پرند اسکی پوشاک لیکر اُڑ گئے - ایسی مصیبت اور تنگی کے وقت راجہ نَل نے چاہا کہ عورت کو چھوڑ دون تاکہ یہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے - باین خیال جبکہ وہ سوئی ہوئی تھی راجہ نے اُس کے کپڑہ نصف آپ لئے اور نصف اُسکے لئے رہنے دیئے کپڑہ لیکر اُس کو وہین چھوڑکر کہین چلا گیا - اسطرح سے جنگل مین اکیلی چھوڑی ہوئی دم ینتی بڑے رنج اور مصیبت مین گرفتار ہوئی - اور وہ اپنے والدین کے گھر نہ گئی - بلکہ آخر کار شاہزادے ملک چیدی کی ملازمت مین پناہ گزین ہوئی - اودھر راجہ نَل کو ایک سانپ نے کاٹا - اور کہا کہ جب تک بد روح تجھ مین ہے تب تک زہر اثر کریگی - اور بد روح کے نکل جانے پر تو تمام عزت دون کو پھر حاصل کریگا - اس زہر کی تاثیر سے نَل خود بد شکل کوتہ قد ہوگیا - اور راجہ رتوپرن والئے اجودھیا کے ہان ملازم ہوا - وہان سپنا نام واہک رکھا - دو کام اسکے سپرد ہوئے - ایک گھوڑون کی پھیری دوسرا باورچی گری کا کام - دوسری جانب دم ینتی کا حال شاہزادے چیدی پر ظاہر ہوگیا اور ملک چیدی کے شاہزادے نے اُس کے باپ کے گھر اسکو پہونچا دیا - جہان پر وہ اپنے بچون سے ملی - راجہ نَل کی بڑی تلاش کی گئی - مگر سب بیفائدہ کیا وجہ کہ اس تبدیل اور کریہ صورت مین اسے کوئی پہچان نہ سکا - ایک برہمن نے راجہ کے موجود ہونے کا حال دم ینتی سے کہا - اُس نے دوبارہ سوئمبر رچایا تاکہ دریافت کرے کہ برہمن کے خیالات کہان تک صحیح ہین راجہ رتوپرن بھی براے شمولیت سوئمبر چلا - اور نَل کو رتھبان بنایا - اُس راجہ کو علم حساب اور قواعد قسمت آزمائی آتے تھے - اور راستہ راہ نَل کو تمام علم سے ماہر کر دیا - جب راجہ نَل کو یہ علم حاصل ہوگیا - اس کے جسم سے بد روح نکل گیا - لیکن اس کی شکل ویسی ہی کریہ بنی رہی - پہلے تو دم ینتی نے اُسکو نصف پہچانا - لیکن جب نَل کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھایا - تو اُسنے فوراً اپنے خاوند کو پہچان لیا - یہ دونون باہم ملے - دیوتون کی مدد اور باہمی گفتگو سے پھر محبت ایزاد ہوئی - اور راجہ نَل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی - بعد ازان اس نے پھر اپنے بھائی پشکر کے ساتھ چوسر کا کھیل شروع کیا - اور اپنی سلطنت واپس لیکر اُس کی زر و جواہر بھی جیت لی - اور راجہ رتوپرن سے جو علم سیکھا تھا اُس کے ذریعہ پر تمام اشیاء اور سلطنت واپس لے لی - اور اپنے ملک کا دوبارہ راجہ بنا - پشکر نے تابعداری اختیار کی - نَل نے صرف اُسکو معافی ہی نہین بخشی بلکہ بہت سی دولت اور تحفہ تحائف دیکر اُس کو اُس کے شہر مین واپس روانہ کیا ❖

(۲) نندرون کا سردار یا راجہ - کہتے ہین وشوکرما کا بیٹا تھا - اس مین یہ صفت تھی کہ پتھرون کو دریا پر

تیر اسکتا تہا سری رام جی کی فوج میں بہی شامل تہا - اور پتہر کا پل رام سیتو ہندوستان سے لنکا تک اسی نے تعمیر کیا تہا جس کے اوپر سے سری رام جی مع افواج عبور کرکے لنکا پر حملہ آور ہوئے +

نل کوبیر [illegible] کوبیر کے بیٹے کا نام +

نمُچی [illegible] یہ دیت اندر کے ہاتہ سے مارا گیا تہا - قصہ اسکا یون ہے کہ اندر نے تمام دیوون پر فتح حاصل کی - صرف یہی ایک اسُر اندر سے سخت مقابلہ آرا ہوا - اور آخر غالب آیا - اس نے اندر سے یہ اقرار لیکر اندر کو چہوڑ دیا کہ مجہے نہ رات مین نہ دن مین نہ خشکی اور نہ تری پر مارنا - اندر نے بہی اقرار اسکے ساتہ کیا اور اپنی خلاصی کرائی - لیکن اندر نے اسکا سر بوقت افق کاٹ ڈالا - یعنے رات اور دن کے درمیان سمندر کی کف پر یعنے نہ تری تہی اور نہ خشکی +

نمی [illegible] راجہ اکشواکو کا بیٹا - اور متہلا خاندان کا بانی مبانی اسکو وششٹہ نے یہ بد عادی تہی کہ تو یہ جسم چہوڑ دے - اسکے مقابلہ مین اس نے بہی رشی مذکور کو بہی بد دعا دی تہی دونون کے جسم سے روح نکل گئی - وششٹہ مترا ورون سے پیدا ہوا - لیکن نمی کی لاش خوشبو دار عطر اور روغن وغیرہ سے محفوظ رکہی گئی تہی - گویا کہ وہ غیر فانی ہے - دیوتا اس بات پر خوش تہے - کہ اس کو پہر اسی کے جسم مین بحال کر دیوین - مگر نمی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم اور روح کی علیحدگی مین بڑی مصیبت ہوتی ہے - اس لئے مین جسم مین آنا پسند نہین کرتا - اور نہ اس کی بابت پہر جوابدہ ہونگا - یہ خواہش اس کی دیوتون نے قبول اور منظور کی - اور نمی کو انہون نے تمام مخلوق کی آنکہ مین بٹہلا دیا - اسی سبب اُن کی آنکہین ہمیشہ کہلتی اور بند ہوتی مین +

نند नन्द (۱) جسودا کا خاوند ساکن گوکل اسکے گہر سری کرشن جی نے پرورش پائی (دیکہو کرشن) +

(۲) راجہ والئی مگدہ اس کی دار السلطنت کا نام پاٹلی پتر تہا - موریہ خاندان کے چندر گپت نے ۳۱۵ برس قبل از سن عیسوی اسکو تخت سے اوتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا - (دیکہو چندر گپت) +

نندی [illegible] شلادن کا بیٹا اور شوجی کے گنون کا افسر - روایت ہے کہ شلادن نے شوجی کی ریاضت کرکے بذریعہ یگیہ کے اسکو حاصل کیا - اور گہر مین لایا - ورن او متر نے اطلاع دی کہ اس لڑکے کی عمر تہوڑی ہے - یہ سنکر نندی نے شوجی کی عبادت شروع کی شوجی خوش ہوئے - اور اس کو حیات ابدی عطا فرمائی - اور گنون کا افسر قائم کیا - اس کا بیاہ مرت کی لڑکی سجیا سے ہوا +

نندیشور شوجی کا نام - قصہ اس طرح پر ہے
کہ ایک دفعہ راون بمقام شرون یعنے زاویہ کارت کیہ کی جانب کو گیا - راہ مین ایک پہاڑ - سیاہ رنگ
اور چہوٹے قد کا آدمی بنام نندیشور دیکہا اور یہ شوجی کا چیلا یا وہ ہی ملیتا خود دوسرے جسم مین تہا -
اس نے راون کو آگے جانے سے روکا - کہ شوجی اس وقت پہاڑ پر سیر کر رہے ہین - دیوتا وغیرہ کسی کو
جانیکی اجازت نہین ہے - راون ازرا حماقت بولا کہ شوجی کون ہے - اور نندیشور کو دیکہکر ہنسا کیونکہ
اسکا منہہ مشابہ بندر تہا - نندیشور نے جواب کہا کہ بندروں کے منہہ بہی مثل میرے ہی ہوتے ہین پس
بندرون مین اسقدر طاقت ہوگی کہ وے تمہکو تباہ کر ڈالین گے - راون نے اس کو دہمکانے
کے لئے چاہا کہ پہاڑ کو جڑہ سے اوکہاڑ دیوے تاکہ شوجی کو اپنے مکان کے خطرہ کی پڑ جاوے - پس
راون نے اپنے دونون بانہون مین پہاڑ کو لیکر اوٹہا لیا - اس سے شوجی کے پیر کانپ اوٹہے
اور پاربتی جی بہی کانپ کر شوجی سے چمٹ گئی - تب شوجی نے اپنے پاؤن کے انگوٹہے سے پہاڑ کو نیچے
دبا دیا - اور راون کے بانہون کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبایا کہ وہ چیخ اوٹہا - اوس کی بلند چیخون سے تمام
مخلوق خوف زدہ ہوئی - راون کے رفقاء نے صلاح دی کہ شوجی سے معافی کا طلبگار ہو - پس کئی ہزار
برس تک راون روتا رہا - اور شوجی کی ستائش پڑہتا رہا - تب جاکر شوجی نے اوس کی خلاصی کی اور
کہا کہ تو چیختار ورآواز راہو کی آتی رہی - اس واسطے تیرا نام راون ہوا +

نہش آئیس کا بیٹا یعنے پرورو کے فرزند کلان کا بیٹا -
اس راجہ نے ریاضت - عبادت اور نیکیون کے کرنے و بیدون کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہنشاہی
تینون ملکون کی حاصل کی اس کے بیٹے کا نام ییاتی تہا +
راجہ نہش کا اندر کے تخت پر بیٹہنا اور بعد ہ سانپ بننا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم
رشی کی بددعا سے اندر کے جسم پر ہزار نشان بمقام مخصوصہ عورت ہوگئے - اور اندر خجالت کے دریا
مین غرق ہوکر کنول نال مین پوشیدہ ہوا - تب رشیون نے اندر پوری کا کام سوائے اندر کے چلنا
امر محال تصور کرکے راجہ نہش کو اندر کے تخت پر بٹہلایا - ورنہ اس نے راج کیا - اندرانی کو
کمال حسین دیکہکر اس راجہ نے اوسکو بلایا - اوس نے انکار کیا - برہسپتی کی ہدایت سے بعد
مقرر کی کہ اگر اس میعاد کے اندر راندر نہ آیا تب تمہارے پاس آؤن گی - بعد انقضائے میعاد مقررہ
راجہ نے پہر اندرانی کو بلایا - اندرانی نے کہا کہ اگر ایسی سواری پر سوار ہوکر میرے پاس آوے جسپر
کبہی کوئی نہ چڑہا ہو وے تو مجہے منظور ہے - پس راجہ نکہاسن پر بیٹہا اور ہزار رشیون نے سنگہاسن کو

کند دن پہر اٹہایا۔ راجہ سنگہاسن پر بیٹہا ہوا رشی اگستیہ وغیرہ پر لات مارتا اور کہتا سرپ سرپ یعنے چلو چلو۔ رشی اگستیہ نے اپنی حقارت دیکہکر غصہ سے راجہ کو بد دعا دی کہ تو سرپ ہو جا۔ پس راجہ سانپ ہو گیا۔ اور سنگہاسن سے نیچے گر پڑا۔ اور رشی مذکور کے آگے معافی کا طلبگار ہوا۔ اسپر رشی اگستیہ نے بد دعا کی میعاد مقدرہ کر دی اور کہا جب راجہ یدہشٹر پیدا ہوگا اس کے ساتہ گفتگو کرنے پر تو انسان بنیگا۔ جب راجہ یدہشٹر سے اس کی گفتگو ہوئی فوراً جامہ سانپ سے نکلکر سورگ کا لباس پہنا اور سورگ مین چلا گیا۔ اس کا بیٹا ییاتی تخت سلطنت پر بیٹہا +

نیل नील (۱) شندروں کا سردار اور سری رام جی کا حامی اور مددگار (۲) پانڈوان کا جنگی افسر اسو... کے ہاتہ سے قتل ہوا +

نیل کنٹھ नीलकंठ شیوجی کا نام (دیکھو شو) +

و

وات वात ہوا کے دیوتا کا نام (دیکھو وایو) +

واتاپی वातापि واتاپی اور الول یہ دونون راکشس سمی ہراد۔ یا ویپراچتی کے بیٹے تہے۔ ان کی سکونت درمیان دنڈک جنگل کے تہی۔ واتاپی نے مینڈہہ کی صورت تبدیل کی اور برہمنون نے اس مینڈہہ کی یگیہ میں قربانی کی۔ بعد ازان تمام برہمنون نے اس کو کہایا۔ پہر الول اسکے دوسرے بہائی نے اسکو باہر آنے کے لئے پکارا۔ اس پر یہ برہمنون کے پیٹ چاک کرکے باہر نکلا۔ اسی طریقہ سے یہ برہمنون کو مارا کرتے تہے۔ ایک روز یہی ترکیب اس نے رشی اگستیہ سے کی مگر اس رشی نے اس کو کہا کر ہضم کر ڈالا۔ بعد ازان بموجب دستور مقررہ اس کے بہائی الول نے باہر آنے کے لیے پکارا۔ بجواب رشی مذکور نے کہا اب تیرا بہائی کبہی نہ لوٹیگا۔ اس کے بعد رشی اگستیہ کی آنکہہ کی آگ سے الول بہی جل گیا۔ اور ان دونون کا خاتمہ ہوا +

واتسیاین वात्स्यायन یہ رشی درمیان سنہ ... کے ہوا۔ اس کا نام مل ناگ بہی تہا۔ اس نے نیایہ درشن۔ گوسوا نجلی پر ٹیکا لکہی۔ کام سوتر۔ نیایہ بہاشیہ۔ تصنیف کی +

واچسپتی مشر वाचस्पति मिश्र یہ شارح درمیان دسوین صدی سن عیسوی کے ہوا۔ اور گوسوانجلی پر ٹیکا تصنیف کی +

وادرائن वादरायण اس نے برہم سمان سوتر تصنیف کی اور ویدانت کا تصنیف کرنے والا تہا +

وارشنیہ वार्ष्णेय (۱) سری کرشن جی کا نام - وِشنو جی کا اوتار ہونے کے باعث +

(۲) راجہ نل کے رتھبان یعنے رتھ چلانے والے کا نام +

وارکشی वार्क्षी یہ ایک رشی کی لڑکی تہی - اور مہابہارت مین اسکا ذکر اس واسطے آیا ہے کہ اس کے خاوند دس تہے +

واسدیو वासुदेव (۱) سری کرشن جی کا نام - یعنے وسدیو کا بیٹا (دیکہو کرشن) +

(۲) پونڈرک کا نام جسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا +

(۳) اس نے شکل یجروید کے کاتیہ گرہیہ سوتر پر ایک پدہتی تصنیف کی +

واسکی वासुकी ناگون کا راجہ - پاتال مین اس کی رہائش ہے - سمندر متہن کرنے کے وقت دیوتون اور اسُرون نے مندار کے گرد بعوض رسی باندہکر سمندر متہا تہا - اس کی ہمشیرہ کی شادی جرتکارو رشی سے ہوئی تہی اس سے آستیک من تولد ہوا - آستیک کی سفارش سے راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ سے واسکی بچ رہا تہا +

والکہلیہ वालखिल्य کوتہ قد رشی یعنے ایک انگوٹہی کے ایک جوڑ کے برابر انکا قد ہے - زاہد اور عابد ہین +

وشنو پران مین ان کی بابت لکہا ہے کہ کرتو کی زوجہ سنمتو سے تولد ہوئی - اور تعداد مین ساٹہہ ہزار ہین - اور ان مین یہ طاقت ہے کہ پرندون سے زیادہ تیزی کے ساتہہ اُڑ سکتے ہین - رگ وید مین لکہا ہے کہ یہ پرجاپتی یعنے برہما جی کے بالون سے پیدا ہوئی - یہ سوریہ کے رتھ کے محافظ ہین - انکا دوسرا اور نام کہرشت ہے +

والمیکی वाल्मीकि رامائن کا مصنف بندیل کہنڈ مین باندا اس کی مقام رہائش قیاس کی گئی ہے سری رام جی اور سیتا جی ایام جلاوطنی اس کے آشرم پر بمقام چترکوٹ آئے تہے - لو - اور کش سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے بطن سے تولد ہوئے - اور اس نے ان دونون کو علم پڑہایا - (دیکہو رام) +

واما वामा سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

وامدیو वामदेव (۱) سائن کہتا ہے کہ وید کی ایک رچا مین وامدیو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والدہ کے حمل مین تہا تب اس نے بموجب قاعدہ جاء مخصوصہ کے راستہ سے تولد ہونے کو ناپسند کیا - اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہو کر دنیا مین آؤن اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہو کر اَدِتی سے التجا کی - پس اَدِتی معہ اِندر کے رشی ہذا کے ساتھ ترد و بحث کرنے کو آئی - ایک رچ مین یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا - ایک اور رچ مین یہ کہتا ہے کہ صورت باز کی تبدیل کر کے بذریعہ طاقت یوگ کے حمل سے باہر نکلا - اور کہتے ہین کہ یہ علم اُس کو زمانہ حمل مین ہی سکھلایا گیا تہا +

(۲) ایک ویدک رشی - اس کے پاس دو گھوڑے بڑے تیز رفتار تہے اُنکا نام وامیہ کا مہابہارت مین ایسا لکھا ہے +

(۳) شوجی کا نام +

وَامَن वामन

یہ تخلص ٹیکا یعنے شرح - اور کادیہ یعنی شعر اور النکار کا لکھنے والا تہا - بموجب رائے گولڈشٹکر صاحب کے تیرہوین صدی سنہ عیسوی مین اور بعض کی رائے کے مطابق آٹھوین صدی سن عیسوی مین ہوا - اس نے پانِنی کے عام سوتروں کی ٹیکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گرنتہ مین ٹیکا لکھی ہے اُس کا نام "کاشیکا" ہے - کادیہ اور النکار کے گرنتہہ بھی تصنیف کئے +

وَامَن वामन

ترتیا کے زمانہ مین وشنو کا پانچواں اوتار تہا اور بشکل کمتی دواد شی شہر مون ہبدر مین ساحل نربدا پر کشیپ بن مریچ بن برہما جی کے گہر اَدِتی کے بطن سے تولد ہو کر ظہور ہوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ دیتون کے راجہ بلی نے بعد سخت ریاضت کے تینون لوک تابع فرمان خود کر لئے - دیوتون کو بہی نہایت دیکر انکا ملک چہین لیا - دیوتون کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے وشنو جی نے وامن اوتار کشیپ کے گہر اَدِتی کے بطن سے لیا - اور بمقام بھرگ راجہ بلی کے پاس جا کر جبکہ وہ یگیہ کر رہا تہا - تین قدم زمین کا سوال کیا - راجہ بلی از راہ نخوت و غرور بولا کہ کیا تہوڑا دان مانگتا ہے میرے درجہ کے مطابق زیادہ مانگنا چاہئے - وامن اوتار نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے - راجہ تین قدم زمین کا سنکلپ کرنے لگا تہا - کہ شکر پروہت اس راز سے واقف ہوا - ہر چند راجہ کو سنکلپ دینے سے منع کیا - مگر راجہ نے چونکہ اپنے قول پر ثابت قدم تہا - سنکلپ کر دیا - بعد سنکلپ ہونے کے وامن جی نے ایک قدم بڑہا کر اوپر کے لوک مین رکہا - اور دوسرا پہیلا کر اُس سے زمین ناپی - پہر پوچہا تیسرے قدم زمین کیواسطے

خواستگار ہوئے۔ راجہ بلی اپنے قول پر ثابت رہا۔ اور اپنے جسم کو وامن جی کے آگے ڈالدیا کہ یہ حاضر ہے۔ وامن جی راجہ بلی کی ثابت قدمی۔ راست بازی۔ نیک مزاجی کو ملاحظہ فرماکر بہت خوش ہوئے۔ اور پاتال کا ملک اُس کو بخشا۔ سوائے ازین دیوتون کی عقل اُس سے دور کردی۔ اس اوتار نے ایک ہزار برس فرمانروائی کی +

واہک
बाहुक

راجہ نل کا نام اور عہدہ جبکہ وہ دوسری کریہہ صورت مین راجہ رتوپرن کا ملازم ہوا +

وایو
वायु

ہواؤن کا دیوتا۔ ویدون مین لکہا ہے کہ اکثر یہ اِندر کے ہمراہ رہتا ہے اور اُس کا رفیق ہے۔ جبکہ یہ اور اِندر لکٹہے ایک رتہہ پر سوار ہوتے ہین تب اِندر کو جیبانی کرتا ہے۔ اسکا رتہہ سنہرا ہے۔ اور آسمان تک پہونچتا ہے۔ اُسکو ہزار گہوڑے جوئے جاتے ہین ویدون مین بہت تہوڑی چہین اس کی مخاطب ہین۔ نِروکت مین لکہا ہے کہ تین دیوتون کا خاصکر باہم ملاپ ہے ایک اگنی جسکا مکان زمین پر ہے۔ دوسرا وایو یا اِندر جسکا مکان ہوا پر ہے۔ تیسرا سوریہ جسکا مکان آسمان ہے ایک رچا مین لکہا ہے کہ وایو پُروش کی دم سے نکلا ہے۔ اور دوسری رچا مین اس کو توشٹری کا داماد لکہا ہے۔ وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ گندہرون کا راجہ ہے۔ بہاگوت مین ایک قصہ یون لکہا ہے کہ رشی نارد نے وایو کو کہا کہ کوہ میرو کی چوٹی توڑکر گرا دیوے۔ وایو نے بڑی طوفان عظیم چلائی۔ اور ان طوفانون کا سلسلہ ایک برس تک جاری رکہا۔ لیکن گرڑ وشنو جی کے پرند نے اپنے بازون کی چہپر تمام ہوا کے جہوکون کو روکا۔ اور وایو کی تمام کوششین بے سود کردین۔ پہر نارد کی ہدایت سے وایو نے گرڑ کی غیر حاضری مین کوہ میرو کی چوٹی کو توڑکر سمندر مین گرا دیا۔ وہی جزیرہ لنکا ہے۔ بہیم اور ہنومان اسی کی اس سے پیدا ہوئے۔ راجہ کُش ناہہ کی یک صد لڑکیون کے آگے وایو نے خواہش نفسانی ظاہر کی۔ اُن کے انکار کرنے پر اُن سب کو ٹیڑہا قد کردیا۔ اسی باعث اُن کے شہر کا نام کنیا کُبج یعنے کبڑی کنیا پڑا۔ وایو دیوتا کے اور نام یہ ہین۔ "انل"۔ "مرت"۔ "پوَن"۔ "وات"۔ "گندھ واہ" یعنے حامل خوشبو "جل کانتار" یعنے جسکا باغ پانی ہے۔ "سداگت" یعنے مدام متحرک +

وبہانڈک
विभाण्डक

کشیپ کا بیٹا۔ زاہد۔ اور رشی تہا۔ یہ زاہد مع فرزند خود رشیہ شرنگ دنیا کو چہوڑکر جنگل مین جا رہا تہا +

وبہیشن
विभीषण

- راجہ راون کا چہوٹا بہائی تہا۔ اس نے بہی مثل راون کے برہما جی کی ریاضت کرکے عطیہ حاصل کیا ہوا تہا۔ اور وہ عطیہ یہ تہا کہ یہ کبہی ناشائستہ اور شریر

حرکت کا مرتکب نہ ہوگا - بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلیگا - اس کی نیک مزاجی راکشسون کی عادات کے بالکل برخلاف تہی - اس لئے یہ ہمیشہ راکشسون کو اُن کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تہا - جس سے راون بہت خفہ ہوتا تہا - لہذا - دونون کے درمیان فسا د پیدا ہوئی - راون نے اس کو اونہا کر کو ہ کیلاس پر پہینکدیا - وہان سے موجب ہدائیت شوجی کے سری رام جی کے حضور مین حاضر ہوا - اور اُنکا مددگار رہا - سری رام جی نے اس کی خوب خاطر و تواضع کی - اور بغلگیر ہوئے - بعد فتحیابی اور قتل راون کے سری رام جی نے اسکو لنکا کے تخت پر متمکن کیا +

ویرچتی - विप्रचित्ति کشیپ کا بیٹا - دنو کے بطن سے یہ تمام دانوون کا سردار تہا +

وشمت वृषभत اس شخص نے سوریہ بنسی راجہ جمرت کو قتل کیا تہا - پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے مسمی دم نے اپنے باپ کا عوض لیا - اور اسے مارڈالا اور اس کے خون سے اپنے پترون کا شرادہ کیا - اور اس کا گوشت راکشس قوم کے برہمنون کو کہلایا +

وتس वत्स (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وتس راج वत्सराज (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وجر वज्र رانی رودہ کا بیٹا بعض کہتے ہین کہ سُبہدرا کے بطن سے تولد ہوا - اور بعض کہتے ہین کہ دیت کی لڑکی اوشا کے بطن سے پیدا ہوا سری کرشن جی نے قبل از وفات اس کو یادوان کا راجہ بمقام اندرپرستہہ مقرر کیا تہا +

وجنانیشور विज्ञानेश्वर متاکشرا کتاب دہرم شاستر کا مصنف +

وجے विजय: سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے

وچارو विचारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے

وچتر ویریہ विचित्रवीर्य راجہ شانتنو کا بیٹا رانی ستیہ وتی کے بطن سے - جب اسکا حقیقی اور بڑا بہائی مسمی چترانگد لاولد مرگیا - تو یہ بمقام ہستناپور تخت سلطنت پر بیٹہا

بہیشم اسکا سوتیلا بہائی کاشی مین گیا - اور سوئمبر سے راجہ کاشی کی تین لڑکیئین وچترویریہ کیواسطے لایا - اُن لڑکیون کے نام امبا - امبکا - امبالکا - تہے - شادی کی تیاری ہوئی - اُن مین سے مسماۃ امبا نے کہا کہ چونکہ ساتہہ میری نسبت یعنے منگنی راجہ شالو سے ہوچکی ہوئی ہے ساسواسطے مین کسی دوسرے سے شادی نہین کرسکتی - چنانچہ اُس کو رخصت دی گئی - اور وہ راجہ شالو کے پاس گئی - وہان سے بہی جواب انکار ملا - تو پہر بہیشم کے پاس آئی - بہیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ جنگل مین جاکر عبادت کرنے لگی - امبکا اور امبالکا - کے ساتہہ وچترویریہ کی شادی ہوگئی - شادی ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بہی لاولد مرگیا - اس کی والدہ ستیہ وتی نے خاندان کو نابود ہوتا دیکہکر بہیشم کی صلاح سے ویاس جی کو بلایا - اور کہا کہ تم وچترویریہ کی بیوؤن سے اولاد پیدا کرو - چنانچہ ویاس جی نے تعمیل ارشاد والدہ کی کی - چونکہ ویاس جی ہمیشہ جنگلون مین رہتے تہے - اور اُن کی صورت زاہدانہ تہی - امبکا نے دیکہکر خوف سے آنکہین بند کرلین - پس اُس سے مادرزاد اندہا دہرتراشٹر تولد ہوا - اور دوسری امبالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہوگیا - پس اُس سے زرد رنگ کا پانڈو تولد ہوا - ان دونون کو دیکہکر ستیہ وتی نے خوبصورت لڑکے کے حاصل کرنے کی خواہش سے بڑی عورت کو ویاس جی کے پاس بہیجا - مگر ویاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ صحبت کرنے سے کنارہ کش ہوکر خود نگئی - اور لونڈی کو بہیجا - وہ لونڈی بخوشی ہم صحبت ہوئی - اُس سے ودُر تولد ہوا - اِن تینون لڑکون کے چچا بہیشم نے ان کی پرورش کی - جب یہ جوان ہوئے دہرتراشٹر چونکہ اندہا تہا اسلئے راج سے محروم رہا - اور پانڈو راجہ بنایا گیا - اور ودُر اُس کا وزیر مقرر ہُوا - ✦

ودُر विदुर ویاس جی کے تخم اور راجہ وچترویریہ کی شودرنی لونڈی کے بطن سے تولد ہُوا - چونکہ اس کی والدہ نہائیت خوشی سے ویاس جی سے ہم صحبت ہوئی اور ویاس جی بہی خوشی سے اس کے ساتہہ عیش کرتے رہے - اسی باعث ودُر بڑا گیانی اور دانا پیدا ہُوا - اوّل یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا - پہر جب راجہ مذکور جنگل مین چلا گیا - اور دہرتراشٹر راجہ مقرر ہوا تب اُس کی وزارت پر بہی مامور ہُوا - پانڈوان کے جنگل مین جانے پر دریودہن کے پاس رہا - کوروَن اور پانڈوَن کو عمدہ عمدہ نصیحتین کین - جنگ مہابہارت مین پانڈوان کا طرفدار رہا - جنگ مذکور مین کوروَن کے مرنے پر دہرتراشٹر کو گیان سنایا - اور اُسی کے ہمراہ جنگل مین گیا - اور دنیا سے کنارہ کیا - راجہ یدہشٹر کو ایک دفعہ جنگل مین ملکر انتقال کیا ✦

ودگدھ विदग्ध (دیکہو شاکلیہ) ✦

وِدُھاتری विधातृ (۱) برہماجی کا نام +

(۲) وِشنوجی کا نام +

(۳) وِشوکرما کا نام +

وِدْیارَنیہ سُوامی विद्यारण्य स्वामी ماؔدہو اچاریہ کا نام اِس باعث سے پڑا کہ یہ شہر وِجیانگر (وِدیانگری) کا مربی تہا +

وِراٹ विराट یہ راجہ والئے ملک وِراٹ تہا - پانڈوان کا مربی تہا - اس کی رانی کا نام سُدیشنا تہا - اُس کے بطن سے مسمی اُتّر - ایک لڑکا تولد ہُوا - اور وُہ جنگ مہابہارت مین شلیہ کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا - پانڈوان بایام جلا وطنی بارہ سال گذرنے پر تیرہوین سال کے شروع مین معہ دروپدی کے تبدیل حیثیت اس کی ملازمت مین داخل ہوکر قرار ذیل خدمتون پر مقرر ہوئے - یُدہشٹر رنج کا مصاحب اور چوسر کہیلنے والا - ارجن خواجہ سرا اور رقص و سرود کی تعلیم کرنیوالا - بہیم باورچی گری کے کام پر - نکل اس کے ہان گہوڑون کی خدمت پر - سہدیو .. .. .. دروپدی محلات مین داخل ہوکر لونڈی مقرر ہوئی - جبکہ یہ سب اس کی ملازمت مین تہے - تب راجہ سُشرمن والئے ترگرت دیش نے اس پر حملہ کیا - اور شکست دیکر اسکو قید کرلیا - لیکن بہیم نے اس کو راجہ سُشرمن کے پنجہ سے چہوڑایا - ملکہ اُس کو بہی قید کرکے اسکے حوالہ کیا - کیچک اسکا خسر پورہ کل افواج کا افسر اعلیٰ یعنی سپہ سالار اور ریاست کی کل کاروبار کا منتظم تہا - کیچک کو بہیم نے مارڈالا تہا + (دیکہو کیچک) (دیکہو دروپدی) +

وِراج विराज برہماجی نے طولاً اپنے دو حصّہ کئے - ایک حصّہ مرد اور دوسرا حصّہ عورت ہُوا - وُہی مرد وِراج ہے - اور عورت شت روپا - جن سے کل خلقت ذکور و اناث پیدا ہوئے - رِگ وید مین لکہا ہے کہ پُرُوش سے وِراج اور وِراج سے پُرُوش پیدا ہُوا - جیساکہ دکش سے اَدِتی - اور اَدِتی سے دکش +

وِراؤھ विराध یہ ہیبت آدم خور راکشس کال کا بیٹا شت ہردا کے بطن سے تہا - اس نے برہماجی کی ریاضت کرکے یہ برکت حاصل کی ہوئی تہی - کہ اس کے جسم پر زخم لگ نہین سکتا تہا - اس کی صورت ایسی بیان کی گئی ہے - قد مثل کوہ - آنکہین کہو کہلی - بڑا منہہ اوندہا ہُوا پیٹ - خوفناک - وحشیانہ - بدہیئت - ہیبت ناک اور لمبا جسم تہا - شیر کی کہال خون اور چربی سے آلودہ پہنی ہوئی - منہہ کشادہ گویا موت منہہ کہولے ہوئی ہے - اور بڑے آہنی نیزہ کی نوک پر تین شیر - چار چیتے - دو بہیڑئے - دس ہرن - ایک ہاتہی کا بڑا سر مع دانتون کے - تمام یہ جانور چربی سے

آلودہ کرکے لگائے ہوئے - اور بڑی بلند آواز کرتا تہا - جب سری رام جی معہ لکشمن اور سیتا جی کے ڈنڈک جنگل مین گئے - تب اس سے اُنکا مقابلہ ہُوا - یہ بروہا ئیون سے بے ادبانہ پیش آیا اور اُن کو نا ملائم الفاظ کہے - سیتا جی پر حملہ کیا - سری رام جی اور لکشمن جی نے ایک تیر چلا کر دریافت کر لیا کہ اسکو زخم نہین لگیگا - پہر وِرَادہ نے سری رام جی اور لکشمن جی کو پکڑ کر اپنے کندہون پر اٹہا لیا اور لے بہاگا - گویا وے دونون اس کے آگے بچہ تہے - انہون نے اس کے بازو توڑ ڈالے زمین پر گرا دیا - اور مکون سے خوب مارا - چونکہ اس کو قتل نہ کر سکے - لہذا ایک گڑہا کہود کر زمین مین زندہ دفن کر دیا - اُس گڑہے سے فورًا ایک خوبصورت آدمی نکلا - اور اُسنے ظاہر کیا کہ مین گندہرو ہون - اور کووِیر کی بددعا سے بدصورت راکشس تبدیل ہو گیا تہا - وہ راکشس مین ہی تہا - اور سری رام جی کے ہاتہ سے ہی میری خلاصی ہونی تہی - اس کا دوسرا نام تُمبُرو بہی تہا -

وَرَاہ विराह

ستؔ یگ مین کاتک مہینہ کی پورنماشی کو مہاورت شہر مین اودہا اور مسرکہہ کے نزدیک ظہور ہُوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہرنیہ اَکش دئیت دنیا کو چرا کر پاتال یعنے سمندر کی تہا مین لیگیا تہا اور برہما جی پیدائش مخلوق مین مصروف ہوئے - جب زمین نظر نہ آئی - وِشنو جی سے التجا کی - اُسوقت وِشنو جی نے بعد اجابت التماس برہما جی کے برہما کے داہنے ناک کی سوراخ سے بدصورت وراہ نکلکر فورًا ایک ساعت مین ہاتہی کے برابر جسم کو بڑہا لیا - اور پانی مین کود کر زمین کو اپنے بڑے دانت پر رکہکر کہینچ لائے - ہرنیہ اَکش جو بڑا دلاور اور بہادر تہا - جنگ آرا ہُوا - ایک ہزار سال لڑائی کی بعدہٗ اُس مذکور کو مار ڈالا - +

وَرَاہ مِہر वराहमिहर

بہمد راجہ بہوج درمیان سنہ ء کے ہُوا -

ایک راجہ وکرم بہی اس زمانہ مین تہا - برہت جاتک اس کی اپنی تصنیف مین لکہا ہے کہ وراہ مہر ولد آدیتیہ داس سکنہ اونتی یا اوجینی تہا - اس کی تصنیفات (۱) برہت سنگہتا (۲) ہوڑا شاستر (۳) سماس سدہانت ہین - ان مین سے ہوڑا شاستر تمام نہین ملتا - صرف اُس کا تیسرا حصہ جاتک ہمین جنم پتری بنانے کا حال لکہا ہے - ملتا ہے - پہر یہ بہی دو قسم کا ہے ایک لگہو جاتک دوسرا برہد جاتک - پہلے کا ترجمہ البرونی نے عربی زبان مین بہی کیا تہا - اس نے سابقہ مصنفون کی چہ چاپینے حالات لکہے ہین - اُن مین آریہ بہٹ کا حال نہین لکہا - وراہ مہر سک کال - یا شکیندر کال سے حساب شمار کیا کرتا تہا - شرح کرنے والون نے شک سمبت کو وکرم کا سمبت قرار دیا ہے +

کہتے ہیں کہ وکرمادتیہ کے نو رتنوں میں سے یہ بھی ایک تھا *

ورترا سُر वृत्रासुर یہ اسُر بڑا طاقت ور تھا۔ ہمیشہ اندر کے ہمراہ جنگ کیا کرتا۔ اندرا نے اس کو مار ڈالنے کے لئے بہت سی تدابیر کیں۔ لیکن ناکامیاب ہی رہا۔ آخر لاچار ہو کر وشنو جی کی ہدایت سے دِدھیچ رشی کی ہڈیوں کا وجر تیار کیا۔ اور بعد سخت جنگ کے ورترا سُر کو اسی وجر سے قتل کیا *

ورترہن वृत्रहन اندر کا نام *

وردا वरदा دیوی کا نام نیز سرسوتی کا نام *

وردراج वरदराज صرف نحو یعنے دیاکرن کا لکھنے والا۔ لگھوکومدی اسی کی تصنیف ہے علاوہ ازیں اسکی تصنیفات یہ ہیں (۱) شبد سوتر ورتکا۔ (۲) سامسوتر ورتکا۔ (۳) پیلی پارسوتر مصنفہ کا تیاین ورتکا۔ جسکا نام ورتی سنگرہ ہے *

وردھاکشتری वृद्धक्षत्री جیدرتھ کا باپ جس نام سے یہ نام پڑا۔

وردھمن वर्धनः سری کرشن جی کا بیٹا۔ بترسیدا کے بطن سے *

وررچی वररुचि یہ مشہور شاعر موجب قیاس گولڈسٹکر صاحب کے بھوج راجہ وکرمادتیہ اُس کے نو رتنوں میں سے تھا۔ جو پھر راجہ مذکور کے اُس کے دربار سے نکلکر راجہ بھوج کے دربار میں داخل ہوا۔ اس نے کتابیں اس نے تصنیف کیں (۱) [illegible] (۲) پراکرت پرکاش (۳) (۴) *

ورشنی वृष्णि یہ یدو کے خاندان سے تھا۔ اور سری کرشن جی کا بزرگ تھا۔ یعنے اسی کے خاندان میں سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ اسی باعث سری کرشن جی کا نام واریشنیہ پڑا *

ورکودر वृकोदर بھیم کا نام *

ورکہ वृकः سری کرشن جی کا بیٹا مترسیدا کے بطن سے *

ورُن वरुण ویدوں میں ورن کو بھی قدیم اور پورا لئے دیوتوں میں شمار کیا ہے۔ آسمان کا مالک۔ زمین کو بنانیوالا۔ اور قائم رکھنے والا کہا گیا ہے۔ تمام دیوتوں انسانوں۔ اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے۔ اس لئے پرستش کے لائق ہے۔ اکثر اوقات اس کیساتھ متر شامل رہتا ہے ورن دن کا حاکم اور متر رات کا حاکم ہے۔ لیکن اسکا نام اکیلا بہت جگہہ آتا ہے

اور متر کے ساتھ ملا ہوا اہت کم +

پورانون مین ورُن کو چہوٹے درجہ کے دیوتون مین شمار کیا ہے - سمندرون اور دریاؤن کا مالک ہے - اس کی سواری کا جانور مگر یعنے سنسار ہے - مہابہارت مین اس کی بابت لکہا ہے کہ گوتم اس کا باپ تہا - اور پشکر اسکا بیٹا تہا - اور یہ بہی مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ ورُن برہمن اُتتہیہ کی زوجہ مسماۃ بہدرا کو اُٹھا کر لیگیا تہا - لیکن برہمن مذکور نے اپنی عورت کے واپس کر دینے کے لئے اسکو مجبور کیا - ایک طرح سے ورُن رشی وسشٹہہ کا والد تہا - ورُن اُس تری کا بہی مالک ہے جو کہ سوم مین ملی رہتی ہے - بڑی صفت اس دیوتا مین یہ ہے کہ گنہگارون پر مہربان اور رحمدل رہتا ہے - پورانون مین لکہا ہے کہ ورُن کے پاس ایک پہانسی یا دام رہتی ہے - اور وہ پہانسی مجرمون کو گرفتار کرنیکے لئے کام مین آتی ہے - اور اُس پہانسی کے یہ نام ہین - ناگ پانس - پل کانگ - وشوجت - اسکے شہر کا نام وسودہ نگر ہے اور وہ کوہ پشپ گر پر واقع ہے - وشنو پوران مین لکہا ہے - کہ رشی رچیک نے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد زوجہ خود - ورُن کی خدمت مین عرض کر کے اس سے ایک سو سفید گہوڑے لئے - اور شادی کی - ورُن کے نام اس قدر ہین - پرچیت - امبوراج - جل پتی - کیش - یعنی پانیون کا مالک - ادوشم - یعنے گہیر اکرنیوالا - پاشی بہرت کہ یعنے پہانسی اُٹھانے والا - دیوم - واری لوم - یعنے آبی بال - یادوپتی - یعنے آبی جانوران کا بادشاہ - اس کے بیٹے کا نام - اگستی جی - اور عورت کا نام ورونانی +

ورُنانی वरुणानी ورُن دیوتا کی زوجہ کہتے ہین کہ سمندر متہن کرنیکے وقت سمندر سے نکلی تہی - اور اس کو ورُنی بہی کہتے ہین +

ورُنی वरुणी (دیکہو ورُنانی) +

وِرُوپاکش विरूपाक्ष (۱) شو جی کا نام - یعنے تین چشم والا +

(۲) ایک دانو کشیپ کا بیٹا تہا +

وِروچن विरोचन یہ دانو پرہلاد کا بیٹا تہا - راجہ بلی اسی کا بیٹا تہا - اسکا نام ورچن بہی تہا - زمین کے دوہنے پر ورُوچن نے اسُرون کے بچہڑے کی مانند کام کیا تہا +

ورہت سین वृहत्सेन سری کرشن جی کا بیٹا ہے جو بہدرا کے بطن سے +

ورہسپتی वृहस्पति (دیکہو برہسپتی) +

وسُپان वसुपान سری کرشن جی کا بیٹا - جامبوتی کے بطن سے +

وسدیو वसुदेव وسدیو ولد شور جندر بنسی خاندان کی ایک شاخ یادونسل سے تہا - سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے - کنتی پانڈوان کی والدہ اس کی ہمشیرہ تہی - اس نے آہک کی سات لڑکیون سے شادی کی - سب سے چھوٹی کا نام دیوکی تہا - اور اسی کے بطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے - سری کرشن جی اور بلرام جی کے مرجانے کے بعد مہابہارت کے مطابق یہہ بہی مرگیا - اور چار اس کی عورتین اس کی لاش کے ساتہہ ستی ہوئین +

لیکن وشنو پوران مین لکہا ہے کہ وسدیو - دیوکی - اور روہنی دوارکا مین جل مری - اسکا ایک اور نام - آنک دُندُبہی تہا - کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیوتون نے سورگ مین باجے بجائے تہے - بہو کشیپ اور نند بہی اسے کہتے تہے +

وسِشٹھہ वसिष्ठ منو مین لکہا ہے کہ یہ رشی سات رشیون مین سے ایک تہا - اور دس پرجاپتیون مین اسکا شمار ہوا ہے - برہما جی کی مانسی اولاد تہا - لیکن رگ وید کے مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکہی ہے - یعنے یہ رشی اگستیہ کی مانند ورن اور متر دیوتا سے دوبارہ تولد ہوا - اور وہ اس طرح پر ہے - کہ ایک یگیہ کے درمیان اُروشی اپسرا کو دیکہہ کر متر اور ورن کا تخم گر پڑا - اور وہ مختلف جگہ یعنے پانی - سبو - چہ - اور زمین پر گرا - جو زمین پر گرا اس سے متی وسشٹھہ جی ہوا اور رشی اگستیہ سبو چہ مین سے ظاہر ہوا - اس نے ایک سمرتی دہرم شاستر اور ایک گرنتہہ موسوم یوگ وسشٹھہ دربارہ علم تصوف اور ویدانت تصنیف کئے +

اس کے پاس ایک گائی نندنی تہی - اور اُس گائی مین یہ صفت تہی کہ جو شے اُس سے طلب کی جاوے وہی دیتی تہی - وسشٹھہ کی وشوامتر سے مخالفت تہی - ایتریہ برہمن مین لکہا ہے کہ رشی وسشٹھہ راجہ سُداس کے خاندان کا پروہت تہا - اسی عہدہ کے باعث رشی وشوامتر کے دل مین عداوت کی آگ بہڑکی - لیکن مہابہارت مین راجہ کلماش پاد ولد راجہ سُداس کا جسکا دوسرا نام سَوداس تہا پروہت لکہا ہے - وشوامتر کے دل مین بڑا حسد پیدا ہوا - ہر چند اُس نے چاہا کہ اس عہدہ پر مقرر ہو وے - لیکن راجہ نے وسشٹھہ کو ہی مقرر رکہا - رشی وسشٹھہ کا ایک سو بیٹا تہا - اور بڑا ان مین شکتری تہا - ایک روز شکتری راستہ پر جا رہا تہا - آگے راجہ ملا - راجہ نے راستہ چھوڑنے کو کہا شکتری نے جواب دیا کہ سڑک میری ہے - کیونکہ مین برہمن ہون - اور دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے راستہ چھوڑ دیوے - اس جواب سے ناخوش ہوکر راجہ نے

کلماش پاد نے شکتری کو ایک چابک مارا۔ اس پر اوس نے راجہ کو بد دعا دی کہ آدم خور راکشس ہوجا۔ اُسوقت وہان پہر رشی وشوامتر خفیہ موجود تہا۔ اُس نے عداوتاً ایک آدم خور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے جسم مین داخل ہوجاوے۔ اوسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہوگیا۔ اوّل ہی اُس نے شکتری کو کہا ڈالا۔ بعدازان وسشٹھ کے دیگر یکصد لڑکون کو لقمۂ دہن کیا۔ اس معاملہ سے رشی وسشٹھ بہت غمگین اور رنج والم مین مبتلا ہُوا۔ اور اپنی ہلاکت کے لئے کئی تدابیر کین۔ لیکن سب بے سود۔ چنانچہ کوہ میرو کی چوٹی پر سے نیچے گرا۔ مگر پتہر اُسکے تہاوے روئی کے موافق نرم ہوگئے۔ جلتی ہوئی آگ مین گہس گیا۔ وہان پر بہی اُس کو کچھہ ایذا نہ پہونچا۔ اپنے جسم پر بہاری پتہر باندہکر سمندر مین چلا گیا۔ وہان سے بہی سمندر نے خشک زمین پر پہینکدیا۔ پہر اپنے ہاتہہ پاؤن باندہکر دریاے بیاس مین جبکہ وہ موسم برسات عین طغیانی پر تہا۔ کود پڑا۔ مگر دریاے مذکور نے اسکو دیا پاش یعنے کشادہ کرکے کنارہ پر ڈالدیا۔ اسی سبب سے اُس دریا کا نام بپاشا پڑا۔ دوبارہ دریاے ستلج مین جا کودا۔ اُس دریا مین بڑے بڑے سنسار خونخوار رہتے ہین۔ دریاے مذکور ایک سو دہارا یعنے حصہ مین ہوکر جاری ہوا تاکہ اوسکی بابلی کے باعث یہ زندہ رہے۔ اسی وجہ سے اُس ندیا کا نام شتدرو پڑا۔ جب وسشٹھ نے اپنی موت کسی صورت سے نہ دیکہی۔ تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ اثناے راہ راجہ کلماش پاد ملا۔ اور راجہ مذکور نے اس کو بہی کہانا چاہا۔ لیکن رشی وسشٹھ نے اُسی وقت منتر پڑہکر راجہ کو بدعا کی تاثیر سے رہا کیا۔ اور راجہ کو ہدایت کی کہ اپنی دار السلطنت کو واپس چلا جاوے۔ برہمنون کی عزت اور توقیر کرے۔ راجہ بے اولاد تہا۔ وسشٹھ کے آگے اولاد کیواسطے التجا کی۔ وسشٹھ نے راجہ کی التجا قبول کی۔ اور رانی راجہ کی حاملہ ہوگئی۔ بارہ برس کے بعد لڑکا تولد ہُوا ✤

ایک اور روائیت مہابہارت میں اسطرح پر ہے کہ رشی وشوامتر نے دریاے سرسوتی کو حکم دیا کہ رشی وسشٹھ کو میرے پاس لاوے۔ تاکہ اس کو قتل کرون۔ چنانچہ وسشٹھ کی ہدایت سے سرسوتی نے تعمیل حکم کی۔ لیکن جب وسشٹھ کو رشی وشوامتر کے پاس پہونچایا۔ اور وشوامتر کو مسلح دیکہا تو تیزی سے اس کو اور جانب بہا لیگئی۔ رامائین مین ان کی مخالفت کا حال اس طرح پر لکہا ہے کہ رشی وشوامتر ابتداء مین کشتری راجہ تہا ایک روز رشی وسشٹھ کے آشرم پر نندنی گائی دیکہکر طمع سے اُسے جبراً چہین لینے کی کوشش کی۔ گائی مذکور نے اپنے مالک کو بچانیکے لئے اسی وقت بڑی دلیر مخلوق پیدا کی۔ راجہ کی فوج اور اُن مددگارون کے درمیان خوب جنگ چہڑی۔ وشوامتر کے ایک سو لڑکے وسشٹھ کی مُنہہ کی آگ سے جل گئے۔ اور وشوامتر شکست یاب ہوکر کوہ ہمالہ مین جا چہپا۔ کچھہ عرصہ گذرنیکے بعد پہر ان دونون کا مقابلہ ہوپڑا۔ دونون مین باہم

مقابلہ شروع ہوا - وسشٹھ نے ریاضت کے زور سے اپنے مخالف کو ہزیمت دکھلائی - وشوامتر نے
برہمنوں کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کرکے ایک داری سے کنارہ کش ہوکر عبادت
و ریاضت شروع کی - اور رشی کہلایا - بعد ازان ریاضت کے زور سے وسشٹھ کو بہت تکالیف پہنچائین
وسشٹھ کے یکصد بیٹون نے وشوامتر کو برملا دھمکایا - اس حرکت سے وشوامتر کا اسقدر غصہ بڑہا کہ
اُس نے وسشٹھ کے یکصد لڑکون کو بد دعا سے جلاکر خاکستر کر دیا - نیز یہ بد دعا دی کہ سات سو سال تک
کم ذات والوں مین پیدا ہون +

الغصہ دیوتون کی مہربانی سے ان دونون مین صلح اور رفاقت ہوگئی - اور وسشٹھ نے وشوامتر
کو برہم رشی کے درجہ پر پہونچایا - اور وشوامتر نے وسشٹھ کی تواضع و تکریم کی +

وشنو پران مین ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ نیمی ولد راجہ اکشواکو نے ایک یگیہ کرنیکا ارادہ
کیا - اور وہ یگیہ ایک ہزار سال مین ختم ہوتا تھا - وسشٹھ کو اس کام کی سرانجام دہی کے واسطے طلب کیا
رشی وسشٹھ نے جواب دیا کہ راجہ اندر ایک یگیہ کر رہا ہے پانسو سال کے بعد وہ یگیہ ختم ہوگا - اس یگیہ
مین ہی کرا رہا ہون اس زمانہ کے منقضی ہونے پر آؤنگا - راجہ نے کچھ جواب نہ دیا - اور خاموش ہو رہا
وسشٹھ اس خاموشی کو منظوری یا رضامندی تصور کرکے واپس چلا گیا - بعد ازان راجہ نے اس یگیہ کی
سرانجام دہی کے لئے رشی گوتم کو مقرر کیا - راجہ کی اس کارروائی سے وسشٹھ بہت خفہ ہوا - اور راجہ کو
بد دعا دی کہ تو اس جسم کو چھوڑ دے - راجہ نے بھی اسی قسم کی بد دعا وسشٹھ کو دی - وسشٹھ مترا ورن
کی شکتی مین داخل ہوا - اور پھر اُنھین کے تخم سے پیدا ہوکر دوسرا جنم لیا - اور یہ تخم اُن دیوتون کا
اُروسی اپسرا کو دیکھکر گرا تھا +

مارکنڈیہ پران سے ثابت ہوتا ہے کہ وسشٹھ راجہ ہریش چندر کے خاندان کا [illegible] پروہت تھا - وشوامتر
کے ایک سلوک سے جو اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا - وسشٹھ بہت خفہ ہوا - اور بد دعا کی تاثیر سے
وشوامتر کو سارس جانور بنا دیا - فریق مخالف نے بعوض اُس کے دوسری قسم کے جانور مین تبدیل
کر دیا - پس اپنی خوفناک صورتون مین یہ دونون باہم اسقدر لڑے کہ تمام دنیا پر تہلکہ پڑ گیا - اور
بہت مخلوق تباہ ہوگئی - آخر برہما جی نے ان دونون کو اصلی صورت مین تبدیل کیا - اور ان
مین باہم صلح کرادی - وشنو پران کے مطابق [illegible] اُرجا دختر دکش اس کی زوجہ تھی - اور اس سے
سات لڑکے تولد ہوئے - بھاگوت پران مین اس کی زوجہ کا نام - ارندھتی - لکھا ہے - راجہ
اکشواکو کا پروہت بلکہ اسکی اکسٹھ پشت تک اُسکے بعد اُسکے خاندان کا پروہت رہا +

وسو वसु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا شیبا کے بطن سے +
(۲) دیوتون کی ایک جماعت یا گروہ کا نام ہے - تعداد مین یہ آٹھہ ہین - اور اندر کے ہمراہ رہتے ہین - (۱) آپ یعنے پانی - (۲) دھرو یعنے قطب ستارہ - (۳) سوم یعنے چاند - (۴) دہر یعنے زمین - (۵) انل یعنے ہوا - (۶) انل یعنے آگ (۷) پربہاس یعنے افق - (۸) پربہات یعنے روشنی +

وسوسین वसुसेन کرن کا نام +

وشاکہہ دت विशाखदत्त قریباً بارہوین صدی مین یہ مصنف ہوا - مدرا راکشس گرنتھہ اس نے تصنیف کیا - اس گرنتھہ مین ریاست کے کاروبار کو حیلہ سازی کے ساتھہ بیان کیا ہے - یہ بھی کہتے ہین کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تہا - لیکن اس کے خاندان کا بیان اچھی طرح نہین کیا گیا +

وشرو विश्रव برجاپتی پلستیہ کا بیٹا - اس کی دو زوجہ تہین ایک براہمنی مسماۃ اڈاوڈا - یا الاولا دختر رشی بہردواج اور اس کے بطن سے کوبیر خزانہ کا دیوتا تولد ہوا - دوسری راکشنی مسماۃ نکشا - یا کیشنی دختر راکشس سومالی - اور اس کے بطن سے راون - کمبہ کرن - اور وبہیکشن - تین لڑکے اور ایک دختر شورپ نکہا تولد ہوئی - ایک اور روایت ہے کہ کوبیر کو برہما جی کی ریاضت اور پرستش کرتے ہوے دیکھکر پلستیہ خفہ ہوا - اور اپنے نصف جسم سے وشرو کو ظاہر کیا - کوبیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے لیے پلستیہ کو تین راکسی لونڈیان دین - ایک پشپوتکٹا اس کے بطن سے راون اور کمبہ کرن پیدا ہوئے - دوسری مالنی اس کے بطن سے وبہیکشن پیدا ہوا - تیسری راکا اس کے بطن سے کہرا اور شورپ نکہا تولد ہوئے

وشنو विष्णु تمام روشنی کا ظہور یا منبع اور جس کی وشنو جی ہی ہین - اور تمام جہان تین مختلف حالتون مین ظاہر اور آشکار ہین - تمام اشیا کو اپنی روشنی کے حلقہ مین لپیٹا ہوا ہے - بعض ان تین حالتون کو آگ - برق - اور سورج کہتے ہین - اور بعض سورج کا طلوع - درمیان - اور غروب کو ہی قیاس کرتے ہین - ویدون مین وشنو جی کو اندر کے ہمراہ لکہا ہے - لیکن پچہلے زمانہ مین ایسا نہین ہے - پرانون مین وشنو جی کو ستوگن کا مجسم لکہا ہے یعنے تمام ذی روحون پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہین - چونکہ قبل ظہور دنیا خلقت کے وشنو جی انسانی شکل مین شیش ناگ کے بستر پر بیٹہے ہوئے پانی پہ ادہر ادہر تیرتے رہتے ہین اس لیئے نہین

ان کا نام "نارائن" ہے - اور مہاپرلے ہونے پر بہی وشنوجی کا حال اسی طرح کا لکھا ہے بیدانون مین وشنوجی کو بہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتون سے اعلے لکہا ہے - اور ان کی تین اوستہا یعنے حالتین کہی ہین - اوّل پر برہماجی - اور یہ برہماجی وشنوجی کی ناپہہ کنول سے جبکہ وشنوجی پانی پر تیرتے ہوئے بحالت خواب تہے - نکلکر ظاہر ہوا - دوم خود وشنوجی یعنی محافظ اوتار دیگر خلوق کی محافظت کرتے ہین - سوم شیوجی یعنے تباہ کنندہ - مہابہارت کے مطابق وشنوجی کی پیشانی سے شیوجی ظاہر ہوئے ✤

اگرچہ مہابہارت مین وشنوجی کو ہی سب دیوتون سے اعلی لکہا ہے - لیکن تشریح اچہی طرح سے نہین کی گئی - کیونکہ بعض جگہہ شیوجی کو سب سے اعلی شمار کیا ہے - کہ جن کی پرستش وشنوجی نے کی - اور شیو پوران مین شیوجی کو ہی اعلے لکہا ہے - وشنوجی نے خلقت کی حفاظت اور پرورش کیے لئے کئی صورتون مین اوتار لیکر دنیا پر ظاہر ہوئے - تمام اوتارون نے دنیا پر سے ظالمون - بدون - اور بد رسومات کو دور کیا - اور بعوض اچہی تاثیرات دنیا پر پہیلائی - اوتار تعداد مین دش ہوئے - گر بہاگوت پوران مین بائیس تک تعداد بڑہا دی گئی ہے - تمام دنیا مین دس اوتارون کی بڑی توقیر و تعظیم و پرستش ہوتی ہے - الّا ان مین سے سری رام چندرجی اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی جاتی ہے - اور خاصکر سری کرشن جی مین پورا انس وشنوجی کا تہا - گویا کہ خود ہی وشنوجی تہے - اور دش اوتار قرار ذیل ہوئے -

(۱) متسیہ (۲) کورم (۳) وراہ (۴) نرسنگہ (۵) وامن (۶) پرشرام (۷) سری رام جی (۸) سری کرشن جی (۹) بدہ (۱۰) کلکی - ان مین سے دسوین اوتار کا ظہور تا حال نہین ہوا اور لکہا ہے کہ کلجگ کے اخیر مین ہوگا ✤

دریائے گنگا وشنوجی کے پاؤن سے ظاہر ہوئی تہی - چونکہ وشنوجی محافظ اور پرورش کنندہ ہین اس لئے یہ دیوتا دنیا مین ہردل عزیز ہے - تمام مخلوق بڑی خوشی سے ان کی پرستش کرتی ہے وشنوجی کے ہزار (سہسر) نام ہین - ان نامون کے شمار کرنیسے بہی ایک قسم کی ریاضت گنی جاتی ہے - ان کی زوجہ کا نام "سری" یا "لکشمی" ہے - انکا مقام "ویکنٹہ" ہے - سواری کا جانور گرڑ - وشنوجی کی صورت ذیل بیان کی گئی ہے - خوبصورت جوان - شام یعنے سیاہ اور نیلگون فام - ملبس بلباس مثل قدیم زمانہ کے راجون کے - چار بازو ہاتہہ ایک ہاتہہ مین پنچ - جنیہ سنگہ - دوسرے مین سدرشن یا وجر نابہہ چکر - تیسرے مین گدا سوسوم کوموکہی - چوتہے مین پدم یا کنول پہول نیز ایک

کمان بنام شارنگ - اور ایک تلوار بنام نندک ہوتی ہے - وِشنوجی کے سینہ پر ایک خاص نشان بالون کا ہے - جسکو شری ونس کہتے ہین - اور گلے مین کوستھ منی اور بازو پر سمینتک جواہر پہنا ہوا ہے - بعض جگہہ لکھا ہے کہ وشنوجی کنول پھول پر بیٹھے ہین - اور ایک جانب لکشمی بیٹھی ہوئی ہے - بعض جگہہ شیش ناگ کے اوپر لیٹے ہوئے - اور بعض جگہہ گرڑ کے اوپر سوار لکھا ہے -

وشنوجی کے ہزار نامون مین سے چند نام ذیل مین لکھے ہین - "اچیت" یعنے غیر فانی - "اننت" یعنے لا انتہا - "اننت شاین" یعنے جو اننت شیش پر سوتا ہے - "چتربھج" یعنے چار بازو - "دامودر" یعنے پیٹ کے گرد رسی باندھی ہوئی "گوبند" "گوپال" یعنے محافظ مادہ گاؤ - "ہری" - "ہرشی کیش" یعنے حسون یا عناصر کا مالک - "جل شاین" یعنے جو پانی پر سوتا ہے - "جنارادن" یعنے جس کی انسان پرستش کرین "کیشو" یعنے منوّر - "کریٹن" یعنے سرپر کلگی - "لکشمی پتی" یعنی مالک لکشمی "مدھوسودن" یعنے تباہ کنندہ مدھو - "مادھو" یعنے از نسل مدھو - "مکند" یعنے رہا کنندہ - "مُراری" یعنے دشمن مُر - "نر" یعنے آدمی - "نارابن" یعنے جو پانی پر حرکت کرے - "پنچایدھ" - یعنے مسلح بہ پنج ہتھیار - "پدم نابھہ" یعنے کنول ناف - "پیتامبر" یعنے ملبوس بزرد پوشاک "پرش" یعنے انسان "پرشوتم" - یعنے سب سے اعلے - "شارنگ پانی" یعنے برداشت کنندہ کمان شارنگ - "واسدیو" یعنے وسدیو کا بیٹا - (کرشن) "وارشنیہ" یعنے از نسل ورشنی - "ویکنٹھ ناتھہ" یعنے مالک ویکنٹھ - (سورگ) "تج تیش" یعنے مالک بگیہ - وغیرہ وغیرہ +

وِشنو विष्णु سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

وِشنوچندر विष्णुचंद्र وسشٹھہ سدہانت کا مصنف +

وِشوامتر विश्वामित्र یہ مشہور رشی پیدایش کا کشتری تہا - لیکن ریاضت اور عبادت کے زور سے برہمن رشی ہوگیا - نیز ساتون رشیون مین شمار ہوا - راجہ گادہی والئے قنوج کا بیٹا از نسل برو تہا - اور راجہ گادہی کُشک کی نسل سے تہا - اس لئے وشوامتر کو لوگ کوشیک - گادہی جا - اور گادہی نندن کہتے تہے - وشنو پران کے مطابق اس کی پیدایش کا حال اس طرح پر ہے - کہ راجہ گادہی کی ایک دختر مسماۃ ستیہ وتی تہی - اور بہر گو نسل کے ایک برہمن مسمی رچیک کے ساتھہ اُس کا بیاہ کردیا گیا تھا - چونکہ خاوند برہمن اور عورت از قوم کشتری تہی - اس لئے خاوند نے چاہا کہ میری اولاد بہی برہمن ہی تولد ہووے - پس اُس نے اس مطلب کیواسطے ایک رکابی کہانے کی تیار کی - اور اپنی عورت کو کہانے کے واسطے دی - نیز اُس نے ایک

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے تیار کی تا اُسکے بطن سے ولاور اور بہادر لڑکا تولد ہووے۔ لیکن وہ رکابیین باہم تبدیل ہوگئین۔ اس وجہ سے راجہ گادہی کی رانی کے بطن سے وشوامتر کشتری کا بیٹا بصفت برہمن تولد ہوا۔ اور ستیہ وتی کے بطن سے جمدگنی جنگی برہمن کشتریون کا غارت کنندہ۔ اور پرسرام جی کا باپ تولد ہوا۔ اسکے حالات لکہنے مین بڑا مشہور معاملہ بشسٹہ رشی کے ہمراہ مخالفت کا ہے۔ رگ وید مین ان دونون کا برابر درجہ خیال کیا گیا ہے۔

مختلف اوقات پر یہ دونون راجہ ترشنکو کے پروہت ہوئے۔ ان دونون رشیون نے باہم دگر بد دعائین دین اور بڑی سختیین ڈالین۔ وشوامتر کے یکصد لڑکے وسشٹہ کی مُنہہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہوئے۔ اور وسشٹہ کے ایک سو بیٹے راجہ کلماش پاد نے بحالت آدم خور راکشس کے کہا ڈالے۔ اور راجہ کلماش پاد مین آدم خور راکشس وشوامتر کے فسون سے داخل ہوا تہا +

ایک دفعہ وشوامتر عبادت مین مصروف تہا۔ اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوگئے۔ اور اُنہون نے مینکا اپسرا کو واسطے اسکے ورغلانے کے سورگ سے بہیجا۔ چنانچہ اپسرا مذکور اسکے پاس آئی۔ اور کامیاب ہوئی۔ اُس سے ایک دختر مسماۃ شکنتلا تولد ہوئی۔ اس حرکت سے وشوامتر بہت نادم ہوا۔ اپسرا سے کنارہ کش ہوا۔ اور کوہ شمالی پر گئی ہزار سال ریاضت کی +

وشوامتر نے ہی راجہ دسرتہہ کو ترغیب دی تہی۔ کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت برہمنون کے بمقابل راون اور دیگر راکشسون کے روانہ کرے۔ وشوامتر سری رام جی کا گورو بنا اور اُن کو علم سکہلایا +

وشوامتر اور وسشٹہ کی مخالفت کا قصہ اس طرح پر ہے۔ کہ وشوامتر جبکہ ملکداری کرتا تہا۔ ایک روز وسشٹہ رشی کے آشرم پر گیا۔ رشی مذکور نے نندنی گائی کے یمن سے معہ تمام فوج اور لشکر کے وشوامتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی۔ وشوامتر کے دل مین حسد کی آگ بہڑکی۔ اور نندنی گائی طلب کی۔ جبکہ وسشٹہ نے انکار کیا تو جبراً گائی چہین لی۔ گائی مذکور نے رشی مذکور کی ونجی کی خواہش پا کر ایک آواز سے لاکہون وثیقت مسلح پیدا کر دیئے۔ جنہون نے وشوامتر کی فوج کو پراگندہ کیا۔ اور مار ڈالا۔ راجہ اکیلا بہاگا۔ آخر دونون مین جنگ ہوا۔ وشوامتر ہارا تب اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا۔ ریاست چہوڑ کر ریاضت اختیار کی۔ بطریق برہمنان عبادت مین مصروف ہوا +

ایک دفعہ جبکہ وشوامتر عبادت مین مشغول تہا۔ اُس وقت اکشواکو خاندان کے راجہ ترشنکو نے

ایک ایسا یگیہ کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سورگ مین داخل ہو جاوے۔ لیکن وسشٹھہ پروہت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ پہر راجہ نے وسشٹھہ کے ایک سو بیٹون سے بہی خواہش بیان کی۔ انہون نے ہی انکار کیا۔ راجہ اور دوسری تجویز کے فکر مین ہوا۔ انہون نے راجہ پر چنڈال ہونے کا فتوای لگا دیا۔ راجہ ایسی خراب اور آوارہ حالت مین وشوامتر سے ملا۔ وشوامتر نے اُس کی حال زار پر رحم کہایا۔ اور باوجودیکہ وسشٹھہ کے بیٹے مانع ہی ہوئے۔ راجہ کو مجسم سورگ مین پہنچا دیا۔ دوسری رِشی مین اس روایت کو اسطرح پر لکہا ہے کہ ترشنکو کا نام ستیہ ورت بہی تہا۔ اس نے شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو ورغلایا تہا۔ اُس کے باپ نے اُس کو ملک بدر کر دیا۔ اور کہا کہ بارہ برس ریاضت خاموشی مین رہے اُس کی جلاوطنی کے ایام مین سخت قحط پڑا۔ اُس وقت وشوامتر کے عیال و اطفال اُس کی غیر حاضری کے باعث بہوکہون مرنے لگے۔ اور سخت مصیبت مین مبتلا ہوئے۔ ایسی حالت مین ترشنکو اُن کو شکار کا گوشت بہم پہونچاتا رہا۔ جبکہ یہ مصیبت کے ایام گذر رہے تہے۔ ایک روز آخر وقت پر ترشنکو کو کہین شکار نہ ملا۔ پس اس نے وسشٹھہ کی مادہ گاؤ قتل کی اور اُس کا گوشت کام مین لایا۔ اسی وجہ سے وسشٹھہ نے اُسکا نام ترشنکو یعنے تین گناہون کا مجرم رکہا۔ وشوامتر اُس کی خدمات اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا شکور اور ممنون ہوا۔ اور کہا کچہ عوضانہ یا انعام مانگو اُس نے مجسم سورگ مین جانے کی ہی درخواست کی*

تب وشوامتر نے اُسکے بیٹے اور اسکے والد کے تخت پر بٹہلایا اور تہوڑے عرصہ کے بعد بامداد دیوتون اور وسشٹھہ کے زندہ سورگ مین پہونچا دیا۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ وشوامتر نے دریائے سرسوتی کو حکم دیا کہ وسشٹھہ کو اُسکے پاس لا دے۔ تاکہ اُسے قتل کرون۔ اور جب دریائے مذکور وسشٹھہ کو اور جانب بہا لیگیا تب اس نے اُس کا پانی مبدل بخون کر دیا*

مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ راجہ ہرشچند کے دربار مین وشوامتر اور وسشٹھہ نے ایک دوسرے کو حسد سے بددعائین دین۔ جنکی تاثیر سے یہ دونون پرند ہو گئے۔ مدت تک جنگ کیا۔ آخر برہماجی نے جنگ فرو کرایا اور دونون کو اصلی صورت مین لائے۔ برہماجی اور دیگر دیوتون کے کہنے سے وسشٹھہ نے وشوامتر سے صلح کی۔ اور اس کو برہم رشی بنایا۔ اور وشوامتر نے اُس کی تعظیم کی۔ وشوامتر فنون سپہ گری مین کامل تہا۔ دہنور وید۔ وادیہ کلا۔ سانکہتیک کلا کا پورا ماہر تہا۔ اور کئی گرنتہ تصنیف کئے۔ رگ ویدکا سوتک منڈل تیسرا تصنیف کیا۔ اس مین دوسری ترشنکب

کی ایک سو چودہ رچا سے ایک سو اکتیس رچا تک اور تیسری اشٹک کی پہلی رچا سے چھپنین رچا تک کے کال مندرج ہین ۔ تیسرے منڈل مین پانچ انوواک اور باسٹھہ سوکت ہین +

وِشواوَسو विश्वावसु اندرلوک کے گندہربون کا سردار ۔

وِشورُوپ विश्वरूप وشنوجی کا نام +

وِشوکرما विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور قدیمی بھی انجینیر اور علم عمارت کا ماہر تہا ۔ رِگ وید کی دو رچون مین اس کا ذکر آیا ہے ۔ پورانون مین لکھا ہے کہ وشوکرما مین ویدون کے توشٹری جیسی طاقت اور ہنر تہا ۔ اور بعض وقت اسی کو توشٹری لکھا ہے یہ صرف سب سے بڑا انجینیر ہی نہین بلکہ دیوتون کا بیگر اور رہینیا رہون کے بنانے والا ہے ۔ اسنے اگنیہ استر ہتھیار تیار کیا تہا ۔ اور اسی نے گرنتھہ ستاپتھہ وید دربارہ حال عمارات دکلا تصنیف کیا تہا ۔ +

مہابھارت مین اس کی بابت لکھا ہے کہ فنون اور دستکاریون کا استاد دیوتون کا بڑھئی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا ۔ دیوتون کے رتھہ تیار کرنے والا یہی تہا ۔ رامائن مین لکھا ہے کہ اسی نے راکشسون کے واسطے شہر لنکا تعمیر کیا تہا ۔ اور بصورت نل لنگور پیدا ہوکر رام سیتو یعنے سری رام جی کا پل مند سے لنکا تک سمندر پر باندہا تہا ۔ پورانون مین وشوکرما کو مہوسل سو پر بہاس کا بیٹا اُس کی محبوبہ نیک باطن یوگ سدہا کے بطن سے لکھا ہے ۔ اسکی دختر سنجنا کی شادی سوریہ سے ہوئی تھی ۔ اور چونکہ وہ سوریہ کے جلال کی کرن سے مجبور تہی ۔ اسواسطے وشوکرما نے سوریہ کو خراط پر چڑہاکر آٹھوان حصہ اُس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرا ۔ اُس سے اس نے وشنوجی کا چکر ۔ شیوجی کا ترسول ۔ کوویہ کا ہتھیار ۔ کارتکیہ کی برچھی ۔ اور دیگر تمام دیوتون کے ہتھیار تیار کئے ۔ اور کہتے ہین کہ جگن ناتھہ کی مورتی بھی اسی نے بنائی تہی ۔ اسکے نام یہ ہین ۔ "کارُو" یعنے بڑھئی ۔ "تکشک" یعنے لکڑی کاٹنے والا ۔ "دیو وردہک" ۔ یعنے دیوتون کا بنانیوالا "سُودہنون" + + +

وِشوے دیوا विश्वेदेवा دیوتون کی جماعت کا نام ۔ تعداد مین دس ہین ۔ (۱) وسو (۲) ستیہ (۳) کرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کام (۷) دہرتی (۸) کرو (۹) پُرُرَوَ (۱۰) مادرَوَ ۔ بعض اوقات ان مین دو اور ایک روچک یا اماتوچک دوسرا دہرتی ۔ یا دہوتی شامل کرتے ہین +

وِشْوِیشْوَرْ विश्वेश्वर شیوجی کا نام - شیوجی کی اُس مورتی کا نام جو کاشی مین ہے +

وِک वक (۱) کو دیر کا نام +

(۲) یہ اسُر ایک چکرا شہر مین رہا کرتا تہا - وہان کے راجہ سے اس سنے یہ اقرار کرا رکہا تہا کہ ہر روز ایک بڑا مقدار خوراک کا بہم پونچایا جایا کرے - چنانچہ حسب قرار روزمرہ خوراک جاتی اُسکو نوش جان کرکے خوراک لیجانے والے آدمی کو بہی ساتہہ ہی کہا جاتا - کُنتی کی ہدایت کے موجب اُس کا بیٹا بہیم خوراک اوٹہا کر لیگیا - جب اس دیت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جوانب سے سخت لڑائی شروع ہوگئی - درختون کو اوکہاڑ کر کے پہینکنے - آخر بہیم نے اُس اسُر کو لاتون سے پکڑ کر چیر ڈالا +

وِکْرَمادِتیہ विकमादित्य یہ مشہور راجہ شیو پرست والئے اُجین تہا اور گردہبل کا بیٹا تہا - اس کے نام کا ایک سمبت جاری ہے - جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی شروع ہوا - یہ راجہ علم کا مربی اور بڑا شائق تہا - اس کے دربار مین نو شخص عالم فاضل اور لائق تہے اُن کو نورتن کہتے تہے - اور اُن کے نام یہ تہے - (۱) دہنونتری (۲) کشپنک (۳) امرسنگہ (۴) شنکو (۵) ویتال ہبٹ (۶) گہٹ کرپر (۷) کالیداس (۸) ورآمہر (۹) وررُچی - اسکی کئی ایک حکایات مشہور ہین - اس نے دہلی کو فتح کرکے کشمیر تک اپنا عمل پہونچایا - اسکے وقت مین بُدہ مذہب کو بڑا زوال آیا - اور برہمنون کا پہر عروج ہُوا - اس کے وقت مین شک اور ہُن وغیرہ تاتاری قومون نے اس ملک پر زور شور سے چڑہائی کی - مگر اس راجہ نے اُنہین ملک سے نکالکر فتح حاصل کی - اسکا ہمعصر راجہ شالباہن والئے دکشن تہا اور اُس کا سمبت شک ۷۸ برس بعد از سن عیسوی جاری ہوا تہا - اُسکے ساتہہ ہی اس کا مقابلہ ہوا تہا +

وِکْرَم چَنْدر گُپْت विक्रमचंद्रगुप्त (دیکہو چندر گپت) +

وِکْرَم ہَرْش विक्रमहर्ष کہتے ہین کہ یہ راجہ درمیان چہٹوین صدی سنہ عیسوی کے ہُوا +

وِکَرْن विकर्ण دہرتراشٹر کا بیٹا +

وِکُشی विकुक्षि . راجہ اکشواکو کا بیٹا - سورج بنسی خاندان سے اسکا نام ششاد یعنے خرگوش خور بہی تہا - وجہ اس کی یہ تہی کہ ایک روز راجہ اکشواکو نے یگیہ کیا

اور یگیہ کے واسطے گوشت کی ضرورت ہوئی - اس کو واسطے لانے شکار کے روانہ کیا - یہ جنگل مین گیا اور شکار مارا - چونکہ بہوکا تہا - اور نیز تہکاوٹ سے لاچار تہا - اس نے بوقت واپسی ایک خرگوش شکار مین سے کہا لیا - راجہ پر یہ حال واضح ہوگیا - رشی وسشٹہہ پروہت نے کہا کہ اس کے ایسا کرنے سے کل گوشت شکار کا جوٹہا ہوگیا - اور جو باقی بچا ہے وہ بہی جوٹہن ہے +

وِگیان بہکشو विज्ञानभिक्षु سانکہہ سار کا مصنف +

وِل ہن बिल्हण یہ مشہور مورخ ساکن کشمیر سنہ ۱۰۸۶ء کے قریب ہوا - اس نے وکرمانک چرت - اٹہارہ سرگون یعنے حصّون مین تصنیف کیا - یہ گرنتہ نہایت عمدہ اور اچہے الفاظون مین تصنیف ہوا ہے - کشمیر کے بڑے بڑے شہرون اور مشہور و معروف آدمیونکا حال مفصل لکہا ہے - اپنے شہر اور سفر کے حالات نیز چالوکیہ ونش کے حالات مشرح درج ہین - اس زمانہ مین اس ونش کا اعلی افسر تر بہون تہا - یہ گرنتہ لوگون کے واسطے بڑا فائدہ مند ہے +

وِمد विमद اس شاہزادہ کا ذکر رگ وید مین آتا ہے - یہ جوان شاہزادہ سویمبر سے ایک عورت کو جیت لایا - راستہ مین ناکامیاب فریقون نے حملہ کیا - اس وقت اشونون اس کی امداد مین پونچے - اور مخالفون کو ہزیمت دی - عورت کو رتہہ مین سوار کرا کر شاہزادہ کو اس کے گہر بحفاظت پونچا دیا +

وِنتا विनता دکش کی دختر - کشیپ کی زوجہ - اس کے بطن سے گرڑ تولد ہوا +

وِند - انو وِند विन्द-अनुविन्द دونون شریک راجے والئے اونتی نگر تہے - ان کی ہمشیرہ متر بندا حسین و خوبصورت تہی - اس نے عہد کر رکہا تہا - کہ سری کرشن جی کے سوائے - اور کسی دوسرے کے ساتہ شادی نہ کرونگی - اسی واسطے انہون نے اپنی ہمشیرہ کی شادی سری کرشن جی سے کردی - یہ دونون جنگ مہابہارت مین شامل تہے +

وِندھیا وَلی विन्ध्यावली بلی اسر کی زوجہ +

وِندھیہ واسنی विन्ध्यवासिनी شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +

ونہی वह्निः سری کرشن جی کا بیٹا مترنبدا کے بطن سے +

ووپ دیو वोपदेव یہ مصنف درمیان سنہ ۱۳۰۰ء کے ہوا
اس نے مگدبودھ ویاکرن تصنیف کیا اور یہ ویاکرن پانِنی کے قواعد کے برخلاف ہے +

وِوسوت विवस्वत सورج کا نام +

وِوِندھیا विविन्धया یہ ایک دانو تھا - اور بھائی وِشن ولد سری
کرشن جی نے اس کو قتل کیا تھا +

وہنی वह्नि अگنی کا نام - (دیکھو اگنی) +

ویاڈی व्याडि کوش اور ویاکرن کا مصنف سب سے اول
یہی ہوا - امرسنگہ نے بھی اسی کے گرنتھ کو لیکر امرکوش تصنیف کیا تھا - اس نے ایک سنگرہ گرنتھ ایک
لاکھ شلوک کا تصنیف کیا تھا - اس ویاڈی کا ذکر بھاشیہ میں بھی آتا ہے - موجب رائے گولڈسٹکر صاحب
کی وہ گرنتھ واکشایَن کا تصنیف کیا ہوا ہے - لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکشی پتر پانِنی
کم سے کم دو پشت قبل از ویاڈی ہوا تھا - اور وِلش رک پرتی - اور برہمانک اتہاس سے یہ گرنتھ
بنا ثابت ہوتا ہے - اسی واسطے ویاڈی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے - اور ویاڈی پانِنی
کے بعد ہوا +

ویاس व्यास وید ویاس اسی کو کہتے ہیں - اس نے وید ان
پورانوں کو ترتیب دیا - اور مہابھارت تالیف کیا - یہ پراشر مُنی کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے
تولد ہوا - روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز پراشر مُنی کو جمنا سے عبور کرنے کا اتفاق ہوا -
ملاح اُس وقت کھانا کھا رہا تھا - اس لئے دختر ملاح مسماۃ ستیہ وتی نے مُنی مذکور کو کشتی پر سوار
کراکر عبور کرایا - اثناء راہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکھکر مُنی مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا ستیہ وتی
کا ہاتھ پکڑا اور اپنی خواہش ظاہر کی - ستیہ وتی نے انکار کیا - مُنی پر اثر محبت در پئے ہوا - ستیہ وتی
نے مجبوراً یہ عذر کیا کہ ایک تو مجھ سے بو مچھلی کی ناقص آتی ہے - دوسرا میرا والد سامنے دیکھ رہا ہے
تیسرا دن کا وقت واسطے جماع کے ممنوع ہے - پراشر مُنی نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے
جسم میں بجائے بدبو کے خوشبو پیدا کر دی - چار چار کوس تک خوشبو پھیلی نیز اندھیرا کر دیا - اور
عورت مذکور کے ساتھ عیش و عشرت میں مشغول ہوا - حسب التماس ستیہ وتی کے کہا کہ چونکہ تو
کنواری ہے - اس واسطے تیرا حمل کسی پر ظاہر نہ ہوگا - اور تیرے جسم میں یہ خوشبو ہمیشہ کے لئے

قایم رہیگی - اسکے بعد پراشر رشی چلے گئے - اور ستیہ وتی حاملہ ہوئی - عین لڑکا جننے کے وقت
دریائے جمنا کے دویپ یعنے جزیرہ پر جاکر سیاہ رنگ کا لڑکا جنا چونکہ ویاس جی اصلی والد کا
بیٹا نہین تہا - اسواسطے اس کا نام کانین پڑا - ور رنگ سیاہ تہا اسواسطے کرشن نام ہوا اور
جزیرہ یعنے دویپ پر تولد ہونیکی وجہ سے دویپاین نام پڑا - اسکے بعد ستیہ وتی والدہ ویاس جی نے
راجہ شانتنو سے شادی کرلی اُس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے - ایک فرزند کلان چترانگد
جو کہ لڑائی مین مارا گیا - دوسرا فرزند خورد وچتر ویریہ لاولد مرگیا - اور کرشن دویپاین یعنے ویاس
اچہا دہاری یعنے بمرضی و اختیار خود تیرتہون مین گہومنے لگے - بعد ازان بموجب قواعد دہرم شاستر
اور بتعمیل ارشاد والدہ خود راجہ وچتر ویریہ کی ہر دو بیوہ رانیون سے دو لڑکے دہرتراشٹر
اور پانڈو اور لونڈی کے بطن سے ودر تولد کئے - انہین کی اولاد مین جنگ مہابہارت ہوا +
کلجگ کے شروع مین ویاس جی نے ویدکی شاکہائین تالیف کین - اس سے ویدویاس جی
کا نام مشہور ہوا - تمام پوران اور مہابہارت تصنیف کئے - ویدون کے چار حصہ کرکے اپنے
شاگردون جیمنت جیمن - وتی شمپاین - دیول - استت - اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑہائے نیز
شدہ مت کے برخلاف ایک گرنتہہ تصنیف کیا +

ویت ہویہ वीतहव्य قوم ہے ہیہ کا راجہ تہا - اس کے بیٹون نے
راجہ دیودواس والئے کاشی پر حملہ کیا - اور اُس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے - اس کے بعد
راجہ دیودواس کے گہر ایک اور بیٹا مسمی پرتردن تولد ہوا - اُس نے قوم ہیہ کے آدمیون پر
حملہ کیا - اُس سے لاچار ہوکر راجہ ویت ہویہ بہاگ کر رشی بہرگو کی پناہ مین گیا - پرتردن نے اسکا
وہانتک تعاقب کیا - اور اس کو بہرگو سے مانگا - بہرگو نے انکار کیا - اور رشی بہرگو کے منتر اور اپدیش
سے ویت ہویہ برہمن رشی ہوگیا - اور ویدون کو برابر پڑہنے لگا - اس ہی بیٹے کا نام گرتس متہا - وہ
بہی رشی تہا - اور اُس کی بڑی عزت کی جاتی تہی - اور رگ وید کی کئی رچائین اسنے تصنیف کین +

ویچواب वैचाव شکل یجروید کے گرہیہ سوتر اور شرو ت سوتر
کا مصنف +

ویدوتی वेदवती رشی کشدہوج کی دختر - اور برہسپتی کی پوتی -
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راون کا کوہ ہمالہ کے جنگل مین سے گذر رہا تہا - کہ ویدوتی کو لباس زاہدانہ
وہان پر دیکہکر اسپر عاشق ہوا - اور اسکو قابو مین لانے کے لئے بہت کوششین اور تدابیر کین لیکن

اس نے راون کو صاف جواب وانکار دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندہرو غیرہ سے شادی کرنا چاہتے
ہین - لیکن میرا والد سوائے وشنو جی کے اور کسی کے ساتھہ شادی کرنا نہین چاہتا تہا - کیونکہ وشنو جی
کو ہی داماد بنانیکی اس کی خواہش ہے - اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش مین آکر
دیتون کے راجہ شمبھو نے اسکے والد رشی کش دہوج کو مار ڈالا - باپ کے مرنے کے بعد اپنے
والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا - اور وشنو جی کو ہی اپنا
شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی - راون نے ملائمت اور نرمی سے اسکے آگے
گفتگو کر کے شیخی ماری کہ میرا وشنو جی سے اعلے درجہ ہے - اس پر اس نے انگلیون کے اگلے
سرے سے اسکے بالون کو چھوا اس سے ناراض ہو کر اس نے اپنے بال کاٹ ڈلے - اور
کہا کہ تیرے سامنے ہی مین آگ مین داخل ہوتی ہون - اول بدین الفاظ راون سے مخاطب
ہوئی - کہ تو نے جنگل مین میری بے عزتی کی ہے - تو بڑا بدمعاش ہے - اس لئے مین دوبارہ
پیدا ہو کر تیری موت کا باعث ہون گی - یہ کہا اور مشتعل آگ مین داخل ہو کر جل گئی - آسمان سے
پہولون کی بارش ہوئی - دوبارہ سیتا جی کے جسم سے پیدا ہوئی - اور اسی کے باعث راون ہلاک ہوا -

ویدویاس वेदव्यास ویدون کو ترتیب دینے والا - ویاس جی کا نام - (دیکھو ویاس) +

ویدیہہ वैदेह ملک ودیہہ کے راجہ کا نام یعنے راجہ جنک کا یہ نام تہا +

ویدیہ ناتھہ वैद्यनाथ شو جی کا نام +

ویدیہی वैदेही سیتا جی کا نام - راجہ جنک یعنے ودیہہ کی دختر +

ویر वीरा (۱) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے - اور (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

ویراج वैराज منو کا نام یعنے ویراج کا بیٹا +

ویراجس वैराजस پتیرون کی ایک جماعت - اور [illegible] مشہور ہوا [illegible] (دیکھو پتری) +

ویربھدر वीरभद्र شو جی کا بیٹا [illegible]

اس کے پیدا کرنیکی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے ۔ کہ شوجی کو دکش کا یگیہ خراب اور مسدود کرنا ۔ اور دوسرے دیوتون اور اور لوگون کو جو وہان موجود تھے نکالنا اور تنبیہ کرنا منظور تہا ۔ اور اس خفگی کی وجہ یہ تہی کہ ایک دفعہ دکش نے یگیہ کیا ۔ از راہ غرور شوجی اور پاروتی جی کو نہ بلایا ۔ اور ستی یعنے پاروتی خود بخود بہ حصول اجازت یگیہ مین چلی گئی ۔ اور وہان پر اپنی بے حرمتی اور حقارت اور شوجی کی بے عزتی دیکھکر ۔ کمال غصہ اور غضب مین ہوئی ۔ اور اپنے کو آگ مین جلا دیا ۔ شوجی کو اس حال سے خدمتگارون یعنے گنون نے اطلاع دی ۔ یہ سنتے ہی شوجی کی صورت غضبناک ہوگئی ۔ ہونٹون کو کاٹنے لگے ۔ سر سے ایک لٹ یعنے کچہا بالون کا اوکہاڑ کر پہاڑ پر مارا ۔ ایک آواز مہیب نکلی ۔ جڑ کی جانب سے ویربہدر ظاہر ہوا ۔ وایو پوران مین اس کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے ۔ ہزار سر ہزار چشم ۔ ہزار پاؤن ۔ ہزار ہی گدا ہاتہ مین ۔ اور ہزار ہی بال یعنے تیر ہاتہ مین سنکہہ ۔ چکر ۔ برچہی ۔ کمان مثل شعلہ سوزان ۔ کلہاڑا ۔ کل ہتہیارون سے مسلح ۔ خونخوار اور خوفناک شکل مثل آتش کے روشن ۔ اور سر پر چاند ہلال ۔ بڑا منہہ ۔ اور پوست شیر خون آلودہ زیب بدن تہا ۔ پس شوجی کے حکم سے دکش کے یگیہ کو خراب کیا ۔ اور تمام دیوتون اور رشیون وغیرہ کو وہان سے نکالدیا ۔ اس کی پرستش مرہٹا ملک مین ہوتی ہے ۔ وہان پر مندر بھی ہے +

ویرسین वीरसेन یہ راجہ والے کلنگ دیس تہا ۔ اس کی لڑکی راجہ ویرودسندہی ۔ دای ایودہیا کی رانی تہی ۔ اس کی دختر کا نام منورما تہا ۔ راجہ ویرودسندہی کے مرجانے کے بعد منورما کا بیٹا مسمی سدرشن تخت سے محروم رہا ۔ اُس کا برادر خورد اور سوتیلا بہائی راجہ یدہاجت والی اجین پورنانا خود راجہ قایم ہوا ۔ یہ راجہ اپنے نواسہ کی کمک مین گیا ۔ وہین راجہ یدہاجت کے ہاتہ ہلاک ہوا +

وئی روچن वैरोचन بلی کا نام +

وئی شرون वैश्रवन کوویر کا دوسرا نام +

وئی شمپاین वैशम्पायन یہ مشہور رشی ۔ کرشن یجر وید کا اصلی استاد تہا ۔ یہ ویاس جی کا شاگرد تہا ۔ اور اسی سے کرتہہ مہابہارت پڑہا ۔ بعد ازان راجہ جنمیجے کو بہ تبرک دوبارہ پڑہ سنایا ۔ کہتے ہین ہری ونش کا بہی مصنف تہا +

وئی کرتن वैकर्तन کرن کا نام ۔ یہ سی نام وکرتن (سورج) سے

ویگ وان وت वेगवानवत (۱) سری کرشن جی کا بیٹا

سیتا کے بطن سے +

(۲) ایک دانو تہا - شالو کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آرا ہوا - اور بہیمسین کے ہاتھ سے قتل ہوا +

وین वेण

انگ کا بیٹا - منو سویم بہو کی نسل سے - اس نے تخت پر بیٹھتے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ یگیہ - خیرات - نذر اور نیاز کے دیوتا کے نام کرے - مین ہی ایک ہون جو کہ مستحق یگیہ ہون - اور مین ہی ہمیشہ کے لئے بہینٹ اور نیاز لینے کا مالک ہون +

رشیون نے ملائمیت اور نرمی سے اسکا رد کیا - لیکن کچہہ اثر نہ ہوا - بعد ازان اُنہون نے سختی سے نصیحت کرنا شروع کیا - جب اس سختی کی بہی کچہہ تاثیر نہ ہوئی تو پہر رشیون نے کُشا یعنے گہاس متبرک سے راجہ وین کو مار ڈالا - راجہ کے مرجانے کے بعد ملک مین چورون کا بازار گرم ہوا - اور راجہ لاولد مرا تہا - اسواسطے رشیون نے بعد صلاح و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا - وہان سے ایک لڑکا بد شکل - چپٹا چہرہ اور بہت چہوٹا قد پیدا ہوا - رشیون نے اسکو نشست کے لئے حکم دیا - یعنے نشید - چنانچہ وہ بیٹھ گیا - اُس کا نام نشاد پڑا - اسی سے اقوام نشاد شریر باطن پیدا ہوئی - +

تب برہمنون نے لاش کی راست جانب رگڑی - وہان سے راجہ پرتہو ظاہر ہوا - اور یہی راجہ وین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہوا - لیکن پورانون میں اس قصہ کے بیان مین بڑا اختلاف ہے +

ویوسوت वैवस्वत

ساتوین منو کا نام + بیسوت کا بیٹا تہا - (دیکہو منو) +

۰

ہارکیس हारकीस

راجہ پورن بہدر کا بیٹا تہا - اس نے چہوٹی عمر سے ریاضت شوجی کی شروع کی - اور اس قدر ریاضت میں مستغرق ہوا - کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہوکر کاشی جی کا کوتوال اسکو مقرر کرکے "دنڈپانی" اور "دنڈ نایک" دو نام اسکے رکہے - پس ہارکیس کاشی مین بنام مقرر - شوجی مشہور ہوا - شو بہگتون کی حفاظت اور مخالفون کو سزا دیتا ہے +

ہاریت हारीत (۱) سمرتی و دہرم شاستر کا مصنف +
(۲) سوریہ بنسی راجہ یووناشو کا بیٹا - اکشواکو کی نسل سے تہا - اس کی نسل سے ہاریت دنگی بنس ہوا
لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ یووناشو کا بیٹا ہریت تہا - اور ہریت کا بیٹا ہاریت تہا - دنگی بنس
کی جانب سے کشتری برہمن تہا - بعض اس کو چیون کا بیٹا بتلاتے ہین +

ہڈمب हिडम्ब طاقت ور راکشس - اس کی زرد آنکہین اور بڑی خوفناک
شبیہ تہی - اور یہ آدم خور تہا - یہ اُس جنگل مین رہتا تہا کہ جہان پانڈوان بعد جلنے اُنکے گہر چلے گئے
تہے - اس کی ایک ہمشیرہ مسماۃ ہڈمبا تہی - اس نے اُس کو روانہ کیا تاکہ پانڈوان کو ورغلا کر اسکے
پاس لاوے - وہ پانڈوان کے پاس گئی - اور جب اُس نے بہیم کو دیکہا - ہڈمبا اُس پر عاشق ہوگئی
اور کہا کہ مین تجہکو اپنی پیٹہہ پر سوار کر کے بجائے محفوظ لے چلتی ہون - بہیم نے انکار کیا - اُن دونون کی
صلح آمیز گفتگو کے درمیان ہڈمب وہان پہونچگیا - ہڈمب اور بہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع
ہوا - آخر بہیم نے اس دشمن کو مار ڈالا - پہلے تو جنگ کو دیکہکر ہڈمبا خوف زدہ ہو کر بہاگ گئی لیکن
لڑائی کے ختم ہونے پر پہر واپس آئی - اور ظاہر کیا کہ بہیم مجہکو اپنی زوجیت مین قبول کرے - اُس کی
والدہ کی خواہش سے بہیم نے اُس سے شادی کی - اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی گہٹوتکچ
تولد ہوا +

ہڈمبا हिडम्बा ہڈمب راکشس کی ہمشیرہ - اور بہیم کی زوجہ (دیکہو
ہڈمب) +

ہر हर شوجی کا نام +

ہرش हर्षः سری کرشن جی کا بیٹا رتبریدا کے بطن سے +

ہرشن हर्षीका یہ ایک دیوتا ہے اور شرادہ کی اشیا کو قبول کرنا
اس کا کام ہے +

ہرنیاکش हिरण्याक्ष کشیپ کا بیٹا - دِتی کے بطن سے
اور ہرنیہ کاشیو کا توام برادر جس کو شوجی نے وراہ اوتار لیکر قتل کیا - یہ بڑا صاحب طاقت تہا -
کوئی دیوتا اس کی برابری کر نہین سکتا تہا - تمام دیوتون پر فتح حاصل کی - اور پہر یہ خیال کیا اندر اور
تمام دیوتا زمین پر یگیہ ہونے اور بلی ملنے سے خوش رہنے ہین اگر اس زمین پر یگیہ نہو تو خود ہی ناطاقت
ہو جاوینگے پس زمین کو چہدا کر پاتال مین لیگیا - اور پہر دیوتون کو مطیع کرنے کو گیا - جب ہرنیاکش

دیوتون کو مطیع اور تابع فرمان کر کے واپس گیا۔ تو راستہ مین وراہ اوتار زمین کو اٹہا کر لاتے ہوئے ملے انکے ساتھ اس نے جنگ عظیم کیا۔ آخر وراہ جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

کہتے ہین کہ ہرنیاکش اور ہرنیہ کاشیپ دو نو پہلے جے وجے دواریال بیکنٹھ کے تہے۔ اور سنت کمار کی بد دعا سے دیت ہوئے تہے۔ ان کو یہ بد دعا تہی کہ تین دفعہ دیت ہو کر اور تینون دفعہ وشنو جی کے ہاتھ سے قتل ہو کر پہر بیکنٹھ مین آوینگے۔ چنانچہ پہلے دونون اس جنم مین پیدا ہوئے +

ہرنیہ کاشیپو हिरण्यकशिपु کشیپ کا بیٹا۔ دتی کے بطن سے اور ہرنیاکش کا توام برادر خورد۔ اس نے شوجی کی سخت ریاضت سے یہ ثمرہ حاصل کیا تہا۔ کہ دیوتا اور کسی انسان حیوان۔ پرند۔ وغیرہ سے نہ مریگا۔ اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر موت ہوگی۔ بعد ازان دیوتون سے جنگ کر کے کل ملک ان سے چہین لیا۔ دیوتا فرار ہو کر کوہستان مین پوشیدہ ہوئے۔ اس نے اپنی ریاست مین وشنو جی کے نام لینے کی عام ممانعت کر دی تہی۔ اور جو کوئی نارائن کا نام لیتا اس کو جان سے مار ڈالتا۔ اسکے چار بیٹے تہے۔ ان مین سے پرہلاد وشنو جی کا بڑا بہگت تہا۔ ہر وقت نارائن کا نام ورد زبان رکہتا تہا۔ ہر چند ہرنیہ کا یپو نے سمجہایا۔ کہ نارائن میرا دشمن ہے۔ اس کی یاد سے کنارہ پکڑ۔ مگر پرہلاد نے نہ مانا۔ اس نے کئی طرح سے پرہلاد کو دین۔ تب بہی وہ ثابت قدم رہا۔ آخر تنگ آکر اپنے ہاتھ سے اوس کو مارنا چاہا اور تلوار لیکر چاہتا تہا۔ کہ پرہلاد کا سر تن سے جدا کرے۔ کہ اتنے مین نرسنگہہ اوتار جی ایک ستون کو چیر کر باہر نکلے اور ہرنیہ کاشیپ کو اپنی رانون پر بٹہلا کر پیٹ چاک کر کے مار ڈالا۔ وہ وقت شام تہا۔ نہ زمین پر نہ آسمان پر ہلاک ہوا +

ہرنیہ کیشی हिरण्यकेशी یجروید کے شروت اور گرہیہ سوتر کا مصنف +

ہری हरि (۱) وشنو جی کا نام +

(۲) واکیہ پدیہ کا مصنف۔ اور اس کی تصنیف مہابہاشیہ کی عین مطابق ہے +

ہرشچندر हरिचन्द्र راجہ ترشنکو کا بیٹا سورج بنسی نسل سے اٹھائیسوان راجہ تہا۔ اس کے راجہ کی اولاد نہ تہی۔ ورن دیوتا کی ریاضت کر کے ایک بیٹا سمی روہت اسکو حاصل کیا تہا۔ زہد اور انصاف کے لئے یہ راجہ مشہور تہا۔ راست گو اپنے قول اور عہد کا پورا تہا۔ اس راجہ کے قصے بہت ہین۔ اول اتریہ برہمن مین شنہ سیف کا خریدنا اور اپنے لڑکے کے عوض یگیہ مین قربانی دینا لکہا ہے۔ (دیکہو شنہ سیف) دوم مہابہارت مین لکہا ہے کہ راجسوہ یگیہ کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ آنند کے ملک تک پہونچگیا تہا - سوم مارکنڈیہ پوران مین مشروح ہے کہ وسشٹہ اس کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف سُنکر رشی وشوامتر واسطے کرنے امتحان کی راجہ کے پاس گیا - اور برہمن کی صُورت اختیار کرکے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی - اور دکشنہ مین تین بہار سونے کے لینے کئے - اس کے بعد راجہ نے معہ اپنی رانی مسماۃ شیبیا اور فرزند روہت آشو کے محلات سے نکلکر باہر ڈیرہ کیا - ہرچند وشوامتر بصُورت برہمن نے کہا کہ اے راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدنی پارچات کے اور کچہہ نہین ہے - تین بہار سونے کے کہان سے دیگا - پس صاف جواب دیدو کہ میرے پاس کچہہ نہین ہے - مین دکشنہ دے نہین سکتا - راجہ نے بہی جواب دیا کہ مین دکشنہ دینے کا اقرار کرچکا ہُوا ہون - یہانتک مجہہ سے ہوسکیگا پیدا کرکے دونگا - وشوامتر بصُورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا - پس راجہ کاشی مین چلا گیا - رانی اور بیٹا کو بعوض ڈیرہ بہار سونے کے فروخت کرکے وشوامتر معبود نے بہم کو دیکر اُس نے نصف دکشنہ لیکر بقیہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تقاضا شروع کیا - اس پر راجہ بذات خاص کے فروخت کردینے کے لئے مستعد ہُوا - دہرم بصورت چنڈال ظاہر ہُوا - اور راجہ کو ڈیڑہ بہار سونے کے عوض خرید کرلیا - اور راجہ کو رسی سے باندہکر لیگیا - اور مُردہ جلانے کا کام سپرد کیا - بارہ[۱۲] برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے مین گذر گئے - اس کے بعد راجہ کی بیٹے کو سانپ نے کاٹا - رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم مین واویلا مچایا اور سینہ چاک کرنا شروع کیا - لوگون نے مردہ لڑکا اس کے آگے پڑا ہوا دیکہہ کر یہ سمجہا کہ اس عورت نے کسی دوسرے شخص کا لڑکا مار ڈالا ہے - اور افشائے راز نہ ہونیکی وجہ سے رونے کا یہ حیلہ نکالا ہے - اور چونکہ وہان مشہور تہا کہ لوگون کے بچون کو ایک ڈائن کہا جایا کرتی ہے پس لوگون نے قائم کیا کہ یہی بچون کو مارنے والی ہے - اتفاق سے آج ہاتہہ آگئی ہے - اُسے پکڑ کر لیا - اور اُسی چنڈال کے پاس لیگئے - کہ جس کے پاس راجہ ملازم تہا کہا کہ اس ملعون عورت کو قتل کرو - چنڈال نے مزدوری مقرر کرکے لیلی - اور راجہ اپنے ملازم کو حکم دیا کہ اس عورت کو ہلاک کرو - چنانچہ راجہ اُسکو شمسان مُردہ جلانے والی جگہہ پر لیگیا جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا تب اُس کی دردآمیز گریہ زاری سے راجہ نے اپنی رانی اور بیٹے کو پہچان لیا - نہایت پریشان حال ہُوا اور عرصہ تک زمین پر بیہوش پڑا رہا - آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو مرچکا - اور عورت کو اب مین خود قتل کردونگا - کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کرون تو نمکحرامی مین داخل ہے - ضرور یہ بھی قتل ہوگی - دونون کے مرجانے پر میرا جینا عبث ہے - یہ سوچکر چتا بنائی

لڑکے کو اُس مین ڈالا - اور وشنو جی کا سمرن یعنی یاد کی - اور چاہا تہا کہ عورت کو قتل کرکے آپ بہی جل مرے - کہ اتنے مین تمام دیوتا معہ دہرم اور رشی وشواتر کے موجود ہوئے - اور دہرم نے راجہ کو جلنے سے بچا لیا - اندر نے کہا کہ تم تمہاری رانی و لڑکے نے سورگ جیت لیا - اس لئے تم تینون سرگ مین چلو - راجہ نے سورگ مین جانے سے بدین وجہ انکار کیا کہ میرا مالک چنڈال ہے بدون اجازت اُس کے کیونکر جا سکتا ہون - تب دہرم نے یہ شک راجہ کا رفع کیا - پہر راجہ نے دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی تابعدار رعایا کے مین نہین جا سکتا - یہہ بہی اندر نے منظور کیا اور رشی وشوامتر نے روہت آشو فرزند راجہ کو تخت سلطنت پر بٹہلایا - راجہ معہ رانی اور اپنے دوستون کے سورگ مین گیا - سورگ مین پہونچکر رشی نارد کے ورغلانے سے راجہ نے کچہہ تکبر ظاہر کیا - راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا - راستہ مین عذر تقصیر کرنے سے معافی ہوئی - +

ہرئیشو हर्यश्व کو کاشو کا بیٹا - اس نے دہندہو دیئت کو قتل کیا تہا - ملک پنچال کا نام اسی کے پانچ بیٹون سے پڑا +

(۲) دکش کے پانچہزار ناسی بیٹے - جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے تولد کئے تہے - مگر رشی نارد نے اُن کو ورغلایا - اور وے مختلف جوانب کو چلے گئے - اور پہر واپس نہ ہوئے +

ہرشی کیش हृषीकेश وشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

ہل بہرت हलभृत बلرام جی کا نام - یعنے ہل اوٹہانیوالا +

ہلایدہ हलायुध بلرام جی کا نام یعنے ہل اوٹہانیوالا +

ہنس हंस (۱) مہابہارت مین سری کرشن جی کا نام +

(۲) ہنس اور ڈمبک یہ دونون بہائی بڑے دلاور جراسندہ کے رفیق تہے - جبکہ ڈمبک نے سنا کہ ہنس مارا گیا ہے - فوراً اُس نے خودکشی کر لی - اور جبکہ ہنس نے اپنے بہائی کے مرنے کی خبر سُنی اُسی وقت دریائے جمنا مین ڈوب مرا +

(۳) ایک راجہ تہا جس کو بلرام جی نے قتل کیا تہا +

ہنومان हनुमान (دیکہو ہنومت) +

ہنومت हनुमत ہوا کا بیٹا - انجنی رانی کیسری راجہ بندرون کی بطن سے پیدا ہوا - اس نے معہ دیگر بندرون کے سری رام جی کی امداد بوجہ احسن کرکے دیئتون کو نابود کیا - اس کی خدمات بمقابلہ جنگ راون وغیرہ مثل دیوتون کے ہین - اور

انسانی طاقت سے باہر خیال کی جاتی ہین۔ اس کا ہندوستان سے لنکا تک سمندر کو ایک ہی پہاند سے کود کر لنکا مین پہونچنا۔ بڑے بڑے درختون کو بیخ و بن سے اوکہاڑ ڈالنا کوہ ہمالہ کو اوٹہا کرلے جانا۔ بادلون کو پکڑ لینا۔ علاوہ ازین اور بڑے بڑے عجیب کام حیرت انگیز بہی باتین ہین کہ اسکا اوتار ہونا ثابت کرتی ہین۔ اس کا قد مثل کوہ بابڑے منبد مینار کے ہے۔ رنگ زرد سرخ مثل طلاء گرم کے درخشان۔ اور چہرہ نہایت سرخ مثل لعل ہے اور دم بے تعداد طوالت تک بڑہنے والی۔ کوہ ملبند پر کہڑا ہو کر مثل بادل کے گرجتا ہے۔ ہوا کے درمیان پہونچ سکتا ہے اور بادلون مین زور و شور سے اڑتا ہے۔ سری رام جی کے بڑے بڑے کام یہ کیئے۔ سری رام جی کی چٹہی سیتا جی کے پاس پہونچائی۔ جبکہ سیتا جی کا کچہہ پتہ و نشان ملتا نہین تہا۔ راون کے باغ کو برباد اور ویران کیا۔ راون اور دوسرے دیتیون نے اس کی دم پر روئی لپیٹ کر تیل لگا دیا تا کہ یہ جل مرے۔ مگر ایسا کرنے سے انہون نے اپنی ہی تباہی کی۔ اور ان کی تمہید کے برخلاف بظہور پہونچا یعنے یہ کہ ہنومان جی نے دم کو آگ لگتے ہی تمام شہر لنکا کو جلا دیا۔ اس سے اس کا نام لنکا داہی پڑا +

عین جنگ کیوقت کوہ ہمالہ پر جا کر ادویات وغیرہ لایا۔ جنکی تاثیر سے زخمی تندرست ہوئے۔ اور سری لکشمن جی کے واسطے جیون بوٹی لا کر ان کو ہوش مین لائے۔ دیتیون کو قتل کرکے دیوتون کو فرحت دی۔ چنانچہ کال نیمی اور دوسرے بہت گندہرون کو ہلاک کیا۔ مہر اون کسس راجہ پاتال کو ہلاک کیا۔ مگر دہوج فرزند خود کو وہان کا راجہ بنایا۔ سری رام جی کے ہمراہ اجودہیا مین واپس آیا۔ اور سری رام جی کے حضور سے بعوض خدمات اہم دائمی جوانی اور غیر فانی زندگانی حاصل کی۔ ہنومان جی بطور دیوتا کے ہندوستان مین مانا جاتا ہے۔ اس کی تصویرات ہر جگہہ موجود ہین +

اس کے یہ نام ہین ۔ مرت پتر۔ یعنے ہوا کا بیٹا۔ پدری یہ مین۔ انجلی۔ ماروتی۔ اور مادری نام یہ ہے۔ انجنیہ۔ طاقت جادو اور سحر مین کامل تہا۔ اسواسطے اس کا نام یوگ چر ہوا۔ نیز رجت دیوتی۔ بہی نام ہے +

ہنومان صرف ونحو یعنے ویاکرن کا ماہر اور بڑا عالم تہا۔ ویاکرن والون مین اس کا نوان نمبر شمار کیا گیا ہے۔ رامائن مین اس کے علم کی بڑی تعریف لکہی ہے +

ہو ہنج — پتررون کی ایک جماعت کا نام (دیکہو پتیری) +

ہوشمت हविष्मत पितरों की ایک جماعت کا نام۔
(دیکھو پتری)+

ہیہ شیر हयशीर وشنوجی کی صورت کا نام +

ہیہ گریو हयग्रीव لکشمی جی کی بددعا سے وشنوجی نے ہیہ گریو اوتار لیا۔ یعنے سر گھوڑے کا اور باقی تمام جسم انسانی تھا۔ اسی جسم میں ہیہ گریو دیت کو قتل کیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ وشنوجی نے اپنی صورت ایسی بنائی اور ان دیتوں سے وید واپس لائے۔ جو کہ چورا کرلے گئے تھے +

ہیہ گریو हयग्रीव اس دیت کا سر گھوڑے کا تھا۔ اس کی بابت دو روائیتیں ہیں۔ ایک یہ کہ دیوی بھاگوت میں لکھا ہے۔ کہ اس نے دریائے سرسوتی کے کنارہ دیوی جی کی عبادت کرکے یہ مراد حاصل کی ہوئی تھی کہ مجھکو میری ہی ہم شکل قتل اور ہلاک کرسکے۔ دوسرے کسی کے ہاتھ سے موت نہ آوے۔ بس وشنوجی نے ہیگریو اوتار لیکر اس کو قتل کیا۔ دوسری روائیت اس طرح پر ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برہماجی سویا۔ اور اس کے منہ سے وید نکلے۔ تب اُن کو یہ دیت چورا کرلیگیا۔ اور وشنوجی نے متسیہ اوتار میں اسے قتل کیا +

ہیم چندر हेमचंद्र یہ عالم وفاضل بمقام ستمبرتھ واقعہ ورکشن جسکو اب کھمبات کہتے ہیں پیدا ہوا تھا۔ ذات کا ویس تھا۔ اس کی والدہ کا نام صیرا اور والد کا مت شیو تھا +

ہیم چندر بڑا عقلمند اور دانا تھا۔ لڑکپن میں ہی اُس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تھا ایک فقیر نے اس کو لڑکپن ہی میں ہونہار دیکھکر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تاکہ اس کو تعلیم دیوے۔ اور اس کی والدہ نے بھی اس کی آئندہ ترقی کی خواہش مند ہوکر ہیم چندر کو فقیر کے حوالہ کردیا۔ سمنت ۱۲ وکرمی میں۔ بعہد راجہ سدہ تعلیم پاکر ہوشیار اور لائق نکلا۔ راجہ مذکور نے ہیم چندر کو لائق اور عالم دیکھکر اپنی دارالسلطنت میں بلایا۔ اور اپنے دربار میں ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا۔ ہیم چندر اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے۔ راجہ اور رعایا دونوں کی نظروں میں ہردلعزیز ہوا۔ اس راجہ کے عہد میں حسب ذیل تصنیفات کیں۔ (۱) ہیم ویاکرن (۲) دویا شریہ کاویہ۔ اس گرنتھ میں سدہ راج ونش اور ویاکرن دونوں ہیں

(۳) ہیم چندر کوش (۴) انیک ارتھہ کوش - (۵) شوگیات برتی ٹیکا (۶) النکا کا گرنتھہ (۷) چہند انوشاسن - جب اسقدر گرنتھہ تصنیف کر چکا تو راجہ سدھ لا ولد مرگیا - ہیم چندر نے وزیرون اور اہلکارون کی صلاح سے - ہ کی ذات کی ایک لڑکی مسمی کمار پال کو تخت سلطنت پر بٹھلایا اس راجہ نے ہیم چندر کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تہی - اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت مانتا تہا - بلکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا - اس راجہ کے عہد مین قرار ذیل اور تصنیفات اس نے کین (۸) پراکرت ہیم ویاکرن - (۹) پراکرت دوآشر یہ کاویہ - (۱۰) کمار پال راجہ کا چرت (۱۱) ونشی نام مالا کوش گرنتھہ اس کوش مین اکار آدی ترتیب سے الفاظ لکہے گئے ہین - اس کی ٹیکا ہی لکہی (۱۲) ٹیکا جین سوتر (۱۳) وید پرچار (۱۴) گوڈ یہ وشنو بند اانگ گرنتہاولی ورن رنگ (۱۵) سری مدہاگوت (۱۶) بہارتہہ سنگیت شاستر (۱۷) بند و ناٹیا ہی نئے دورنگ - وغیرہ - ہیم چند بہت بوڑہا ہو کر مرا بڑا با حوصلہ اور عقلمند تہا +

ہے ہیہ हैहय چندربنسی خاندان کا راجہ - اور یدو کا پڑپوتا - اسی سے قوم ہے ہیہ جاری ہوئی +

ی

یاج याज یہ برہمن اول درجہ کی پاکیزگی یعنے طہارت مین رہتا تہا - اسی برہمن نے راجہ درپد کو یگیہ کرایا - اور اسی یگیہ کی آگ مین سے دہرشٹ دیومن - اور دروپدی پیدا ہوئے +

یاسک यास्क نروکت یعنے ایک ویدانگ کا مصنف - ویدون کی ٹیکا یعنے شرح بہی اس نے کی - چار سو برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس کا نام پنگی بہی تہا + ویشمپاین کا شاگرد - اور تیتری کا اُستاد تہا +

پانینی اس کے بعد ہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہو چکے ہین - جن کا حوالہ یہ اپنے گرنتہون مین دیتا ہے +

یجن यजन پورانون مین اس کی بابت یون لکہا ہے - کہ یہ ایک رشی کا بیٹا تہا - اور اس کی زوجہ کا نام دکشنا تہا - اس کا سر ہرن کا تہا - اور دیر تہہ رلی اس کو وشنو نے کہیہ مین قتل کیا تہا - ہری ونش مین لکہا ہے کہ برہما جی کی مہربانی سے گرہون کی

ملک تک پہونچا - اور سرکشتر نکشتر نام مقرر ہوا +

یگجن سینن याज्ञसेन دروپد کا نام +

یگجن ولکیہ याज्ञवल्क्य یہ بڑا مشہور رشی تہا - ورکاتیاین ویاکرن کے مصنف سے قبل ہوا - مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ یدہشٹر کے راج سوہ یگیہ میں بروجود تہا اور شت پتہہ برہمن میں لکہا ہے کہ راجہ جنک (ودیہہ) کے دربار میں حاضر رہتا تہا - راجہ جنک کا برہمنون کے ساتہہ مباحثہ کراتا تہا - راجہ مذکور ترغیب یا امداد اسی رشی کی تہی - اور یہ رشی بدہ مذہب کا دشمن تہا اور اپنے مربی راجہ کے دربار میں برہمنون کے ساتہہ بحث کرکے انہیں لاجواب کرتا تہا - فاسگلا ایک برہمن مسمی وکدہ شاکلیہ اس کی مخالفت میں تہا - لیکن یگجن ولکیہ نے اس کو شکست دی - اور ایک رشی نے بددعا دی کہ جس کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا - اور بدہون کو جو راجہ کی راکہ لیگئی - ایسا ہی کہتے ہیں کہ یوگ شاستر کا بانی یہ رشی تہا - اور یہ بہی جس دم یعنے یوگ شاستر کی تصنیف لکہا جاتا تہا - بدہ مذہب کے واعظون کو امداد دیتا تہا - اس نے اس قدر تصنیفات کین - (١) شکل یجر وید کا اگرچہ مصنف کہا نہین جاسکتا - تاہم ترتیب وار اسی نے لگایا - اور چونکہ اس کا نام پہلے واجسنیی تہا - اسلئے اسکا نام واجسنیی سنگہتا پڑا - اس سنگہتا مین چالیس ادہیا ہین - (٢) برہدآرنیک کا ایک حصہ (٣) ایک سمرتی دہرم شاستر - بشرح وبسط - اس طریقہ پر تصنیف کی جیسے منو اور دوسرے مصنفون نے تصنیف کین تہین - اس سمرتی کی شرح بنام متاکشرا سوائے بنگالہ کے تمام ہند میں رواج پذیر ہے - صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی سن عیسوی مین لکہی گئی - اگنی پوران میں اس کا دوسرا ادہیا یعنے باب دیکہہ پڑتا ہے - معلوم نہین کہ اگنی پوران سے اس میں نقل کیا - یا اس سے اگنی پوران میں نقل کیا گیا - رشی رودرانک اس کا استاد اور اتسواس کا شاگرد تہا - اس کی دو زوجہ تہین - ایک میتریی मैत्रेयी اور دوسری کاتیاینی +

یدو यदु چندربنسی راجہ ییاتی کا بیٹا اور فرمان روائی آگرہ کا تہا - اسی کی نسل مین سری کرشن جی تولد ہوئے - اس کا والد شکر کی بددعا کی تاثیر سے بڈہا ہو گیا تہا اور شکر کی ہدایت کے مطابق - راجہ ییاتی نے اپنے بیٹون کو کہا کہ اپنی جوان عمر کے عوض بڑہاپے کو تبدیل کرلو - یدو نے تبدیل عمر سے انکار کیا - راجہ ییاتی نے غصہ مین آکر اس کو بددعا دی کہ تیری اولاد وارث تاج وتخت نہ ہوگی - باوجود بددعا دینے کے راجہ ییاتی نے اس کو جنوبی اضلاع دیئے - اور ان پر اس کی اولاد کامیاب ہوئی +

یدہاجت युधाजित یہ راجہ ولایت اوجین پور تہا اس کی دختر مسماۃ لیلاوتی راجہ دہروسندہی کی رانی تہی - اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی شتروجت تولد ہوا - راجہ دہروسندہی کے مرجانے پر وزیرون نے راجہ مذکور کے فرزند کلان سدرشن کو تخت پر بٹہلانا چاہا - یہ راجہ اپنے نواسکی محرومی کی خبر سنکر اجودہیا مین گیا - اور راجہ ویرسین (سدرشن کے نانا) سے جنگ کیا اُس کو قتل کیا اور اپنے نواسہ شتروجت کو تخت دلوایا - کچہ عرصہ کے بعد راجہ سوباہو والئے کاشی نے اپنی لڑکی کی شادی کا سویمبر رچا - تمام راجے جمع ہوئے - لیکن راجہ سوباہو نے بموجب اصرار اپنی دختر کے اُس کی شادی ہمراہ سدرشن کے کردی - یدہاجت معہ اپنے نواسہ شتروجت کے برسر جنگ مستعد ہوا - لیکن جنگ مذکور مین معہ نواسہ خود قتل ہوا ❖

یدہشٹر युधिष्ठिर پانچون پانڈوان سے سب سے بڑا کنتی کے بطن سے - دہرم یعنے انصاف کے دیوتا کا بیٹا - دوسرے بہائیون سے یہ بڑا مہربان - فیاض - رحمدل تہا - اس نے حسن اخلاق کی خوبیان حاصل کین - خوش خوئی اور نیک روی کی عادتین کامل رکہتا تہا

اشعار

نہ تہی عقل محتاج تدبیر غیر ۔۔۔ ہرے دل مین تہے اُسکے افعال خیر
کسی کو نہ رنج اُس سے پہونچا کہین ۔۔۔ نہ تہا اُس کو مطلق غم و رنج و کین

یہ حاکم اور منتظم مشہور ہوا نہ کہ دلاور - دہرتراشٹر اس کے چچا نے اِس کو تعلیم دی - اور مسمی درون اپنے خاندان کی اتالیق سے علم سپاہ گری اور نیزہ بازی کا استعمال سیکہا - بوقت نامزدگی ولیعہد کے مہاراجہ دہرتراشٹر نے بجائے اپنے فرزند دریودہن کے یدہشٹر کو ہستناپور کا ولیعہد انتخاب کیا - پس اس وقت سے وہ کینہ و بغض جو کہ کوروان اور پانڈوان کے درمیان مدت سے خفیہ چلا آتا تہا - ظاہر ہونا شروع ہوگیا - دریودہن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی - اس پر پانڈوان کو ہستناپور سے باعزت نکالکر وارناوت شہر مین بہیجدیا - چونکہ دریودہن اِن کے ساتہہ دل سے کینہ رکہتا تہا - اُس کی حسد نے یہانتک پانڈوان کا پیچہا کیا کہ اُس نے وارناوت مین ایک لاکہہ کا مکان تیار کرایا - دریودہن کے جاسوسون نے پانڈوان کو رات کے وقت جلانیکی تجویز قراردی - یدہشٹر عقلمندی سے اس فریب سے آگاہ ہوگیا - اور بہیم نے دشمنون کی تدبیر کو توڑ ڈالا - اور پانڈوان ایک سرنگ کے راستہ سے نکل گئے - اور مکان مذکور کو آگ لگادی - ایک بہیلنی معہ پانچ بیٹون کے اُس مین جل مری - پس کچہہ عرصہ کے لئے ہجوم اہلکار نے بہی پانچون پانڈو معہ اُن کی والدہ کے جلا ہوا سمجہکر دریودہن بہت خوش ہوا

پہر جب پانڈوان نے مسماۃ دروپدی کو سوئمبر مین سے جیتا تب اُن کی زندہ ہونے کا حال دُریودہن
پر ظاہر ہُوا تہی اور بسوپاس جی کے کہنے سے دروپدی پانچون بہائیون کی زوجہ بنی - اور یہ شرط قائم
ہوئی کہ ۷۲ دو روز ہر ایک کے گہر مین دروپدی رہا کرے - جس وقت کسی ایک کے گہر دروپدی
موجود ہو - اُس وقت دوسرا بہائی دہان دخل نہ دیوے - بصورت عہد شکنی بارہ ۱۲ برس جلا وطن رہے
تمام بہائیون کے ہتہیار - یدہشٹر کے مکان مین رہتے تہے - جبکہ دروپدی یدہشٹر کے مکان مین موجود
تہی - تب رہزنون کا شور پڑا - ارجن واسطے لانے اسلاح کے اندر مکان یدہشٹر کے گیا - آگے وہان پر
دروپدی کو دیکہکر مرتکب عہد شکنی کا ہُوا - اُس نے بارہ برس کی جلا وطنی اختیار کی - ہرچند یدہشٹر
نے سمجہایا کہ مین بجائے تمہارے والد کے ہون - تمہارا مکان مین داخل ہونا کچہہ عیب نہین ہے
مگر ارجن نے بپابندی شرائط جلا وطنی ہی اختیار کی - جب پانڈو جلا وطن سے واپس آگئے تو اُنکو
اندرپرست کا ملک دیا گیا - یدہشٹر نے انتظام و حکومت نہایت عمدگی سے کی - عدل و انصاف
مدنظر رکہا - رعایا کی مثل بچون کے حفاظت کی - تمام دشمنون کو مغلوب کیا - کسی قسم کا دنگہ و فساد
ملک مین نہین تہا - مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کین - بارش وقت پر ہونے لگی - رعایا مالامال
ہوئی - چور - ٹہگو - دغاباز کا نام و نشان نہ تہا - تمام رات کو نظر آتے تہے - کسی قسم کی وبا قحط
اور آفات ارضی و سماوی نہ تہی - تمام سرحدی راجہ دوست تہے - جب ارجن بہی واپس آیا تو
یدہشٹر نے راج سوئے یگیہ کی تیاری کی - اسی سبب راجہ جراسندہ والئ مگدہ سے کہ جس نے یگیہ کی
شمولیت سے انکار کیا تہا جنگ ہوا - راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا - اِس یگیہ کے کرنے سے راجہ
یدہشٹر کی ایسی شہرت ہوئی اور وہ درجہ اُس کو حاصل ہُوا کہ دُریودہن اور دوسرے کورَوان کے دل
مین حسد کی آگ بہڑکی - اُنہون نے یدہشٹر کو واسطے قماربازی کے بلایا - تاکہ فریب سے اُسکی
سلطنت چہین لیوین - اگرچہ یدہشٹر کا ارادہ جانیکا نہ تہا - لیکن انکار کرنا بہی خلاف مصلحت سمجہکر
اُن کے پاس چلا ہی گیا - شکنی دُریودہن کا ماموں جو سرغنہ بازی مین بڑا ہوشیار اور دغاباز تہا
یہی یدہشٹر کے بالمقابل کہیلنے بیٹہا - چونکہ یدہشٹر عمدہ اور صاف کہیلنے والا تہا - اور یہ مصروف دغاباز
تہا - پس اس نے تمام سلطنت - جورو - بہائی - اور سب بات خاص کو ہار دیا - اور کوروان نے
ان کو غلام بنایا - دروپدی کو مثل لونڈیون کے پکارا - اُس نے آنے سے انکار کیا - دُشاسن
نے دروپدی کو بالون سے پکڑ کر گہسیٹا - عام دربار مین اُس کی بہت بے عزتی کی - اس بے عزتی
کے کرنے مین دُریودہن بہی شامل تہا اگرچہ اُس وقت بہیم اور دوسرے بہائیون کو بہت

غصہ چڑہا۔ لیکن یدھشٹر نے اُن کو روکا۔ کہا مہاراجہ دہرتراشٹر کو اس معاملہ سے اطلاع ہوئی۔
فوراً موقعہ پر پہنچے۔ کوروان کو دہمکایا۔ کہ تم نے بڑی غلطی اور فریب کیا۔ اور دروپدی اور پانچون
پانڈوان کو رہا کیا۔ اور اُن سے معافی مانگی۔ اس کارروائی سے دُریودہن بڑا غضبناک ہُوا۔
اور مہاراج کی خدمت مین عرض کی کہ آپ ہم کو اجازت دیوین کہ دوبارہ قمار بازی کھیلی جاوے۔
اور شرط یہ ٹھہری کہ جو فریق شکست پاوے تیرہ۱۳ سال جلاوطنی اختیار کرے۔ ان مین سے تیرہوین سال
خفیہ پھرتے رہین۔ پس دوبارہ چوسر شروع ہوئی۔ اور شکنی کے فریبانہ پاسہ سے کوروان کی فتحیابی
ہوئی۔ اور پانڈوان تیرہ سال کے لئے جلاوطن کئے گئے۔ اس جلاوطنی کے عرصہ مین بہی انہون نے
دُریودہن پر بڑا احسان کیا۔ یعنے دریودہن کو مع اُس کے ہمراہیون کے جبکہ ایک غارتگرون یا غنیم
کے گروہ نے اُنہیں قید کرلیا تہا۔ رہائی دلوائی تہی۔ اور یہ معاملہ اس طرح پر تہا کہ راجہ جیدرتہ
والئی سندہ مسماۃ دروپدی کو دغا سے لیجانا چاہتا تہا۔ جب ناکامیاب ہُوا تب یدھشٹر نے رحمدلی سے
اُسے کہا کہ میری کورو بہائیون کو جو کہ تیری قید مین ہین رہائی دیدے۔ چنانچہ اُس نے اُن کو رہا کردیا
تیرہوین۱۴ سال پانچون بہائی مع دروپدی کے راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوئے
یدھشٹر کنک کا مصاحب اور چوسر کہلانے والا مقرر ہُوا۔ یہان پر یدھشٹر اپنے بہائیون اور دروپدی کو
بہت سمجہاتا تہا کہ ان کی خبر اور شہرت نہ ہوجاوے۔ بعد انقضائے میعاد تیرہ سالہ یدھشٹر نے
ایک وکیل ہستناپور مین روانہ کیا کہ صلح سے ہماری سلطنت واپس دیدو۔ وکیل ناکامیاب واپس
آیا۔ پہر یدھشٹر نے سری کرشن جی کو وکیل کر روانہ کیا۔ باوجودیکہ یدھشٹر صلح کا خواہان تہا۔ تو بہی کوروان کے
نہ ماننے سے جنگ شروع ہوگئی۔ یدھشٹر تہا جنگ مہابہارت مین لڑا۔ لیکن مثل سپاہی کے کام نہین کیا
سری کرشن جی کے اشارہ سے درون کو مارنے کے لئے [illegible] جہوٹ آمیز بولا۔ یعنے یہ کہا کہ درون
اشوتہاما تیرا لڑکا مرگیا۔ دروغ اسواسطے تہا کہ اشوتہاما [illegible] اور راست آمیز اسواسطے تہا کہ ایک
فیل مسمی اشوتہاما مرگیا تہا۔ اُسی جنگ مین [illegible] کرن سے [illegible] ہوا۔ اور پہر ارجن کے پاس جاکے اسکو
خفہ ہوا کہ تو نے مجہکو اور [illegible] اس [illegible] ارجن [illegible] اگر سری کرشن جی درمیان
مین آکر نہ ٹالتے۔ بعد ختم جنگ مہابہارت کے سری کرشن جی نے یدھشٹر کو راجہ بنایا۔ اور اس کی شاہانہ تعظیم
وتکریم کی۔ یدھشٹر کے دل مین شہیدون کا بڑا غم تہا۔ دہرتراشٹر اور گاندہاری کی بہت سی عذرخواہی کی تخت
شاہانہ پر اجلاس فرمایا۔ اور سب اپنے نام دہرتراشٹر کو افسر قائم کیا۔ اس کے کچہہ عرصہ بعد چکرورتی راجہ ہونے
کے لئے اشومیدہ یگیہ کیا۔ دوارکا مین سری کرشن جی کے مرنے کی خبر سنکر اور جنگ مہابہارت مین

اپنے خاندان کے آدمیون کو شہید ہوا یاد کرکے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی - یدھشٹر نے ارجن کے پوتے پریکشت کو تخت پر بٹھایا - بعد ازان پانچون بھائی معہ درروپدی کے کوہ ہمالہ پر جاکر سورگ مین چلے گئے - +

یدھشٹر کا ایک بیٹا مسمی یودھیہ راں دیوکا کے بطن سے تھا - لیکن وشنو پران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے - یعنے یہ کہ یدھشٹر کا بیٹا دیوکا راپوَدھیئی کے بطن سے تھا +

یسودا यशोदा نند رائی اہیر کی زوجہ - اور سری کرشن جی کے پالنے والی والدہ +

یکشی یکشنی यक्षी - यक्षनी (۱) کوویر کی زوجہ +

(۲) یکش کی عورت +

(۳) راکشسی جو کہ درگا کے ساتھ جنگ آزما ہوئی +.

یم यम مُردون کا دیوتا - یا یون کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتی ہے تو یم کے پاس پہونچتا ہے - یہ سوریہ یا وِوسوَت کا بیٹا سنجنا کے بطن سے ہے - اور اس کی توام بہن یمی ہے - یم کے پاس پہونچنے کے لئے راستے بہت خطرناک ہین - چنانچہ راستہ پر دو سرمہ رنگے جنکی چار آنکھین اور کشادہ نتھنے ہین - راستے کی حفاظت مین کھڑے رہتے ہین - یہ کتے بڑی تیزی کیساتھ گذر جاتے ہین - یہ کتے ادہر ادہر پھرتے رہتے ہین - اور یم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچاتے ہین +

یم مُردون کی روحون کا دیوتا ہے - اور ان کا عدل و انصاف کرتا ہے - یم کا ملک دکھن مین ہے اسیواسطے اسکو دکشناشاپتی کہتے ہین - اس کا رنگ سبز ہے - اور سُرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے - اسکی سواری کا جانور بھینسا ہے - ایک ہاتھ مین بھالا - اور دوسرے ہاتھ مین پھانس لئے رہتا ہے - یم کی عورات یہ ہین - ہیم مالا - سوشیلا - اور وجیا - یم پوری ہے اس کا محل بنام کالی چی ہے وہان یہ اپنے تخت وچار بھو پر جلوہ آرا ہوتا ہے - اس کا دفتری یا وزیر چترگپت ہے اپنے معاجون چاند اور پرشنن کے حاضر دربار رہتے ہین - جب انسان مرتا ہے - اس کے ملازم یا یم دوت اس کی روح کو یم کے حضور حاضر کرتے ہین - اور مدت کے دروازہ پر ویدھی وہیت - بطور محافظ کھڑا رہتا ہے - اُس وقت چترگپت اُس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال بڑے رجسٹر موسوم بہ اگرسندانی سے عرض کرتے ہین - مطابق اُس کی روئداد کے یم اُس روح کے واسطے حکم آخری لکھا ہیتر دیتی ہین

داخل ہوئیگا - (۲) یا مطابق اُس کے گناہون کے کسی دوزخ مین داخل کریگا - (۳) یا زمین
پر کسی دوسری صُورت مین پھر پیدا ہونیکا حکم نافذ کرتا ہے - فقط +

یم راجہ پیتھر کا والد ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ یم نے اپنے والد کی لونڈی
مسماۃ چھایا کو لات مارنے کے لئے اُٹھائی - اُس نے اس کو بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اس کی
لات پر فنبل ہوگیا - اور کرم پڑ گئے - لیکن ویوسوت نے اس کو ایک مرغ دیا - اُس مرغ نے تمام کیڑے
جسم مین سے چُگ کر کھا ڈالے - اور لات تندرست ہوگئی - اسی سے اس کا نام شیرن پاد یا پُوت پدا - اسکے
نام بلحاظ عہدہ یہ مین - مرتیو - کال - انتک - یعنی موت - کرتانت - یعنی انجام دہندہ - نیمن - یعنی
قائم کنندہ - ونڈی - یا وید دہر - یعنی شاہ دراز - جہیم شاسن - یعنی خوفناک حکم دینے والا - پاشی - یعنی
حامل پھانس - پتری پتی - یعنی پترون کا مالک - پریت راج - یعنی پریتون کا راجہ - شرادھ دیو - یعنی شرادھ
کا دیوتا - دھرم راج - یعنی منصف راجہ - اودمبر - اُدمبر یعنی انجیر کے درخت سے یہ نام قائم ہوا +

پدری نام ویوسوت - ویوسوت سے پڑا +

یم ویبی وسوت यमवैवस्वत یم کا پدری نام - یعنی سوریہ ویوسوت کا بیٹا +

یمی यमी یم کی توام ہمشیرہ - سوریہ ویوسوت کی دختر سنجنا کے بطن سے +

یوکریت यवक्रीत رشی بھردواج کا بیٹا - اس نے بڑی سخت عبادت
مین مُراد کی کہ مجھکو وید بغیر محنت اور مطالعہ کے آجاوین - اور یہ مراد اس کی مع دیگر عنایات کے اندر
نے پوری کی - اس کامیابی سے بڑا متکبر ہوا - اور دیگر رشیون کو تکالیف پہونچانے لگا - چنانچہ مسمی رشی ریبھی
اس کے والد کا دوست تھا - اُس کے بیٹے پراوسو کی زوجہ پر عاشق ہوگیا - رشی مذکور نے اس حرکت
گستاخانہ سے خفا ہوکر ایک یگیہ کیا - اور اُس یگیہ مین سے ایک خوفناک راکشس پیدا کیا - اُس راکشس نے
یوکریت کو اس کے والد کے روبرو مار ڈالا - رشی بھردواج اپنے بیٹے کے غم مین مبتلا ہوکر اُس کی لاش
کے ہمراہ جل مرا - قبل از وفات رشی بھردواج نے یہ بد دعا زبان سے نکالی - کہ پراوسو بھی اپنے والد
ریبھی کو قتل کریگا - چنانچہ پراوسو نے اپنے والد کو ایک بارہ سنگا کی غلطی مین مار ڈالا - لیکن پراوسو نے
سخت ریاضت اور عبادت کر کے دیوتون کی عنایت سے اِن تینون کی دوبارہ زندگی حاصل کی +

یوگنی योगिनी راکشسی دیوی یا دُرگا کی دربان - اور محافظ - تعداد مین
یہ آٹھ ہین - (۱) مارجنی - (۲) کرپورتلکا - (۳) ملیہ گندھنی - یا کومدکا - (۴) بھیرنڈا - (۵) ماتالی

(۶) نابہگی - (۷) جَیا - یا - شوبہاچارَہ - (۸) سولکشنا - یا - سونندا +

یُوناشو यवनाश्व سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اس کا بیٹا -
یاَن دہنزی تہا +

یَیاتی ययाति چندربنسی نسل سے پانچوین پشت مین راجہ نہُش
کا بیٹا تہا - اسکی دو رانیان تہین - ایک دیویانی - دختر شکر - دوسری سرمشٹہا - دختر و زسپروان
دانو - جب شکر نے دیویانی کا بیاہ راجہ یَیاتی کے ساتہہ کیا - تب سرمشٹہا کو بہی اُسکے ہمراہ کردیا اور راجہ کو
یہ کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا لیکن راجہ مسماۃ سرمشٹہا کے ساتہہ پوشیدگی سے محبت اور اخلاق
کرنے لگا - دیویانی کے بطن سے دو لڑکے ایک یدو جس سے یادو نسل پہیلی - دوسرا تُروسو تولد
ہوئے - اور سرمشٹہا کے بطن سے تین لڑکے ایک پُرو جس سے پورو نسل جاری ہوئی - دوسرا دُرُہیو
تیسرا انو - تولد ہوئے - راجہ کو سرمشٹہا کے ساتہہ محبت و پیار کرتے ہوئے دیکہکر دیویانی حسد اور رشک
سے جل اُٹہی اور اپنے والد کے گہر چلی گئی - شکر نے تمام حال سنکر راجہ کو بددعا دی جس کی تاثیر سے
یہ بوڑہا ہوگیا - آخر راجہ کی التجا اور منت کرنے پر شکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضعیف عمر کسی اپنے بیٹے کی جوان
عمر سے تبدیل کرلے - راجہ نے جب بیٹون سے کہا تو سب نے انکار کیا - صرف پُرو نے ہی اپنی
جوانی راجہ کے بڑہاپے سے تبدیل کرلی - پس راجہ نے ایک ہزار سال عیش و عشرت کرکے اپنا بڑہاپا
واپس لیلیا - اور پُرو کو اُس کی جوانی واپس دیدی - اور پُرو کو ہی وارث تخت و تاج کیا اور آپ
معہ اپنی رانی کے جنگل مین چلاگیا - عبادت مین مصروف ہوا بے آب و دانہ رہنے لگا - آخر مرکر سورگ
مین پہونچا +

پدم پوران مین اسکا قصہ مختلف ہے - ہری ونش مین لکہا ہے کہ راجہ یَیاتی نے اندر سے سورگ کا رتہہ
حاصل کیا تہا جسکی مدد سے چہہ دن رات کے عرصہ مین اُسنے زمین فتح کی - اور دیوتون کو بہی مطیع کرلیا - اسکی
جانشینوں کے قبضہ مین رتہہ مذکور آیا - لیکن بموجب بددعا گارگیہ رشی کے راجہ جنمیجے نے وہ رتہہ کہو دیا +

یُیُتسو युयुत्सु دہرترآشٹر کا بیٹا - ویشیہ ورن کی لونڈی کے بطن سے
جنگ مہابہارت کی شام کو کوروان کی جانب سے کنارہ کش ہوکر پانڈوان کی طرف شامل ہوگیا +
جبکہ یدہشٹر نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی تب یُیُتسو کو اندرپرست کی سلطنت پر بٹہلایا +

یُیُدھان युयुधान ساتیکی کا نام +

بڑی خوفناک سازشوں کے بعد زار کا گرینڈ ڈیوک کو جو زار کے بعد روس میں دوم درجہ کا شخص تھا پابجولان کر کے سائبیریا کو بھیجنا اور صندوق ساز کی اس کی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۱۲ آنہ

ناول۔ ڈرامے اور فسانے

مسٹر دلبر ان ہمارا ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے پیرایہ میں ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کا مطالعہ خشک بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک نہایت مفید پیدا ہو جاوے کہ جو وعظ و نصیحت کی خشک مجلدات سے نہ ہو سکے۔ درحقیقت قدیم ہندوستان یونان عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے ڈرامے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ دلچسپ اور پر مذاق قصے کے پیرایہ میں بہت بڑے اخلاقی مذہبی معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جاویں۔ آجکل ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرایہ میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرایا ہے حصہ اول خفی تحریر کے ساڑھے تین سو صفحہ حجم پر تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنہ۔ مسٹر دلبر ان حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے۔ قیمت ۱۲ آنہ

ڈانگ اور تر دو حریف سراغ رسانوں کے نام سے ایک عجیب ناول انگریزی سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے جس میں دو حریف سراغ رسانوں نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمہ کے سراغ میں اپنی ساری کوششیں صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے بدمعاشوں کے ہتھکنڈے اور دلیری کے ساتھ ساتھ سراغرسانوں کی اعلیٰ قابلیت عجیب لطف دیتی ہے۔ حجم ۴۰۰ صفحے قیمت فی جلد ۱۲ آنہ

ناول زن مرید یا پارک تماشا طلبی یہ ناول اسم بامسمی ناول ہے ایک پارک نام پکا زن مرید انگریز اپنے قلم سے اپنے حالات لکھتا ہے جس میں اس نے ایک پرلے درجہ کی بد دماغ اور خود پسند میم کی غلامی کی ہے۔ نہایت عمدہ عبرت انگیز ناول ہے۔ قیمت صرف ۶ آنہ

حامد ناول یہ اردو زبان کا چھوٹا ناول بلا کم و کاست دلچسپ قصہ جس میں ایک شخص مختیار کے خفیہ طور پر قتل ہو جانے اور اس کے قاتلوں کا حال نہ کھلنے خفیہ پولیس کے افسر عمر عیار کی بیحد جانفشانی اور کاوش کے بعد سراغ بہم پہنچ جانے۔ قزاقان بحر کی ایک بڑی جماعت کے گرفتار ہونے مقتول کے بیٹے حامد کے مشکل شخص کی بدولت پیچیدہ گیاں پیش آنے اور بالآخر راز سربستہ کے کھلنے سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہے۔ ناول اپنی طرز کا اکیلا ہے قیمت فی جلد ۶ آنہ

البرٹ بل ہندیا ڈرامہ انوکھا ناٹک۔ جذبات کا دریا خیالات کا چشمہ۔ جس میں بل کی پوری ابتدائی کیفیت۔ اس کی وجہ تسمیہ۔ ممبران کونسل کی سپیچیں۔ یورپین کی مخالفت اور سینہ زوری۔ بنگالیوں کی واویلا اور فریاد۔ انگلش طبائع کی برانگیختگی اور شورش۔ گورنمنٹ کی توجہ۔ اور اہل ہند کی ملک معظمہ کی کریم النفسی اور فیاضی رعایا کی وفاداری اور خوشحالی۔ کشمیر عشرت باغ۔ بعض ہندوستانی نمبر کی قوم کے ہاتھوں سزا اور بلکہ

آخری فیصلے کو بڑی مذاق اور ظرافت کے ساتھ مختلف سین میں ... با محاورہ زبان میں مصنف رزم و بزم نے لکھا ہے۔ ... تعلیم میں طبع ہو قیمت ۱۲ر

ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر۔ جس نے ایک غیر معمولی سراغ رسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی بدمعاشی کا طلسم توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا قیمت ۸ر

جہانگیر شیکسپیر کے مشہور پلے ہملٹ کا ترجمہ جس کے ذریعے سے منشی محمد امتیاز علی بی اے نے اپنی اعلیٰ لیاقت کو ظاہر کیا ہے اور ترجمے کا نام ہے کہ نہایت بامحاورہ سلیس اور فصیح اردو ملک کی سامنے پیش کی ہے کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر خوشنما چھاپی گئی ہے قیمت ۱۲ر

عجیب غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں کا مختصر سلسلہ۔ اس سلسلے میں ایسے ایسے عجیب غریب اور حیرت انگیز فسانے اور قصے نہایت مختصر پیرایے میں درج کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعے سے طبیعت نہایت خوش ہوتی ہے۔ ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ ایک فسانے کو شروع کر کے ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہر حصے میں دس فسانے ہیں حصہ اول قیمت ۲ر۔ عجیب و غریب دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے حصہ دوم ۲ر۔ (ایضاً حصہ سوم زیر طبع ہے) قیمت ۵ر

شہزادی مصر کی بیگم یا "یعنی محبت دغا دار"۔ نہایت دلچسپ ڈراما قیمت ۴ر

منصور و موہنا یا ناکامی عشاق۔ ایک دلکش ڈراما قیمت ۴ر

ناول چلتا پرزہ یا فلپ سکاٹ مخبر العدالت سراغرساں۔ جس میں خفیہ پولیس کے ایک ہوشیار سراغرساں کی نہایت عجیب اور حیرت انگیز کارگزاریوں کی بدولت خوفناک خطرات سے ایک حسین لڑکی کی جان بال بال بچی۔ اور بدمعاشوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا خاتمہ ہوگیا قیمت ۱۰ر

ثمرہ عصمت۔ اس نام کا ایک عمدہ ناول قابل دید مؤلفہ لالہ بشن داس صاحب سررشتہ دار ضلع منٹگمری تیار ہوا ہے۔ زبان پاکیزہ طرز تحریر شستہ۔ ایک نہایت عمدہ اخلاقی قصہ بڑے موثر پیرائے میں قلمبند کیا ہے قیمت ۲ر

نثار عشق۔ رینلڈس مشہور فسانہ نگار انگلستان کے ایک ناول کا ترجمہ بہت دلچسپ ہے۔ پورے صفحے کی پانچ تصاویر۔ قیمت ۴ر

سلسلہ تذکرۃ المشاہیر

(یعنی مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں)

سیزدہ سالہ عہد حکومت سلطان عبدالحمید ثانی شہنشاہ روم۔ یہ کتاب پرنس لوگن نامی ایک انگلستان کی شہزادی نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر سلطان المعظم کی سیزدہ سالہ حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت سلطان کی قابلیت اس سے ٹرکی کے پیچیدہ مسئلے کو عقلاً سلجھانے کے حالات درج ہیں۔ اس کا ترجمہ کارخانہ پیسہ اخبار نے ایک ایسے واقف کار شخص سے کرایا ہے جس نے اصل کتاب کے برابر حالات حاشیے پر لکھ دیئے ہیں جن سے یہ کتاب بجائے خود سلطنت عثمانیہ کی ایک مکمل تاریخ تا الیوم ہو گئی ہے اور علاوہ اس کے ۲۵ پورے صفحے کی تصاویر اور ایک نقشہ ٹرکی کے جس کا عرض طول ۲۰×۱۲ انچ ہے شامل کیا گیا ہے قیمت ۱ر

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے پیشوائی

تہذیب ہند وبانی برہم سماج مہاتما راجہ رام موہن رائے کے
سوانح عمری مصنفہ منشی نتھو رام صاحب سند۔ بڑی حوالی
خوشخط۔ بڑی کاغذ تین سو صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے
اِس نامور بزرگ اور خدا پرست محب الوطن۔ فاضل فلیسفی
خاندان مدبر کی زندگی کے عجیب و تعلیم دینے والے حالات
ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے
مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے
قائل نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے ایک گریٹ مین یا
بڑا آدمی ہونے کے قابل تھا [illegible]
راجہ صاحب کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں [illegible]
قدر حالات اس بزرگ کے اس وقت تک بنگال میں
جمع ہو چکے ہیں وہ سب محققانہ طور پر اس کتاب میں
درج ہیں۔ اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع
میں لگائی گئی ہے اور اخیر پر اُن کے مقبرے کی تصویر ہے
جو انگلستان میں واقع ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ ؎

ذکر محمود یعنی حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا قیصر ہند کے
صحیح و معتبر سوانح عمری یعنی کل حالات تولد سے آج تک
بہت سی انگریزی کتابوں سے منتخب کئے گئے ہیں۔ انگریزی
[illegible] طبع چہارم۔ قیمت ۸ ؎

آئینہ سکندری یعنی سکندر اعظم شاہ مقدونیہ کے
نہایت معتبر اور قابل قدر سوانح عمری۔ جو کہ کئی ایک
انگریزی اور یونانی تاریخوں کی مدد سے اس اولوالعزم بہادر
کے مفصل حالات ظاہر کرنے کے لئے لکھی گئی ہے۔ کیونکہ
آج تک اردو یا فارسی میں اس قسم کے اس بہادر بادشاہ
کی کوئی سوانح عمری موجود نہیں [illegible] قیمت ۸ ؎

وخانی انجن کے موجد جیمس واٹ صاحب کی
سرگذشت۔ جس میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح ایک
غریب اور کم رتبہ لڑکے نے وخانی انجن کو ایجاد کیا اور کس
ہوشیاری اور استقلال سے دنیا میں [illegible] حاصل کی۔
با تصویر قیمت ۸ ؎

ابوالفضل علامی کا تذکرہ یعنی شہنشاہ اکبر کے اس
وزیر اعظم اور زبردست [illegible] انشا پرداز کا تذکرہ جس کو
ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں چھپوا کر انعام حاصل
کیا ہے خاص اجازت کے ساتھ اس مطبع نے بعض اصلاحات
علاوہ مفیدہ چھاپ دیا ہے۔ بار دوم۔ قیمت ۲ ؎

[illegible] مختصر سوانح عمری [illegible]
[illegible] صاحب قیمت [illegible]

ایک شرابی کی [illegible] [illegible]
کی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ انگلستان کے
ایک مشہور شرابی کے اپنے قلم کے لکھے ہوئے سوانح عمری
جس میں وہ اپنے زمانے بھر کی شراب کی بدولت تکلیفات
کا خاکہ کھینچ کر توبہ کرتا ہے۔ کوئی شخص جو کیسا شرابی ہو
ایک دفعہ اس کو پڑھ لے عمر بھر شراب پینے کا نام تک نہ لیگا
مخالفان مے نوشی کو ضرور اس کتاب کی تشہیر کرنی چاہئے
قیمت فی جلد صرف ۸ ہے ؎

جنرل گارفیلڈ کے با تصویر سوانح عمری۔ یہ امریکہ کا
تاریخی مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور مزدور لڑکا تھا جس سے
معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک غریب مگر محنتی لڑکے نے صرف
اپنی ہی محنت سے یہاں تک عزت و اقتدار حاصل کیا کہ یک
دن امریکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا۔ قیمت ۸ ؎

حکیم ارسطو کے با تصویر سوانح عمری [illegible]
مشہور و نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں ورنہ اس
دنیا کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت [illegible]

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

پیٹر اعظم زار روس کے باتصویر سوانح عمری قیمت ۸ر

شیخ الرئیس معلم ثانی حکیم بو علی سینا کے سوانح

عمری قیمت ۴ر

اس سلسلہ میں قریب بیس کے سوانح عمریاں

تصنیف ہو چکی ہیں جو جلد تیار ہونے والی ہیں ۔

حکایات لطائف و ظرائف

پانسو لطیفے حصہ اول ۔ مشرقی اور مغربی
مذاق کے نہایت عمدہ اور چٹپٹے مصالحہ دار پانسو لطیفے
درج کئے گئے ہیں ۔ اچھے اور سستے ہونے کا ثبوت یہ
[illegible]
[illegible]
بہت مذاق پسند ہیں ... منگوائے ... لطیفے
ایسے نہایت عمدہ ... پہلا ایڈیشن جو چھپا تھا
دست بدست ختم ہو گیا ۔ اب دوسری مرتبہ بعد ترمیم
چھپے ہیں ۔ قیمت ۸ر

پانسو لطیفے حصہ دوم ۔ بشرح صدر قیمت ۸ر

پانسو لطیفے حصہ سوم ۔ بشرح صدر ...
(زیر طبع) قیمت ۸ر

یورپین مذاق کے ایک سو باتصویر لطیفے

یہ کتاب جو حال میں مطبع خادم التعلیم پنجاب میں طبع
ہوئی ہے یورپ اور خصوصاً انگلستان کے مختلف
مذاق کے ایک سو نہایت دلچسپ اور ہنسانے والے
مضمونوں پر مشتمل ہے ۔ لطف یہ ہے کہ ہر لطیفے کے ساتھ
اسی مطلب کی تصویریں بھی چھاپی گئی ہیں جو مطلب
اور مذاق کو دوبالا کر دیتی ہیں ۔ اس سے اس لطف
معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ اور خصوصاً انگلستان میں
عورتوں اور مردوں کا مذاق کیسا پر لطف ہوتا ہے ۶

اخلاق

حکایات حکیم لقمان مع تصاویر مجلد

یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب دو تین
سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال
میں مطبع خادم التعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے
اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج ہیں
ان میں سے ہر حکایت کے اخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا
ہے اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال ملک ہندوستان
کے حسب حال صاف صاف عبارت میں لکھا گیا ہے اس
بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر محل کے آخر میں فارسی یا اردو کا
کوئی مشہور شعر یا مثل جو اس موقع کے مناسب ہو حکایت
کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا
جاوے اور اس بارہ میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے
ناظرین اسی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے
ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور ایک ملخص تذکرہ حکیم
لقمان کا شامل کیا گیا ہے ۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو
صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے ۔ ۱۱ تصاویر بھی اس
میں شامل ہیں ۔ اس کتاب کی حکایات کے پسند اور
سودمند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت
کافی ہے جو لوتھر اعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ اور
عیسائی مذہب اس کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں
ہو سکتا ۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو زبور
مقدس کے پہلو بہ پہلو اپنی میز پر رکھتا تھا اور اس کا
قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے عمدہ
نہیں ... کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی نے جمع کیا

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

نتیجہ نہیں ہے بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں قیمت فی جلد ۲ محصولڈاک علاوہ ہے

ایشیا اور یورپ کی ضرب الامثال ہیں جس میں چینی جاپانی سلائی بنگالی کشمیری مرہٹی کنڑی بدگا تامل تلگو اردو پنجابی پشتو فارسی عربی ترکی انگریزی فرانسیسی ہسپانی پرتگالی اطلی جرمنی روسی امریکن زبانوں کی نتیجہ خیز اور چیدہ ضرب المثلیں اردو زبان میں ترجمہ کرکے درج کی گئی ہیں ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے سے کوئی کوئی لاکھ روپیہ کے تجربہ کی بات نہ لکھا دے قیمت صرف ۱۲ آنہ

امثال لقمان۔ حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۲ مختلف حکایتیں جدا جدا چار زبانوں ترکی فارسی عربی فرانسیسی میں مع ترجمہ اسکندر آفندی صاحب مطبوعہ قسطنطنیہ قیمت ۴ آنہ

پند سود مند لقمان حکیم۔ اس چھوٹے سے رسالے میں مولوی محمد عبد اللہ صاحب نے بڑی تلاش اور سرگرمی سے ڈیڑھ سو کے قریب نصائح جمع کی ہیں جو اس نامور حکیم نے اپنے فرزند جگر بند کے لیے لکھی تھیں۔ جلی قلم سے بہت خوشخط قیمت ا آنہ

کتب تواریخ

تاریخ بدائع اسلام۔ ترجمہ فارسی تاریخ اسلام مصنفہ وقتی فصیحی پاشا وزیر صیغہ تعلیم قسطنطنیہ۔ کتاب اسلام کی نہایت مختصر تاریخ ہے جس کو اسکندر آفندی صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار خلافہ اسلامبول نے فارسی میں ترجمہ کرکے چھپوایا ہے مطبوعہ ٹائپ قسطنطنیہ تین سو صفحے قیمت عہ

نامہ خسروان۔ زبان پارسی میں تاریخ شاہان ایران از آغاز آبادیان تا ختم سلسلہ شاہان ایران کے چھاپہ کی قیمت ...تھی ہمارے یہاں قیمت ۸ مقرر ہے اور اس میں اصل کے مطابق شاہان ایران کی صحیح تصاویر ہیں۔ اس کی قیمت عصہ

جاپان جاپانی۔ بغرض اشاعت علوم مفیدہ ایک ایسا سلسلہ حالات ممالک کا اس کارخانے میں تیار ہو رہا ہے کہ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے تمام پولیٹیکل سوشل مسائل اور تاریخ جغرافیہ کے مختصر حالات ایسے پیرایہ میں بیان کیے جاتے ہیں کہ جس کا مطالعہ عوام الناس کو گراں نہ گزرے اور ساتھ ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ حاصل ہو جاوے یہ اس سلسلے کا پہلا نمبر ہے۔ اس کے بعد چین چینی۔ عرب اور اہل عرب۔ ترک اور ترکی۔ ایران ایرانی وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہونگی۔ کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ تیار ہوئی ہے قیمت ۴ آنہ

تاریخ گجرات دکن۔ ترجمہ از تاریخ فرشتہ نہایت عمدہ ہے قیمت ۴ آنہ

تاریخ انگلینڈ۔ امیدواران امتحان انٹرنس کے لیے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ آنہ

خلاصہ تاریخ ہندوستان۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر مقصود نے بڑی لیاقت کے ساتھ امیدواران امتحان مڈل کے لیے بہت سی فارسی اور انگریزی تاریخوں سے خلاصہ کرکے تیار کیا ہے بار سوم ۳ آنہ

تاریخ گلشن ہند۔ تاریخ ہند میں جتنے واقعات بقید سنین درج ہیں وہ سب اس خلاصہ میں علیحدہ علیحدہ درج ہیں۔ تاکہ طالبعلم آسانی سے یاد کر سکے طبع

شکایت نہیں کریگا - دوسری دفعہ نہایت عمدہ چھپی تقطیع پر چھپی ہے - قیمت مجلد عمر

رسالہ قرض (یعنی طریق دولت حصہ دوم) :- علاوہ قرض کی جانستان بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے اور بچانے کے متعلق درج ہیں - ملک میں تمام رائے نے تسلیم کرلیا ہے جس طرح کہ کتاب طریق دولت کے حصے لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں - اور یہ کہ اس سے ہندوستان کی مادی دولت کو بہت مدد ملی ہے - قیمت ۸ر

کتب زبان دانی

محبوب الامثال :- اس دو سو صفحے کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی و اردو کی پانچہزار سے بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب ضرب الامثال بالمقابل درج ہیں - ہر ایک منصف مزاج شخص سمجھ سکتا ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان کی ضرب المثل کے لئے اسی کی ہم مطلب اور ہم معنی باقی چار زبانوں کی مثلیں تلاش کر کے جمع کی ہونگی کیونکہ دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پالینا آسان کام ہے - باوجود اس تمام محنت و کوشش کے قیمت صرف عمر رکھی ہے ؛

عربی علم ادب و زبان - قیمت ۱ر

انگلش گرامر مع تشریح اردو از منشی محمد الدین صاحب مرحوم نے انگریزی گرامر کو ایسی عمدہ طرز سے اردو میں بیان کیا ہے کہ مبتدی بھی سہولیت سے تھوڑے عرصے میں گرامر سیکھ سکتا ہے - تینوں گرامر کے تمام مطالب

اس مختصر کتاب میں موجود ہیں - قیمت عہر

پرائمری گرامر - پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حیدر نے پہلے جو رسالہ بنام پارٹس آف سپیچ تیار کیا تھا اب دوسرے ایڈیشن میں اس میں ترمیم کر کے اس کا نام پرائمری گرامر رکھ دیا ہے - جو کہ اپر پرائمری کلاس کے لئے بمنزلہ ٹکسٹ بک کے کام دیگی - بار دوم قیمت ۳ر

پاپولر بلنڈرس کوریکٹڈ - زبان انگریزی کی تحریر و تقریر کی روزمرہ اغلاط کی **تصحیح** کی کتاب جس میں انگریزی بول چال کی قریب ایک ہزار کے قریب غلطیاں ایسے طور پر صحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھ کر پھر صحیح فقرہ معہ ترجمے کے لکھا گیا ہے - طالبعلموں اکثر کم استعداد مدرسوں اور کلرکوں کے لئے یہ کتاب نہایت جانفشانی سے کئی سال میں تیار کی گئی ہے - زیادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہونگی - قیمت ۸ر

خوردبین روز انگلش پرائمر قیمت ۲ پائی

سائنس یعنی علوم

رسالہ علم مقناطیس :- پروفیسر سلسل ٹی - سی - ایل - ایل ڈی - ایف - آر - ایس پروفیسر علوم طبعیات شاہی مدرسۃ العلوم برطانیہ کلاں کی کتاب علم مقناطیس کا اردو ترجمہ - مترجم ماسٹر تیلو رام ریلوے ٹکنیکل سکول لاہور - قیمت ۳ر

زراعت ہند - اس رسالے میں معہ دیگر چند مفید مضامین کے ایک سپیچ لکچر درج ہے جو جب ایمائے پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور گورنمنٹ کالج سال دوم میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ ہذا و پیسہ اخبار نے اردو زبان میں دیا تھا - قیمت عہر

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

کلید صنعت:- دخانی انجن کے فوائد اور اسکی کارگزاریوں کو گنتا کوئی آسان کام نہیں۔ مگر تاہم اہل ہند نے اس علم سے کہ جس کو مکینکس کہتے ہیں بہت کم واقفیت حاصل کی ہے۔ حال ہی میں جناب مسٹر حکم الدین صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین لوکوموٹو ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے ملک کی خدمتگزاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے اہل وطن کو اس کام سے واقف بنائیں چنانچہ انہوں نے اپنی بیش قیمت معلومات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک نئی کتاب بنام کلید صنعت تیار کی ہے۔ کاغذ ۲۰×۲۶ ڈمی۔ حجم ۲۲۸ صفحے چھپوائی بہت عمدہ۔ کتاب کے ۷۲ صفحے پر انجن کے کل پرزوں کے نام بڑی وضاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر ان کا مطلب سمجھا دیا ہے۔ اس کے بعد انجن ڈرائیوروں اور فائرمین کے لئے مکمل ہدایات لکھ کر ۱۲۰۔ امتحانی سوالات معہ جوابات لکھے ہیں۔ جو شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے اس کو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔ قیمت فی جلد ۱۲ر
اس کا حصہ دوم تیار ہو گیا ہے۔ معہ بہت سے نقشوں کے ۲ر

خلاصہ مبادی العلوم:- مدارس سرکاری کی نصاب کی کتاب۔ مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے۔ قیمت ۲ر

خلاصہ علم طبعیات:- نہایت عمدہ معہ کئی تصاویر کے۔ قیمت ۶ر

کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ:- علم جغرافیہ کے کئی سو ناموں کے معنی اور مطلب بڑی محنت سے لکھے گئے ہیں۔ اور جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی اردو کتاب موجود نہیں۔ قیمت ۸ر

عجائبات جغرافیہ:- جغرافیہ کے متعلق دنیا بھر کے عجائب غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر کسی اردو کتاب میں موجود نہیں۔ بطور سوال و جواب۔ تیسری مرتبہ چھپا ہے۔ قیمت ۱ر

نکات الجغرافیہ:- کرہ ارض کے مختصر حالات ایسی خوش اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گھنٹے پیشتر دیکھنے سے طالبعلم کامیاب ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چھپا ہے اور یاد رکھنے کو۔ قیمت ۲ر

مرآۃ الکرہ:- یہ بھی کرہ ارضی کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے۔ قیمت ۲ر

مختصر جغرافیہ پنجاب:- پانچویں مرتبہ ترمیم ہو کر چھپا ہے۔ زیادہ جلدوں کے خریدار کو رعایت ہو سکتی ہے ۱ر

نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

تحفہ بے نظیر:- خلاصہ دیوان حافظ کا پنجابی ہیئت میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ۔ گویا عرفان کا دریا ہے۔ تیسری دفعہ بہت عمدہ ڈمی کاغذ پر چھپا ہے۔ قیمت ۶ر

فصاحت:- عام جلسوں میں بیباکانہ۔ موثر۔ فصیح اور دلچسپ مسلسل تقریر کر سکنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے۔ مع فصاحت کی مختصر مگر مکمل تاریخ کے۔ قیمت ۳ر

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب موسوم بہ **نوشتہ تقدیر یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ**:- یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور انگریز رمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اس میں حکیم فیثا غورث کے تیس سوالات زندگی معہ نو سو جوابات کے درج ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے

اِس کا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف اِس خیال سے کہ ہمارے
ملک سے یہ متبرک علم گم نہ ہو جائے۔ اِس کی قیمت صرف در
علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اُمید کیجاتی ہے کہ یہ کتاب بڑے بڑے
لائق لوگوں کے ہاتھ نفیس ہوگی۔ منکران علم رمل بھی اِسے
دیکھ کر دنگ ہو جاوینگے ٭

رسالہ مقیاس۔ جس میں ہر قسم کی گھڑیوں اور
مقیاس کا بیان ہے۔ قیمت ۱ر ٭

مربّے۔ حلوے۔ اچار اور چٹنیاں بنانے کی
ترکیبوں کی کتاب۔ اِس رسالے میں سینکڑوں قسم کی
ترکیبیں ہر چیز کے اچار مربّے۔ حلوے وغیرہ کے بنانے
کی طرح ہیں۔ قیمت ۴ر ٭

اسرار الشہود۔ دیوان در علم تصوف و سلوک از قدوۃ
السالکین زبدۃ الکاملین شیخ فرید الدین عطار قدس
سرہٗ۔ قیمت ۱۰ر ٭

میونسپل ایکٹ جدید۔ قیمت ۶ر ٭

اُصول قانون۔ مارکبی صاحب کی اُصول قانون کا
ترجمہ اردو مترجمہ میرزا محمد حسین صاحب ایم اے۔ جو
پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل
ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ ٭

مشقی سوالات ریاضی۔ امتحان انٹرنس پنجاب
یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی یعنی حساب۔ مساحت۔
اقلیدس۔ جبر اسکے جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ر ٭

مرآۃ الحساب۔ جس میں حساب کے قاعدے درج ہیں ۳ر ٭

گوہر آبدار۔ حساب کا ایک نادر رسالہ۔ قیمت ۲ر ٭

گلدستہ جبر و مقابلہ۔ جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے
مشقی سوالات کا رسالہ ہے۔ قیمت ۳ر ۹ پائی ٭

رسالہ فن زراعت کا فرہنگ۔ ۳ پائی ٭

اُردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ۔ جس میں
نہایت سلیس اُردو معنوں کے سوا پنجابی الفاظ بھی
درج ہیں۔ قیمت ۹ پائی ٭

اُردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ۔ فارسی
ترجمے کا ڈھنگ سیکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ۱ر ۹ پائی ٭

گلدستہ تہذیب کا فرہنگ۔ ۱ر ٭

پیاری چمن سرکار کی فرسٹ ریڈر کا فرہنگ
جس میں انگریزی لفظ مع تلفظ اور معنوں کے درج ہیں ۱ر ۶ پائی

پیاری چمن کی دوسری ریڈر کا فرہنگ ۱ر ۶ پائی
" تیسری " " ۱ر ۶ پائی
" چوتھی " " ۲ر

پہلی ریڈر کا ترجمہ۔ قیمت ۱ر ۳ پائی ٭

پانچویں ریڈر کا ترجمہ۔ قیمت ۵ر ٭

اُردو شرح سکندر نامہ مشمولہ گنجینہ خرد ۲ر ٭

اُردو شرح قصائد عرفی مشمولہ انٹرمیڈیٹ
کورس فارسی۔ قیمت ۸ر ٭

آئینہ اُردو۔ تقطیع خورد۔ قیمت ۱۲ر ٭

چشمہ فیض۔ یعنی ریڈنگ کے ترجمہ انگریزی۔ ۲ر ٭

کریما انگریزی۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما
کو کون نہیں جانتا۔ اِس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی
میں نظم ہے۔ قیمت ۲ر ٭

نہایت المداوات قانون علاج اُردو

یہ صناعت طب کے علم و عمل کا ذخیرہ معالجات
امراض اور دستکاری کے تمام اُصول و فروع کا مجموعہ
علم نجوم متعلقہ علم طب کا خزینہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
سے طلب کرو۔ قیمت ۱۱ر ٭

امتحان مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سوالات معہ جوابات وحل

مطبع خادم التعلیم لاہور نے ۱۸۸۶ء میں مڈل سکول کے گزشتہ سنین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل وجوابات ہر ایک مضمون کے جدا جدا حصوں میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی تھوڑے عرصے میں فروخت ہوگئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان مڈل نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ ہمیں ظاہر کیا گیا ہے کہ جن طالبعلموں نے امتحان سے ایک روز پیشتر بھی اس سلسلے کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں ضرور کامیاب ہوگیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ سلسلہ ۱۸۶۹ء سے ۱۸۹۳ء تک پچیس سال مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات وجوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جو طالبعلم امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی ان سوالات کو دیکھ لیگا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا ۔

مندرجہ ذیل قیمتوں پر مطبع خادم التعلیم یا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور اور دیگر بڑے بڑے کتب خانوں سے مل سکتا ہے ۔

(۱) انگریزی سے اردو۔ اور اردو سے انگریزی ترجمہ معہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم ۔ ۱ر
(۲) انگریزی گرامر معہ جوابات (بخط ٹائپ) بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵/
(۳) حساب معہ حل ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴/
(۴) ساخت معہ حل ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/
(۵) تواریخ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱/
(۶) جغرافیہ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵/
(۷) جواب مضمون اور جنرل اردو معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۵/
(۸) قواعد اردو معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/
(۹) قواعد فارسی معہ جوابات ۔ بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/
(۱۰) جبر ومقابلہ معہ حل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/
(۱۱) اقلیدس معہ حل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳/
(۱۲) طبیعیات معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲/

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات معہ جوابات حل

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم و کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے ان کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس میں ابتدائے ۱۸۷۵ء لغایت ۱۸۹۱ء مضامین ریاضی - انگریزی - تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں معہ جوابات و مفصل حل وغیرہ کے نہایت لائق ماسٹروں سے تیار کرا کر چھاپ دیا ہے ۞

سوالات و جوابات ریاضی - مکمل ۱۸۷۵ء سے ۱۸۹۲ء تک جن میں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب - مساحت - اقلیدس - الجبرا کا بھی کم نہیں چھپ کر تیار ہیں - قیمت فی جلد ۱۲ر خرچ ڈاک علاوہ ۞

سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی - ترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو معہ گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل - قیمت فی جلد ۱۲ر - سوالات و جوابات تاریخ جغرافیہ - علوم طبعی انگریزی میں اور اردو کورس امتحان انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے فرہنگ اور نوٹ اردو میں زیر طبع ہیں - ان کے لئے درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں ۞

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

یہ اسم با مسمی جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ۱۸۹۰ء سے ہر سال معہ تصاویر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی ہے - پریس نے یک زبان ہو کر اس کو اول درجہ کی اردو جنتری تسلیم کر لیا ہے - سال حال میں اس میں اور بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے - مندرجہ ذیل قیمتوں پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے :-

نادر جنتری ۱۸۹۰ء ... مر	نادر جنتری ۱۸۹۱ء بلا ضمیمجات ... مر
نادر جنتری ۱۸۹۱ء معہ ضمیمجات ... معہ	نادر جنتری ۱۸۹۲ء بلا ضمیمجات ... مر
نادر جنتری ۱۸۹۲ء معہ ضمیمجات ... معہ	نادر جنتری ۱۸۹۳ء بلا ضمیمجات ... مر
نادر جنتری ۱۸۹۳ء معہ ضمیمجات ... معہ	نادر جنتری ۱۸۹۴ء بلا ضمیمجات ... مر
نادر جنتری ۱۸۹۴ء معہ ضمیمجات ... معہ - تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں ۞	

شہر لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند	نہایت اعلیٰ قسم کے اور ہر ایک رنگ کے درجہ اول — درجہ دوم — درجہ سوم فی تولہ معہ — فی تولہ ۱۲ر — فی تولہ ۸ر

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

شریف بیبیاں

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب و پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجے کے فیمیل رسالوں کی طرز پر ہندوستانی شریف بیبیوں میں امور خانہ داری حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے گھر پہنچانے میں روپیہ مہینے کا حاجتمند ہوگا۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقہ اور کفایت شعاری کا مدعا ہو۔ بچوں کی اٹھان خاطر خواہ ہو۔ اور گھر جیتے جی طور پر بہشت کا مترادف لفظ ہے۔ اس کے لئے تمام دنیا کے تفکرات سے امن اور بچاؤ ہو جاوے۔ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۱؎ ۳

شرح مجموعہ تعزیرات ہندیین صاحب

چھپ کر تیار ہوگئی ہے۔ اردو میں آج تک ایسی شرح نہیں چھپی قیمت حسب ذیل ہے۔

کاغذ سریام پوری ۱۰؎ | ڈمی ۴ پونڈ ۱۲؎ | سنائی ۲۰ پونڈ ۱۴؎

مجلد ۱۱؎ | مجلد ۱۳؎ | مجلد ۱۵؎

مشہور کلاسیکل ڈکشنری

معہ اردو ترجمہ سے صاحب تحصیلدار ریاست [illegible] نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کتاب کو تیار کیا ہے جو کہ اردو زبان میں اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں اہل ہنود کے تمام دیوتاؤں۔ رشیوں۔ منیوں۔ راجاؤں۔ ایسروں اور دیوتیوں وغیرہ کے نام کہ جو شاستروں اور پرانوں اور دوسری تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں معہ اُن کے حالات کے بترتیب حروف درج ہیں۔ اور بغرض صحت ناموں کا تلفظ انگریزی میں بھی درج کر دیا ہے۔ مطبع خادم التعلیم لاہور میں نہایت عمدہ چھپی ہے۔ صفحے تین سو سے زائد۔ قیمت ۱؎

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتہ سے آنی چاہئیں۔

آخر ستمبر ۱۸۹۴ء تک آؤ نئی کتابیں تیار ہوئی ہیں

نشتر پیلی:- ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی دلچسپی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ جو کہ ترجمہ نہیں بالکل اصلی ہے۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ رکھتا ہے۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت ۳؍

سرنوشت:- انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رینلڈس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت عجیب کتاب بن گئی ہے قیمت ۸؍

مہارانی چھبی:- ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر۔ حیرت خیز۔ تعجب انگیز۔ واقعات سے لبریز۔ انگریزی چاشنی سے پُر۔ قیمت ۴؍

زہریلا درخت:- بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ قیمت معہ خرچ ڈاک ۸؍

پنج بنائے ارکان:- مسلمانوں کی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ و قربانی وغیرہ ہو کی بڑی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے۔ اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادا کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً ہر زمانے کے عامہ مسلمین جو عربی نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۲؍

عقل کی سو باتیں:- حدیث۔ نص اور اقوال علماء سے منتخب قیمت ۲؍

پنجابی گرامر:- پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں پہلے کبھی نہیں چھپی اس کا مختصر خاکہ کھینچا گیا ہے

مطالعہ فطرت:- مذہب الٰہی پر جو ایک محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب ایک انگریز مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ ٹھاکر داس صاحب نند نے ترجمہ کی ہے قیمت ۵؍

عجائبات موجودات:- بہت سے علمی حقائق متعلق آتش خیز پہاڑوں۔ گرم چشموں۔ ہوا۔ بادل۔ کہر۔ برف۔ ژالہ۔ قوس قزح۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں۔ قیمت ۱؍

پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں کیونکہ قیمت صرف دو روپیہ سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے۔ باتصویر۔ بہت زیادہ۔ تازہ بتازہ اور معتبر خبریں۔ نادر اور مستند رائیں اور قابل دید دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوائے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات سے زیادہ بکتا ہے۔

زمیندار باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت۔ باغبانی۔ علاج المواشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا۔ ماہوار۔ باتصویر۔ اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیہ (للعہ)۔ اُمرا سے پانچ روپیہ (صہ)۔ حکام و والیان ریاست سے چھ روپیہ ([illegible])۔ نمونے کی کاپی ہر کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیرخواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے اور اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقفکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے۔

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

تھوڑا سا گرم پانی سے لگا کر تین منٹ دم بھر میں بال بالکل اُڑا دیتا ہے۔ اور طرفہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔

قیمت فی بکس ۸ تین بکس ۱۲ چھ بکس ۱؎ محصول ڈاک علاوہ۔ ترکیب استعمال ہمراہ بکس ہے
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

[illegible] کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں